اُردو محاورے

(مع ضرب الامثال و مؤنث مذکّر الفاظ)

مرتّبہ

فخرالدّین صدّیقی اثر

ام-اے گولڈ مڈلسٹ

صدر شعبۂ اُردو و فارسی

ہگلی محسن کالج چنسورہ



عُثمانیہ بُک ڈپو

۱۰۴ لور چیت پور روڈ کلکتہ ۷۳

قیمت :- ۵۰-۷ روپے

انتساب

اُردو داں اُردو خواں حضرات کے نام

"گر قبول اُفتد زہے عزّو شرف"

نحمدُہٗ وَنُصلّی علیٰ رَسُولِہِ الکریمِہ

دیباچہ

عرصۂ دراز سے درس و تدریس کا مشغلہ ہے اور اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ اسکول اور کالج کے طلباء کو عموماً محاورے اور ضرب الامثال کے استعمال میں دقت اٹھانی پڑتی ہے مزید مذکر اور مؤنث الفاظ کی شناخت میں پریشانی ہوتی ہے چنانچہ یہ خیال بندھا کہ ایک کتاب ایسی مرتب ہو جس میں مندرجہ بالا تینوں موضوع شامل ہوں۔ اس قسم کی کتابیں ہماری زبان میں نایاب تو نہیں کمیاب ضرور ہیں۔ جو کتابیں ہیں بھی تو تشنہ۔ ترتیب دینے والوں نے اگر بہت کچھ لکھ مارا تو ایک محاورے کو ایک معنی سے نوازا اور وہ بھی مختصر الفاظ میں۔

ہم لوگ روزانہ زندگی میں بے تکلف محاورے بول جاتے ہیں لیکن اگر پوچھا جائے کہ اس کے معنی کیا ہیں تو مشکل آپڑتی ہے۔ پھر ایک اور مغالطے میں زیادہ تر طلبا پڑجاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہماری زبان میں ایک محاورے کے ایک ہی معنی ہیں جیسا کہ عموماً مرتب نے التزام کیا ہے۔ حالانکہ بہت سے محاورے ایسے ہیں کہ اُن کا محل استعمال مختلف طور پر بلکہ متضاد پر ہوتا ہے مثلاً غالب ایک ہی محاورے کو متضاد معنی میں استعمال کرتا ہے۔

شعر:-
سر اُڑانے کی جو خواہش کو مکرر چاہا
ہنس کے بولے کہ ترے سر کی قسم ہے ہم کو

یہاں قسم ہونے کے ایک تو معنی اقرار اور دوسرے معنی انکار کے ہیں۔ اسی طرح بے شمار محاورے ہیں۔

میں نے اس بات کا خاص خیال رکھا ہے کہ کوئی محاورہ بھی ہو اُس کے جس قدر معنی ہو سکیں ترتیب وار لکھ دیئے جائیں اور جہاں تک ہم پہنچ سکا ہے معنی کے ساتھ ساتھ کسی نہ کسی شاعر کا شعر بطور سند پیش کیا گیا ہے تاکہ محل استعمال سے بخوبی واقفیت ہو جائے۔ مزید اگر کسی محاورے کی وجہ تسمیہ کی ضرورت پڑی ہے تو اُس کی بھی وضاحت

کر دی گئی ہے یہ تو دعویٰ نہیں کیا جا سکتا کہ تمام محاوروں کو جمع کر دیا گیا ہے لیکن یہ ضرور ہے کہ جہاں تک ہو سکا ہے کوئی محاورہ نہیں چھوٹا۔ چار ہزار سے زاید محاورے ہیں۔ ہاں ایسے محاورے کہ فحش تھے خارج کر دئے گئے یا پھر وہ جو متروک تھے لیکن کہیں کہیں متروک محاورے بھی داخل کر لئے گئے ہیں اور اُس کی خاص وجہ یہ ہوئی کہ متقدمین شعرا نے ان کو اس طرح سے برتا جو لطف سے خالی نہیں۔

کتاب کا دوسرا باب ضرب الامثال ہے۔ تمام مثلیں جو عموماً اُردو میں مستعمل ہوتی رہتی ہیں خواہ وہ ہندی ہوں یا فارسی شامل کر دی گئی ہیں۔ تیسرا باب مذکر اور مؤنث الفاظ پر مشتمل ہے اُردو کا شاید کوئی بھی ایسا لفظ نہیں جو شامل ہونے سے رہ گیا ہو۔

ہم اپنے رفیق کار پروفیسر اسد الزماں ایم۔ اے گولڈ مڈلسٹ کے شکر گذار ہیں کہ برابر ٹھوکے دیتے رہے تاکہ کتاب جلد سے جلد شایع ہو جائے۔ انھوں نے چند مفید مشوروں سے نوازا۔ اخیر میں ہم مالک عثمانیہ بک ڈپو کے بھی شکر گذار ہیں کہ انھوں نے طباعت اور اشاعت کی ذمہ داری لی۔

چھاتو بابو لین کلکتہ ۱۴ — فخر الدین صدیقی اثر

دسمبر ۱۹۷۲ء

مُحاورات

ا۔ الف ممدودہ

آبندھنا۔ آکر بندھ جانا۔ آ آکر جم جانا۔

ناگہاں اُس خال لب کا یوں تصور آبندھا
اُڑ کے پڑ جائے کسی پر جیسے کنکر آنکھ میں
ظفر

آبننا۔ مصیبت میں پھنسنا۔ آفت میں مبتلا ہونا۔

مانگی جو اُس نے جان تو غیروں پہ آبنی
حالانکہ اِک ہنسی تھی فقط امتحاں نہ تھا
رشک

آپڑنا۔ (۱) گر پڑنا (۲) ٹپک پڑنا (۳) ضرور ہونا۔

پیچ آپڑی وہ وعدہ دلدار کی مجھے
وہ آئے یا نہ آئے پہ یاں انتظار ہے
غالب

(۴) واقع ہونا۔

مقطع میں آپڑی ہے سخن گسترانہ بات
منظور اُس سے قطع محبت نہیں مجھے
(غالب)

آپھنسنا۔ پھنس جانا۔ فریب میں آنا۔

آپھنسوں میں بتوں کے دام میں یوں
دردؔ یہ بھی خدا کی قدرت ہے
میر دردؔ

آٹوٹنا۔ آپڑنا۔ آجانا۔

سر پہ اُس کے جو اِک بلا ٹوٹی
وہ ستارے کی طرح آ ٹوٹی
اختر شاہ اودھ

آلگنا۔ قریب تر ہونا۔

کیا پیر ہو کے نشے میں ڈوبے ہوئے رہیں
کشتیٔ عمر گور کنارے سے آ لگی
بحر

آلینا۔ پاس آنا۔

خضر نے گم کردہ رہ کو آلیا
حاصلِ مطلب سے مطلب پا لیا
مومن

آمرنا۔ (طنزاً) آجانا۔

خدا جانے تو کس ہوا میں بھرا
کہاں جا رہا تھا کہاں آ مرا
شوق قدوائی

آملنا۔ قالب یا بھیس بدل کر کسی کے رنگ میں مل جانا

جادو سے بنی وہ آدمی زاد
انسانوں میں آملی پری زاد
گلزار نسیم

آب آب کرنا۔ (۱) شرمندہ کرنا۔
چھلک چھلک کے ترے جام مے نے اے ساقی
ستم کیا مری توبہ کو آب آب کیا
جلیل

(۲) پانی مانگنا۔

آب آب ہونا۔ (۱) خفیف ہونا
قامتِ موزوں کے آگے پا بگل شمشاد ہو
روئے رنگیں کو ترے دیکھے تو گل ہو آب آب
مومن

(۲) ناچار ہو جانا
ساقی بھی آب آب ہے برگشتہ بخت سے
دریا ہمیشہ خشک ہے جامِ حساب میں
ناسخ

آب آجانا۔ جلا آجانا۔ چمک آجانا۔
خاکساری سے بڑھی دل کی صفا
خاک سے آئینے میں آب آگئی
سرور

آب بگڑنا۔ چمک کا جاتا رہنا۔ جلا کا ختم ہو جانا۔

آب جانا۔ رونق کا جاتا رہنا۔ بد روپ ہونا
مت ڈھلک مژگاں سے اب تو اے سرشکِ آبدار
مفت میں جاتی رہے گی تیری موتی کی سی آب

آب چڑھانا۔ مانجھنا۔ صیقل کرنا۔

آب دست لینا یا کرنا۔ طہارت کرنا۔ رفع حاجت کے بعد پانی لینا۔

آب دینا۔ (۱) چمکانا۔ سان پر لگانا۔
کرے ہے قتل لگاوٹ میں تیرا رو دینا
تری طرح کوئی تیغِ مژہ کو آب تو دے
غالب

(۲) سینچنا۔
عبادت سے اِس کشت کو آب دو
کہ واں جا کے خرمن بھی تیار ہو
میر حسن در سحر البیان

آب رکھوانا۔ سان رکھوانا۔ صیقل کروانا۔
تشنگی سے عاشقوں کے کام ہوتا ہے تمام
نیمچے پر اپنے اِک دن آب تو رکھوائیے
غافل

آب و دانہ اُٹھ جانا۔ رزق اُٹھنا۔ دانہ پانی ہو چکنا۔ روزگار سے برطرف ہونا۔
روکے گا تیرے گھر میں ہمیں پھر قفس نہ دام
صیاد آب و دانہ ہمارا اگر اُٹھا
اسیر

آب ہونا۔ (۱) رقیق ہونا (۲) شرمندہ ہونا۔
دیکھ اُس لب کی گوہر افشانی
ہو گیا آب ابر نیسانی
مومن

(۳) برباد ہونا
ہوا بگڑی دعا ہائے سحر کی
ہوئی آب آبرو مژگانِ تر کی
مومن

آبرو اُتارنا۔ حرمت اُتارنا۔ ذلیل کرنا۔
دکھلا کے وہ شکل پیاری پیاری
آئینے کی آبرو اُتاری
شوق قدوائی

آبرو بخشنا۔ عزت دینا۔ مرتبہ بڑھانا
تم نے مجھ کو جو آبرو بخشی
ہوئی میری وہ گرمیٔ بازار
کہ ہوا مجھ سا ذرۂ ناچیز
روشناسِ ثوابت و سیار
قطعہ غالب

آبرو بڑھنا۔ رُتبہ بڑھنا۔ تعظیم کے قابل ہونا۔
گھٹ گیا رُتبہ گھٹا کا آبرو اپنی بڑھی
سامنا رونے میں جب اُس کا ہمارا ہو گیا
باقر

آبرو بنانا۔ ٹھاٹھ درست کرنا۔ حیثیت درست کرنا۔
دُنیا میں آبرو کا مزہ ہے بنی رہے
تدبیر سے بناتے ہیں پانی عبث عبث
رشک لکھنوی

آبرو پانا۔ شرف پانا۔ ناموری حاصل کرنا۔
سرشکِ دیدہ ہائے تر سے دھو ڈالو نگاعصیاں کو
انھیں چشموں سے اے دل آبرو محشر میں پانی ہے
امانت

آبرو پر پانی پھرنا۔ عزت برباد ہونا۔
اُس دُرِ دنداں سے جب کی ہمسری
آبروئے دُر پہ پانی پھر گیا
شاد

آبرو پر حرف آنا۔ عزت میں فرق آنا۔ ذلیل ہونا۔
حرف آیا جو آبرو پہ مری
ہیں یہ چشمِ پُر آب کی باتیں
ذوق

آبرو پیدا کرنا۔ نام پیدا کرنا۔ عزت بنانا۔
آبرو کی جو صفات ہے فقرا سے پیدا
صورت وصل ہوئی ذاتِ خُدا سے پیدا
صبا

آبرو جانا۔ بے عزت و بے توقیر ہونا۔ ساکھ جاتی رہنا۔
ہر بوالہوس نے حُسن پرستی شعار کی
اب آبروئے شیوۂ اہلِ نظر گئی
غالب

آبرو خاک میں ملنا۔ عزت کا برباد ہونا۔
خاک میں مل جائے یارب بے کسی کی آبرو
غیر میری نعش کے ہمراہ روتا جائے ہے
مومن

آبرو خراب ہونا۔ وقعت جاتی رہنا۔
ہوگا کیا حاصل جو ہوگی آبرو میری خراب
دیدۂ تر میرے پیچھے ہاتھ کیوں دھو کر پڑا
ظفر

آبرو دینا۔ عزّت گنوانا۔ حسرت کھونا۔
بزم رنداں میں تو بے خوف نہ جا اے واعظ
آبرو اپنی نہ دے بہر خدا اے واعظ
شیریں

آبرو ڈبونا۔ عزّت کھونا۔
ہر روز میرے مُنہ پر ہنستے ہیں دوست دُشمن
رونے نے ہر گھڑی کے سب آبرو ڈبوئی
امیر

آبرو رکھنا۔ بات رکھ لینا۔ عزّت بچانا۔
الٰہی اشک محبّت کی آبرو رکھنا
یہ بے کسی میں بُرے وقت پر ضرور آیا
داغ

آبرو رہنا۔ بات رہ جانی۔ شرم رہ جانی۔
اے مرگ آ کہ میری بھی رہ جائے آبرو
رکھا ہے اس نے سوگ عدو کی وفات کا
شیفتہ

آبرو سنبھالنا۔ عزّت بچا کے رکھنا۔
نہیں کچھ مال و دولت کے ہیں لالے
پر انساں آبرو اپنی سنبھالے
مصحفی

آبرو سے پیش آنا۔ عاجزی اور فروتنی سے پیش آنا۔
حُسن نے بس عمل وہاں بھی کیا
شاہ دریانے آ کے باج دیا
آبرو سے ہر ایک پیش آیا
فلسِ ماہی پہ سکّہ بٹھلایا

آبرو کھونا۔ حُرمت گنوانا۔
یہ بھی اِک آبرو کا کھونا تھا
نام بد نام سب میں ہونا تھا
شوق لکھنوی

آبرو کے پیچھے پڑنا۔ حُرمت لینے کا ارادہ کرنا۔
اُس چشم تر کے در کو تیغا کرو بلا سے
ہے آبرو کے درپے یہ بار بار رونا
معروف

آبرو گھٹانا۔ رُتبہ کم کرنا۔ رُسوا کرنا۔
دے گھٹا کو نہ مرے دیدۂ تر سے نسبت
آبرو میری نہ ہمچشموں میں اے یار گھٹا
ناسخ

آبرو لینا۔ (۱) ذلیل کرنا۔
مُفت آبروئے زاہد علامہ لے گیا
اِک مغبچہ اُتار کے عمامہ لے گیا
میر تقی میر
(۲) بے عصمت کرنا۔ عزّت اُتارنا۔
لی مُفت چُنّی لال نے موتی کی آبرو
سچی خبر یہ لائی ہے گوہر ہمارے پاس
جان صاحب

آبرو مٹ جانا۔ آبرو پر پانی پھرنا۔
گھر سے باہر اگر نکالا قدم
آبرو ساری مٹ گئی اس دم
قلق

آبرو ہونا۔ عزت ہونا۔ قدر ہونا۔

وہ جو منھ میں چوائیں گے پانی
نزع میں اپنی آبرو ہوگی
امانت

بنا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا
وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے
غالب

آپ سے آنا۔ بلا مطلب آنا۔

کہا کہ ہم نہیں آنے کے یاں تو اس نے نظیر
کہا کہ سوچو تو کیا آپ سے تم آتے ہو
نظیر

آپ سے جانا۔ ہوش و حواس نہ رہنا۔

آپ سے گزرنا۔ " " "

آپ سے لحظہ لحظہ جاتے ہو
شیفتہ ہے خیال کس گھر کا
شیفتہ

آپ کو دور کھینچنا۔ الگ رہنا۔ کشیدہ رہنا۔ متنفر رہنا۔

کیا شکوہ جفائے آسماں کا
میں آپ کو دور کھینچتا ہوں
مومن

آپ میں آنا۔ ہوش و حواس ٹھکانے ہونا

ضعف سے ہے آپ میں آنا محال
اس کے کوچے تک رسائی ہو چکی
شیفتہ

آپے سے باہر ہو جانا۔ قابو سے باہر ہو جانا۔ جامہ سے باہر ہو جانا۔

آپے سے گذر گئے ہیں دشمن
بے ہے تم بھی ہو کیا جلے تن
عاشق لکھنوی

آپے سے نکلنا۔ (دیکھو آپے سے باہر ہونا)

آپس میں گرہ پڑنا۔ باہم دشمن ہونا

آتش پا ہونا یا آتش زیر پا ہونا } بے قرار ہونا

بسکہ ہوں غالب اسیری میں بھی آتش زیر پا
موئے آتش دیدہ ہے حلقہ مری زنجیر کا
غالب

کوئے جاناں کیلئے میں ہی نہیں ہوں مضطرب
کوئے جاناں بھی ہے آتش زیر پا میرے لئے
وحشت کلکتوی

آٹے کے ساتھ گھن پیسنا۔ ایک کے سبب دوسرے پر آفت آنا۔

آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا۔

روؤں نہ کیوں آٹھ آٹھ آنسو
ہو جاؤں اگر دو چار قاصد
ناسخ

اٹھا دینا۔ مجلس یا محفل سے نکال دینا۔

زندگی میں تو وہ محفل سے اٹھا دیتے تھے
مر گئے دیکھئے پر کون اٹھاتا ہے مجھے
غالب

آداب بجا لانا۔ عجز و انکساری سے سلام کرنا۔
ع۔ آداب بجا لا کے چلا حُرّ وفادار
میر انیس

آدمیت اُٹھنا یا اُٹھ جانا۔ تمیز کا جاتا رہنا۔
آدمیت پکڑنا۔ شرافت اور اخلاق کا حاصل کرنا۔
آرزو کا خون ہونا۔ یاس ہونا۔
دل غمِ ہجر سے لہو ہوگا
مُفت میں خون آرزو ہوگا مصحفی

آرزو نکالنا۔ آرزو بر لانا۔
ڈھب پر اپنے اُسے لگا لوں گا
حسرت و آرزو نکالوں گا
مومن

آڑے آنا۔ بُرے وقت میں کسی کی مدد کرنا
ٹل گئی غیر کے سر پر میرے سر کی آفت
میرے آڑے بخدا میری وفائیں آئیں
بحر لکھنوی

آڑنگا لگانا۔ رخنہ ڈالنا۔
آڑے ہاتھوں لینا۔ لتاڑنا۔ قایل معقول کرنا
کیا جانئے کہ کس کے دل کا لہو پیا ہے
کنگھی نے آڑے ہاتھوں کیوں زلف کو لیا ہے
سودا

آزار پانا۔ دُکھ پانا۔ مصیبت اُٹھانا۔
غیروں ہی کے ہاتھوں میں رہے دست نگاریں
کب ہم نے ترے ہاتھ سے آزار نہ پایا
میر

آزار دینا۔ دُکھ دینا۔ ستانا۔

کون سا تھا وہ آئینہ رُخسار
تجھ کو سکتے کا دے گیا آزار
داغ

آزار لگنا۔ بیماری لگنا۔ روگ لگنا۔
بس کہ اِک پردہ نشیں سے دل بیمار لگا
جو طبیبوں سے چھپاتے ہیں وہ آزار لگا
مومن

آس باندھنا۔ اُمید لگانا۔ آسرا لگانا
آس والوں کی تُو اللہ مرے آس نہ توڑ
آس باندھے ہوئے بیٹھے ہیں یہ تیرے در پر
مسرور

آس تکنا۔ انتظار کرنا۔
آس توڑنا۔ نا اُمید کرنا۔ مایوس کرنا۔
اتنی مُدّت کی آس توڑ چلے
بیٹھا روتا ہم کو چھوڑ چلے
مرزا شوق

آس ٹوٹنا۔ نا اُمید ہونا۔ مایوس ہونا۔
کیسی قسمت ہماری پُھوٹ گئی
تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی
مومن

آس چھوٹنا۔ (دیکھو آس ٹوٹنا)
آس لگانا۔ (۱) اُمید باندھنا۔ (۲) گانے میں یا باجے میں ہمراہی کرنا۔
آس پاس پھرنا۔ گرد پھرنا۔ طواف کرنا۔

کافر ہے کون ہم میں سے مومن پھرے ہے تو
کعبے کے آس پاس تو میں دل کے آس پاس
مومن

آستین اُلٹنا۔ (۱) کسی کام پر مستند ہونا (۲) غصّے کی حالت میں کسی کو مارنے یا قتل کرنے کی تیاری کرنا۔
(۲) چھری پھر جائے گی بے جُرم ناحق ساری محفل پر
غضب آیا اُلٹ کر آستینوں کو جو تو آیا
اثرت

آستین پکڑنا۔ کسی کام سے روکنا۔ دار وگیر کرنا۔
ابھی دستِ طلب پہنچا نہ تھا ظالم کے دامن تک
کہ محفل سے اُٹھا اور اُٹھ کے میری آستیں پکڑی
وحشت کلکتوی

آستین چڑھانا۔ کسی کام کے لیے مستعد ہونا۔
مژدہ اے صید محبت قتل کرنے کو ترے
آستیں اُس نے چڑھائی لیکے خنجر ہاتھ میں
بہادر شاہ ظفر

آسرا پکڑنا۔ بھروسا کرنا۔ اُمید کرنا۔
ہر کسی کا مت پکڑ شام و سحر
آسرا مولا کی جانب کر نظر

آسرا تکنا یا ڈھونڈھنا۔ انتظار کرنا۔ پناہ چاہنا۔
سیج پھولوں کی میں بچھا رکھوں
اور پڑی اُس کا آسرا تکوں
تلق

جس کو اللہ پر بھروسا ہے
کیوں کسی کا وہ آسرا ڈھونڈھے

آسرا ٹوٹنا۔ نا اُمید کرنا۔ مایوس ہونا۔
کیوں یاس توڑتی ہے مرے دل کا آسرا
یہ گھر اُجڑ گیا تو بسایا نہ جائے گا
امیر مینائی

آسرا دینا۔ سہارا دینا۔ مدد دینا۔ وعدہ کرنا۔

آسرا کرنا۔ اُمید کرنا۔ اعتماد کرنا۔
تو ہمیں یاں چھوڑ کے جاتا ہے تنہا یا نصیب
آسرا کس کا کریں ہم وا دریغا یا نصیب
سودا

آسرا لگانا۔ آسرا رکھنا۔ اُمید رکھنی۔
کبھی تو خاطرِ غسّال و گورکن لے مرگ
غریب دیر سے ہیں آسرا لگائے ہوئے
اسیر لکھنوی

آسرا لینا۔ مدد کی اُمید رکھنی۔ حمایت چاہنی۔
تلزم عشق میں تنکے کا سہارا مت ڈھونڈھ
آسرا وہ نہیں لیتے جو خدا رکھتے ہیں
آتش

آسرا ہونا۔ بھروسا ہونا۔ سہارا ہونا۔
یاں آسرا ہے ساقیٔ کوثر کی ذات کا
ہے ساغرِ شراب وسیلہ نجات کا
ناسخ

آسمان پر اُڑنا۔ ڈینگ مارنا۔ دون کی لینا۔

آسمان پر تھوکنا۔ اپنے آپ نادان بننا۔

آسمان پر چڑھانا - بے حد تعریف کرنا۔
بس بس چڑھا چکے تم ہمیں آسمان پر
اس سے تو خاک ہی میں ملاتے تو خوب تھا
جلال

آسمان پر چڑھا کے اُتارنا - عزت بڑھا کے گھٹانا۔
اُس شوخ نے کل باتوں ہی باتوں میں فلک پر
سَو بار چڑھایا مجھے سَو بار اُتارا
جرأت

آسمان پر دماغ کھینچنا - خود بین ہونا۔ خود پسند ہونا۔
میں کس طرح بتوں کے لاسامنے جھکا دوں
دل تو دماغ اپنا کھینچے ہے آسمان پر
مومن

آسمان پر دماغ ہونا - مغرور ہونا۔ اپنے کو عاقل جاننا۔
پروانوں کا دماغ بھی ہے آسمان پر
نورِ چراغ میں جو فروغ قمر ہے آج
شیفتہ

برق کا آسمان پر ہے دماغ
پھونک کر میرے آشیانے کو
مومن

آسمان پر قدم رکھنا - نخوت کرنا۔ خود بین ہونا

آسمان پر کھینچنا - اترانا۔ مغرور ہونا۔

کیا آسماں پہ کھینچے کوئی میر آپ کو
جانا جہاں سے سب کو مسلّم ہے زیر خاک
میر تقی میر

آسمان پر ہونا - بلند مرتبہ ہونا۔ جاہ پر ہونا۔
کچھ بھی مناسبت ہے یاں عجز واں تکبر
وہ آسمان پر ہیں میں ناتواں زمین پر
میر تقی میر

آسمان ٹوٹ پڑنا - بلائے ناگہانی یا آفت آسمانی کا دفعتہً نازل ہونا۔ سخت مصیبت پڑنا۔
رو کے کہتا تھا کوئی غم ہے بڑا
یک بیک آسمان ٹوٹ پڑا
شوق لکھنوی

آسمان ٹوٹنا - (دیکھو آسمان ٹوٹ پڑنا)
یہ آسمان غم کا ٹوٹا الٰہی عشم ہے
ہے ہے کہیں اُلٹ کر مجھ پر زمیں نہ ٹوٹے
جرأت

آسمان جھانکنا یا تاکنا - (مرغ بازوں کی اصطلاح میں) مُرغ کا لڑائی کے لئے تیار ہونا۔ سودا نے آسمان پر اُچکنے کے معنی میں گھوڑے کی نسبت کہا ہے)۔
جھانکے ہے صفت آسمان کو جلدی اُس کا ہر قدم
بسکہ عرصہ اس کے اوپر شش جہت کا تنگ ہے
سودا

آسمان زمین ایک کرنا - ہلچل ڈالنا۔

پہلے یہ سُن کے ہوں گے چیں بجبیں
ایک کر دیں گے آسمان و زمیں
شوق

آسمان زمین کے قُلابے ملانا - عیاری کرنا۔ سخن سازی کرنا۔
قُلابے آسمان و زمیں کے ملا نہ تو
اُس مہروش کے ملنے کی ناصح بتا صلاح
ذوق

آسمان زمین ہلا دینا - ہلچل ڈال دینا۔
دکھاؤں گا تماشا بس نہ چھیڑو مجھ سے مجنوں کو
ہلا دوں گا زمین و آسماں زنجیر کو کھینچو
مومن

آسمان سر پر اُٹھانا - دھوم مچانا۔ اودھم ڈالنا۔
شور و شر کرتے ہیں یہ حُسن دو روزہ پر
آسماں اہل زمیں سر پہ اُٹھا لیتے ہیں
رند

آسمان سر پہ ٹوٹ پڑنا - غضب نازل ہونا۔ آفت ٹوٹنا۔
چھپکے اس ماہ سے دی جان زمین پر دم میں
آسماں سر پہ مرے ٹوٹ پڑا ایسا کرنا
امانت

آسمان سے باتیں کرنا - آسمان چھونا۔ آسمان کے لگ بھگ ہونا۔
جن پودوں کے کل تھے ڈھور چرتے
باتیں ہیں وہ آسمان سے کرتے
حالی در برکھارت

آسمان سے گرنا - (۱) آسمان سے نیچے اُترنا۔ فقرہ۔ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔ (۲) بے مشقت حاصل ہونا۔ راستے میں پڑا پانا۔
گو کہ تو گُل ہے اور میں شبنم
طالب رنگ و بو ترا ہوں میں
پر نہ اتنا بھی سہل جان مجھے
آسماں سے نہیں گرا ہوں میں
تپش

آسمان کر دینا - سربلند کر دینا۔
مری قدر کر اے زمینِ سخن
کہ میں نے تجھے آسماں کر دیا
میر انیس

آسمان کے تارے توڑنا - ناممکن اور دشوار کام کو کرنا
بڑھا کر ہاتھ تارے آسماں سے کون توڑیگا
جمیل اِک کارِ ناممکن ہے تقلید قمر کرنا
جمیل مظہری

آسمان میں تھگلی لگانا - (صرف عورتوں کے حق میں بولتے ہیں) عیاری کرنا۔ کُٹنیوں کے سے کام کرنا کٹنا پا کرنا۔
مہتاب اور زہرہ ہیں دونوں وہ کُٹنیاں
تھگلی لگائیں چھید کریں آسمان میں
جانؔ صاحب

آسمان میں چھید کرنا - (صرف عورتوں کے

حق میں بولتے ہیں) نہایت عیاری کرنا چالاکی کرنا۔ (دیکھو آسمان میں تھگلی لگانا)

آسمان میں چھید ہونا ۔ لگاتار برسنا۔ دُھواں دھار برسنا۔

آسمان ہلا دینا ۔ ہلچل ڈالنا۔

اُس کی تپش اِک جہاں ہلا دے
ہر زلزلہ آسماں ہلا دے
مومن

آسن اُکھڑنا ۔ سوار کا اپنی جگہ سے ٹل جانا۔ ران کا نہ جمنا۔

کرے یہ توسنِ ایامِ شوخی جس قدر چاہے
کبھی آسن بھلا ہم شہسواروں کے اُکھڑتے ہیں
میر تقی میر

آسن جلنا ۔ (متروک) جل اُٹھنا۔ عاجز ہونا۔

کب تلک دھوں رمائے جوگیوں کی سی دھوں
بیٹھے بیٹھے در پہ تیرا تو مرا آسن جلا
میر تقی میر

آسن جمانا ۔ ران جمانا۔ گھوڑے پر جم کر بیٹھنا

باقی نہیں نشان کسی کے مزار کا
آسن جما ہوا ہے مرے شہسوار کا
داغ

آسن جوڑنا ۔ زانو سے زانو جوڑ کے بیٹھنا

آسن لگانا ۔ بستر جمانا۔ قیام کرنا۔

آسن مارنا ۔ ایک ہی بیٹھک سے بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا

شیر کی کھال بچھا اور ملے تن پہ بھبھوت
گاہ جوگی کی طرح بیٹھے ہیں آسن مارے
انشا

آسن مار کر بیٹھنا ۔ جوگیوں کے طریقے سے بیٹھنا۔

اے خوشا حال کہ جو لوگ ترے کوچے میں
خاک پنڈے سے ملے بیٹھے ہیں آسن مارے
مصحفی

آسیب اُتارنا ۔ جن کو اُتارنا۔ بھوت بھگانا۔

جن کو عشقِ پری ہے وہ نہ بچیں
ایسے آسیب کب اُترتے ہیں
شعور

آسیب آنا ۔ پری یا جن کا خلل ہونا۔

گھبرا کے نہ لے یار کی سرور تو بلائیں
آسیب کہیں اُس رُخِ روشن پہ نہ آئے
سرور

آسیب پہنچانا ۔ دُکھ دینا۔ آزار دینا۔

پا بوسی کا کل کو کوئی آسیب نہ پہنچائے
شانہ بھی نہ آجائے کہیں موئے کمر تک
نسیم دہلوی

آسیب سر پر چڑھنا یا آنا ۔ جن یا پری کا خلل ہونا۔

عشق کا آسیب جب سر پر چڑھا
کٹ گئی مت اور بھی سودا بڑھا
میر سوز

آسیب کا سر پر کھیلنا۔ عوام میں دستور ہے کہ جب جن یا بھوت کسی کا پیچھا نہیں چھوڑتا تو منت خوشامد کر کے گانا سنواتے ہیں اور پھول عطر وغیرہ رکھتے ہیں۔ اس وقت وہ آسیب زدہ خوب سر ہلاتا کھیلتا اور اُچھلتا ہے۔

ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بلائے کوئی کھلائے
جسے کہ آسیب زلف کا ہو نہ مُنھ سے بولے نہ سر سے کھیلے
ظفر شاہ

آسیب کا لپٹنا۔ جن یا بھوت کا کسی پر اثر انداز ہونا۔

سر سے سودائے خط و زلف نکلتا ہے محال
عشق لپٹا مجھے آسیب پری کا ہو کر

آسیب ہونا۔ دیو پری یا جن کا سایہ ہونا۔

محتسب کو ہو گیا آسیب جو توڑا ہے خم
جوتیوں سے میکشو جن آج جھاڑا چاہیے
ناسخ

آشیاں اُٹھانا۔ گھوسلا چھوڑ دینا۔

ایک بھی آشیانہ اپنا اُٹھا لیا ہے
ہم سب کے ہاں ہو گیا بلبل سنے چمن میں
قمر صدیقی

آشیاں باندھنا۔ گھوسلا بنانا۔

جا رہا ہے کوئے جاناں میں رقیب روسیاہ
زاغ نے باندھا ہے اپنا آشیاں گلزار میں
ناسخ

آشیاں کرنا۔ گھوسلا بنانا۔

باغِ دُنیا کی ہے حریف خزاں
کس بھروسے پہ آشیاں کیجے
میر سوز

آشیاں لگانا۔ گھوسلا بنانا۔

آشیاں میرے چمن میں جو لگائے آکر
بیضۂ زاغ سے ہو مرغ خوش الحاں پیدا
ناسخ

آغوش پھیلانا۔ گود میں لینے کے لئے دونوں ہاتھ پھیلانا۔

برنگ ہالہ دوڑا دل مرا، آغوش پھیلا کر
امیر اس رُخ کا دھوکا ہو گیا کیا ماہ کامل پر
امیر

آغوش سے نکلنا۔ گود سے اچھل کے نکل جانا

جس طرح تو مری آغوش سے نکلا اے شوخ
یوں ہی ہاتھوں سے نکلتی ہے طبیعت میری
داغ

آغوش کھولنا۔ گود پھیلانا۔

جب اُس بے مہر کو اے جذب دل کچھ جوش آتا ہے
مہ نو کی طرح کھولے ہوئے آغوش آتا ہے
صبا

آغوش گرم کرنا۔ پیار سے گود میں لینا۔
(بُرے معنوں میں مستعمل ہے)

یار سے گرم کیجیے آغوش
مۓ وصلت سے ہو جیے مدہوش
قلق لکھنوی

آفت آنا ۔ (۱) مصیبت یا بلا کا وارد ہونا
(۲) آسیب پہنچنا۔

(۱) ہم غریبوں پہ آفت آئے گی
مفت عزت ہماری جائے گی
قلق لکھنوی

آفت اُٹھانا ۔ (۱) مصیبت جھیلنا۔

کبھی آفت نہ یہ اُٹھائی تھی
چھائیں چلویں میں نوج آئی تھی
مرزا شوق

(۲) غضب ڈھانا۔ فساد برپا کرنا۔

(۲) یہ کیا عشق آفت اُٹھانے لگا
مرے دل کو تجھ سے چھڑانے لگا
میر حسن در سحر البیان

آفت برپا کرنا ۔ قہر و ستم توڑنا۔

آفت برسنا ۔ آفت پڑنا۔

آفت پڑنا ۔ (۱) قہر نازل ہونا۔ بلا آنا۔

گیا یار آفت پڑے اس سحر پر
اُداسی برسنے لگی بام و در پر
انشا

(۲) صدمہ پہنچنا۔

ہم بھی دکھاتے غیر سے اخلاص کا مزہ
آفت تو یہ پڑی ہے کہ تم بدگماں نہیں
شیفتہ

آفت توڑنا ۔ ظلم کرنا۔ ستم ڈھانا۔ حشر برپا کرنا۔

کعبۂ دل کو نہ ڈھاؤ نہ یہ آفت توڑو
اے بتو کچھ تو کرو خوف خدا کا دل میں
عیاش

آفت ٹوٹنا ۔ بلا کا نازل ہونا۔ ستم ٹوٹنا۔

رشتۂ مہر و محبت چھوٹا
عشق میں کیسی یہ آفت ٹوٹی
اختر صدیقی

آفت ٹالنا ۔ مشکل آسان کرنا۔ مصیبت سے بچانا۔

ہیں اس آفت کو ٹالے دیتی ہوں
ڈر تمہارا نکالے دیتی ہوں
قلق لکھنوی

آفت جان پر لینا ۔ مصیبت برداشت کرنا۔

وہ دلبر آفتِ جاں ہے دل اسکو دوں تو کیونکر
اِک آفت میں جو اپنی جان پر لوں کس طرح سے لوں
ظفر

آفت جھیلنا ۔ صدمے اور بلاؤں کا برداشت کرنا۔

ہماری جان نے گن گن کے آفتیں جھیلیں
شبِ فراق میں روزِ شمار دیکھ چکے
ہجر لکھنوی

آفت دیکھنا ۔ مصیبت کا سامنا کرنا۔

خاک ہوتا جل کے مرتا لاکھ آفت دیکھتا
کوئی صورت ایسی ہوتی اُن کی صورت دیکھتا
کیف

آفت ڈالنا۔ مصیبت میں گرفتار ہونا۔ بلا نازل ہونا۔

عجب مشکل میں ہوں اے رشک جب سے ان کو دیکھا ہے
نہ ڈالے چرخ یہ آفت کسی دشمن پر
رشک لکھنوی

آفت ڈھانا۔ غضب ڈھانا۔ حشر برپا کرنا۔ (عورتیں ماں نا زیادہ بولتی ہیں)

شام سے پہلوئے خالی نے اک آفت ڈھائی
صبح تک طالع خفتہ نے جگایا مجھ کو
آتش

آفت سر پر ڈالنا۔ مصیبت میں گرفتار کرنا

ڈالی کیوں سر پہ ترے کوہکنی کی آفت
پیار کرتی نہیں شیریں تجھے فرہاد ابھی
رند

آفت سر پر لانا۔ جھگڑا مول لینا۔

فلک نالے کا تو کیوں سدِ رہ ہے
نہ اپنے سر پہ لے آفت کسی کی
غافل

آفت سہنا۔ صدمے کا تحمل کرنا۔ دکھ برداشت کرنا۔

سہنی پڑی ہیں مجھ کو بڑی آفتیں نسیم
عاشق ہوا ہوں ایک بتِ خورد سال کا
نسیم دہلوی

آفت لانا۔ بلا میں پھنسانا۔ غضب ڈھانا۔

تیری طفلی سے تو نازل ہے بلا جانوں پر
دیکھیں لاتی ہے جوانی تری آفت کیسی
بحر لکھنوی

آفت چھانا۔ شور مچانا۔ غضب ڈھانا۔ (عورتیں بولتی ہیں)۔

آفت میں آجانا۔ مصیبت میں پڑ جانا۔

دل وجاں عشق کے ہاتھوں جو آجاتے ہیں آفت میں
تو عاشق کو مصیبت پر مصیبت دونی ہوتی ہے
ظفر

آفت میں پڑنا۔ بلا میں پڑنا۔ مصیبت میں پھنسنا۔

آفت میں مبتلا ہوا بیٹھے بٹھائے دل
یارب کبھی بشر کا بشر پر نہ آئے دل
نامعلوم

آفتاب سوا نیزے پر آنا۔ قیامت ہونا۔ آثار قیامت۔

نہ ہے تن پہ کپڑا نہ منھ پر نقاب
سوا نیزے پر آ گیا آفتاب
مشہور

آگ اُٹھنا۔ فتنہ اور فساد کا پیدا ہونا۔

آگ اُٹھانا۔ جھگڑا پیدا کرنا۔

آگ بجھانا۔ تنازع فرو کرنا۔ جھگڑا مٹانا۔

آگ بجھنا۔ (۱) غصہ اترنا۔ جلاپے سے بچنا۔

سوت کی آگ بجھی سوت کے بچوں سے جلی
ان جہنم کے شراروں کی شرارت نہ گئی
جان صاحب

(۲) شورش اور جلن کا مٹنا۔ پیاس کا بجھنا۔

جگر کی آگ بجھے جس سے جلد وہ شے لا
لگا کے برف میں ساقی صراحیِ مے لا
انشا

(۳) رشک و حسد کا پورا ہونا۔ شہوت مٹنا۔

آگ برسانا۔ آتشبازی کرنا۔ گرمی ڈالنا۔
ڈر کے وہ آہِ شرر بار سے کہتے ہیں مری
دیکھیے گا کہیں اب آگ نہ برسایئے گا
ظفر

آگ برسنا۔ (۱) شدّت کی گرمی پڑنی۔
گرمی کا روزِ جنگ کی کیونکر کروں بیاں
ڈر ہے کہ مثلِ شمع نہ جلنے لگے زباں
وہ لو کہ الحذر وہ حرارت کہ الاماں
رن کی زمیں تو سُرخ تھی اور زرد آسماں
آبِ خنک کو خلق ترستی تھی خاک پر
گویا ہوا سے آگ برستی تھی خاک پر
میر انیس

(۲) معرکۂ کارزار گرم ہونا۔ (۳) آگ کے مول ہونا۔

آگ بگولا ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ تمتما اُٹھنا۔
مجھ پہ ہنستے ہیں تو منہ سُرخ ہوا جاتا ہے
خوش ہیں ظاہر میں و لے آگ بگولا دل میں
بحر لکھنوی

آگ بھڑکانا۔ فتنہ و فساد اُٹھانا۔
نہیں معلوم یہ کیا عشق نے بھڑکائی آگ
پھونکے دیتی ہے مجھے میرے دل و جاں کی تپش

آگ بھڑکنا۔ شعلہ زن ہونا۔ برانگیختہ ہونا۔
اور بھی بھڑکے ہے دل میں اس پری کے غم کی آگ
آہ جوں جوں پھونکتے ہیں تان کر سیانے مجھے
جرأت

آگ بھبھوکا بننا۔ جھلانا۔ غیظ و غضب میں آکر لال ہوجانا یا ہونا۔
آیا ہے کس پہ تو یوں آگ بھبھوکا بن کر
تیرے رُخسار جو اے ہوش رُبا خوب ہیں سُرخ
ظفر

آگ پر لوٹنا۔ سوختہ ہونا۔ جلنا۔ بے چین ہونا۔
اِک ستمگر کے لئے یوں ہوں تڑپتا دن رات
جیسے خود آگ پہ لوٹے ہے چنا بھُن بھُن کر
سید احمد

آگ پھانکنا۔ مبالغہ کرنا۔ شیخی کرنا۔ جھوٹ بولنا۔

آگ پھونک دینا۔ سوزش پیدا کرنا۔ جلا دینا۔
کیا کیا آہِ ناتواں تو نے
آگ سی پھونک دی یہاں تو نے (انشا)

آگ تاپنا۔ آگ سے ہاتھ پاؤں سینکنا۔
آگ تاپے کہاں تلک انساں
دھوپ کھائے کہاں تلک جاندار
غالب

آگ جاگ اُٹھنا۔ ولولہ اُٹھنا۔ عشق بھڑک اُٹھنا
بختِ خفتہ نے جگایا اُسے صد حیف نصیر
آگ جو گلخنِ سینہ میں دبی رہتی تھی
نصیر

آگ جوڑنا۔ آگ سُلگانا۔ اُپلے لگانا۔

آگ جھاڑنا۔ (۱) آگ سے راکھ دُور کرنا۔

(۲) چقماق سے آگ نکالنا۔

آگ میں جھونک دینا۔ جلن ڈال دینا

جلا دینا۔

جھونک دی عشق نے جب اس دلِ بیتاب میں آگ

غل پڑا یہ کہ گری معدنِ سیماب میں آگ

انشا

آگ دبا دینا۔ انگاروں کا راکھ میں چھپنا۔

جلے کیا کیا شجر تُربت پہ میری

دبی تھی لاش کے بدلے مگر آگ

مومن

آگ دکھانا۔ (۱) آگ کے قریب لے جانا۔

دو بال دئے کہ لو مری لاگ

جب وقت پڑے دکھائیو آگ

نسیم درگلزار نسیم

(۲) جلانا۔ آگ میں ڈالنا۔

بو آئی ہے آدمی کی لے جاؤ

ناپاک ہے آگ اس کو دکھلاؤ

نسیم درگلزار نسیم

آگ دینا۔ (۱) جلانا۔ فتیلے سے آگ لگانا۔

غم نے ہمارے خانۂ دل کو جو آگ دی

روشن برنگ خانۂ زنبور ہوگیا

ناسخ

(۲) روشن کرنا۔

شفقِ آفتاب شام و سحر

آگ دی ہے جہان کو یکسر

سودا

آگ سُلگانا۔ آگ روشن کرنا۔ آگ جلانا۔

گوش زد اس کے کیا اعدا نے میرا حرفِ عشق

کیا رہا گھر جلنے میں اب آگ وہ سُلگا چکے

سودا

آگ سے پانی ہو جانا۔ غصہ اُتر جانا۔

آگ کرنا۔ غصہ دلانا۔

آگ لگانا۔ (۱) جلا ڈالنا۔ پھونک ڈالنا۔

دیکھی اس بن جو تنہائی گھر میں

آگ جل بھن کے لگائی گھر میں

نامعلوم

(۲) سوزش پیدا کرنا۔ جلن ڈالنا۔

آنسو تو ڈر سے پی گئے لیکن وہ قطرہ آب

اک آگ تن بدن میں ہمارے لگا گیا

میر تقی میر

(۳) فتنہ انگیزی کرنا۔ شرارت کرنا۔

شوخی نے تیری لطف نہ رکھا حجاب میں

جلوے نے تیرے آگ لگائی نقاب میں

شیفتہ

(۴) (عورتوں کی زبان میں) چھوڑنا۔

لعنت بھیجنا۔

ترے بیری دشمن سے رکھے جو لاگ

دوگانا لگا ایسے بھڑوے کو آگ

بیری خانم

(۵) گلاب یا لالہ ہی لالہ دکھائی دینا۔

لالہ خود رو نہیں ہے خون نے فرہاد کے
جوش میں آکر لگادی کوہ کے دامن میں آگ
سودا

(۶) (عورتوں کی زبان میں) خرچ کر دینا
اُڑا دینا۔

آگ لگ جانا۔ (۱) آگ کا مشتعل ہو جانا
جل جانا۔

سینہ تمام جلنے لگا دل کے داغ سے
لو گھر میں آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے
مخبر

(۲) غارت ہونا۔ اُجڑ جانا۔ ستیاناس ہونا

رو نہ اے نالہ کہے ہے تو کروں گا میں اثر
آگ لگ جائے کہیں تیرے اثر کرنے کو
مصحفی

(۳) غصہ ہونا۔ غضب ناک ہو جانا۔

(۴) (عورتوں کی زبان میں) مہنگا ہو جانا
قیمت بڑھ جانا۔ (۵) بُرا لگنا۔ خار گزرنا۔

غیر کو رشک سے کیا آگ لگی
کہ ہوا میرا جلانا موقوف
شیفتہ

(۶) لہرا اُٹھنا۔ جھال لگنا۔

شرر سے اشک ہیں اب چشم تر میں
لگی ہے آگ اک میرے جگر میں
میر تقی میر

(۷) شہرہ ہو جانا۔ شہرت بد کا پھیلنا۔

تہمت ہے اس کے عشق کی ہم پر لگی ہوئی
یارب بجھے گی آگ یہ کیونکر لگی ہوئی
نامعلوم

آگ لگے۔ (عورتوں کی زبان میں) غارت ہو۔
اُجڑ جائے۔

دل ہو خوں اور حنا کو بھاگ لگے
اس تری منصفی کو آگ لگے
رنگین

لگے آگ ایسی گرمی کو ہوئیں سب چوڑیاں ٹھنڈی
پکڑ کر ہاتھ کیسا زور سے پہنچا مروڑا ہے
جان صاحب

آگ لہکنا۔ مشتعل ہونا۔ دھک جانا۔

آگ لینے آنا۔ (۱) آگ مانگنا۔

آگ لینے کو جو آئیں تو گئیں لاگ لگا
بی بی ہمسائی نے دی جی میں مرے آگ لگا
انشا

(۲) کھڑے کھڑے چلے جانا۔ اُلٹے پاؤں چلے جانا۔

لیتے ہی دل جو عاشق دل سوز کا چلے
تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے
ذوق

آگ میں آگ لگانا۔ جلے کو جلانا۔

داغ پر داغ مرے دل کو دیا کرتے ہیں
آگ میں آگ وہ ہیں اور لگاتے جاتے
صبا لکھنوی

آگ میں پانی ڈالنا۔ جھگڑا مٹانا فساد رفع کرنا۔

آگ میں تیل ڈالنا۔ دیکھو آگ میں آگ لگانا۔

آگ میں جلنا۔ سوز عشق میں جلنا۔

تپ اُلفت کی حرارت نہیں کس کو اے کیفؔ
ایک ہی آگ میں سب خلق خُدا جلتی ہے
کیفؔ

آگ میں جھونک دینا۔ دیدہ و دانستہ بلا میں پھنسانا۔

آپ نے اچھے گھر دیا مجھ کو
خوب بر ڈھونڈھ کر دیا مجھ کو
پہلے دریافت خوب کر نہ لیا
آگ میں مجھ کو لے کے جھونک دیا
قلق در طلسم اُلفت

آگ نکالنا۔ چقماق سے آگ پیدا کرنا۔

سنگ در سے ترے نکالی آگ
ہم نے دُشمن کا گھر جلانے کو
مومن

آگ ہونا۔ جھلا اُٹھنا۔ لال پیلا ہونا۔

وہ آگ ہو گیا ہے خُدا جلنے غیر نے
میری طرف سے اُس کے تئیں کیا لگا دیا
میر تقی میر

آگا بھاری ہونا۔ (۱) کہاروں کی اصطلاح میں) راستہ پُرخطر ہونا۔

(۲) عورت کا حاملہ ہونا۔

آگا پیچھا دیکھنا۔ چاروں طرف دیکھنا۔

یا سوچنا دوراندیشی کرنا۔

آگا روکنا۔ (۱) سامنا روکنا۔ راستہ بند کرنا۔

پیچھے سے تو دامن کے تئیں خار نے کھینچا
اور سرو کھڑا ہو کے لگا روکنے آگا
سودا

(۲) مہرے پر آنا۔ مہرہ دبانا۔

(۳) پردہ کرنا۔ چادر تاننا۔

آگا سنبھالنا۔ (۱) فوج یا لشکر کا سامنا روکنا (۲) آیندہ کا بندوبست کرنا۔

آگا مارنا۔ حملہ کرنا۔ چھاپہ مارنا۔

آگاہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ ہوشیار کرنا۔

راہ میں مل گیا جو اِک راہی
کی مجھے اس خبر سے آگاہی
مصحفی

آگے آنا۔ (۱) روبرو آنا۔

کیا مُنہ جو کوئی بات بنائے مرے آگے
دعوٰی ہو سخن کا جسے آئے مرے آگے
تسلیم

(۲) ظاہر ہونا۔ واقع ہونا۔

خط پڑھ کے مرا شوخ نے پھینکا مرے آگے
آیا مرے تقدیر کا لکھا مرے آگے
رحیم

آگے بڑھنا۔ (۱) آگے چلنا۔ پیشروی کرنا۔

[illegible] میں تھیں جو کچھ کچھ پڑھیں
[illegible] دو پڑھ پڑھ کے آگے بڑھیں
میر حسن در سحر البیان

[illegible] سبقت لے جانا۔

[illegible] ٹھوکر منھ کے بل گر گر پڑے ہیں دشت میں
مجھ سے کب آگے کوئی آہوئے صحرا بڑھ گیا
امانت لکھنوی

(۳) زباندانی یا بد زبانی کرنا۔

آگے پانا۔ سزا پانا۔ مکافات بھگتنا۔

آگے ہونا۔ (۱) سبقت لے جانا۔
(۲) عورت کا کسی کے سامنے بے پردہ ہونا۔

آن بان سے رہنا۔ ٹھاٹھ سے رہنا۔ وضع بنائے رہنا۔

آن پڑنا۔ (۱) (متروک) آجانا۔

دونوں جہان دے کے وہ سمجھے یہ خوش رہا
یاں آ پڑی یہ شرم کہ تکرار کیا کریں
غالب

تنبیہ:۔ اب آپڑنا بولتے ہیں۔

(۲) واقع ہونا۔ آفت سر پر آجانا۔

[illegible] رہتے رہتے آن پڑی اپنی جان پر
تو بھی نہ لائے ہم ترا شکوہ زبان پر
موزوں

آن توڑنا۔ (۱) قسم توڑنا۔ (۲) وضع چھوڑنا

آنچ آنا۔ اثر پہنچنا۔ صدمہ پہنچنا۔ ندامت آنا۔

آنچ ساقی پر نہ آنا چاہیے
توبہ کو خود ٹوٹ جانا چاہیے
آصف بنارسی

آنچ دکھانا۔ آگ دکھانا۔ گرم کرنا۔

آنچ کھانا۔ تاؤ کھانا۔ زیادہ پک جانا

آتش عشق میں ثابت دل بیتاب رہا
آنچ کھا کھا کے بھی قائم یہی سیماب رہا
آتش

آنچل پڑنا۔ (عورتوں کی زبان) آنچل چھو لیا جانا۔ کسی چیز پر آنچل پڑ جانا۔ (ایک قسم کا وہم ہے اور عورتیں اسے برا سمجھتی ہیں)

آنچل پھاڑنا۔ (عورتوں کی زبان) آنچل کترنا۔ ٹوٹکا کرنا۔ جس عورت کے بچے نہیں جیتے یا جو بانجھ ہوتی ہے بچے والی کا آنچل جلا کر کھا جاتی ہے جس سے حسب اعتقاد بیہودہ صاحب اولاد کے بچے مر جاتے ہیں اور بانجھ صاحب اولاد ہو جاتی ہے۔

آنچل پکنا۔ (عورتوں کی زبان) عورت کی زینت گاہ میں زخم ہونا۔

آنچل ڈالنا۔ (عورتوں کی زبان) ایک رسم ہے کہ دولھا عقد بندھنے کے بعد دولھن کے گھر جاتا ہے تو دولھا کی بہنیں دولھا کے سر پر آنچل ڈالتی ہیں اور نیگ (خوشی کا انعام مانگتی ہیں) اور بہنیں

آپس میں تقسیم کر لیتی ہیں۔ اس سے
غرض یہ ہے کہ دولھا ناتھا نہیں
خدا رکھے اس کے سر پر اور بھی والی
وارث موجود ہیں۔

ماں جائی ہوں میں ڈالوں گی آنچل ہے مرا کام
جوتا چھپا کے نیگ لیں دولھا کی سالیاں
جان صاحب

کھڑی ہو جاتی ہے کیوں ڈال کے آنچل سر پر
موت لگتی ہے نگوڑے تری ماں جائی کیا
جان صاحب

آنچل منھ پر لینا۔ بھاؤ بتانے کی اک ادا۔
آنچل میں بات باندھنا۔ (عورتوں کی
زبان) کسی کی نصیحت یا قول کو یاد رکھنا۔

نین سکھ کو سمجھ گاڑھا یار
آ نہ محمودی اُس کی چھل بل میں
سر کی چادر تلک نہ چھوڑے گا
باندھ رکھ بات میری آنچل میں
قطعہ جان صاحب

آندھی اُٹھنا۔ طوفان اُٹھنا۔ بادِ صرصر کا
نمودار ہونا۔

تھی بسکہ غبار سے بھری وہ
آندھی سے اُٹھی ہوا ہوئی وہ
نسیم در گلزار نسیم

آندھی آنا۔ جھکڑ چلنا۔ طوفان
آنا۔

ہاں آگ پر رکھتے آندھی آئی
وہ دیونی بال باندھی آئی
نسیم در گلزار نسیم

آندھی چڑھنا۔ (دیکھو آندھی آنا)۔
آنسو بہانا۔ ٹسوے بہانا۔ گریہ و
زاری کرنا۔

یہ کہہ کر داد دی ظالم نے میری چشم گریاں کی
تری آنکھیں بڑی مشتاق ہیں آنسو بہانے میں
وحشت کلکتوی

آنسو بھر آنا۔ آبدیدہ ہونا۔ صدمہ یا رحم
کی حالت میں آنکھوں کا ڈبڈبا جانا

مری آنکھوں میں آنسو بزم خوباں میں جو بھر آئے
گمانِ بد سے وہ رکنے لگا کیا بد گمانی ہے
جرأت

آنسو بہنا۔ اشک رواں ہونا۔

آنسو بہے تو رشتہ بپا مرغ دل ہوا
دانے نے کی جو نشو و نما دام ہو گیا
میر تقی میر

آنسو پونچھنا۔ تسکین دلانا۔

میرے آنسو نہ پونچھ اے ہمدم
اشکباری زیادہ ہوئی ہے
معروف

آنسو پینا۔ چپکے چپکے رونا۔

کرتی تھی جو بھوک پیاس بس میں
آنسو پیتی تھی کھا کے قسمیں
میر حسن در سحر البیان

آنسو تھمنا ۔ رونا موقوف ہونا۔
تھمتے تھمیں گے آنسو
رونا ہے کوئی ہنسی نہیں ہے
میر تقی میر

آنسو خشک ہونا ۔ باوجود کوشش رو نہ سکنا۔
اٹھانا بار منت شاق تھا پیراہن تن کا
ہوئے خشک آنکھ میں آنسو لیا احساں نہ دامن کا
نسیم دہلوی

آنسو گرانا ۔ ماتم کرنا۔ پرسا کرنا۔
بخل دیکھو تو میری تربت پر
ایک آنسو بھی وہ گرا نہ سکا
نسیم دہلوی

آنسو نکل آنا ۔ کسی صدمہ یا چوٹ سے آنکھوں میں پانی بھر آنا۔
نہ سمجھو دیدۂ نرگس پہ کوئی قطرۂ شبنم
کسی کی آنکھ دکھلائے سے یہ آنسو نکل آئے
جرأت

آنسو سے منہ دھونا ۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا۔
صبح کو روز اٹھ کے روتے ہیں
ہم تو منہ آنسوؤں سے دھوتے ہیں
مصحفی

آنسوؤں کا تار بندھنا ۔ زار زار رونا زار قطار رونا۔
بندھا رات آنسو کا کچھ تار سا ہوا ابر رحمت گنہگار سا
میر تقی میر

آنکلنا ۔ اتفاقاً چلا آنا۔
عجب نہیں کہ کسی روز وہ بھی آنکلیں
کہ ہے گزرگہ خلق آستان بادہ فروش
شیفتہ

آنکنا ۔ قیمت لگانا۔ تخمینہ کرنا۔
آتش رخوں کی قیمت عالم کو آنکتے ہیں
بازار حسن والے کیا خاک پھانکتے ہیں
نامعلوم

آنکھ اٹھا کر دیکھنا ۔ نظر بھر کر دیکھنا۔ نظر ڈالنا۔
آنکھ اٹھا کر جس کو دیکھا اس کے دل کو لے لیا
لیتے لیتے دل کے لینے کا تجھے ڈھب ہو گیا
حسن

آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا ۔ (۱) نہایت بے پروائی کرنا۔
نہ دیکھا آنکھ اٹھا کر بھر ہلال عید کو ہم نے
تری جو ابروئے خمدار کو اے مہ لقا دیکھا
ظفر

(۲) غرور کرنا۔ غرور سے متوجہ نہ ہونا۔
دیکھا نہ حور کو بھی اماںت اٹھا کے آنکھ
مارا ہوا ہوں کس کے خدنگ نگاہ کا
امانت

(۳) شرم کرنا۔ لاج کرنا۔
اللہ رے ناز کی کہ حیا بار ہو گئی
کل مجھ کو آنکھ اٹھا کے بھی دیکھا نہ یار نے
ارشد

آنکھ اُٹھانا۔ قطع نظر کرنا۔ باز رہنا۔
تیرے دیدار سے میں آنکھ اُٹھاؤں کیونکر
زلف سے پائے نظر حلقۂ زنجیر میں ہے
برق

آنکھ آنا۔ آشوب چشم ہونا۔
اشک خونین نے گُل کھلائے ہیں
آج آئی ہے کس بہار کی آنکھ
داغ

آنکھ بھر آنا۔ صدمے سے آنکھوں میں آنسو آجانا۔
اُڑا رنگ میں ہوش کھونے لگا
بھر آئی مری آنکھ رونے لگا
اختر شاہ اودھ

آنکھ بچا کے آنا۔ چوری جیسے آنا۔

آنکھ بدلنا۔ (۱) پہلی سی نظر نہ رہنی۔ بے مروّت ہو جانا۔
ہرگز نہ پلائے تو مجھے آنکھ بدل کر
ساقی ترے کوچے سے نہ جاؤں گا سنبھل کر
نظیر

(۲) یکایک غصّے میں آجانا برافروختہ ہو جانا۔
یہ کیوں چتون بھری کیوں آنکھ بدلی
بھلا میں نے قصور ایسا کیا کیا
نسیم دہلوی

آنکھ برابر کرنا۔ روبرو ہونا۔ مقابل ہونا

آنکھ بگڑنا۔ بینائی میں فرق آنا۔

آنکھ بند کر لینا۔ آنکھ پھیر لینا۔ توجہ اُٹھا لینا۔ مر جانا۔

آنکھ بند کرنا۔ (۱) دُنیا سے گذرنا۔
دیکھنے والے نے تیرے بند کر لی اپنی آنکھ
اور کیا دیکھے گا کوئی تیری صورت دیکھ کر
وحشت کلکتوی

تیرے بالیں پہ بیٹھا ہے مسیحا
ابھی اے مصحفی آنکھیں نہ کر بند
مصحفی

(۲) ترک کرنا۔ چھوڑنا۔

آنکھ بند ہونا۔ (۱) چکا چوند لگنا۔
چاندنی رات میں کھولوں جو ترے خواب میں بند
عمر بھر آنکھ نہ ہو پھر شبِ مہتاب میں بند
آتش

(۲) دُنیا سے گذرنا۔
جب آنکھ ہوئی بند تو عقدہ یہ کھلا
جو کچھ دیکھا سو خواب دیکھا ہم نے
میر انیس

آنکھ بنوانا۔ (۱) آنکھوں کا آپریشن کروانا۔

(۲) دیکھنے کا سلیقہ پیدا کرنا۔
اُس فسوں گر سے قلق دعویٰ ہم چشمی ہے
آنکھ بنوائے ذرا نرگس شہلا اپنی
قلق لکھنوی

آنکھ بھر کر دیکھنا۔ غور سے دیکھنا۔ آنکھ گڑا کر دیکھنا۔

رُخِ جاناں کے آگے ہر تماشائی کو سکتا ہے
کوئی خورشید کو بھی آنکھ بھر کر دیکھ سکتا ہے
امیر مینائی

آنکھ بیٹھ جانا۔ اندھا ہونا۔

جی چاہتا ہے رو کے وہ طوفاں اٹھائیے
پانی کے بلبلے کی طرح آنکھ بیٹھ جائے
اشرف

آنکھ پھیرنا۔ نظر کا گردش کرنا۔ رُخ پھیرنا۔

پھر گئی آنکھ مثل قبلہ نما
جس طرف اس صنم نے پھیرا منھ
مومن

آنکھ پھڑکنا۔ (فارسی چشم پریدن) پلک یا چشم میں حرکت ہونا۔ چشم کا خود بخود متحرک ہونا۔

آنکھ دائیں غضب پھڑکتی ہے
وصل دلبر ہمیں مبارک ہو
اکبر

آنکھ پھوٹنا یا پھوٹ جانا } آنکھ کا کسی ضرب یا صدمے سے جاتا رہنا۔

بے بصر ہونا۔ نابینا ہونا۔

آنکھ پھوڑنا۔ نابینا کرنا۔ اندھا کرنا۔ بے فائدہ انتظار کرنا۔

آنکھ پھیرنا۔ (۱) بے رُخ ہونا۔

پھیر لی آنکھ مناظر سے جہاں کے ہیں نے
کس کے دیدار کی یارب ہے تمنا مجھ کو
وحشت کلکتوی

(۲) بے مروّت ہونا۔

پھیری آنکھ اس نے تو اک دم مجھے آرام نہیں
گردشِ چشم کم از گردشِ ایام نہیں
امانت

آنکھ ٹیڑھی کرنا۔ بے رُخ ہونا۔ بیوفائی کرنا۔

آنکھ کیوں کرتا ہے ٹیڑھی رکھ نظر سیدھی طرح
ہم سے ملتا ہے تو مل اے عشوہ گر سیدھی طرح
ظفر

آنکھ لڑ جانا۔ نظر بازی ہونا۔ آشنائی ہونا۔

نادیدنی دکھا دے کیونکر نہ عشق ہم کو
کس فتنۂ زماں سے آنکھ اپنی جا لڑی ہے
میر تقی میر

آنکھ جمنا۔ نظر ٹھہرنا۔

جمتی نہیں ہے آنکھ کسی شہسوار کی
کیا شوخیاں ہے ابلقِ لیل و نہار کی
نامعلوم

آنکھ جھپکنا۔ (۱) روشنی کی تاب نہ لا سکنا۔

کیا تماشا تھا جھپکنا آنکھ کا بے اختیار
آیئنے کو ہاتھ سے اس نے نہ چھوڑا دیکھ کر
مومن

(۲) آنکھ بند ہونا۔ نیند آنا۔

پاس سے آنکھ جو جھپکی تو توقع سے کھلی
رات بھر وعدۂ دیدار نے سونے نہ دیا
شیفتہ

(۳) لحاظ آنا ۔ حجاب آنا ۔
چہرے کو اس کے دیکھے کیا تاب ہے بشر کی
جھپکے ہے آنکھ جس سے خورشید اور قمر کی
قلندر

آنکھ جھکانا ۔ (۱) نظر نیچی کرنا ۔ شرمانا ۔
گماں نہ تجھ پہ کروں کیونکہ دل چرانے کا
جھکا کے آنکھ سبب کیا ہے مسکرانے کا
ممنون

آنکھ چرا جانا ۔ اغماض کرنا ۔ کترا جانا ۔
دیکھا جو مجھ کو راہ میں آنکھیں چرا گیا
شاید وہ میرے شوق کی غایت کو پا گیا
وحشت کلکتوی

آنکھ چرا کر دیکھنا ۔ کن انکھیوں سے دیکھنا
دوسروں کی نظر بچا کر دیکھنا ۔

آنکھ چرا کر کچھ کرنا ۔ چوری چھپے کام کرنا ۔

آنکھ چرانا ۔ بے التفاتی کرنا ۔ چشم پوشی
کرنا ۔ کترانا ۔
تم نے آنکھیں کیا چرائیں دل کا قصہ کہدیا
سب کے سب خاموش ہیں اور داستاں محفل میں ہے
بیخود کلکتوی

آنکھ چمکانا ۔ آنکھ مٹکانا ۔ پلکیں نچانا ۔

آنکھ دکھانا ۔ (۱) گھور کر دیکھنا ۔ دیدے
نکال کر دیکھنا ۔
تاب نظارہ نہیں پہلے ہی یاں
تم مجھے آنکھ دکھاتے کیوں ہو
شیفتہ

(۲) اشارہ کرنا ۔ رمز و کنایہ کرنا ۔
منہ پھیر کے ایک مسکرائی
آنکھ ایک نے ایک کو دکھائی
گلزار نسیم

آنکھ ڈالنا ۔ (۱) بلاحظہ کرنا ۔ نظارہ کرنا ۔
اے سیہ بختی تری تاثیر کے قائل ہیں ہم
ڈالتا ہے کیوں کڑی آئینے پہ ہر بار آنکھ
امانت

(۲) میل کرنا ۔ عشق کرنا ۔ راغب ہونا ۔
جز ترے نقشۂ تصویر ہزاروں دیکھے
ڈالتے آنکھ نہ پایا کوئی اتنا دلچسپ
نسیم دہلوی

(۳) بری نگاہ سے دیکھنا ۔ ارادۂ
فاسد کرنا ۔
بیٹے کی باپ سے بنی خانم بگڑ نہ جائے
ڈالے بہو پہ آنکھ موا بد شعار باپ
جان صاحب

آنکھ ڈبڈبانا ۔ آب دیدہ ہونا ۔
ڈبڈبائی آنکھ آنسو تھم رہے
کاسۂ نرگس میں جوں شبنم رہے
سودا

آنکھ ڈھکنا۔ آنکھ موندنا۔ مرنا۔

آنکھ روشن کرنا۔ (فارسی چشم روشن) خوش ہونا۔

آنکھ سُرخ کرنا۔ آنکھ لال کرنا خفا ہونا

آنکھ سے آنکھ ملانا۔ آنکھیں چار کرنا۔

ملا کر آنکھ سے آنکھ آج گریہ کردیا کس نے
کہ اپنی آنکھ نم کی قطرۂ شبنم سے نرگس نے
داغ

آنکھ سے ٹپکنا۔ ظاہر ہونا۔ نمایاں ہونا۔

رگوں میں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جو آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے
غالب

آنکھ سے دور ہونا۔ نظر کے سامنے نہ ہونا۔

دور نہ آنکھ سے اک ذرا نہ ہونا
بھولے سے کبھی جُدا نہ ہونا
مومن

آنکھ سے گرنا۔ خفیف ہونا۔ ذلیل و خوار ہونا۔

آنکھ سینکنا۔ حسینوں کو گھورنا۔ دیدار بازی کرنا۔ نظارہ کرنا۔

انگاروں پہ لوٹیں گے پر اُن شعلہ رخوں کے
نظارے سے ہم آنکھ بھی سینکا نہ کریں گے
شہیدی

آنکھ کا پانی ڈھلنا۔ بے شرم اور بے حیا ہونا۔

شبنم کو نگاہوں میں جگہ دیتی ہے نرگس
کیا آنکھ کا پانی چمنستاں میں ڈھلا ہے
امانت

آنکھ کا پانی مرنا۔ دیکھو آنکھ کا پانی ڈھلنا۔

مجھ کو دیکھے تو بولے تو نہ ہوا
مر گیا تیری آنکھ کا پانی
سرور

آنکھ کا تارا کرنا۔ راحت چشم۔ قرۃ العین

وہ دل کہ جسے میں نے کیا آنکھ کا تارا
آخر کو اُسی دل نے مجھے مار اُتارا
مصحفی

آنکھ کا کاجل چُرانا۔ چوری کے فن میں یکتا ہونا۔ کمال عیار ہونا۔

یار کی دزدِ نگہ پر دستبردی ختم ہے
آنکھ کا کاجل چُرالے جائے ایسا چور ہے
بحر

آنکھ کھُلنا۔ (۱) چشم وا ہونا۔ جاگنا۔

خیالِ صبح میں سویا تو آنکھ پھر نہ کھُلی
دکھانے آئینہ جب تک نہ آفتاب آیا
آتش

(۲) جنم لینا۔ ہوش سنبھالنا

گلزار کسے کہتے ہیں گُل نام ہے کس کا
صیاد ہماری تو کھلی آنکھ قفس میں

(۳) بصیرت پیدا ہونا۔ ہوش پکڑنا۔
خواب غفلت سے تماشائے جہاں کچھ بھی نہیں
کھل گئی آنکھ تو فرماؤ گے ہاں کچھ بھی نہیں
بحر

(۴) متحیر رہنا۔ حیران ہونا۔

آنکھ گڑنا۔ نظر جمنا۔
نقش قدم یار جو دیکھا دم گلگشت پر
نرگس کی روش صحن گلستاں میں گڑی آنکھ
امانت

آنکھ لال کرنا۔ غصہ ہونا۔ خشمگیں ہونا۔ خفا ہونا۔
مت لال کر آنکھ اشک خوں پر
دیکھ اپنا لہو بہائیں گے ہم
مومن

آنکھ لڑانا۔ (۱) عاشقی کرنا۔ تاک جھانک کرنا۔
ہمارے سامنے وہ آنکھ دشمن سے لڑاتے ہیں
دنا سر پیٹتی ہے خون ہوتا ہے محبت کا
وحشت کلکتوی

(۲) ایک کھیل جو لڑکے کھیلتے ہیں۔ جس کی پلک گر جاتی ہے وہ ہار جاتا ہے۔
اے شوخ دیدہ کہتے ہیں تیرے بھلے کو ہم
ہے ہر کسی سے آنکھ لڑاتا بہت بُرا
منظر

آنکھ لڑنا۔ شوربازی کرنا۔ عشقبازی کرنا۔
لڑتی نہ جائے آنکھ جو ساقی سے شیفتہ
ہم کو تو خاک لطف نہ آئے شراب میں
شیفتہ

آنکھ لگانا۔ عشق کرنا۔
وہ طبیعت کو اپنی لاکھ لگائے
نوج ایسے سے کوئی آنکھ لگائے
شوق

آنکھ لگ جانا یا آنکھ لگنا۔ (۱) سونا۔ استراحت فرمانا۔
لگ جائے شاید آنکھ کوئی دم شب فراق
ناصح ہی کو نے آؤ گر افسانہ خواں نہیں
مومن

(۲) عاشقی ہونا۔ محبت میں مبتلا ہونا۔
آنکھ نہ لگنے سے سب احباب نے
آنکھ کے لگ جانے کا چرچا کیا
مومن

آنکھ مارنا۔ (۱) اشارہ کرنا۔ عشوہ و غمزہ کرنا۔
ہے کونسی یہ وضع بھلا سوچیے تو آپ
باتیں ادھر کو کیجے اُدھر آنکھ مارئے
آشنا

(۲) طعنہ مارنا۔ ہنسی اُڑانا۔
کیا غضب ہے ذرا مجھ کو نکالے تو وہیں
آنکھ ہر ایک سے محفل میں وہ پُرفن مارے
جرأت

آنکھ ملانا - (۱) مد مقابل ہونا۔

مجھ سے اغیار کوئی آنکھ ملا سکتے ہیں
منہ تو دیکھو وہ مرے سامنے آسکتے ہیں
آتشؔ

(۲) ملنا۔ دوچار ہونا۔

اُس سے پھر آنکھ ملانے کی رکھوں کیونکر چشم
روزنِ در سے بھی جب آنکھ ملانا نہ رہا
جرأتؔ

(۳) اشارہ کرنا۔

دیکھنا مجھ کو تو پھر آنکھ ملانا سب سے
دھڑکے کیونکر نہ مرا ایسے اشارات سے دل
جرأتؔ

آنکھ ملنا - ملاقات ہونا۔

کیا ملے گا اس سے دل جب آنکھ تک ملتی نہیں
جانے کیا قسمت میں لکھا ہے دلِ ناشاد کی
بیخود دہلوی

آنکھ مَلنا - نیند سے اُٹھ کر ہاتھوں سے آنکھوں کو رگڑنا۔

جگایا انھیں پاؤں کو داب کے
اُٹھے آنکھ ملتے ہوئے خواب سے
میر حسنؔ

آنکھ میں آنکھ ڈالنا یا ڈال کر دیکھنا - بے حیائی سے پیش آنا۔

آنکھ میں ڈال کے آنکھ اس نے جو اس طرح کہا
بولا میں بس مجھے دیدے کی صفائی نہ دکھا
از داسوختت

آنکھ میں بسنا - پسند آنا مرغوب ہونا۔

دل نہ کیوں پامال ہو اپنا کہ طفلِ نےسوار
بس رہی ہے تیری طرزِ نےسواری آنکھ میں
نصیرؔ

آنکھ میں سمانا - نظر میں جچنا۔ مرغوبِ خاطر ہونا۔

وہ نور جس سے نظر آئے بن ترے دیکھے
ہماری آنکھ میں ہرگز نہیں سمانے کا
سالکؔ

آنکھ میں کھٹکنا - گراں خاطر ہونا۔ ناگوار گزرنا۔

کھٹکوں عدو کی آنکھ میں تا بعد مرگ بھی
کانٹا مرے مزار پہ رکھنا بجائے گل
شیفتہؔ

آنکھ ناک سے ڈرنا - (عورتوں کی زبان) خُدا کا خوف ہونا۔ بلائے آسمان سے ڈرنا۔

ارے ظالم خُدائے پاک سے ڈر
جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر
مرزا شوقؔ

آنکھ نیچی کرنا - شرمندہ ہونا۔ جھینپ جانا۔

ایسا کس پر ستم کیا اس نے
آج ظالم کی آنکھ نیچی ہے
اکبرؔ

آنکھوں پر پٹی باندھنا۔ (۱) غافل اور بے خبر ہونا۔ اندھا ہونا۔
(۲) آنکھوں پر بحالت قتل رومال باندھنا

سر جُدا تن سے کیا آنکھوں پہ پٹی باندھ کر
اے نسیمؔ افسوس ہے دیدار قاتل رہ گیا
نسیمؔ دہلوی

آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا۔ طوطا چشم ہونا۔ نا منصفی کرنا۔

بے مروّت جو میں روتا ہوں تو ہنس دیتا ہے
ٹھیکری ایسی کوئی آنکھ پہ رکھ لیتا ہے
سرورؔ

آنکھوں پر جگہ دینا۔ تعظیم و تکریم سے بٹھانا۔ اعزاز و اکرام کرنا۔

سب میرؔ کو دیتے ہیں جگہ آنکھوں پہ اپنی
اس خاک رہِ عشق کا اعزاز تو دیکھو
میر تقی میرؔ

آنکھوں پر قدم لینا۔ ہاتھوں ہاتھ لینا۔ تعظیم سے لاکر بٹھانا۔

لیتے ہیں عشّاق آنکھوں پر قدم
ظاہر اس کا نقش پا ہوتا نہیں
سالکؔ

آنکھوں پر پردہ پڑنا۔ بے خبر ہونا۔ بیوقوف بن جانا۔

جب نقاب اُٹھی مری آنکھوں پہ پردہ پڑ گیا
کچھ نہ سوجھا عالم اس پردہ نشیں کا دیکھ کر
مومنؔ

آنکھوں سے اُترنا۔ حقیر و ذلیل ہونا۔ خفیف ہونا۔

مانند نشہ چڑھ کے آخر
آنکھوں سے تری اُتر گئے ہم
عشقؔ

آنکھوں پر ہاتھ رکھنا۔ چھپ جانا۔ شرمندہ ہو جانا

ہر ادا میں تری اس طرح کی معشوقی ہے
ہاتھ آنکھوں پہ بھی رکھے تو دُلھن کی صورت
نامعلوم

آنکھوں سے اُٹھانا۔ کمال شوق سے اُٹھانا۔

رُتبہ گلِ بازی کا دلا کاش تو پایا
ہاتھ اس کے سے گرتا تو وہ آنکھوں سے اٹھاتا
جرأتؔ

آنکھوں سے آنکھیں ملانا۔ دو چار ہونا۔

کیا کہوں کیا کیا مجھے سوجھے ہے جب وقت وداع
میری آنکھوں سے ذرا آنکھیں ملا جاتے ہیں آپ
جرأتؔ

آنکھوں سے اوجھل ہونا۔ نظر سے غائب ہونا۔ پوشیدہ ہونا۔

اوجھل آنکھوں سے میں جو ہوتی تھی
یا کہیں اور جا کے سوتی تھی
نیند گھڑیوں تمھیں نہ آتی تھی
شب تڑپتے ہی تم کو پاتی تھی
قلق در طلسم اُلفت

آنکھوں سے پردہ اُٹھ جانا۔ علم اشراق حاصل ہونا۔ مشارق و مغارب کا حال معلوم ہونا۔

آنکھوں سے جان نکلنا۔ آنکھوں کے رستے دم نکلنا۔ راہ تکتے تکتے مرجانا۔

تو نزع میں آ جس کو دیدار دکھاتا ہے
پھر آنکھوں سے جان اُسکی آسان نکلتی ہے
مصحفی

آنکھوں سے گرانا۔ مرتبہ گھٹانا۔ ذلیل و حقیر سمجھنا۔

رُتبہ کسی کا ہم سے گھٹایا نہ جائے گا
آنکھوں سے اشک غم بھی گرایا نہ جائیگا
آندر

آنکھوں سے گر جانا۔ نظروں میں حقیر و ذلیل ہو جانا۔ طبیعت سے اُتر جانا۔

خندۂ دنداں نما کرتا جو وہ کافر گیا
گوہر تر جوں سرشک آنکھوں سے سب کی گر گیا
میر تقی میر

آنکھوں سے گرنا۔ سبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ بے قدر ہونا۔

آنکھوں سے کسی کی کوئی یارب نہ گرے
آنکھوں کا گرا بہت بُرا ہوتا ہے
شاہ نصیر

آنکھوں سے لگانا۔ متبرک سمجھنا۔ تعظیم دینا۔ ادب سے لینا۔

نامہ کو مرے یار نے آنکھوں سے لگایا
مل جائے تو لوں نامۂ تقدیر کے بوسے
شیفتہ

آنکھوں کا نور جاتا رہنا۔ بینائیِ چشم کا زائل ہو جانا۔ اندھا ہو جانا۔

عبث وہ شرگیں رہتا ہے اب مستور آنکھوں سے
کہ روتے روتے یاں جاتا رہا ہے نور آنکھوں سے
غافل

آنکھوں سے نیل ڈھلنا۔ قریب بمرگ ہونا۔ مرنے کی علامت کا ظاہر ہونا

نیل آنکھوں سے اب تو ڈھلتا ہے
نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے
شوق

کیا روؤں خیرہ چشمۂ بختِ سیاہ کو
واں شغل سرمہ ہے ابھی یاں نیل ڈھل گیا
مومن

آنکھوں کو رو بیٹھنا۔ اندھا ہونا۔ بے بصر ہونا۔

پھر وہ دن آئے کہ رو بیٹھیں گے ہم آنکھوں کو
پھر نظر ہم کو وہ دیوار کا روزن آیا
عبدالرحیم حیا

آنکھوں کے آگے آنا۔ (عورتوں کی زبان) یہ ایک کوسنا ہے جو عورتیں اپنے مخالف کو دیتی ہیں۔

آنکھوں کے آگے اندھیر چھانا۔ خیرگی

چشم ہونا۔ غم و رنج کے باعث آنکھوں میں تاریکی چھانا۔

اندھیرا سا اندھیرا چھا رہا ہے آگے آنکھوں کے
شبِ تاریک میں مجھ کو خیالِ زلف شبگوں سے
ناسخ

آنکھوں کے آگے پھر جانا۔ کسی کا تصوّر بندھنا۔

غش ہو کے گر گئے فقرا سب کہ پھر گئی ہو
آنکھوں کے آگے آپ کے محبوب کی شبیہ
انشا

آنکھوں کے تارے چھٹنا۔ آنکھوں کے آگے ترمرے آجانا۔

آنکھوں میں حلقے پڑنا۔ آنکھوں کا اندر دھنس جانا۔ آنکھوں میں گڑھے پڑ جانا۔

حلقے آنکھوں میں پڑ گئے مُنہ زرد
ہو گئی میر تیری کیا صورت
میر تقی میر

آنکھوں میں خاک ڈالنا یا دُھول ڈالنا۔ دھوکا دینا۔ دغا دینا۔ بُری چیز کی تعریف کر کے اچھا بتا کر بیچنا۔

توڑ کر تارِ نگہ کا سلسلہ جاتا رہا
خاک ڈال آنکھوں میں میری قافلہ جاتا رہا
آتش

آنکھوں میں دم ہونا یا آنا۔ دم واپسیں ہونا۔ کوئی دم کا مہمان ہونا۔

گو ہاتھ میں جنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے
رہنے دو ابھی بادہ و ساغر مرے آگے
غالب

آنکھوں میں رات کاٹنا۔ تمام رات انتظار میں گزارنا۔ آنکھیں بند نہ کرنا۔

وہ مہروش نہ آیا باتوں میں رات کاٹی
مانندِ چشمِ انجم آنکھوں میں رات کاٹی
نگہت

آنکھوں میں رکھنا۔ دھیان میں رکھنا۔

ہائے کس نورِ چشم پر تاکید
لگے آنکھوں میں رکھنے بس بے دید
مومن

آنکھوں میں رہنا۔ تصوّر میں رہنا۔ عزیز اور پیارا ہونا۔

دیکھنے پاتے نہ تھے جن کو وزیر
اب وہ آنکھوں میں رہا کرتے ہیں
وزیر

آنکھوں میں سرسوں پھولنا۔ (۱) آنکھوں میں زرد زرد دکھائی دینا۔ نشہ میں غرقاب ہونا۔

سرسوں آنکھوں میں کیوں نہ پھولے اب
زرد اوڑھے وہ شال جاتا ہے
میر حسن

(۲) خوشی و انبساط کا حاصل ہونا۔

وہ بانجھ تھی جب حملِ قبولی
سرسوں آنکھوں میں سب کے پھولی
گلزارِ نسیم

آنکھوں میں سمانا۔ آنکھوں میں گھر بنانا۔ تصور میں جمنا۔

میری آنکھوں میں سمایا اُس کا ایسا نورِ حُسن
شوقِ نظارہ ترا اے بدرِ کامل اُٹھ گیا
ظفر

آنکھوں میں صورت پھر جانا۔ کسی کی صورت کا یاد آجانا۔

بعد مُردن گُلشن جنّت جہنّم ہوگیا
پھر گئی آنکھوں میں صورت تیری شکلِ حور سے
رند

آنکھوں میں طراوت آنا۔ آنکھوں میں تازگی اور ٹھنڈک آنا۔

جل گئے آتشِ رُخسار سے تیوہ اپنے
دیکھا سبزے کو تو آنکھوں میں طراوت آئی
امانت

آنکھوں میں کھٹکنا۔ نظروں میں بُرا لگنا۔

بہ تغیرِ قوافی کہ غزل انداز کی جرأت
کہ تیری شاعری اب سب کی آنکھوں میں کھٹکتی ہے
جرأت

آنکھوں میں گھر کرنا۔ (۱) آنکھوں میں بسنا۔ آنکھوں میں سمانا۔

پُتلیوں کی طرح سے آنکھوں میں گھر کرتے ہیں آپ
ہے یقینی گو ہر دل کو چُرایا آپ نے
نگہت

(۲) چُرا لینا۔ فریب دینا۔

دیکھ گریاں مجھے وہ چشم کو تر کرتا ہے
رشکِ غماز بھی کیا آنکھوں میں گھر کرتا ہے

(۳) نکرانا۔ جھٹلانا۔ اصرار کرنا۔

جی دھڑکتا ہے ڈھٹائی سے بُتوں کی واللہ
دل تو لے لیتے ہیں پھر آنکھوں میں گھر کرتے ہیں
سوز

(۴) سخن پروری کرنا۔

کرکے دل کو شکار آنکھوں میں
گھر کرے ہے وہ یار آنکھوں میں
میر آثر

آنکھوں میں لے جانا۔ غائب کر دینا۔ عیاری سے کوئی چیز لے جانا۔

محفلِ گُل رُخاں میں وہ عیّار
لے گیا دل ہزار آنکھوں میں
شرافت

آنکھیں اُلٹ جانا۔ آنکھیں سوج جانا۔ آنکھوں کا پھول جانا۔

ایسے روئے بُردوں کی جان کو ہم
روتے روتے اُلٹ گئیں آنکھیں
ظفر

آنکھیں بچھانا۔ چشم براہ ہونا۔ شوق

یا تعظیم یا طیب نفس سے کسی کو بلانا۔

وہ اگر آتے ہیں تو آنے دو
ہم بھی آنکھیں بچھائے بیٹھے ہیں
سالک

آنکھیں پتھرانا۔ چکا چوند ہونا۔ آنکھوں کا بے حس و حرکت ہونا۔ خیرگیٔ چشم ہونا۔

اُس سنگ دل کی وعدہ خلافی کو دیکھئے
پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری انتظار میں
میر درد

آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا یا پھاڑ نے دیکھنا } کمال شوق سے دیکھنا

چار سو دیکھوں ہوں جو آئینہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ
میری نظروں سے ہوا اوجھل پری روشن مرا
جرأت

آنکھیں پھٹنا۔ (۱) جھکا جھکا رہ جانا۔ رشک کرنا۔ حسد کرنا۔

دیکھ کر کچھ جو پھٹ گئیں آنکھیں
قدر میں پھر وہ گھٹ گئیں آنکھیں
ظفر

(۲) دولت پا کر مغرور ہو جانا۔

نخوتِ دولت سے آنکھیں پھٹ گئیں قارون کی
کاش آنکھیں پھاڑ کر انجام اپنا دیکھتا
داغ

آنکھیں چرانا۔ (۱) نگاہ چرانا۔ اغماض کرنا۔ تجاہل عارفانہ کرنا۔

پایا جو دشمنوں نے ترے پاس اعتبار
آنکھیں چراتے ہیں مجھے احباب دیکھ کر
مومن

(۲) شرمانا۔ حیا کرنا۔ لحاظ کرنا۔

دیکھ کر چشم خماری کی تری سُرخی کو
شرم کے مارے چُراتے ہیں کبوتر آنکھیں
غافل

(۳) بے مروتی کرنا۔ نا آشنا بننا۔

آنکھیں نہ چرا مصحفیٔ ریختہ گو سے
اک عمر سے تیرا ہی ثنا خواں ہے وہ تو
مصحفی

آنکھیں چڑھانا۔ آنکھوں میں شراب یا نیند کا خمار ہونا۔

آنکھیں جو چڑھ رہی ہیں منہ بھی اُتر رہا ہے
کچھ رنگ اِن دنوں میں اپنا بکھر رہا ہے
میر تقی میر

آنکھیں چھت سے لگ جانا۔ (۱) مرنے کے قریب ہونا۔ آنکھیں اوپر چڑھ جانا۔

ذکر کرتا تھا کوئی حسرت سے!
اب تو آنکھیں بھی لگ گئیں چھت سے
شوق

(۲) منتظر رہنا۔ متفکر رہنا۔

گاہ آنکھیں لگی ہوئی چھت سے
مشورے گاہ درد فرقت سے
قلق در طلسم الفت

آنکھیں روشن ہونا۔ آنکھوں میں تازگی آنا۔ بینائی آنا۔ خوش ہونا۔

زہرا کے گلوں سے جو بھرا دشت کا دامن
اُجڑے ہوئے جنگل کی بھی آنکھیں ہوئیں روشن
میر انیس

آواز اُٹھانا۔ گانے میں آواز کا اونچا کرنا۔
آواز اُٹھنا۔ آواز بلند ہونا۔
آواز اُکھڑ جانا۔ تان لینے میں آواز کا پھٹ جانا۔
آواز بدلنا۔ اپنی اصلی آواز چھپا کر کسی اور کی آواز میں گفتگو کرنا۔

جس وقت سُنا یہ وہیں آواز بدل کر
آپی کہا گھر میں سے کشن چند کے یاں ہے
سودا

آواز بڑھانا۔ آواز بلند ہونا۔
آواز بند ہونا۔ گلا بیٹھ جانا۔ آواز بھاری ہونا۔

اے صدق ضعف سے مری آواز بند ہے
اُس بدگماں کو وہم کہ مغرور ہو گیا
صدق

آواز بھاری ہونا۔ آواز بیٹھنا۔

نہ سُنا پر نہ سُنا کیا ہی گراں گوش ہے گل
ہو گئی نالوں سے آواز عنادل بھاری
ناسخ

آواز بھرّانا۔ آواز میں تغیر پیدا ہو جانا۔

کان رکھ کر نہ سُنی گل نے صدائے بلبل
چیختے چیختے بھرّا گئی آواز تری
داغ

آواز بیٹھنا۔ آواز کا جکڑ جانا۔ گلا بیٹھنا۔

آواز کی طرح ہم بیٹھیں گے آج اے جاں
دیکھیں تو آپ کیونکر ہم کو اُٹھا ہی دیں گے
نسیم دہلوی

دل کے ماتم میں کیا روح نے جو شور و فغاں
اور بھی بیٹھ گئی خستہ جگر کی آواز
جان صاحب

آواز پر لگنا۔ (عموماً جانوروں کے واسطے بولتے ہیں) آواز پہچاننا۔ آواز پر آنا۔ مانوس ہونا۔ بولی سمجھنا۔

آواز پہ وہ لگی ہوئی تھی
آپ اُن کے ٹھاٹھ دیکھتی تھی
شوق

آواز پڑنا۔ (فارسی میں آواز گرفتن آتا ہے) آواز بیٹھنا۔ آواز جکڑنا۔

صیاد ایک آہ کی رخصت بھی دے مجھے
آواز پڑ گئی ہے مرے ہمصفیر کی
اسیر لکھنوی

آواز پھٹنا۔ آواز میں جھرجھری آجانا۔
آواز دب جانا۔ آواز کا پست ہو جانا۔

کیا رقیبِ روسیہ ہے چیز ناسخ کے حضور
دب گئی آواز آخر شیر کی آواز سے
ناسخ

آواز دینا - پکارنا - باآواز بلند کہنا -
صدا اس نے چھیڑی مجھے ساز دینا
ذرا عمر رفتہ کو آواز دینا
صفی لکھنوی

آواز کھلنا - آواز کا صاف ہونا۔ آواز نکھرنا۔

آواز لگانا - بھیک مانگنا - صدا دینا -

آواز میں آواز لگانا - ہم آہنگ ہونا - سُر سے سُر ملانا -

آواز نکالنا - منہ سے بات نکالنا -
صیاد نہ چھوڑے گا تجھے زندہ قفس میں
آواز جو لے مرغ گرفتار نکالی
مصحفی

آواز نکلنا - منہ سے بات نکلنی -
میں نے فرصت جو عشق سے پائی
تن بے جاں میں سب کے جان آئی
شوق
جب نکلنے لگی مری آواز
لگے سب کرنے گھر میں نذر نیاز
زہر عشق

آوازہ سنانا - طعنہ مارنا -
مجھ کو در پردہ سناتے ہو عبث آوازے
فقط آواز کے سننے کا گنہگار ہوں میں
جرأت

آوازہ کسنا - طنز کرنا - طعنہ مارنا - ہنسی اڑانا -
ہم کو جس طرح وہ دیوانہ بیاں کرتے ہیں
ہم بھی مجنوں پہ یہ آوازہ کسا کرتے تھے
احمد

آہ آہ کرنا - ہائے ہائے کرنا - شدت تکلیف میں کراہنا -
بولا وہ شور سن کے مری آہ آہ کا
مشتاق یاں نہیں کوئی ایسوں کی چاہ کا
جرأت

آہ بھرنا - آہ کرنا - افسوس کرنا - کراہنا -
اپنا تو کلیجہ ہی پھٹا جائے ہے سن کر
دل تھام کے آزادہ تو مت آہ بھرا کر

آہ پڑنا - صبر پڑنا - مظلوم کی آہ کا اثر ہونا -
آہ پڑ جائے گی تجھ پہ مجھ دل مخمور کی
محتسب تو نے صراحی کیا ہی چکنا چور کی
ناسخ

آہ کھینچنا - فرط غم میں آہ کرنا -
عشق سے کیا ہے تجھے شکل تری کہتی ہے
حسن تقریر تو آہیں دم تقریر نہ کھینچ
شیفتہ

آہِ سرد بھرنا - ٹھنڈی سانس بھرنا -
ستم جس اہل دیں پر وہ بتِ بے رحم کرتا ہے
کوئی کافر بھی دیکھے ہے تو آہِ سرد بھرتا ہے
جرأت

آہ لینا - آہ پڑنا - مظلوم کا صبر پڑنا -
اے جان دل جلا کے نہ لیجے کسی کی آہ
آنچ آتی ہے جو آگ سے شعلہ اٹھائے
نسیم لکھنوی

آہ نکلنا - ہائے نکلنا -

یا پہلی وہ نگاہیں جن سے کہ چاہ نکلے
یا اب کی وہ ادائیں جن سے کہ آہ نکلے
میر تقی میر

آہٹ پانا۔ آہٹ معلوم ہونا۔
غرض وہ شوخ میری پا کے آہٹ
لگا دکھلانے اپنی چلبلاہٹ
آتش

آئینہ دکھانا۔ آئینہ دکھانے کی خدمت کرنا۔
ہاتھ میں آئینہ لے کر تم دکھاؤ غیر کو
وائے بختِ روز ہے تقدیرِ پشتِ آئینہ
قربان علی سالک

آئینے میں بال آنا۔ آئینے میں خط شکست کا نمودار ہونا۔

خط کے یہ رونگٹے نہیں رُخسارِ یار پر
بال آ گئے ہیں آئینہ آفتاب میں
آتش

آئینے میں چاند دیکھنا۔ اُنتیسویں رمضان کو دوپہر کے وقت آئینہ آفتاب کے قریب دیکھتے ہیں اگر چاند ۱۲ درجے آفتاب سے تجاوز کر جاتا ہے تو چاند نظر آجاتا ہے۔ کبھی طشت میں پانی بھر بھی دیکھتے ہیں۔

آئینہ ہونا۔ عیاں ہونا۔ روشن ہونا۔
مجھ پر جو کچھ گزرتی ہے روشن ہے یار پر
خود حال آئینہ ہے کوئی کیا خبر کرے
انور

الف مقصورہ

ا

اُبال آنا۔ جوش آنا۔ آنچ کے سبب پکتی ہوئی چیز کا ظرف کے اوپر تک چھلک کے گرنا۔
بڑھا ہے جوشِ جنوں دل میں سر پرا کا تو
اُٹھا لو دیگ سے سرپوش اب اُبال آیا
میر تقی میر

ابتدا پڑنا۔ شروع کرنا۔ پہل کرنا۔
ابتدا ڈالنا۔ ابتدا پڑنا۔

جفا سہنے کی عادت یعنی بنیادِ وفا ڈالی
کسی سے میں نے راہ و رسم کی یوں ابتدا ڈالی
رشک لکھنوی

ابتر ہونا۔ (۱) پریشان ہونا۔ منتشر ہونا۔
برہم نہ ہو مزاج کسی وقت آپ کا
ابتر ہوئی کہ ہے زلف نہایت سنوارئے
آتش

(۲) حال خراب ہونا۔
حالت مریضِ ہجر کی ابتر ہے اس قدر
بیٹھے ہیں غیر آنکھ میں آنسو بھرے ہوئے
حیرت لکھنوی

ابر اُٹھنا۔ بادل آنا۔ آسمان پر بادل کا یکجا ہونا۔

ابر چھانا۔ بادل گھِر آنا۔ گھٹا چھانا۔

ابر کھُلنا۔ مطلع صاف ہونا۔ بادلوں کا ہٹ جانا۔

ہے مجھے ابر بہاری کا برس کر کھُلنا
روتے روتے غمِ فرقت میں فنا ہو جانا
غالب

آبکائی آنا جی متلانا اور مادے کا خارج **یا لینا**۔ نہ ہونا۔

شرابِ ناب سے آبکائی جس کو آتی ہو
وہ کیا کرے گا الٰہی مے طہور کی قدر
داغ

اُبھار لینا۔ کسی بیماری کا جا کر عود آنا۔

اپنا اُلّو سیدھا کرنا۔ کسی کو احمق بنا کر اپنا کام نکالنا۔

اپنا سا مُنہ لے کر رہ جانا۔ سوال پورا نہ ہونے پر شرمندہ ہونا۔ جس بات کا دعویٰ ہو اس سے خجالت اُٹھانا۔

آج پھر اپنا سا مُنہ لے کر وہاں تو پھر گیا
کل نکالا جا چکا اے شوق اس کی بزم سے
شوق قدوائی

اپنی اپنی پڑنا۔ نفسی نفسی ہونا۔ آپا دھاپی ہونا۔

اپنی اپنی کہنا۔ (۱) اپنا اپنا حال بیان کرنا

اُن سے سب اپنی اپنی کہتے ہیں
میرا مطلب ادا کرے کوئی
داغ

(۲) اپنے اپنے طور اک نئی بات کہنا

اپنی اپنی کہتے ہیں سب آہ کیا کیجے ظفر
آہ رکھتی اور ہے تاثیر کہتی اور ہے
ظفر شاہ

اپنی بات پر آنا۔ اپنی ضد پر قائم رہنا۔

کی وہی بات جو کرنے کی نہ تھی جانی بات
آ گئے بات پر اپنے نہ مری مانی بات
نگہت

اپنے پاؤں آپ کلہاڑی مارنا۔ اپنا آپ نقصان کرنا۔ اپنی بُرائی آپ چاہنا۔

اپنے جامے سے باہر ہونا۔ پھولا نہ سمانا۔ اپنے آپ میں نہ رہنا۔

اپنی چھاتی پر ہاتھ دھرنا۔ (عورتوں کی زبان)۔ اپنا سا حال دوسرے کا جاننا۔ عموماً کوستے وقت بولتی ہیں۔

اپنے حق میں کانٹے بونا۔ اپنے لئے برائی کرنا۔

اپنے دنوں کو رونا۔ اپنی قسمت اور مصیبت پر رونا۔ اپنی بدنصیبی کا بیان کرنا۔

اپنی راہ لگنا۔ دوسرے کے کام میں دخل نہ دینا۔

نہ چھیڑ اے نکہتِ بادِ بہاری راہ لگ اپنی
تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں
انشا

اپنی رادھا کو یاد کرنا - ایک دوسرے سے واسطہ نہ رکھنا۔

رادھا کو اپنی یاد کرے کیا وہ مال ہے
کون اس سے رادھا نگری کا کرتا سوال ہے
جان صاحب

اپنی راہ لینا - اپنا کام کرنا۔ دوسرے کے کام میں دخل نہ دینا۔

اُلجھتا کیوں ہے دیوانوں سے راہِ عشق و اُلفت میں
چل اپنی راہ لے تو کام کر اے راہزن اپنا
داغ

اپنی طرف کھینچنا - اپنی طرف مائل کرنا۔

زندگی میں سیرِ جنت کا جو ہوتا دل کو شوق
ہم تجھے اپنی طرف اے حور پیکر کھینچتے
آتش

اپنی کھال میں مست ہونا - اپنے حال میں خوش ہونا۔

اپنے گریبان میں منہ ڈالنا - اپنے عیب دیکھ کر شرمانا۔

اپنے ہاتھوں قبر کھودنا - اپنی موت کا آپ سامان کرنا۔

آ پہنچنا - (۱) پاس آنا۔ نزدیک آنا۔

پھر مبارک ہو صحبت ساقی ہے موسم برشگال آپہنچا
(نامعلوم)

(۲) انجام کو پہنچنا۔ مرنے کا زمانہ قریب آجانا۔

اُٹھا دینا - (۱) محفل یا مجلس سے اُٹھا دینا۔

زندگی میں تو وہ محفل سے اُٹھا دیتے تھے
مرے دیکھئے پر کون اُٹھاتا ہے مجھے
غالب

(۲) دیوار چُن دینا۔

اُٹھا رکھنا - (۱) سینت رکھنا۔ بچا رکھنا۔
(۲) موقوف رکھنا۔ ملتوی رکھنا۔

اُٹھ جانا - (۱) چلا جانا۔ رخصت ہونا۔
(۲) مرجانا۔ فوت ہونا۔

مرجانا ہے نکلنا اس بزم دلستاں سے
جو اُٹھ گیا وہاں سے وہ اُٹھ گیا جہاں سے
قمر صدیقی

احاطہ باندھنا - حد باندھنا۔ گھیرا دینا۔

احرام باندھنا - حرم پاک میں جانے کی شرطیں بجا لانا۔ سلے ہوئے کپڑے اُتار کر تہ بند اور چادر سے ستر پوشی کرنا۔

سو ویں گے وہیں جاکے ہم آرام سے اب تو
باندھا ہے ترے کوچے کا احرام سفر میں
میر حسن

احسان اُتارنا - بھلائی کا عوض کرنا۔ سلوک کے بدلے سلوک کرنا۔

احسان اُٹھانا - ممنون ہونا۔ شاکر ہونا۔

کسے دماغ کہ احسان چارہ گر کے اُٹھائے
یہی نہ موت ہے بس انتہائے دردِ جگر
داغ

اختیار کرنا۔ منظور کرنا۔ پسند کرنا۔ قبول کرنا

اختیار لینا۔ قبضہ لینا۔ حکومت لینا۔

اختیار لے لینا۔ حکومت اور اختیار سلب کر لینا۔

اُدھار کھانا۔ (۱) قرض پر کھانا۔

آپ کا بندہ اور پھروں ننگا
آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار
غالب

(۲) کسی کی موت چاہنا۔ بُرا ماننا۔

خریدلیں کسی یوسف کو جان بیچ کے آج
اسی پہ حضرتِ دل ہیں اُدھار کھائے ہوئے
نامعلوم

اِدھر سے اُدھر کرنا۔ کسی چیز کو غائب کر دینا

اِدھر ہاتھ لانا محاورہ:۔ جب کسی دوست **یا دینا۔** سے کسی امر کی داد لینی منظور ہوتی ہے تو خوشی کا مصافحہ کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں

پھبتی ترے چہرے پہ مجھے حور کی سوجھی
لا ہاتھ اِدھر دے کہ بہت دور کی سوجھی
آتش

اِدھر کی دُنیا اُدھر ہونا۔ انقلاب عظیم برپا ہونا۔

یہ کس مہ کی ترچھی نظر ہو گئی
اِدھر کی جو دُنیا اُدھر ہو گئی
اسیر

ارمان نکلنا۔ شوق پورا ہونا۔

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے
غالب

ارمان رہ جانا۔ شوق کا باقی رہ جانا۔

کیا اب بھی مشقِ ظلم کے ارمان رہ گئے
ایک ایک دن میں تو نے ستایا ہزار دل
داغ

اُڑ جانا۔ (۱) جاتا رہنا۔ دور ہو جانا۔

وہ دن اُڑ گئے ہوں خبردار اب
رہوں کیل کانٹے سے ہشیار اب
شوق قدوائی

(۲) برباد ہونا۔ نیست و نابود ہونا

مٹے داغ دل آرزو رہ گئی
چمن اُڑ گیا اور بو رہ گئی
داغ

(۳) مشہور ہونا۔

ہم تصوّر میں بھی جو بات ذرا کہتے ہیں
سب میں اُڑ جاتی ہے ظالم اسے کیا کہتے ہیں
داغ

اَڑنگا لگانا۔ کسی ہوتے ہواتے کام کو روک دینا۔ رخنہ ڈالنا۔

اَڑنگا مارنا۔ اڑنگے کا پیچ مارنا۔

(۲) رخنہ انداز ہونا۔

اَڑنگے پر چڑھانا۔ داؤں پر چڑھانا۔

یہ وہ ہے پہلوان عشق وستم کو اُٹھا مارے
یل گردوں کو جب چاہے اڑنگے پر چڑھا مارے
نکہت

اسلام لانا - دین محمدی کو قبول کرنا۔ مسلمان ہونا۔

افترا باندھنا - تہمت لگانا۔ بہتان جوڑنا

افسانہ چھیڑنا - قصہ شروع کرنا۔ سرگذشت بیان کرنا۔

پھر تو اُن دلفگاروں نے باہم
چھیڑے افسانۂ مصیبت و غم
قلق

افسوں پھونکنا - جادو کرنا۔ منتر پھونکنا

پڑھا جو میرے وقت ذبح تو نے منہ ہی منہ میں کچھ
پڑھی تکبیر یا کچھ پڑھ کے افسوں دلستاں پھونکا
داغ

افشاں اُڑانا - حاضرین پر افشاں ڈالنے کے لئے ہوا میں اُڑانا۔

ہوا رنگ میں ترجہ ہر گل غدار
تو افشاں اُڑانے لگے شہریار

افشاں چُننا - سلیقے سے پیشانی اور رُخساروں پر افشاں لگانا۔

یار پیشانیٔ و ابرو پہ چُنے گا افشاں
آج محراب عبادت میں چراغاں ہوگا
وزیر

افواہ اُڑنا - جھوٹی بات یا خبر کا مشتہر ہونا۔

وہ نہ آئے ہیں اور نہ آئیں گے
یوں ہی افواہ روز اُڑتی ہے
تسلیم

اقبال چمکنا - دولت اور مرتبے میں ترقی ہونا۔

نے مال سے نہ زر سے نہ تدبیر سے چمکے
چمکے اگر اقبال تو تقدیر سے چمکے
ظفر شاہ

اقبال کرنا - قبول کرنا - اقرار کرنا۔

وہ اگر صلح کا کرے اقبال
جلد معروضہ کیجیو ارسال
قلق

اکھاڑا جمنا - کھلاڑیوں کا اکھاڑے میں جمع ہونا۔

اُکھڑا رہنا - میل ملاپ نہ رکھنا۔

تم ہی اکھڑے رہے تمھیں اے داغ
ہر طرح مدعی سے ملنا تھا
داغ

اُکھڑے اُکھڑے رہنا - برہم رہنا۔

وصل کے ذکر نے رنجیدہ کیا کیا ہم سے
اُکھڑے اُکھڑے وہ رہا کرتا ہے اکثر ہم سے
داغ

اُلٹ پلٹ ہونا - بے ترتیب ہونا۔

شمہ شمہ جو بے قراریٔ دل کو رقم کریں
ہو دفتر جہاں ابھی سارا الٹ پلٹ

اُلٹ جانا - (۱) چت ہو جانا - پلٹ جانا -

مارِ سیاہ زُلف سے اے دل پناہ مانگ
یہ سانپ تجھ کو ڈس کے نہ جائے کہیں پلٹ
رند

(۲) بدل جانا - انقلاب آجانا

یہ انقلابِ فلک سے اُلٹ گئے ہیں قلوب
بجائے اُنس و محبت سے بغض و کیں پیدا
تجر

(۳) تباہ و برباد ہو جانا -

معدوم ہوا نام و نشاں شاعری کا رند
طبقہ زمینِ شعر کا جائے کہیں اُلٹ
رند

اُلٹ دینا - تباہ و برباد کرنا -

پھرے ہوئے عباس علی شیر سے آتے
کوفے کو اُلٹ دیتے اگر ہم کو نہ پاتے
میرانیس

اُلٹا پھرنا - جس طرف سے آنا اُسی طرف سے واپس جانا -

روتے روتے وہ تبسّم جو کبھی یاد آیا
پھر گیا اشک بھی آکر سرِ مژگاں اُلٹا
داغ

اُلٹا پھیرنا - (متعدی)

مجھ کو ظالم نے درِ یار سے اُلٹا پھیرا
دار پر لٹکے الٰہی سرِ درباں اُلٹا
داغ

اُلٹا دریا بہنا - دستور کے خلاف بات ہونی

انجام بخیر ابتدا بگڑی ہے
گھر گر نہ پڑے کہیں بنا بگڑی ہے
کشتی سے انیس ہم کنارے ہو جائیں
اُلٹا دریا بہا ہوا بگڑی ہے
میرانیس

اُلٹا سبق پڑھانا - خلاف اصول کسی بات کی تعلیم کرنی -

کچھ نہ سیکھو سکھا دیا دل نے
سبق اُلٹا پڑھا دیا دل نے
مومن

اُلٹا سیدھا جواب دینا - ناملائم جواب دینا -

کچھ جواب اس نے دیا خط کا جو اُلٹا سیدھا
نامہ بر نے مرے رستہ لیا گھر کا سیدھا
ظفر

اُلٹی چھری سے ذبح کرنا - بے حد سختی اور ظلم کرنا -

نگاہ پھیر کے عذرِ وصال کرتے ہیں
مجھے وہ اُلٹی چھری سے حلال کرتے ہیں
داغ

اُلٹی سُنانا - تُرش ہو کر جواب دینا -

میں رند، پارسا وہ، ضد ہو گئی ہے باہم
سیدھی کہوں تو مجھ کو اُلٹی سُنائے واعظ
امیر مینائی

اُلٹی گنگا بہنا - خلاف دستور بات ہونی۔

ہم تو پیاسے رہیں مئے غیر کو دے پیر مغاں
اُلٹی اس شہر میں بہتی ہوئی گنگا دیکھی
امیر

اُلٹے پاؤں پھرنا - جس پاؤں جانا اُسی پاؤں واپس آنا۔

جلوہ دکھا کے رنگ جوانی ہوا، ہوا
آتے ہی اُلٹے پاؤں پھرے دن بہار کے
امیر مینائی

اُلٹے پھر آنا - فوراً پلٹ آنا۔

بندگی میں بھی وہ آزادہ و خود بیں ہیں کہ ہم
اُلٹے پھر آئے درِ کعبہ اگر وا نہ ہوا
غالب

الف سے بے کہنا - ناشائستہ الفاظ زبان پر لانا۔

گالیاں تیری ہی سُنتا ہے اب انشا ورنہ
کس کی طاقت ہے الف سے جو کہے اُسکو بے
آتش

الف سے بے نہ سُننا - اپنی نسبت کوئی بُری بات نہ سُننا۔

نہ کسی کو بُرا کہے نہ سُنے
عمر بھر جو الف سے بے نہ سُنے
داغ

الف ہونا - (۱) چراغ پا ہونا۔ (۲) گھوڑے کا پچھلی ٹانگوں پر کھڑا ہونا

کسی موقع پر اپنی شہسواری بن نہیں پڑتی
الف ہو کر گرا دیتا ہے گھوڑا بخت واژوں کا

القط کرنا - ترک کرنا۔ چھوڑ دینا۔

کیا ملاقات اس جفا پر نبھ سکے
ہم نے القط کی اب القط ہو گئی
داغ

الگ رہنا - بے تعلق رہنا

کیا الگ رہتا ہے عاشق کو ملا کر خاک میں
چرخ بھی شاگرد ہے میرے ستم ایجاد کا
تسلیم

الگ کرنا - (۱) موقوف کرنا (۲) چُرا لینا۔ (۳) سرکانا۔

الگ ہونا - (۱) جُدا ہونا (۲) ٹوٹنا۔ (۳) ترکہ بٹنا۔

اللہ اللہ کرنا - خُدا خُدا کرنا۔ صبر و توکّل اختیار کرنا۔

اللہ کو سونپنا - دوست یا عزیز کو وداع کہنا۔

جو چارہ گر آیا مرے بالیں پہ وہ بولا
اللہ کو سونپا تجھے بیمارِ محبت
داغ

اللہ کو مُنھ دکھانا - مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق ہر شخص کو حشر کے دن اُٹھنا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کے رو برو اپنے کئے کا جواب دینا ہوگا۔

اللے تللے کرنا۔ بے دریغ خرچ کرنا۔ خوب مزے اُڑانا۔

ہم سے اظہار تھا کہ مرتے ہیں
یاں اللے تللے کرتے ہیں

اُلّو بنانا۔ احمق بنانا۔ آسامی بنانا۔

اُلّو بننا۔ احمق بننا۔ نشہ میں مدہوش اور بدحواس ہونا۔

اُلّو بولنا۔ ویران ہونا۔ آبادی نہ رہنا۔

اُلّو پھنسنا۔ کسی کو بے وقوف بنانا اور اپنے قبضے میں کرنا۔

کوئی تو آ پھنسے گا اُلّو موا نگوڑا
ہے جلساز بھری ہر بال بال تیرا
جان صاحب

اُلّو کا گوشت کھلانا۔ احمق بنانا۔ (لوگوں کا خیال ہے کہ اُلّو کا گوشت کھاکر انسان عقل و خرد کھو بیٹھتا ہے)

ایسے اُجڑے کی یہی گھات کرو آبادی
گوشت اُلّو کا کھلا دے موا اُلّو ہوجائے
جان صاحب

اُمید اُٹھ جانا۔ آسرا جاتا رہنا۔ توقع نہ رہنا۔

کرچکے سو بار تیرا امتحاں اب تو ہمیں
تجھ سے اُمیدِ وفا اے بے مروّت اُٹھ گئی
ظفر

اُمید بر آنا۔ آرزو پوری ہونی۔ مقصود حاصل ہونا۔

کوئی اُمید بر نہیں آتی
کوئی صورت نظر نہیں آتی
غالب

اُمید بندھنا۔ آسرا ہونا۔

کچھ تو اُمید بندھے اُن سے وفاداری کی
کاش دشمن ہی سمجھ کر وہ کریں یاد مجھے
داغ

اُمید ٹوٹنا۔ یاس ہونا۔

تم حرفِ دل شکن نہ نکالو زبان سے
اُمید ٹوٹ جائے گی اُمیدوار کی
داغ

اُمید سے ہونا۔ عورت کا حاملہ ہونا۔

انداز اُڑانا۔ کسی کا ڈھنگ سیکھ لینا۔ کسی کا طرز اڑا لینا۔

گل سننے کو نالے ہمہ تن گوش ہیں آتش
بُلبُل نے اُڑایا ہے تمھارا مگر انداز
آتش

اندھا بنانا۔ (۱) شوق اور جوش سے بدحواس کردینا۔

اشتیاقِ دید نے اندھا بنایا ہے مجھے
دیکھنے پاتا ہوں پر تابِ نظر ملتی نہیں
بحر

(۲) بے وقوف بنانا۔
(۳) جھوٹا بنانا۔

اندھیر مچانا۔ ظلم و ستم کرنا۔ سینہ زوری کرنا۔

چار دن چاندنی دکھاؤ گے
وہی اندھیر پھر مچاؤ گے
شوق

اندھے کو چراغ دکھانا۔ بے فائدہ اور فضول کام کرنا۔

عبث ہے پند و نصیحت بھی کور باطن کو
مثل ہے یہ کوئی اندھے کو کیا دکھائے چراغ
رند

انگاروں پر لوٹنا۔ (عورتوں کی زبان) رشک و حسد سے جلنا۔ بیقرار ہونا۔

انگشت بدنداں ہونا۔ متاسف ہونا۔ دانتوں میں انگلی دینا۔

خامہ انگشت بدنداں ہے اسے کیا لکھئے
ناطقہ سر بہ گریباں ہے اسے کیا کہئے
غالب

انگلی اٹھنا۔ مطعون کی طرف اشارہ کرنا۔

انگلی اٹھانا۔ مطلق اشارہ کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔

باغ میں گل کھلے جاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں
انگلیاں سرو اٹھاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں
داغ

انگلی رکھنا۔ عیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔

انگلی ہر ایک ہے وہ مصرعۂ موزوں بلند
انگلی رکھ سکتے نہیں جس پہ کہیں دانشمند
محسن

انگلیوں پر نچانا۔ ہنسی اڑانا۔ ذلیل کرنا۔

انگوٹھا چومنا۔ (۱) چاپلوسی کرنا۔ خوشامد کرنا۔

(۲) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک سُن کر مسلمان انگوٹھا چومتے ہیں۔

انگور بندھنا۔ زخم کا مندمل ہونا۔ زخم کا بھر آنا۔

انگور پھٹ جانا۔ بھرتے ہوئے زخم کا تڑق جانا۔

پھر تیری تیغ ناز نے تڑپا دیا ہے دل
پھر میرے دل کے زخم کا انگور پھٹ گیا
داغ

اوڑھنی بدلنا۔ (عورتوں کی زبان) بہنا پا کرنا۔ بہن بنانا۔ دوست بنانا۔

اوس پڑنا۔ پژمردہ ہونا۔ بے رونق ہونا۔ کھلانا۔

اوسان اُڑ جانا۔ ہوش و حواس یا خطا ہونا = بجا نہ رہنا۔ عقل کا چکرا جانا۔

مصحفی آیا جو کل وہ بزم میں
اپنے تو اوسان خطا ہو گئے
مصحفی

اوقات بسر کرنا ۔ زندگی کے دن گذارنا۔

کام جو کرتے ہیں بیہودہ ظفر کرتے ہیں
ہرزہ گردی میں ہم اوقات بسر کرتے ہیں
ظفر

اوکھلی میں سر دینا ۔ جان بوجھ کر خطرے میں پڑنا۔

اولے پڑنا ۔ (۱) ژالہ باری ہونا (۲) صدمہ پہنچنا۔

اونچا سُننا ۔ بہرا ہونا۔ کم سننا۔

کہنے لگے جو عاشق قد اُن سے دردِ دل
اونچا لگے وہ سُننے گراں گوش ہو گئے
امیر مینائی

اونچی ناک ہونا ۔ (عورتوں کی زبان)
اقران وامثال میں عزّت بڑھانا۔ ہمسروں میں عزّت پانا۔

اوندھے مُنھ دودھ پینا ۔ نہایت نادان اور ناسمجھ ہونا۔

اوندھے مُنھ گرنا ۔ (۱) مُنھ کے بل گرنا۔ سر کے بل گرنا۔
(۲) زک اُٹھانا۔ ذلیل ہونا۔

اونے پونے بیچ ڈالنا ۔ کم قیمت پر فروخت کرنا۔

جنسِ دل گرمول ہیں خوبانِ دہر
اونے پونے بیچ ڈالا چاہیے
منظر

ایذا اُٹھانا ۔ دُکھ پانا۔ تکلیف اُٹھانا۔

جی چاہتا ہے جان پر اب کھیل بیٹھئے
کب تک غمِ فراق کی ایذا اُٹھائیے
صبا لکھنوی

ایک آنکھ سب کو دیکھنا ۔ مساوی سمجھنا۔ اپنے بیگانے سب کو برابر سمجھنا

خورشید وار دیکھتے ہیں سب کو ایک آنکھ
روشن ضمیر ملتے ہر اک نیک و بد سے ہیں
ذوق

ایک آنکھ نہ بھانا ۔ (عورتوں کی زبان)
بالکل پسند نہ کرنا = بالکل نہ بھانا

ایک پر بیٹھ رہنا ۔ (عورتوں کی زبان)
ایک شوہر یا ایک آشنا پر قناعت کرلینا۔

ایک پر بیٹھ رہوں اور کسی سے نہ ملوں
ایسی بندی نے کئے ہی نہیں اقرار کہیں
جان صاحب

ایک نہ ماننا ۔ کسی کی نہ سُننا۔

چارہ گر زنداں میں، اس کے آستاں سے رہ گئے
ایک بھی مانی نہ میری لاکھ سر پیٹا کئے
مومن

ایمان بیچنا ۔ مذہب یا دھرم کے خلاف کام کرنا۔ جھوٹی شہادت دینا

ایمان کا بنتا ہے اُن کی شہادتوں سے
جو کوڑیوں پر اپنا ایمان بیچتے ہیں
داغ

ایمان پھر جانا ۔ ایمان میں فرق آنا۔

کعبے کی سمت جا کے مرا دھیان پھر گیا
اُس بُت کو دیکھتے ہی بس ایمان پھر گیا
داغ

ایمان کانپنا۔ خُدا کا خوف غالب آنا۔
جھوٹے وعدوں سے دل اے جان مرا کانپتا ہے
قسمیں تم کھاتے ہو ایمان مرا کانپتا ہے
تسلیم

ایمان کی کہنا۔ خُدا لگتی کہنا۔
تو جان ہے ہماری اور جان ہے تو سب کچھ
ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ
ذوق

ایمان لانا۔ دین محمدی قبول کرنا۔ مسلمان ہونا۔
ایسا ہے ترے مصحفِ اعجاز کا رُخسار
ایمان وہ لاتے ہیں جو غارتگر دیں ہیں
داغ

اینٹ سے اینٹ بجانا۔ مسمار کر دینا برباد کر دینا۔
لشکرِ غم نے کیا کعبۂ دل کو برباد
اینٹ سے اینٹ بجا دی ہے خُدا کے گھر میں
داغ

بائے موحدہ یا بائے تازی

ب

بات اُٹھانا۔ (۱) سخت کلامی کا متحمل ہونا۔ ناگوار باتوں کو برداشت کرنا
سنگِ گراں کسی نے اُٹھایا تو کیا ہوا
زور آور اُس کا نام ہے جس نے اُٹھائی بات
اسیر

(۲) مان رکھنا۔ حکم بجا لانا۔
(۳) سوال یا قول کو رد کر دینا۔ بات نہ ماننا۔
(۴) (عورتوں کی زبان) گفتگو کی ابتدا کرنا۔ تذکرہ چھیڑنا۔

بات اُٹھا رکھنا۔ (۱) کسی معاملے کو ملتوی رکھنا۔
حشر پر تم نے ملاقات اُٹھا رکھی ہے
آج کی کل پہ عبث بات اُٹھا رکھی ہے
داغ

(۲) کوئی کسر اُٹھا نہ رکھنا
آپ نے میرے ستانے کے لئے
کون سی بات اُٹھا رکھی ہے
داغ

بات اُٹھنا۔ بات کو برداشت کرنا۔

واہ رے اُن کی ناز کی کی بات
اُن سے اُٹھتی نہیں کسی کی بات
داغ

بات اُلٹنا - رد کلام کرنا - بات کو پلٹ دینا -

بات آنا - (۱) الزام آنا - حرف آنا - بُرائی آنا -

بات آئے نہ ہم پر اے قاصد
یوں ادا کیجیو ہماری بات
داغ

(۲) نسبت آنا - شادی کا پیغام آنا -

دھوم مستوں نے یہ مچائی ہے
دختر رز کی بات آئی ہے
قلق در طلسم الفت

(۳) بات یاد ہونا - سلیقہ ہونا -

کچھ اور بھی تجھے اے داغ بات آتی ہے
وہی بتوں کی شکایت وہی گلہ دل کا
داغ

بات بدلنا - زبان پھیرنا - تبدیل سخن کرنا -

باوفا کہہ کے بے وفا نہ کہو
کیوں بدلتے ہو ایسی پیاری بات
داغ

بات بڑھانا - کلام کو طول دینا - بحث مباحثہ کرنا -

قصہ کوتاہ دھیان یار کا تھا
مجنوں نے مری بڑھائی بات
آتش

بات بڑھنا - تکرار بڑھنا - فساد زیادہ ہونا -

وعدۂ وصل کی تکرار نے ہم کو مارا
فیصلہ خوب ہوا بات کے بڑھ جانے سے
داغ

بات بگاڑنا - (۱) مطلب کھونا - موقع کھونا - کام بگاڑنا -

آنکھوں نے تیری کیف مٹایا شراب کا
چہرے نے تیرے بات بگاڑی بہار کی
وحشت کلکتوی

(۲) عزت میں فرق آنا - الزام آنا -

ذکر میرا بہ بدی بھی اُسے منظور نہیں
غیر کی بات بگڑ جائے تو کچھ دور نہیں
غالب

بات بنانا - سخن سازی کرنا -

نکتہ چیں ہے غم دل اُس کو سنائے نہ بنے
کیا بنے بات جہاں بات بنائے نہ بنے
غالب

بات بننا - کامیاب ہونا - ڈھب بننا -

تجھ سے قسمت میں مری صورت قُفل ابجد
تھا لکھا بات کے بنتے ہی جُدا ہو جانا
غالب

ساقی کے روبرو نہ بنی بات رات کو
مطرب اگرچہ کام میں اپنے یگانہ تھا
شیفتہ

بات پر آنا ۔ (۱) ضد پر آنا ۔ اپنی ہٹ پر اُترنا ۔
مانتا ہوں مری نہ ٹالیں گے
آ گئے ہیں وہ بات پر اپنی
(۲) آبرو کا پاس کرنا ۔
زخمِ تبر و تیر و سناں کھاتے ہیں غازی
جب بات پر آتے ہیں تو مر جاتے ہیں غازی
میر انیس

بات پر بات یاد آنا ۔ دورانِ تذکرہ میں کوئی واقعہ یاد آنا ۔
بات پر بات یاد پھر آئی
لکھ چکا تھا اگرچہ ساری بات
داغ

بات پر جانا ۔ کسی کے کہنے پر اعتماد کرنا ۔ کسی کی بات کا خیال کرنا ۔
یہ ترکِ رسم و راہِ وفا کا سبب ہوا
ناصح کی بات پر جو گئے ہم غضب ہوا
داغ

بات پکی کرنا ۔ (۱) اقرار و مدار کو مضبوط کرنا ۔ پختہ اقرار کرنا ۔
نہ رہ جائے الٰہی کوئی حامی
پیامی بات پکی کر کے آئے
داغ

(۲) نسبت پکی کرنا ۔

بات پلٹنا ۔ بات کہہ کر مکر جانا ۔

بات پوچھنا ۔ التفات کرنا ۔ توجہ کرنا ۔
جس کو غم ہے ترا، نہ پوچھے بات
اُس کو کیا خاک شادمانی ہو
جرأت

بات پھیرنا ۔ دیکھو بات پلٹنا

بات پی جانا ۔ کسی بات سے درگذر کرنا ۔

بات پینا ۔ سخت سست برداشت کرنا ۔ کچھ سن کر چپ ہو رہنا ۔
تلخ بات اُس کی بھلا سُن کے نہ پی جاؤں میں
میرے نزدیک وہ ایک گھونٹ ہے شربت کا سا
معروف

بات ٹالنا ۔ سنی ان سنی کرنا ۔ اصل بات کا جواب نہ دینا ۔
آپ کی باتوں کو ٹالوں میں عیاذاً باللہ
کاٹ دوں سر کو اگر کیجے ارشاد ابھی
رِند

بات ٹوٹنا ۔ نسبت ٹوٹ جانی ۔

بات ٹھہرنا ۔ (۱) تجویز قرار پانا ۔ کسی امر کا یقین ہونا ۔
ٹھہری کیا بات کیا منع یہ کس نے جو آج
کوئی شخص اُس نے نہ بھیجا مرے بلوانے کو
جرأت

(۲) نسبت یا منگنی قرار پانا ۔

بات بھی ٹھہری ہے کہیں اُن کی
آپ کو فکر کچھ نہیں اُن کی
قلق در طلسم اُلفت

بات جانا۔ قصہ ختم ہو جانا۔
گو کہ آتش زباں تھے آگے میر
اب کی کہیے، گئی وہ تب کی بات
میر تقی میر

بات چبا چبا کے کرنا۔(۱) کہتے کہتے رُک جانا۔ اصل مُدعا کو چبانا۔
(قلیل الاستعمال)
یوں نہ باتیں چبا چبا کے کرو
مہرباں بات ہے نبات نہیں
آتش

(۲) دبا دبا کے کہنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر کے کہنا۔
کہتے ہو کیوں چبا چبا کر تم
ایسی شیریں ہے کیا تمھاری بات
داغ

بات دبنا۔ بات چھپنا۔ عوام کے علم یا دب جانا۔ واطلاع میں نہ آنا۔
عدو کے سامنے میرے، حدیث زیر لبی
دبی ہے کچھ تو مجھی سے تمھاری بات دبی
منیر

بات رہ جانا۔(۱) عزت رہ جانا۔ آبرو رہ جانا۔

باتیں سنائیں غیر کے آگے جو یار نے
فرمائیے پھر آپ کی کیا بات رہ گئی
قلق

(۲) یادگار باقی رہ جانا۔ تذکرہ باقی رہ جانا۔
ایک دن ہم نہ ہوں گے دُنیا میں
اور رہ جائے گی ہماری بات
داغ

(۳) عرض قبول ہونا۔
سوال دید ترا کوہِ طور پہ ہو قبول
خدا کرے کہ تری بات اے زباں رہ جائے
شرف

(۴) تمنا کا باقی رہ جانا۔
کیا جلد وصل یار کی کم رات رہ گئی
جو بات چاہتے تھے وہی بات رہ گئی
قلق

بات کا بتنگڑ کرنا۔ ذرا سی بات کو بڑھا کر بیان کرنا۔

بات کاٹنا۔ سلسلۂ گفتگو کو توڑنا۔ کسی بات میں دخل دینا۔
ہماری بات کاٹی غیر کی تائید کی اس نے
گھٹانا اس کو کہتے ہیں بڑھانا اسکو کہتے ہیں
جرأت

بات کھلنا۔ افشائے راز ہونا۔ طشت از بام ہونا۔

کھل گئی یہ بات جو اُن کی تو وہ یہ پوچھتے ہیں
مُنھ سے نکلی ہوئی ہوتی ہے پرائی کیونکر
داغ

بات کھونا۔ عزت میں فرق لانا۔ بھرم گنوانا۔

اُس نے مانی نہ کوئی میری بات
منتیں کر کے بات بھی کھوئی
داغ

بات میں گرہ باندھنا۔ ذہن نشین کر لینا
چھوڑ کر گیسو نہ پھرنا رات کو
تم گرہ میں باندھ لو اس بات کو
داغ

بات لانا۔ نسبت لانا۔ شادی کا پیغام لانا۔

نئی مشاطہ روز آتی ہے
بات اونچے گھروں سے لاتی ہے
منیر

بات لگانا۔ (۱) نسبت لگانا۔
(۲) غیبت کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔

وہ مجھ سے ان دنوں میں جو کچھ بولتا نہیں
شاید کسی نے جا کے ہو اس سے لگائی بات
مصحفی

بات لے اُڑنا۔ کسی بات کو حجت بنانا۔

باغِ سخنوری میں وہ مُرغ خوش بیاں ہوں
نکلی جو مُنھ سے میرے بُلبل وہ لے اُڑی بات
شاد دہلوی

بات مُنھ پر آنا۔ چرچا ہونا۔ تذکرہ ہونا۔

تم نے کیوں عشق کی چھپائی بات
آخر اے رشک مُنھ پر آئی بات
رشک

بات مُنھ پر لانا۔ ذکر کرنا۔ خیال میں آنا

اب خبرداریاں نہ آئیے گا
پھر نہ یہ بات مُنھ پہ لائیے گا
ذوق

بات میں بات نکالنا۔ باریکی نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔

گالیوں میں ادا نکالی ہے
بات میں بات کیا نکالی ہے
داغ

بات میں رخنے نکالنا۔ عیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔

مُردوں کو گھورو چھید کرو تم قنات میں
رخنے نکالو مجھ سے نہ تم بات بات میں
جان صاحب

بات میں لگانا۔ گفتگو میں مشغول کرنا۔ باتوں میں پھنسانا۔

انشا نے آ لگا ہی لیا تم کو بات میں
ظالم وہ چوکتا ہے کوئی اپنی گھات میں
انشا

بات نکلنا۔ ادا نکلنا۔

نکل آیا ہے خط ہر چند تیرے روئے گلگوں پر
نکلتی ہے مگر اک بات تجھ میں دلستاں پھر بھی

باچھیں کھلنا - ہنسی آجانا - خوش
یا کھل جانا - ہونا -
بادل کھلنا - آسمان کا صاف ہونا -
رات دن بادل ذرا کھلتا نہیں
باغ میں یکساں ہیں اب آٹھوں پہر
قدر

بار آور ہونا - پھل لانا -
بار پانا - رسائی ہونا -
شکست دل کی صدا تو پہنچ گئی تجھ تک
اگرچہ میں تری محفل میں بار پا نہ سکا
وحشت کلکتوی

باڑھ پر آنا
یا باڑھ پر ہونا } عنفوان شباب کی منزل پر قدم رکھنا -
کٹ گئے مارے خجالت کے جوانانِ چمن
باڑھ پر قد جو ترا او ستم ایجاد آیا
صبا

باز آنا - ہاتھ اٹھانا - دست کش ہونا -
اے چشم یار دیکھ تغافل سے باز آ
دل ٹوٹ جائے گا کسی امیدوار کا
داغ

باز رکھنا روک دینا - موقوف رکھنا -
بازار گرم ہونا - (۱) رونق پر ہونا - (۲) غلبہ ہونا -
گلشن میں صبا آکے کرے گرم تو بازار
زہاد ٹکے بیٹھے ہیں توبہ شکنی پر
امیر

بازار چڑھنا - نرخ گراں ہونا -
بازو پھڑکنا - دوست سے ملنے کا شگون ہونا -
الٰہی خیر کیجو آج پھر بازو پھڑکتا ہے
ملے گا تیغ زن شاید کلیجہ بھی دھڑکتا ہے
جرأت

بازی لے جانا - سبقت لے جانا -
زلفیں راتوں سے لے گئیں بازی
گورے گالوں سے یار ہارے دن
بحر

باغ باغ ہونا - شگفتہ ہونا - پھولا نہ سمانا -
ہم کو ملا کے خاک میں کیا باغ باغ ہے
خلعت زمیں کو کیوں نہ فلک سبز شال دے
سحر

باگ اٹھانا - گھوڑا دوڑانا - چلنا - روانہ ہونا -
تنہا میں دکھاؤں انھیں ہاتھوں کی صفائی
یہ کہتے ہی رہوار کی باگ اس نے اٹھائی
میر انیس

باگ روکنا
یا باگ کھینچنا } (۱) گھوڑا ٹھہرانا - (۲) تنبیہ کرنا -
وادیٔ مجنوں کی دیتے خاک اڑا پر اب تلک
توسنِ وحشت کی کھینچے باگ ہم آئے تو ہیں
ظفر

باگ ہاتھ سے چھوٹنا - بے قابو ہونا - موقع ہاتھ سے جاتا رہنا -

بال آنا - شگاف پڑنا۔
صفائی اُڑ گئی چہرے کی جب خط ہی نکل آیا
کہاں رہتی ہے وہ قیمت جہاں چینی میں بال آیا
بحر

بال بال بچنا - کسی حادثے سے صاف بچ جانا۔
اسیر حلقۂ رکاکل نہ ہیں ہوا اے داغ
مرے خدا نے بچایا ہے بال بال مجھے
داغ

بال بال دشمن ہونا - تمام اپنے بیگانوں کا دشمن ہونا۔
جب سے اُس زلف کا خیال ہوا
دشمن جان بال بال ہوا
ذوق

بال بنانا - (۱) چوٹی گوندھنا - سر کے بالوں کو خمدار اور پُرپیچ کرنا۔
دست رنگیں سے جو تو بال بنائے اے جان
انگلی انگلی تری شمع شب گیسو ہو جائے
قلق

(۲) خط بنانا - حجامت بنانا۔

بال بیکا ہونا - صدمہ ہونا - آنچ آنا۔
کبھی اس طرح سے بھی جل اے شمع
بال بیکا نہ ہو پروانوں کا
امیر رضا کاظمی

بال پڑنا - (دیکھو بال آنا)۔

بال ٹیڑھا ہونا - (عورتوں کی زبان) دیکھو بال بیکا ہونا۔
ناک کٹواکے میں منڈواؤں گی بی سوت کا سر
دشمنوں کا مرے ٹیڑھا اگر اک بال ہوا
جان صاحب

بال دھوپ میں سفید ہونا - بڑھاپے تک کا تجربہ ہونا - عموماً نفی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

بال کھولنا - نوحہ یا ماتم یا فریاد کے واسطے عورتوں کا سر کے بالوں کو بکھیرنا۔
کھول کر بال پریشاں نہ کرو روح کو تم
او مرے سوگ کے پردے میں سنورنے والے
جلال

بال کی کھال کھینچنا - موشگافی کرنا - نہایت تحقیق اور تدقیق سے باتوں کو حل کرنا۔
مضمون کمر میں تیرے شاعر
کیا بال کی کھال کھینچتے ہیں
داغ

بانس پر چڑھانا - (۱) (عورتوں کی زبان) بدنام کرنا - رسوا کرنا (۲) بے حد تعریف کرنا۔

باؤلی دینا - بھڑی دینا - بھڑکی دینا - جرأت دینا۔
دی دل کی باؤلی تری آنکھوں کو اس لئے
ان آہوؤں کو شیر بنانا ضرور تھا
اسیر

بتولے دینا۔ (عورتوں کی زبان) فریب دینا۔ جھانسے دینا۔

نہ بتولے دو مجھے یاں سے اڑنچھو ہو جاؤ
کس کو کہتے ہیں محبت اجی کیسا اخلاص
آتش

بٹّا لگانا۔ عیب لگانا۔ نقص نکالنا۔

بُرا کہہ کے کب مول دل کا لگایا
کھرے مال کو تم نے بٹّا لگایا
داغ

بچھا جانا۔ عجز و انکسار سے جھک جانا۔ نہایت متواضع ہونا۔

ہو گیا صیّاد بھی عاشق مزاج
خود بچھا جاتا ہے اپنے دام میں
داغ

بخار نکالنا۔ دل کا جوش نکالنا۔ غبار نکالنا۔ غصّہ اُتارنا۔

بخار اچھا نکالا سوزِ دل نے چشمِ گریاں پر
کدھر آنسو برنگِ آبلہ ہے نوکِ مژگاں پر
داغ

بخار نکلنا۔ غُبار نکلنا۔ غصّہ نکلنا۔ حسرت نکلنا۔

دل کا بخار رو کے نہ ہرگز نکل سکا
اشکوں سے کیونکہ آتشِ دل کو بجھائے شمع
قربان علی سالک

بخش دینا۔ (۱) مفت دے دینا۔

(۲) معاف کر دینا۔

روک لو گر غلط چلے کوئی
بخش دو گر خطا کرے کوئی
غالب

(۳) مُردے کو ثواب پہنچانا۔

سونپا تمھیں خُدا کو چلے ہم تو نامراد
کچھ پڑھ کے بخشنا جو کبھی یاد آئیں ہم
داغ

بخیہ اُدھیڑنا۔ حقیقت کھولنا۔ راز فاش کرنا۔

ناخُن نہ دے خُدا تجھے اے پنجۂ جنوں
دے گا تمام عقل کا بخیہ ادھیڑ تو
ذوق

بدر کرنا۔ خارج کرنا۔ جلا وطن کرنا۔

بزمِ اُلفت میں خطاوار بہت ہیں عاشق
دیکھ کس کس کو وہ محفل سے بدر کرتے ہیں
داغ

بدن بگڑنا۔ کوڑھ یا جُذام ہونا۔ **یا بگڑ جانا**۔

اثر اکسیر کا یُمنِ قدم سے تیرے پایا ہے
جُذامی خاک رہ ملکر بناتے ہیں بدن بگڑا
آتش

بدن پر بوٹی چڑھنا۔ فربہ ہونا۔ موٹا تازہ ہونا۔

بدن چرانا۔ شرم سے سکڑنا۔ بدن سمیٹنا۔

مری نظر سے وہ غائب ہوئے نظر کی طرح
بدن تمام چرانے لگے کمر کی طرح
امیر

بدن میں آگ لگنا۔ نہایت خفا ہونا۔ غصہ ہونا۔

فرقت میں دل جلاتا ہے شوقِ وصالِ یار
اک آگ سی لگی ہوئی سارے بدن میں ہے
آتش

بُرا بھلا سُننا۔ لعنت ملامت سُننا۔

داغ کو چین بھی نہیں آتا
اس سے جب تک بُرا بھلا نہ سُنے
داغ

بُرا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔

بتلا تو دے کہ میں نے کہا تجھ کو کیا بھلا
کہتا پھرے ہے مجھ کو جو تو یوں بُرا بھلا
جرأت

بر آنا۔ حاصل ہونا۔ کامیاب ہونا۔ ہاتھ آنا۔

کوئی اُمید بر نہیں آتی
کوئی صورت نظر نہیں آتی
غالب

برخاست کرنا۔ اُٹھانا۔ علٰحدہ کرنا۔ کام بڑھانا۔

برس پڑنا۔ بُرا بھلا کہنا گالیوں کا تار باندھ دینا۔

آذر وہ غیر سے ہوئے دیں مجھ کو گالیاں
کس سے بھرے ہوئے تھے وہ کس پر برس پڑے
امیر مینائی

برسوں جھولنا۔ کسی اُمید میں عرصہ دراز تک پھنسا رہنا۔ مدتوں کوشش اور جستجو کرنا۔

اُمید وصل میں ہم جھولتے ہیں برسوں سے
وہاں رقیبوں میں تیاریاں ہیں جھولوں کی
ناسخ

برطرف کرنا۔ موقوف کرنا۔ نوکری سے چھڑانا۔

برکت اُٹھنا۔ کسی شے میں افزائش یا جانا۔ نہ معلوم دینا۔

ہائے غم سے بھی جی نہیں بھرتا
برکت اُٹھ گئی زمانے سے
امیر مینائی

برہم ہونا۔ (۱) بگڑ جانا۔ خفا ہونا۔ (۲) پریشان ہونا۔ تباہ ہونا۔

بڑھا دینا۔ بند کر دینا۔

بڑھاوا دینا۔ جھوٹی ہمت دینا جھوٹی تعریف کرکے کسی کام پر آمادہ کرنا۔

وہ جھجکا جو دیکھی مرے دل کی جانب
بڑھاوا دیا اپنے قاتل کو ہم نے
داغ

بڑھاوے میں آنا۔ تعریف پر پھولنا۔ دھوکے میں آنا۔

بڑھ چلنا۔ گستاخ اور مغرور ہونا۔ حد سے باہر پاؤں نکالنا۔

اُس کا قامت دیکھ کر سب کٹ چلے
بڑھ چلے تھے سرو بھی شمشاد بھی
داغ

بس چلنا۔ با اختیار ہونا۔ دسترس ہونا
بچے جان کس طرح تیری ادا سے
قضا پر کہیں بس چلا ہے کسی کا
داغ

بس میں پڑنا یا ہونا۔ قابو میں ہونا
میں تو یاں پڑ گئی ترے بس میں
چرچے واں اور ہوں گے آپس میں
شوق در بہار عشق

بس میں کرنا۔ قابو میں لانا۔ مغلوب کرنا
دل کو ہم نے اپنے بس میں کر لیا
کوئی اب چلتا ہے قابو آپ کا
داغ

بس اُگلنا۔ اہانت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔

بس بونا۔ فساد کی جڑ جمانا۔ اپنے یا کسی اور کے حق میں بُرائی کا تخم بونا۔
اپنے ہمراہ مجھ کو بھی کھویا
عاشقی کر کے خوب بس بویا
شوق

بسم اللہ کرنا۔ (۱) شروع کرنا۔ بچے یا بچی کی تعلیم کی ابتدا کرنا۔
(۲) شرعی قاعدے سے کسی جانور کو حلال کرنا۔

بشارت دینا۔ (۱) مژدہ سنانا۔
(۲) خواب میں خوشخبری پانا۔
بشارت مجھ کو صبح وصل کی دی
اذاں کے ساتھ یُمن و فرخی دی
ذوق

بغل گرم کرنا۔ پہلو میں لینا۔ معشوق کے ساتھ سونا۔
بغل گرم کرتا وہ کیا شمع سے
کہ اتنی کہاں تاب پروانے کو
داغ

بغل گیر ہونا۔ معانقہ کرنا۔ ہم آغوش ہونا۔
عید کا دن ہے بغلگیر وہ دلبر ہوگا
پہنے پوشاک ہر اک عاشق دلگیر سفید
آتش

بغل میں دبانا۔ کسی چیز کو لے کر چھپانا۔
نکلے ہو میکدے سے ابھی مُنھ چھپا کے تم
دابے ہوئے بغل میں صراحی شراب کی
ذوق

بغلیں جھانکنا۔ لاجواب ہونا۔ مُنھ تکتے رہ جانا۔ محجوب ہونا۔
تھے ہم بغل عدو سے اس وقت یہ نہ سوجھی
سُن کر تیتے کی ہم سے اب بغلیں جھانکتے ہو
داغ

بگڑ جانا۔ (۱) بگاڑ پیدا ہونا۔ جھگڑا ہو جانا۔
اے دل یہ کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوج اشک
لختِ جگر کی لاش کو آگے دھرے ہوئے
سودا

(۲) بداخلاق ہو جانا۔

ذوق جو مدرسے کے بگڑے ہوئے ہیں مُلّا
اُن کو میخانے میں لے آؤ سنور جائینگے
ذوق

(۳) خفا ہونا۔ غصہ ہونا

بَل پڑنا۔ (۱) شکن پڑنا۔ کجی آنا۔

آتشِ رنگِ حنا سے رقص میں رکھتے ہی ہاتھ
سیکڑوں بل پڑ گئے موئے میانِ یار میں
ناسخ

(۲) فرق آنا۔ نفاق ہونا۔

ترچھی نظر سے اس نے جو دیکھا یقین ہوا
بل پڑ گیا ہے یار کی تیغِ نگاہ میں
قلق

بَل دینا۔ (۱) مروڑنا۔ خم دینا۔

سیکڑوں بل کمر کو دیتی ہوئی قلق
جان طاؤس و کبک لیتی ہوئی طلسم الفت

(۲) قربانی دینا۔ فدیہ دینا۔

زُلف پیچاں کا ہے جو سودائی
دل و جان و جگر وہ بل دے گا
رشک لکھنوی

بَل کھانا۔ (۱) پیچ و تاب کھانا۔ بے حد غصہ ہونا۔

موذی سیاہ بخت سیہ دل سیاہ فام
کھاتا تھا لاکھ بل جو کوئی لے علیؓ کا نام
میر انیس

(۲) کمر کا کج ہونا۔ کمر کا خم کھانا۔

ہے سبب یہ جو چلتے ہوئے بل کھاتے ہیں
دیدۂ ناف میں چبھتی ہے کمر بو کی طرح
بحر

بل نکالنا۔ (۱) کجی دور کرنا۔

بہت مرے دل صد چاک سے اُلجھتی تھی
تمہاری زلف کے شانے نے بل نکال دیا
آتش

(۲) سیدھا بنانا۔ غرور ڈھانا۔ شیخی کرکری کرنا۔

ہم نکالیں گے سُن اے موجِ ہوا بل تیرا
اُس کی زلفوں کے اگر بال پریشاں ہونگے
مومن

بل نکلنا۔ (۱) سیدھا ہونا۔ کجی دور ہونا۔

میرے غم میں نہ سہی پھر سے سنورنے کو سہی
آج تو بل ترے اے کاکلِ شبگوں نکلے
امیر رضا کاظمی

(۲) شیخی کرکری ہونا۔ گھمنڈ نکلنا۔

نکل جائیں گے بل ملنا نہ چھوڑو راست بازوں سے
بہت سیدھی تمہاری کج ادائی ہوتی جاتی ہے
داغ

بلائیں لینا۔ (عورتوں کی زبان)

تصدق ہونا۔ نثار ہونا۔ صدقے جانا۔

بنا ڈالنا۔ آغاز کرنا۔ شروع کرنا۔

سیدھے سادے ہیں ابھی پیغام شوق
وصل کی ہم نے بنا ڈالی نہیں
داغ

بَن جانا ۔ (پر کے ساتھ) (۱) اثر ہونا۔ تاثیر پیدا ہونی

میں بلاتا تو ہوں اُس کو مگر اے جذبۂ دل
اس پہ بن جائے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے
غالب

(۲) صدمہ یا بلا میں پھنس جانا۔

بن گئی قاصد پہ یارب کیا وہاں
مرگیا کھویا گیا جاتا رہا
راسخ عظیم آبادی

(۳) صاحب ثروت ہو جانا۔ بہتر ہو جانا۔

کم نہیں سامان میں ہنگامۂ محشر سے آپ
دیکھئے دل کو دعائیں بن گئے اِس گھر سے آپ
داغ

بوٹی بنانا ۔ (عورتوں کی زبان) ۔ پھول پتی بنانا۔ گلکاری کرنا۔

چرخ اطلس پہ بنا دیں بوٹیاں
اس مری آہِ شرر افشاں نے آج
داغ

بوٹی بوٹی پھڑکنا ۔ عضو بدن کا متحرک ہونا۔ مجازاً نہایت شوخ اور چلبلا ہونا۔

شوخ چنچل شریر ہے بے چین
بوٹی بوٹی پھڑک رہی ہے تری
داغ

بوٹی چڑھنا ۔ (عورتوں کی زبان) ۔ فربہ ہونا۔ موٹا تازہ ہونا۔

حقیر و زار وہ رہتا ہے جسکو حرص دُنیا ہے
کبھی بوٹی نہیں چڑھتی ہے جسم زار ولاغر پر
نامعلوم

بوجھ اُتارنا ۔ (۱) سبکدوش ہونا۔ چھٹکارا دینا۔

احسان زمانے کے بہت سے تھے مرے سر پر
قاتل نے بڑا بوجھ اُتارا مرے سر سے
داغ

(۲) قرض ادا کرنا۔

(۳) تن دہی سے کام نہ کرنا۔

بوجھ اُٹھانا ۔ کسی بات کی ذمہ داری لینی

زمانہ بھی مجھ سے ناموافق ہیں آپ بھی دُشمنِ سلامت
تعجب اس کا ہے بوجھ کیونکر میں زندگی کا اُٹھا رہا ہوں
وحشت کلکتوی

بول بالا ہونا ۔ (۱) بات اونچی ہونا۔ کلام کا مقبول عام ہونا۔

محبت میں کرے جو صبر اُس کو داد ملتی ہے
جسے عادت ہے خاموشی کی اس کے بول بالے ہیں
داغ

(۲) اقبال یاور ہونا۔ ترقیٔ جاہ و

ثروت ہونا۔

مانگتا ہے یہ دُعا آٹھوں پہر آتشؔ سدا

یا الٰہی بول بالا ہو مرے تواب کا

آتشؔ

(۳) شہرت پانا۔ نام ہونا

آگیا جب سے رسول اللہ کے زیرِ قدم

عرش اعلیٰ کا جبھی سے بول بالا ہوگیا

داغؔ

بہار پر آنا۔ رونق پر آنا۔ عالم شباب کا زور پر ہونا۔

بھاڑ میں جانا۔ (۱) برباد ہونا۔ (۲) ایک قسم کا کوسنا۔

رات کو آگ اور دن کو دھوپ

بھاڑ میں جائیں ایسے لیل و نہار

غالبؔ

بھاڑ جھونکنا۔ ذلیل کام کرنا۔ تضیع اوقات کرنا

بھاڑ میں جھونکنا۔ (۱) ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔

(۲) نام نہ لینا۔ تذکرہ نہ کرنا۔

بھاؤ بتانا۔ ناچنے یا گانے میں ادا دکھانا۔

بھپارا دینا۔ (۱) جوشیدہ چیز کی بھاپ سے سینک پہنچانا۔

ضبط کرتا ہوں تپ دق میں جو میں گرم آنسو

دل بیمار کو دیتا ہوں بھپارا اس سے

داغؔ

(۲) فریب دینا۔ جھانسے دینا۔

دمبدم مفت کے جھوٹے یہ بھپارے دے کر

کیوں کلیجے کو مرے آگ لگاتے ہو تم

آتشؔ

بھپکیاں دینا۔ غصّے میں دھمکی دینا۔

آپ کی بزم میں تماشا ہے

غیر دیتا ہے بھپکیاں مجھ کو

داغؔ

بھرّا دینا۔ دھوکا دینا۔ جھانسے دینا۔

مجھ کو یہ آیا یقیں آئے ہیں وہ

ایسا قاصد نے مجھے بھرّا دیا

داغؔ

بھرم رکھنا۔ عزت رکھنا۔

بھرم اس میکدے کا کچھ تو ہم پیاسوں نے رکھا ہے

وہ خالی ہی سہی ہاتھوں میں اپنے جام ہوتا ہے

امیر رضا کاظمی

بھرم کھولنا۔ عیب ظاہر کرنا۔

اِک آہ کر کے مفت میں بدنام دل ہوا

کھولا بھرم تری نگہِ شرمسار نے

بیخودؔ کلکتوی

بھرم کُھلنا۔ اعتبار اُٹھ جانا۔ ساکھ جاتی رہنا۔

بھرم کُھل جائے جو میں بیوفائی پر کمر باندھوں

کبھی بیگانہ خو نظریں نہیں اس کی آشنا میری

بیخودؔ کلکتوی

بہروپ بدلنا۔ سوانگ بھرنا۔ بھیس بدلنا۔

میری وحشت کی داد اس نے یہ دی

خوب بہروپ تو نے بدلا ہے

داغ

بہروپ بھرنا۔ وضع اختیار کرنا۔ سوانگ بنانا۔

اس وہم سے گندھوانے میں چوٹی کے وہ جھجکے

مشاطے کا بہروپ نہ عاشق نے بھرا ہو

میر تقی میر

بھڑاس نکالنا۔ (عورتوں کی زبان) غصہ اُتارنا۔ غبار نکالنا۔

برسا وہ بد مزاج جو کل مجھ غریب پر

میں نے بھڑاس اپنی نکالی رقیب پر

بہک اُٹھنا۔ نشے کے عالم میں خلاف عقل باتیں کرنا۔

ایک چلو میں بہت داغ بہک اُٹھے تھے

آج سنتے ہیں نکالے گئے میخانے سے

داغ

بھوت اُترنا۔ (۱) جن اُترنا۔

(۲) غصے کا فرو ہونا۔ آپے میں آنا۔

اے پری وش تیرا غصہ ہے بلا

سر سے تو یہ بھوت اُترتا ہی نہیں

مسرور

بھوت بننا۔ (۱) نشے میں چور ہونا۔

(۲) بُری طرح پیچھے پڑنا۔

(۳) مٹی میں آلودہ ہونا۔

(۴) آپے سے باہر ہونا۔

بھینٹ چڑھنا۔ قربانی کرنا۔ نذر دینا۔

شب فرقت تو کھا جائے گی ہم کو

چڑھائیں بھینٹ کس کو اس بلا پر

داغ

بے بال و پر ہونا۔ بے یار و مددگار ہونا۔

چکور اور شہباز سب اوج پر ہیں

ہمیں ایک ہیں جو کہ بے بال و پر ہیں

حالی

بے پر کی اُڑانا۔ بے اصل بات کہنا۔ افواہ پھیلانا۔

بیٹھ جانا۔ (۱) دھس جانا۔

(۲) درست ہونا۔ ٹھیک آنا۔

(۳) افسردہ ہونا۔ مضمحل ہونا۔

نظر میں رقص کرتے ہیں ستارے شام سے پہلے

یوں ہی دل بیٹھا جاتا ہے کسی کہرام سے پہلے

قمر صدیقی

بیٹھ رہنا۔ (۱) مایوس ہو جانا۔

(۲) دیر لگانا۔

(۳) صبر اختیار کرنا۔

اب ہم ہیں یا کنار لحد یا ہجوم یاس

احباب رو کے بیٹھ رہے نوحہ خواں چلے

تسلیم

بیج بونا۔ (۱) قائم کرنا۔

(۲) باعث ہونا۔ سبب ہونا۔ موجد ہونا۔

بیڑا پار کرنا (۱) کشتی کنارے لگانا۔
یا لگانا (۲) مشکل آسان کرنا۔
مراد بر لانا۔
خُدا پر ہے بھروسہ اخُدا کا
لگا دے گا وہ بیڑا پار میرا
داغ

بیڑا اُٹھانا۔ ذمہ لینا۔ حامی بھرنا۔
شرط باندھنا۔

چھپا کے پان یہ کس کے لئے بناتے ہو
ہمارے قتل کا بیڑا اگر اُٹھاتے ہو
ذوق

بیعت کرنا۔ مُرید بننا۔ فرمانبرداری کا
عہد کرنا۔
خوشی پیرِ مغاں کی کیا کہوں میں
جو بیعت میں نے کی دستِ سبو پر

بیعت لینا۔ مُرید بنانا۔

بائے فارسی یا عجمی

پ

پاٹ دینا۔ (۱) ڈھیر کر دینا۔ افراط سے
کوئی چیز ڈال دینا۔
چھڑک کر میرے زخموں پر نمک قاتل یہ کہتا ہے
نمک سے پاٹ دوں میں آج میرا دل یہ کہتا ہے
امیر مینائی

(۲) مالا مال کر دینا۔
اس کے دینے کی انتہا کیا ہے
جس نے قاروں کو دے کے پاٹ دیا
داغ

(۳) گڈھے کو بھرنا۔
جو ملتی سول ہم کو بہر مرقد کوئے جاناں میں
تو اشرفیاں بچھا کر پاٹ دیتے ہم زمیں اتنی
داغ

پار اُترنا۔ (۱) دریا کے دوسرے کنارے
تک جانا۔
(۲) خاتمہ بالخیر ہونا۔ مر کر تمام ہونا۔
(۳) کامیاب ہونا۔ مراد کو پہنچنا۔
وہی غواص ہیں جو ڈوب کر اُبھرے نہ دریا سے
نہیں ہے عشق میں اُن کی سند جو پار اُترتے ہیں!
وحشت کلکتوی

پار لگانا۔ انجام کو پہنچانا۔
پار لگنا۔ عبور کرنا۔ مراد کو پہنچنا۔
پار ہونا۔ کسی نوک دار چیز کا کسی چیز کو
چھیدتے ہوئے دوسری طرف نکل جانا
ترے تیرِ نیم کش کو کوئی میرے دل سے پوچھے
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا۔
غالب

پاس کرنا - لحاظ کرنا - طرفداری کرنا -
برنگ آئینہ چشم پُر آب سے میری
گرا نہ اشک کیا پاس آبرو میرا
ذوق

پاسا پلٹنا - زمانے کا انقلاب ہونا -
تدبیر بگڑ جانا -
جس دن فراقِ یار کا پاسا پلٹ گیا
ہم جی اُٹھیں گے زرد کی صورت مرے ہوئے
بحر

پاک کرنا - (۱) طاہر کرنا - اصول طہارت
کے موافق کسی چیز کو دھونا -
کچھ خاک کے طبقے میں بجز خاک نہ ہوتا
ہم پاک نہ کرتے تو جہاں پاک نہ ہوتا
انیس

(۲) حساب بے باق کرنا -

پاک ہونا - (۱) اصول شرع پر طاہر ہونا -
(۲) شرم و حیا سے ہاتھ دھونا - بدوضع
ہونا -
رونے سے اور عشق میں بے باک ہو گئے
دھوئے گئے ہم ایسے کہ بس پاک ہو گئے
غالب

پاکی لینا - زیر ناف کے بال مونڈنا -

پالا پڑنا - (۱) کہر پڑنا - برف باری ہونا
(۲) واسطہ پڑنا - سابقہ پڑنا -
دلبستگی جو ہے کسی زلف دوتا کے ساتھ
پالا پڑا ہے مجھ کو خدا کس بلا کے ساتھ
مومن

(۳) قابو میں آنا - پھندے میں پھنسنا
اس دل نے مجھے بہت ستایا
دشمن کے پڑے نہ کوئی پالے
مصحفی

(۴) سر پڑنا - ذمے ہونا -

پالا جیتنا - بازی جیتنا - شکست دینا -
بوالہوس جان پہ کھیلے تھے مری طرح مگر
میں نے ہی عشق کے میدان میں پالا جیتا
داغ

پان بنانا - پان میں کتھا چونہ لگا کر
گلوری تیار کرنا -

پانچویں سواروں میں ہونا - لہو لگا کر
شہیدوں میں ملنا -
تاکہ مشہور ہو ہزاروں میں
ہم بھی ہیں پانچویں سواروں میں
مرزا شوق در بہار عشق

پانی اُترنا - نزول الماء کی بیماری میں
مبتلا ہونا -

پانی اُتر جانا - (۱) آب (چمک) کا جاتا
رہنا -
(۲) بے شرم ہو جانا - بد لحاظ ہو جانا -

پانی اُٹھانا - پانی جذب کرنا - پانی چوس لینا

پانی باندھنا - پانی روکنا - زراعت کے واسطے بہتے پانی کو بند کرنا۔

پانی بجھانا - لوہے یا اینٹ وغیرہ کو آگ میں لال کر کے پانی کی خارجی رطوبت جلانے کے واسطے پانی میں ڈالنا تاکہ اس کی تاثیر مریض کے حق میں مضر نہ ہو۔

پانی بڑھنا - دریا کا طغیانی پر آنا۔

پانی بہانا - جاہلوں میں اب رسم ہے کہ میت کو لے جانے کے بعد گھر کا سب پانی بہا دیتے ہیں۔ اُن کے اعتقاد ہیں جب ملک الموت آدمی کی جان نکال چکتا ہے تو اپنے خون آلودہ ہاتھ گھر کے پانی میں ڈال کر دھوتا ہے۔

لاشۂ لخت جگر کو جو اُٹھاوے مژگاں
جوش زن کیوں نہ ہو پھر دیدۂ تر کا پانی
مردم خانۂ ماتم پس مردہ ہمدم
سچ کہا ہے کہ بہا دیتے ہیں گھر کا پانی
قطعۂ شاہ نصیر

پانی بھرنا - (۱) غلامی اور خدمتگاری اختیار کرنا۔

(۲) فروتنی قبول کرنا۔ منفعل ہونا۔

اے سوز گریہ آگے تری آب و تاب کے
پانی بھرے ہے جلوۂ آتش فشانِ شمع
مومن

پانی پانی کرنا - منفعل کرنا۔ غیرت دلانا۔

پانی پانی ہونا - آب آب ہونا۔ شرمندہ ہونا۔

یہ پانی پانی ہو جانا ندامت سی ندامت ہے
بحث ہے ابر کو چشمک ہمارے دیدۂ تر سے
وحشت کلکتوی

پانی پر بنیاد ہونا - غیر مستقل اور بے قیام ہونا۔

محض پانی پہ اس کی ہے بنیاد
بے ثباتی حباب کی دیکھو
داغ

پانی پھر جانا - (۱) کسی چیز کے سر سے پانی کا گزر جانا - غرق ہو جانا۔

تھی شہادت ترے ہاتھوں سے ستمگر پانی
تاب خنجر کا جو یاں پھر گیا سر پہ پانی
نکہت

(۲) برباد ہونا - مٹ جانا۔

دیکھ کر آنسو مزاجِ یار جانی پھر گیا
میری کشتِ آرزو پہ آج پانی پھر گیا
برق

(۳) ضائع ہونا - اکارت ہونا۔

(۴) چلا آنا - رونق آنا۔

رنگ عارض کو پسینے نے دوچنداں کر دیا
جام سیم ماہ پر سونے کا پانی پھر گیا
برق

پانی پھوٹنا - کسی آڑ کو توڑ کر پانی کا نکلنا۔

چشم پُر آب میں عاشق کی بھرا ہے دریا
ایسے تالاب کا طوفاں ہے جو پانی پھوٹے
داغ

پانی پھونکنا - آیات قرآنی پڑھ کر پانی پر دم کرنا۔

پانی پھیر دینا - محنت برباد کر دینا۔ کام خراب کر دینا۔

آسماں اپنی عداوت سے نہ پانی پھیر دے
لے چلا ہے خط ہمارا نامہ بر برسات میں
بحر

پانی ٹوٹنا - پانی کم ہو جانا - کنویں کا پانی نکل جانا۔

جاتے ہیں بے انتہا پیاسے وہاں
چاہ زمزم کا نہ پانی ٹوٹ جائے
داغ

پانی جیتنا - (مرغ بازوں کی اصلاح) مرغوں کی لڑائی میں یہ طے کر لیا جاتا ہے کہ جب لڑتے لڑتے مرغ تھک جائے گا تو اس کو اُٹھا کر ذرا دیر دم لینے دیں گے - اس وقفے میں ہار جیت کے فیصلے کا اقرار ہو جاتا ہے کہ مُرغ کو کتنی دفعہ اُٹھا لینے اور پانی پینے کا موقع دیا جائے گا یہ طے ہونے کے بعد خلاف معاہدہ مُرغ اُٹھایا نہیں جاتا اور اس پر ہار جیت کا فیصلہ ہو جاتا ہے۔

پانی چٹانا - (مُرغ بازوں کی اصطلاح) لڑنے والا جب تھک جاتا ہے تو اس کو خاص خاص اوقات میں پانی ہتھیلی پر ڈال کر دیتے ہیں تاکہ پانی پی کر پھر لڑائی کے قابل ہو جائے۔

پانی دکھانا - جانوروں کے آگے پینے کے لئے پانی رکھنا - پانی پلانا۔

پانی دم کرنا - کوئی دعا پڑھ کر پانی پر پھونکنا۔

پانی دینا - (۱) آب پاشی کرنا - پانی ڈالنا۔

تیرے رُخ پر سبزۂ خط کی نمود
خضر پانی دے رہا ہے دھان میں
راسخ

(۲) (مُرغبازوں کی اصطلاح) لڑنے والے مُرغ کو تھوڑا تھوڑا سا پانی دینا۔

پانی کر دینا - (۱) نرم کر دینا - پگھلا دینا۔

عجب راگ کو بھی دیا ہے اثر
کہ کر دے ہے پتھر کا پانی جگر
میر حسن در سحرالبیان

(۲) آسان کر دینا - سہل کر دینا۔

پانی کا بلبلا ہونا - نہایت ناپائیدار - بے قیام - بے ثبات۔

زیست کا اعتبار کیا ہے امیر
آدمی بلبلا ہے پانی کا
امیر مینائی

پانی لینا ۔ طہارت لینا ۔ آبدست کرنا ۔

پانی میں آگ لگانا ۔ (۱) ناممکن بات کرنا ۔

گریہ پہ مرے برق تبسم بھی تو چھیکے
پانی میں تمھیں آگ لگانی نہیں آتی
داغ

(۲) فتنۂ خفتہ کو بیدار کرنا ۔

لگایا کرے آگ پانی میں سوکن
کبھی میری اُن کی جُدائی نہ ہوگی
میر یار علی

کب شرارت سے باز آتے ہیں
آگ پانی میں یہ لگاتے ہیں
داغ

(۳) شعبدہ بازی دکھانا ۔

نہیں ہے بادۂ گلرنگ یہ خمار نے رندو
دکھایا شعبدہ تازہ لگا کر آگ پانی میں
ناسخ

پاؤں اُٹھنا ۔ چلنے کے لئے آمادہ ہونا ۔

پہنچوں درِ قبول پہ میں یہ بھی شوق ہے
اُٹھتے ہیں میرے پاؤں بھی دستِ دُعا کے ساتھ
داغ

پاؤں اُکھڑنا ۔ پاؤں کا جوڑ سے ہٹ جانا ۔

پاؤں اُکھڑ جانا ۔ شکست کھانا ۔ ہزیمت کھانا ۔

منزلِ عشق میں ثابت قدمی مشکل ہے
اچھے اچھوں کے وہاں پاؤں اکھڑ جاتے ہیں
داغ

پاؤں باہر نکالنا ۔ اپنی حد سے آگے بڑھنا ۔ غرور کرنا ۔

پاؤں باہر نکلنا ۔ بدچلنی اور آوارگی کا ظاہر ہونا ۔

کس کس کے سر پہ دیکھیں آتی ہے اب قیامت
نکلا ہے پاؤں باہر اُس فتنۂ زماں کا
مصحفی

پاؤں بڑھانا ۔ حد سے تجاوز کرنا ۔

پاؤں بھاری ہونا ۔ (عورتوں کی زبان) عورت کا حاملہ ہونا ۔

سوچ اِس کا جو نہ ہو مجھ کو تو پھر کس کا ہو
جانتی تو نہیں کیا پاؤں ہے بھاری اَنّا
رنگین

کون بادِ خزاں کے ساتھ چلے
پاؤں بھاری عروس باغ کا ہے
داغ

پاؤں بھر جانا ۔ پاؤں کا سُن ہو جانا ۔ شل ہو جانا ۔

بھاری تھی نعش غیر کی بارِ گُناہ سے
تابوت اُٹھانے والوں کے بھی پاؤں بھر گئے
داغ

پاؤں پاؤں چلنا ۔ بچے کا قدم قدم چلنا
پا پا پھرنا

طفلِ سرشک اپنا گرتا نہ چشمِ تر سے
قسمت میں اس کے ہوتا گر پاؤں پاؤں چلنا
داغ

لگا پھرنے وہ سرو جب پاؤں پاؤں
کئے بردے آزاد تب اُس کے ناؤں
میر حسن

پاؤں پڑنا۔ کسی کے پاؤں پر سر رکھ دینا۔
رحم کر رحم کر دستِ جنوں
پاؤں پڑتا ہے گریباں میرا
امیر مینائی

پاؤں پھولنا۔ خوف یا اندیشہ کے باعث طاقت نہ رہنا۔
خوب تھی تنہا طریقِ عشق میں آوارگی
پاؤں پھولے ہیں ہمارے رہنما کو دیکھ کر
داغ

پاؤں پھیرنا۔ (عورتوں کی زبان)۔ نئی دلھن یا زچہ کا بعد غسل اپنے عزیزوں کے گھر جانا۔

پاؤں جمانا۔ ثابت قدم رہنا۔

پاؤں دابنا۔ کسی کو آرام پہنچانے کے لئے دونوں ہاتھوں سے پاؤں کی چپٹی کرنا۔
اسد خوشی سے مرے ہاتھ پاؤں پھول گئے
کہا جو اس نے ذرا میرے پاؤں داب تو دے
غالب

پاؤں دھو کے پینا یا دھو دھو کے پینا نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ فرطِ عقیدت ظاہر کرنا۔
غالب مرے کلام میں کیونکر نہ ہو مزہ
پیتا ہوں دھو کے خسروِ شیریں سخن کے پاؤں
غالب

پاؤں رہ جانا۔ پاؤں شل ہو جانا۔ چلتے چلتے تھک جانا۔
منزلِ مقصود کتنی دور ہے
چلتے چلتے پاؤں اپنے رہ گئے
داغ

پاؤں زمین پر نہ رکھنا۔ نہایت مغرور ہونا۔ ناز کرنا۔ اترانا۔
رکھتا نہیں زمین پہ مارے خوشی کے پاؤں
شاید جوابِ خط کمر نامہ بر میں ہے
امیر مینائی

پاؤں کھینچ لینا۔ چلنے پھرنے سے پاؤں اُٹھانا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔
نہ ہوئی اُن سے رہبری میری
خضر نے اپنا پاؤں کھینچ لیا
داغ

پاؤں میں بیڑی پڑنا۔ پابند ہو جانا۔ بال بچوں میں پھنس جانا۔

پاؤں میں چکر ہونا۔ پاؤں میں گردش ہونا۔

مانعِ دشت نوردی کوئی تدبیر نہیں
ایک چکر ہے مرے پاؤں میں زنجیر نہیں
غالب

پاؤں نکالنا۔ (۱) حد سے باہر قدم رکھنا
یاں پاؤں کیا نکالئے تصویر کی طرح
ہستی لگی ہے صورتِ قیدِ فرنگ ہاتھ
میر تقی میر

(۲) بد اطوار اور بد چلن ہونا۔
اِس پہ پیدا کئے یہ چاہنے والے تم نے
گھر میں بیٹھے ہوئے یہ پاؤں نکالے تم نے
مومن

(۳) ناچنے میں مقررہ اصول سے پاؤں رکھنا۔

پتا پانی ہونا۔ (ف۔ زہرہ آب شدن کا ترجمہ) غصہ جاتا رہنا۔ اُمنگ کا ختم ہونا۔
چاہت کی جو تلخیاں اُٹھائے
پتا پانی ہو آدمی کا
جلیل

پتھر برسنا۔ اولے پڑنا۔

پتھر پڑنا۔ (۱) اولے پڑنا۔
(۲) عورتوں کی بد دُعا۔ غارت ہو

پتھر پانی ہونا۔ سنگ دل کو رحم آجانا۔
ہماری آہ تیرا دل نہ نرمادے تو یا قسمت
دگرنہ دیکھ آئینے کو پتھر ہوگئے پانی
ناسخ

پٹکا باندھنا۔ کمر باندھنا۔ کسی کام پر مستعد ہونا۔

پٹی پڑھانا۔ بہکانا۔ پھسلانا۔ غلط بات سمجھانا۔
پڑھ کے خط کیا جانے کیا پٹی پڑھائے اسکو غیر
وہ صنم ناخواندہ ہے موقع نہیں تقریر کا
بحر

پچھاڑیں کھانا۔ زمین پر حالت ماتم یا درد و غم میں بار بار اپنے تئیں پٹکنا۔
خاک پر اِک پچھاڑیں کھاتا تھا
کوئی یہ بات لب پہ لاتا تھا
مرزا شوق

پخ لگانا۔ خواہ مخواہ کسی کام میں خلل ڈالنا۔ بیجا شرط لگانا۔ قید لگانا۔
کہتے ہو آئیں گے عدو کے ساتھ
یہ بڑی تم نے پخ لگائی ہے
داغ

پخ نکالنا۔ نقص نکالنا۔ اعتراض کرنا۔
خالی نہیں پخ سے کوئی بات
ہر بات میں پخ نکالتے ہو
داغ

پر باندھنا۔ بے بس کرنا۔ عاجز کرنا۔ پرندے کے شہپروں کو باندھ دینا تاکہ اُڑ نہ سکے۔
مرے سینوں میں دل بےتابیوں سے
پھڑکتا ہے مثالِ مرغِ پربستہ
مصحفی

پر پرُزے نکالنا - ہوشیار ہونا - چالاک ہونا - شرارت پر کمر بستہ ہونا -

پر تولنا - پرندے کا اڑنے کے لئے آمادہ ہونا -

چٹکی کلی تو رہ گئے پر تولتے ہوئے
پتّی ہلی تو مل کے اُڑے بولتے ہوئے
وحید

پر جلنا - تاب نہ ہونا - باریاب نہ ہوسکنا - دخل نہ پانا -

جلیں کیونکر نہ پر فکر رسا کے نعت میں اُس کی
پر جبریل پروانہ ہے جس کی شمع مرقد کا
جلال

پر لگنا - تشہیر ہونا - رونق آجانا -

پر لگ گئے چمن کے تم آئے جو سیر کو
کیا رنگ اُڑ چلا ہے عروسِ بہار کا
امیر مینائی

پر لینا - پر کترنا - پر کاٹنا -

کب یہ صیّاد اسیروں کی خبر لیتا ہے
اور جو لیتا ہے تو مقراض سے پر لیتا ہے
جرأت

پر نکالنا - حد سے آگے نکلنا - فتنہ اُٹھانا

پردہ اُٹھانا - (۱) بے حجاب ہونا - بے تکلف ہونا - عورت کا بے پردہ ہونا

چلمن کے بدلے مجھ کو زمیں پر گرادیا
اُس شوخ بے حجاب نے پردہ اُٹھادیا
مومن

(۲) راز ظاہر کرنا - اصلیت ظاہر کرنا -

پوشیدہ رازِ عشق چلا جائے تھا سو آج
بے طاقتی نے ہائے وہ پردہ اُٹھادیا
میر تقی میر

پردہ پڑنا - (۱) حجاب ہونا (۲) عقل سے بے بہرہ ہونا -

بے پردہ کل جو آئیں نظر چند بیبیاں
اکبر زمیں میں غیرتِ قومی سے گڑ گیا
پوچھا جو میں نے آپ کا پردہ وہ کیا ہوا
کہنے لگیں کہ عقل پہ مردوں کے پڑ گیا
قطعہ اکبر الٰہ آبادی

پردہ فاش کرنا - افشائے راز کرنا - عیب ظاہر کرنا -

جی میں آتا ہے کہ اب صاف پہن کر زنار
فاش کیجے بُتِ غارت گر دیں کا پردہ
جرأت

پردہ کرنا - عورتوں کا مردوں سے چھپنا - سامنے نہ ہونا -

سر محفل مجھی سے تجھ کو ظالم پردہ کرنا تھا
پھر اس پر یہ قیامت غیر کے دامن سے منہ ڈھانکا
داغ

پردہ کھلنا - افشائے راز ہونا -

خود اُن کی مہر و اُلفت کا کہیں پردہ نہ کھل جائے
ارادہ ہے انھیں میری محبت آزمانے کا
وحشت کلکتوی

پُرزے اُڑنا۔ (۱) ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
پارہ پارہ ہونا۔
(۲) خوب مار پڑنا۔
تھی گرم کہ غالب کے اُڑیں گے پُرزے
دیکھنے ہم بھی گئے تھے یہ تماشا نہ ہوا
غالب

پُرسا دینا۔ (عورتوں کی زبان) موت
کی عذر خواہی کرنا۔ ماتم پُرسی کرنا۔
اس زخم کا مرہم مجھے بتلا نہیں دیتے
ہے ہے مجھے فرزند کا پُرسا نہیں دیتے
میر انیس

دل مرحوم کا اِسی بے کسی میں
دیا پُرسا کراناکاتبین نے
داغ

پروان چڑھانا۔ (۱) کمال کو پہنچانا۔
(۲) بامُراد کرنا۔
صدقے گئی خالق کے یہ دن مجھ کو دکھایا
بے آس تھی جس سے اُسے پروان چڑھایا
جان صاحب

پروان چڑھنا۔ کمال کو پہنچنا۔ بامراد ہونا
پڑاؤ ڈالنا۔ چھاؤنی ڈالنا۔ قیام کرنا۔
مجھ کو وحشی سمجھ کے یاروں نے
میرے در پر پڑاؤ ڈال دیا
داغ

پڑھا دینا۔ (۱) فارغ التحصیل کرنا۔

سبق ایسا پڑھا دیا تو نے
دل سے سب کچھ بھلا دیا تو نے
داغ

(۲) کسی امر کی طرف اشارہ کرنا۔
پڑھنے لگا وہ کافر اغیار کا جو کلمہ
میری طرف سے اُس کو کچھ تو پڑھا دیا ہے
سرور

(۳) بہکا دینا۔
اور ہی کچھ پڑھا دیا اُس کو
دُشمنوں کے پڑھائے لوگوں نے
مومن

پڑھ پڑھ کے پھونکنا۔ دفع مرض یا دفع
بلا کے لئے کوئی دُعا یا اسم پڑھ کے
کسی پر دم کرنا۔
مرے حالِ زبوں پر ہائے کس کس کو نہ رحم آیا
اجل نے بھی تو کچھ پڑھ پڑھ کے بہرِ حفظ جاں پھونکا
داغ

پس وپیش کرنا۔ (۱) حیلہ و حوالہ کرنا۔
ٹالنا۔
(۲) سوچ بچار کرنا۔
پسلی پھڑکنا۔ (عورتوں کی زبان) کسی
بات کی خود بخود خبر ہو جانا۔
آہٹ نہیں سُنی کہ مجھے دور سے لیا
پسلی پھڑک اُٹھی تھی مگر پاسبان کی
داغ

پسینہ آنا۔ شرم یا غیرت کے باعث پسینوں میں ڈوب جانا۔

محفلِ یار میں اغیار کا آنا کیسا
آ گیا مجھ کو پسینہ جو ہوا بھی آئی
اسیر

پسینہ چھوٹنا۔ شرمندگی کے باعث پسینہ آنا۔

عرقِ شرم میں ہم ڈوب گئے روزِ جزا
ہر بُنِ مو سے ہمارے جو پسینہ چھوٹا
داغ

پُشت پر ہونا۔ امداد پر ہونا۔

مثلِ شمشیر ہے قبضے میں دلیلِ قاطع
ہے دُعائے غربا پُشت پہ مانندِ سپر
قدر

پُشت دکھانا۔ بھاگ جانا۔

پکڑا جانا۔ گرفتار ہونا۔ ماخوذ ہونا۔

پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق
آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا
غالب

پگڑی اُتارنا۔ (۱) آبرو ریزی کرنا۔ عزت اُتارنا۔

(۲) ٹھگ لینا۔ قیمت زیادہ لینا۔

عجب طرح کے سخی دیکھے اس زمانے کے
نگوڑے سوم کی پگڑی اُتار لیتے ہیں
جان صاحب

پگڑی اُچھالنا۔ (۱) بے عزت کرنا۔

(۲) تمسخر کرنا۔

پگڑی بدلنا۔ اخوت قائم کرنا۔ بھائی چارگی کرنا۔

شکل ثابت نظر آتی نہیں عمامے سے
شیخ نے بدلی ہے پگڑی کسی مستانے سے
داغ

پل پڑنا۔ ایک دفعہ چڑھ آنا۔ حملہ کرنا۔

اُن کو جب میں نے ہلالِ ابرو کہا
کھینچ کر تلوار مجھ پر پل پڑے
داغ

پلٹ پڑنا۔ دوسرے شخص پر غصّے کا اظہار کرنا۔

مجھ کو سُنا کے غیر کے اوپر پلٹ پڑو
پلٹو جو گفتگو میں زباں اور کی طرف
شاد دہلوی

پلک جھپکنا۔ (۱) نیند آنا۔

پلک ذرا نہ جھپکتی تھی دل دھڑکتا تھا
کسی کے وعدے پہ حالت تھی یہ ہماری رات
جرأت

(۲) نہایت قلیل عرصے میں کوئی واقعہ ہونا۔

اُس نے جب آنکھ سے ملائی آنکھ
لے گیا دل پلک جھپکنے میں
داغ

پلّے پڑنا۔ حصّے میں آنا۔ ہاتھ لگنا۔

اب نہ یہ چھوٹیں نہ دامن ان سے چھوٹے گا مرا
خار صحرائے جنوں پیچھے بندھے پلّے پڑے
داغ

پلیتھن نکلنا۔ تباہ حال ہونا۔ خستہ حال ہونا۔

پورا مہ صیام کریں گے نہ شیخ جی
حضرت کا چار دن میں پلیتھن نکل گیا
داغ

پناہ لینا۔ کسی کے پاس دشمن سے بچنے کے لئے جا کر رہنا۔ جائے امن میں منتقل ہونا۔

پناہ مانگنا۔ دہائی مانگنا۔ داد رس چاہنا۔

پنجوں کے بل چلنا۔ اترا کر چلنا۔ غرور سے چلنا۔

بانکپن میں پانچ ہے چلتا ہے وہ پنجوں کے بل
راہ میں ٹکتی نہیں اُس فتنہ گر کی ایڑیاں
ناسخ

پنڈ چھوٹنا۔ رہائی پانا۔ پیچھا چھوٹنا

سنتے ہی سوز کی خبر مرگ خوش ہوا
کہنے لگا کہ پنڈ تو چھوٹا بھلا ہوا
سوز

پنکھا جھلنا۔ (۱) ہوا پیدا کرنا۔

(۲) آگ مشتعل کرنا۔

اُس کوچے کی ہوا تھی کہ میری ہی آہ تھی
کوئی تو دل کی آگ پہ پنکھا سا جھل گیا
مومن

پنیری جمانا۔ (۱) چھوٹے چھوٹے پودے لگانا۔

کبھی آب پاشی کریں گوڑ کر
پنیری جمائیں کہیں کھود کر
میر حسن

(۲) ڈھب پر لانا۔ اپنی جمانا

پو بارہ ہونا۔ (۱) قمار بازی میں جیت کا پانسا پڑنا۔

(۲) کثیر مال ہاتھ لگنا۔

عشق کی بازی میں دل جیتا مرا
اب تو پو بارے تمھارے ہو گئے
داغ

پو پھٹنا صبح صادق ہونا۔ تڑکا ہونا۔
یا پھوٹنا۔ جا چکی شام جوانی صبح پیری ہے نمود
چونک اے غافل کہ پو پھوٹی اُجالا ہو گیا
شاد دہلوی

پہاڑ ٹوٹنا۔ سخت آفت میں مبتلا ہونا۔

غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا میری جان پر
آیا مگر نہ حرف شکایت زبان پر
داغ

پہاڑ کاٹنا۔ مشکل تریں کام انجام دینا۔

میں کاٹ دوں پہاڑ کو پتھر کو توڑ دوں
پر کیونکہ غیر سے بُت کافر کو توڑ دوں
ذوق

پہرا بٹھانا۔ حفاظت کے واسطے آدمی متعین کرنا۔
خفا ہیں آپ جو مستوں کے آنے جانے پر
بٹھائے کیا کوئی پہرا شراب خانے پر
مصحفی

پھل پانا۔ صلہ پانا۔ ثمرہ پانا۔
مُدّتوں میں نے خون دل کھایا
دل لگانے کا خوب پھل پایا
داغ

پہلو بچانا۔ دور رہنا۔ بھاگے بھاگے پھرنا
ہر سخن میں گرچہ سو پہلو بچاتا ہوں مگر
آرزوئیں ٹپکی پڑتی ہیں مری تقدیر سے
داغ

پہلو بدلنا۔ انداز بدلنا۔
ضعف اس درجہ بڑھا ہے کہ الٰہی توبہ
درد بھی اب تو بدلتا نہیں پہلو اپنا
داغ

پہلو نکالنا۔ صورت نکالنا۔ تدبیر نکالنا۔
وہ اُن کے خط میں ہے مضموں کہ جب کبھی دیکھو
ہزار طرح کے پہلو نکالتے جاؤ
داغ

پھندے میں پڑنا۔ فریب میں آنا۔ قید ہونا۔
کیا ہوا ہم بھی جو پھندے میں پڑے دُنیا کے
شیر بھی دام میں آجاتے ہیں آہو کی طرح
تجر

پھوٹ پڑنا۔ آپس میں نا اتفاقی ہونا۔
اِک پھوٹ پڑ گئی جگر و دل کے درمیاں
لڑ کر نگاہ مل گئی اُن کی نگاہ سے
عصری صدیقی

پھوٹ ڈالنا۔ منافقت کرنا۔ دشمنی کرانا۔

پھول جھڑنا۔ خوش گفتاری ظاہر ہونا۔
خوشبو مہک گئی چمن کائنات میں
بولے تو پھول جھڑنے لگے بات بات میں
میر انیس

(۲) آتش بازی سے شرارے نکلنا۔
دل میں بلبل کے جو ہوتا سوز عشق
پھول جھڑتے شعلۂ آواز سے
داغ

پھول چڑھانا۔ قبر پر از راہ عقیدت یا محبت پھول رکھنا۔
پھیری یہ نظر قبر پر آتا نہیں کوئی
دو پھول بھی نرگس کے چڑھاتا نہیں کوئی
تعشق

پھول ہونا۔ فاتحہ سوم کی رسوم کا ادا ہونا۔
آج کہتے ہیں کہ ہیں پھول ترے کشتے کے
مہندی ہاتھوں میں تو قاتل نہ لگا تیرے دن
شاہ نصیر

پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا یا قدم رکھنا } ڈر ڈر چلنا۔ آہستہ آہستہ قدم رکھنا۔

آتے ہیں اس روش سے تری جلوہ گاہ میں
ہم پاؤں پھونک پھونک کے رکھتے ہیں راہ میں
داغ

پھونک دینا۔ جلا کر خاکستر کر دینا۔ برباد کر دینا۔

غضب کی لاگ تھی کمبخت برق کو مجھ سے
چمن کو پھونک دیا ایک آشیاں کیلئے
امیر مینائی

پھیر دینا۔ واپس کر دینا۔

تمھیں چاہوں تمھارے چاہنے والوں کو بھی چاہوں
مرا دل پھیر دو مجھ سے یہ جھگڑا ہو نہیں سکتا
مشہور

پھیر کھانا۔ چکر کی راہ سے جانا۔

پھیر کھا کے ترے کوچے کو جاتا ہوں میں
ہند سے دور جو کعبے کو سنا ہے میں نے
خواجہ آتش

پھیرا لگانا۔ گشت لگانا۔ دورہ کرنا۔ جا کر آنا۔

پیٹ پالنا۔ بدشواری گذر اوقات کرنا شکم پُری کرنا۔

پیٹ چھوٹنا۔ دست جاری ہونا۔

پیٹ گرانا۔ اسقاط حمل کرنا۔

وہ دوائی دے آج ہی یہ پیٹ
دائی۔ صدقے ترے نثار گرے
جان صاحب

پیٹ میں بل پڑنا۔ ہنستے ہنستے پیٹ میں شکن پڑنا۔

پیٹھ پر ہاتھ پھیرنا۔ شاباشی دینا۔

پیٹھ پر ہونا۔ حمایتی ہونا۔ معاون ہونا۔

پیٹھ نہ لگنا۔ (عورتوں کی زبان) آرام نہ پانا۔ بے قرار رہنا۔

مر کر بھی پیٹھ لگتی نہیں ہے زمین کو
عاشق کا چین تو نے خدایا اٹھا لیا

پیچ پڑنا۔ الجھنا۔ دقت پیش آنا۔

جواب خط خبرداری سے لانا
نہ پڑنے پائے کچھ اے نامہ بر پیچ
خواجہ آتش

پیچ دینا۔ (۱) بل دینا۔ چکر دینا۔

(۲) دغا دینا۔ فریب دینا۔

الفتِ گیسوئے جاناں نے بڑا پیچ دیا
دام میں آ گئے ہم آپ کے دانا ہو کر
صبا

پیچ لڑانا کنکوے لڑانا۔ پتنگ لڑانا۔

پیچ میں لانا۔ فریب میں لانا۔ جھانسا دینا۔

ہم تو اس کو پیچ میں سو سو طرح لائے مگر
مفت دیتا داغ دل کچھ ایسا دیوانہ نہ تھا
داغ

پیچ وتاب کھانا۔ بے قرار ہونا۔
نہ کھلے گی عدو کے دل کی گرہ
آپ کیوں پیچ وتاب کھاتے ہیں
داغ

پیچھا چھوڑنا۔ باز آنا۔ ترک کرنا۔
نہ تو آسان ہی ہوا اور نہ پیچھا چھوڑے
یہ تو مشکل ہی لگادی ہے مری مشکل نے
وحشت کلکتوی

پیچھا کرنا۔ (۱) تعاقب کرنا۔ درپے ہونا۔
نہ چھوڑا کوئی زندہ تا قیامت
کیا ہے موت نے پیچھا کہاں تک
داغ

(۲) عورتوں کی زبان) ستانا۔ دق کرنا۔
بس مرا پیچھا اب نہ کیجئے آپ
میرے گھر مجھ کو جانے دیجئے آپ
شوق

پیچھے پڑنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔
بلا سی وہ دیکھ اس کے پیچھے پڑی
کہا سن تو اے موذی و مدعی
میر حسن

پیچھے لگانا۔ (۱) مخالفت پر آمادہ کرنا۔
یوں ہو گئی نجات یہ تدبیر بن پڑی
ناصح کو ہم نے غیر کے پیچھے لگا دیا
داغ

تائے فوقانی

ت

تاخت وتاراج کرنا۔ برباد کرنا۔ لوٹ کھسوٹ کرنا۔

تار باندھنا۔ سلسلہ باندھنا۔ کوئی کام لگاتار کئے جانا۔

تار تار کرنا۔ دھجی دھجی کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

تارا ٹوٹنا۔ شہاب ثاقب کا گرنا۔
چرخ میں دیکھ کے نالے کو مرے کہتے ہیں
بان چھوٹا ہے کہیں یا کہ ہے تارا ٹوٹا
مصحفی

تارا چمکنا۔ عروج پر ہونا۔ ترقی ہونا۔
وہ جبیں جس سے کہ اقبال کا تارا چمکے
وہ بھوئیں جن سے کھلے عقدۂ مالا ینحل
قدر

تارا ڈوبنا۔ (۱) ستارے کا غروب ہونا۔ جوتشیوں کی اصطلاح میں زہرہ کا غروب ہونا۔ اس زمانے میں ہندو کوئی مبارک کام نہیں کرتے۔
(۲) برسات کے موسم میں جو ستاروں کی ایک طرح کی جنبش پائی جاتی ہے۔ اس کو بھی تارا ڈوبنا کہتے ہیں اور لوگ اس سے بارش ہونے کا شگون

لیتے ہیں۔

خال رُخ جبکہ پسینے میں تمہارا ڈوبا
جوش بارش ہو نہ کسی وجہ کہ تارا ڈوبا
شاہ نصیر

تارا ہونا۔ نہایت بلند ہونا۔ آسمان سے جا لگنا۔

مرتبہ کم حرص رفعت سے ہمارا ہو گیا
آفتاب اتنا ہوا اونچا کہ تارا ہو گیا
ناسخ

تارے دکھانا۔ (عورتوں کی زبان) مسلمان عورتیں عموماً چھٹی کی شام کو زچہ کو دولھن بنا کر اور سر پر قرآن شریف رکھ کر چھلنی سے تارے دکھاتی ہیں۔

شب ہجر چمکائے گی داغ دل
فلک تجھ کو تارے دکھائے گی رات
داغ

تارے دکھائی دینا۔ صدمۂ دماغی یا ناتوانی کی وجہ سے آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر آنا۔

تارے گننا۔ (۱) اختر شماری کرنا۔ (۲) عاشق کا شب ہجر میں شغل تنہائی

گنتا ہوں تارے شام سے تا صبح ہجر میں
اک شب نہیں خیال ان آنکھوں کو خواب کا
عبدالغفور نساخ

تاریخ کہنا۔ کسی واقعہ کی تاریخ نظم یا نثر عبارت میں بحساب جمل ظاہر کرنا۔

کہی اُس کی تاریخ یوں برمحل
یہ بتخانۂ چین ہے بے بدل
میر حسن

تازیانہ پڑنا۔ کوڑا پڑنا۔ چابک لگنا۔ طرہ ہونا۔

کھلا نشے میں جو پگڑی کا پیچ اُسکی میر
سمند ناز پہ اک اور تازیانہ پڑا
میر تقی میر

تال دینا۔ اصول نغمہ کے ضبط اور وزن پر لانے کے واسطے تالی بجانا۔

تان اُڑانا۔ (۱) تان لگانا۔ گانا۔ الاپنا۔

تنہائی میں نہ رونے نہ گانے کا لطف ہے
اک تان تم اُڑاؤ تو اک نالہ ہم کریں
امیر مینائی

(۲) کسی کے گانے کا ڈھنگ سیکھ لینا۔

تان توڑنا۔ (۱) گیت کو سم پر لا کر ختم کرنا۔

جہاں تان توڑی ستم ہو گیا
وہ سم حق میں شورے کے سم ہو گیا
سحر

(۲) طعنہ دینا۔

تان لینا۔ (۱) گانے کے وقت نشیب و فراز

کے ساتھ ایک لمبی آواز پیدا کرنا۔

تان بھرنا۔

خوش گلو جبکہ تان لیتے ہیں
دل ہے کیا چیز جان لیتے ہیں
شوق

(۲) کھینچ لینا۔ سیدھا کرنا۔

شانہ ہلاتے اترا ہے وہ شوخ سنگدل
تُربت میں ہاتھ پاؤں ذرا تان لیجیے
امانت

(۳) کمل یا چادر اوڑھ لینا۔

تاؤ آنا۔ (۱) لوہے تانبے وغیرہ کا آگ میں سُرخ ہونا۔

(۲) جوش کھانا۔

(۳) غصہ ہونا۔

(۴) چاشنی کے پکنے پر آجانا۔

تاؤ کھانا۔ (۱) آنچ کھا کر لال ہو جانا۔

(۲) قوام جل جانا۔

(۳) غصے کے مارے پیچ و تاب کھانا۔

وہ جل گئی دوڑی تاؤ کھا کر
یہ ہنس پڑی بھاگی مُنہ چھپا کر
شوق قدوائی

تحس نحس کرنا۔ (عورتوں کی زبان)

برباد کرنا۔ بگاڑنا۔ ستیاناس کرنا۔

تخت پر بیٹھنا۔ بادشاہ کا عنان حکومت اپنے ہاتھ لینا۔

تخت چھوڑنا۔ بادشاہی سے کنارہ کش ہونا۔

تختہ ہونا۔ اکڑ جانا۔ سخت ہونا۔

ترارا بھرنا۔ چھلانگیں مارنا۔ سرپٹ جانا۔

تراوش ہونا۔ ٹپکنا۔ اشارہ یا کنایہ یا انداز سے پایا جانا۔

نفی سے کرتی ہے اثبات تراوش گویا
دی ہے جائے دہن اس کو دمِ ایجاد نہیں
غالب

ترس آنا۔ رحم آنا۔ خدا کا خوف ہونا۔

ہمیں سے کنارا، ہم کنار اغیار سے ظالم
ترس آتا نہیں تجھ کو ہمارا جی ترستا ہے
ناسخ

ترس کھانا۔ رحم کھانا۔ درد ہونا۔ کڑھنا۔

تشت از بام ہونا۔ مشہور ہونا۔ مشتہر ہونا۔ ظاہر ہونا۔

تشریف رکھنا۔ بیٹھنا۔ قیام کرنا۔

تشریف فرمانا۔ قدم رنجہ فرمانا۔ آنا۔ تشریف لانا۔

دیکھیے آج وہ تشریف کہاں فرمائیں
ہم سے وعدہ ہے جُدا غیر سے اقرار جُدا
صبا

تصویر کھینچنا۔ شبیہ اُتارنا۔ نقشہ اُتارنا۔

تصویر بن جانا۔ متحیر ہو جانا۔ خاموش ہو جانا۔

تقدیر آزمانا۔ قسمت آزمائی کرنا۔ تقدیر

کے بھروسے کوئی کام کرنا۔
جا کے تقدیر آزمائی کر
خاطرِ یار میں رسائی کر
شعور

تقدیر اُلٹنا۔ مقدر خراب ہونا۔
قسمت بگڑ جانا۔
اُلٹی تقدیر مِری قسمتِ اغیار پھری
ہائے کیسی تری مت اے بُتِ اغیار پھری
صبا

تقدیر بگڑنا۔ مقدر خراب ہونا۔
نصیبہ بگڑ جانا۔
قسمت ہی بُری ہے نہیں تقصیر کسی کی
یوں بن کے بگڑ جائے نہ تقدیر کسی کی
انیس

تقدیر پھرنا۔ دن پھرنا۔ اقبال کا واپس
آنا۔
نسّاخ کس کی پھرتی ہے تقدیر دیکھیے
پھر دورِ چشمِ یار برنگِ دگر ہے آج
عبدالغفور نسّاخ

تقدیر پھوٹ جانا۔ (عورتوں کی زبان)
(۱) قسمت بگڑ جانا۔ نربھاگی ہونا۔
ہوتا ہے سنگسار جو عینِ بہار میں
تقدیر پھوٹی ہے شجرِ میوہ دار کی
عاشق

(۲) بُری جگہ شادی ہونا۔ برے

کے پلّے بندھنا۔

تقدیر جاگنا۔ بخت کا بیدار ہونا۔
دن پھرنا۔ وقت کا موافق ہونا۔
اقبال کا سامنے ہونا۔

تقدیر چمکنا۔ (دیکھو تقدیر جاگنا)
مجھ سے جو ملا آج وہ رشکِ خورشید
چمکی مِری تقدیر بر آئی اُمید
داغ

تقدیر سو جانا۔ تقدیر کا ناموافق ہونا۔
ادھر تو تقدیر سو رہی ہے اُدھر وہ نابود ہو رہی ہے
وصال کی شب کہ رہ جو چکیے، تو رو نے شمع سحر کو جلیے
شرف

تقدیر سیدھی ہونا۔ قسمت کا موافق
ہونا۔ سازگار ہونا۔
بہ رنگ آئینہ انساں کی ہے تقدیر اگر سیدھی
موافق ہے زمانہ، دوست دُشمن کی نظر سیدھی
آتش

تقدیر کا پلٹا کھانا۔ نصیب برگشتہ
ہونا۔ قسمت اُلٹنا۔
نہ ہنسو دیکھ کے تدبیر کو پلٹے کھاتے
دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹے کھاتے
ظفر

تقدیر کو رونا۔ کم نصیبی کا شکوہ کرنا۔
اُس انجمنِ ناز کی کیا بات ہے غالب
ہم بھی گئے اور واں تری تقدیر کو روتے
غالب

تقدیر لڑنا ۔ تقدیر کا موافق ہونا ۔ قسمت کُھل جانا ۔

لیتا ہوں تو قاتل نے دیا ہے مجھے بوسہ
جان آج لڑا دی ہے تو تقدیر لڑی ہے
شرف

پاس بٹھلا کر مجھے اس نے اُٹھایا غیر کو
لڑ گئی تقدیر میری غیر کی تقدیر سے
امیر مینائی

تک جوڑنا ۔ قافیہ ملانا ۔ تک ملانا ۔

ٹکان پہنچنا ۔ صدمہ پہنچنا ۔ زحمت ہونا ۔ تھکن ہو جانا ۔

ٹکان پہنچے نہ قاتل کے دست نازک کو
ٹھہر ٹھہر کے بہت امتحان دیتے ہیں
داغ

تکلف اُٹھا دینا ۔ لحاظ ختم کرنا ۔ بے تکلف ہونا ۔

بیٹھے ہم اُن کے پاس تکلف اُٹھا دیا
ہمدوش ہوتے ہوتے ہم آغوش ہو گئے
امیر مینائی

تکلف برتنا ۔ مغائرت برتنا ۔ ظاہر داری برتنا ۔

تکیہ کرنا ۔ بھروسہ کرنا ۔

تدبیر سے تو کام نہ تقدیر کا ہوا
تکیہ خُدا پہ کیجئے دروازہ بھیڑئے
آتش

تل دھرنے کی جگہ نہ ہونا ۔ (عورتوں کی زبان)

(۱) تنگیٔ جا ہونا ۔ بالکل جگہ نہ ہونا ۔

اُمید کسے تھی بزم کے بھرنے کی
اللہ جزا دے اس کرم کرنے کی
آنکھوں کو کہاں کہاں بچھاؤں میں انیس
مجلس میں جگہ نہیں ہے تل دھرنے کی
میر انیس

(۲) کثرت اسباب اور دانہائے چیچک وغیرہ کے لئے بولتے ہیں ۔

تلوا کھجلانا ۔ علامت سفر کا ظاہر ہونا ۔ سفر کا شگون نکلنا ۔ سفر در پیش ہونا ۔

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے
مژدہ خارِ دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے
ذوق

تلوار برسنا ۔ برابر تلوار چلنا پیہم تیغ زنی ہونا ۔

برسے اگر تلوار سروں پہ مُنہ موڑیں زنہار نہیں
سیدھے جانے والے اُدھر کے کس کے پھیرتے پھرتے ہیں
میر تقی میر

تلوار تولنا ۔ تیغ کو لے کر ہاتھ میں جانچنا تاکہ پورا وار پڑے ۔

ہے کس کے آج ظالم پھر قتل کا ارادہ
ہر دم جو تولتا ہے تلوار تا بہ گردن
شیفتہ

تلوار سونتنا۔ دیکھو تلوار تولنا۔

بے نیازی سے ہوں کشتۂ ناز پرور سیکڑوں
سونتیں شمشیریں تغافل سے برابر سیکڑوں
آتش

تلووں سے آنکھیں ملنا۔ (۱) دشمن کی آنکھیں نکلوا کر اپنے تلووں سے حسرت و عداوت نکالنے کی غرض سے ملنا۔
(۲) حسرت پابوس نکالنا۔

آنکھیں مری تلووں سے وہ مل جائے تو اچھا
ہے حسرتِ پابوس نکل جائے تو اچھا
ذوق

(۳) نہایت عاجزی دکھانا۔

عشق ہے آنکھوں کو تلووں سے مجھے ملنے کا
پائینتی یار کی ہے میرا سرہانہ شب وصل
آتش

تلوے چاٹنا۔ نہایت خوشامد کرنا۔ انتہا درجہ چاپلوسی کرنا۔

تماشا دکھانا۔ سیر دکھانا۔ بہار دکھانا۔ لطف دکھانا۔

دکھلاتا ہے کیا کیا وہ تماشا مرے آگے
سر غیر کے زانو پہ کفِ پا مرے آگے
آشفتہ

تماشا دیکھنا۔ سیر دیکھنا۔ کیفیت دیکھنا۔ جھڑپ دیکھنا۔

خیر گزری کی جو تکریم و تواضع بزم میں
تم اگر اندھا مجھے کہتے تماشا دیکھتے
شعور

تماشا کرنا۔ سوانگ بھرنا۔ احمق بنانا۔

دیدۂ حیراں نے تماشا کیا
دیر تلک وہ مجھے دیکھا کیا
مومن

تماشا ہونا۔ عجیب بات ہونا۔ انوکھی بات ہونا۔

جمع کرتے ہو کیوں رقیبوں کو
اِک تماشا ہوا گلا نہ ہوا
غالب

تمام ہونا۔ (۱) انجام کو پہنچنا۔ ختم ہونا۔ اخیر ہونا۔
(۲) مر جانا۔ خاک میں مل جانا۔ جان نکل جانا۔

اللہ رے ضعف سانس بھی چلنے سے رہ گئی
بدلی جگہ تو ہو گئے ہم ناتواں تمام
شرف

تناول فرمانا یا کرنا۔ کھانا کھانا۔ طعام کھانا۔

تنکا دانتوں میں لینا یا منہ میں لینا۔ (ہندو) عجز کرنا۔ گڑگڑانا۔

نہ آئی سطوت قاتل بھی مانع میرے نالوں کو
لیا دانتوں میں جو تنکا ہوا ریشہ نیستاں کا
غالب

تنکا ہونا - نہایت لاغر ہونا - دُبلا پتلا ہونا
تنکا ہے جسم زار مگر ہے وہی وقار
روکے ہوئے ہیں کوہ کو ہم کاہ عشق سے
سحر

تنگ آنا - عاجز آنا - دق ہونا - بیزار ہونا
تنگ آیا لاغری سے اس قدر ہیں آجکل
ڈوب مرنے کو ہے اس چاہِ ذقن کی احتیاج
قدر

تنگ کرنا - پریشان کرنا - عاجز کرنا -
کہیں نہ اب وہ تغافل سے مجھ کو تنگ کرے
جفا و جور سے تو وہ مجھے ستا نہ سکا
وحشت کلکتوی

تنگ ہونا - عاجز ہونا - ناچار ہونا -
تنگ دست ہونا -

توبڑا چڑھانا - گھوڑے کو دانہ کھلانا -

توبہ توڑنا - عہد شکنی کرنا - قول و قسم سے
پھرنا -
زاہد کا دل نہ خاطر میخوار توڑیئے
سو بار توبہ کیجئے سو بار توڑیئے
نامعلوم

توبہ کرنا - گناہ سے باز آنا - عہد کرنا -
قسم کھانا -
کی مرے قتل کے بعد اس نے جفا سے توبہ
ہائے اُس زود پشیماں کا پشیماں ہونا
غالب

تہ و بالا کرنا - الٹ پلٹ ہونا - مسمار
ہونا - غارت ہونا -
دونوں عالم ہوئے تہ و بالا
ہم جھپے پردے ہیں کس قیامت کے
امیر مینائی

تھاہ پانا - عمق پانا - انتہا پانا -
ہیں مثل حباب گرچہ فانی
مشکل ہے ہماری تھاہ پانی
بیمار

تین تیرہ کرنا - منتشر کرنا - برباد کرنا -

تیور بدلنا - انداز نگاہ کا بدل جانا -
بے مروت ہونا -

تیور بگڑنا - نظر التفات پھر جانا -
بیس کم سُرمہ کیا جب اُن نگاہوں نے مجھے
آنکھ سیدھی ہو گئی بگڑے ہوئے تیور بنے
بحر

تائے ثقیلہ یا تائے ہندی
ٹ

ٹانکا ٹوٹنا - سیون ادھڑنا - زخم کی
سیون کا ٹوٹ جانا -
خوں ہوا جاتا ہے دل کیا دیدۂ تر خشک ہو
اور ٹانکے ٹوٹتے ہیں زخم کیونکر خشک ہو
آتش

ٹیک پڑنا - (۱) چونا - رسنا -

(۲) پھوڑے کا پھوٹ جانا۔

(۳) جلد مائل ہونا۔

نہیں ہے دختر رز سا بھی کوئی حسن پرست
ٹپک پڑی ہے جہاں کوئی نوجواں دیکھا
امیر مینائی

ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلنا ۔ در پردہ عیب کرنا۔ چھپ کر کام کرنا۔

ٹٹی کی اوٹ میں وہ کیا کرتے ہیں شکار
منہ کو چھپائے رکھتے ہیں اپنے نقاب میں
آتش

تھی نہایت وہ شوخ دیدہ کھلاڑ
کھیلتی تھی شکار ٹٹی کی آڑ
آتش

ٹٹی لگانا ۔ (۱) ہجوم کرنا۔ بھیڑ کرنا۔

(۲) آڑ کرنا۔ قنات کھڑی کرنا۔

ٹسوے بہانا ۔ (عورتوں کی زبان) جھوٹا رونا رونا حقارتاً بولتے ہیں۔

ناحق میں جھوٹ موٹ کے ٹسوے بہاؤں گی
مرجاؤں یا جیوں نہیں سسرال جاؤں گی
جان صاحب

ٹکا سا جواب دینا ۔ (عورتوں کی زبان) مطلق انکار کر دینا۔

(۱) لڑ جانا۔ باہم دھکا کھانا۔

دیکھنا جس روز تیری آہ ٹکر کھائے گی
چرخ مینائی کو ہوگی شیشہ گر کی احتیاج
بحر

(۲) صدمہ اٹھانا۔ نقصان اٹھانا۔

ٹکر لگنا ۔ دیوار یا ستون سے سر ٹکرا جانا۔

ٹکر لینا ۔ مقابلہ کرنا۔ صدمہ سہنا۔

بیستوں پر جا کے ٹکریں نہ کیوں فرہاد سے
سیکھے ہیں ہم دونوں یہ فن ایک ہی استاد سے
ناسخ

ٹکر مارنا ۔ (۱) سر مارنا (۲) لاحاصل سعی کرنا۔ (۳) دکھاوے کی نماز پڑھنا۔

(۴) مستک بازی کرنا۔

ٹکڑے توڑنا ۔ مفت کی روٹیاں کھانا۔

ٹوٹ پڑنا ۔ (۱) کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہونا۔ (۲) حملہ کرنا۔ دھاوا بولنا۔

ٹوٹ ٹوٹ کے برسنا ۔ شدت سے مینھ برسنا۔

پہلا ہی دن تھا ترک کئے ہم کو مے کشی
برسا ہے کیا ہی رات کو مینھ ٹوٹ ٹوٹ کر
جلال

اس کے بھیگے ہوئے بالوں سے جو ٹپکا پانی
جھوم کے آئی گھٹا ٹوٹ کے برسا پانی
آرزو

ٹھان لینا ۔ پکا ارادہ کرنا۔

مشکل نہیں پھر وصال تیرا
مرنا ہی جب اپنا ٹھان لیں گے
جلال

ٹھکانا کرنا - (۱) انتظام کرنا - بیاہ کرنا
(۲) رہنے کی جگہ کا بندوبست کرنا -

تو کہاں جائے گی کچھ اپنا ٹھکانا کرلے
ہم تو کل خواب عدم میں شب ہجراں ہونگے
مومن

ٹھکانے لگانا - (۱) منزل مقصود پر پہنچانا
(۲) مطمئن کرنا - تسلی دینا -

ملا میرے دلبر کو مجھ سے خدا
نہیں تو مرا دل ٹھکانے لگا
میرحسن

(۳) کام تمام کرنا - مار ڈالنا -

فرہاد کو جنوں نے ٹھکانے لگا دیا
اب جا کے ہم بسائیں نگر کوہسار کو
آتش

ٹھنڈا پڑنا - غصّہ دھیما ہونا - غصّہ فرو ہونا -

ٹھنڈا رکھنا - (عورتوں کی زبان) خوش رکھنا - آرام سے رکھنا -

ٹھوکا دینا - ہاتھ پاؤں سے دھکّا دینا ٹھیلنا -

میں سمجھوں نہ سمجھوں وہ سمجھا رہے ہیں
برابر ٹھوکے دیئے جا رہے ہیں
آرزو لکھنوی

ٹھوکر کھانا - نقصان اُٹھانا - دام فریب میں آنا -

ٹھیس لگنا - صدمہ خفیف پہنچنا -

خیال خاطر احباب چاہیئے ہر دم
انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو
میرانیس

جیم تازی یا جیم عربی
ج

جادو جگانا - افسوں یا منتر کے اثر آزما کر دیکھنا - سحر کو عمل میں لانا - جادو کو تازہ کرنا -

سرگیں آنکھیں جو آئینے میں دیکھیں تو کہا
گھورتے ہیں یہ جگاتے ہوئے جادو مجھ کو
میرتقی میر

جادو چلانا - سحر کرنا - افسوں کرنا -

جادو چلنا - سحر کا کارگر ہونا - افسوں کا موثّر ہونا -

جال بچھانا - دام پھیلانا - مکر و فریب کا ڈھنگ ڈالنا -

ہاتھ آتا ہے مقدر سے ہمارے دولت
جال کس کس نے بچھایا نہیں دانائی کا
بحر

جان بچنا - سلامت رہنا - آفت سے

محفوظ رہنا۔

تا بہ میخانہ پہنچ جاؤں تو بچ جائیگی جان
ساغرِ مے پیشِ تیغِ غم سپر ہو جائے گا
ناسخ

جاں بر ہونا۔ جیتا رہنا۔ بچ جانا۔

جیتا نہ بچے ایک بھی جانبر نہ ہو کوئی
دو چار ستمگر ہوں جو تیرے سے اگر اور
داغ

جاں بلب ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا۔
جاں کنی میں ہونا۔

زمانہ جاں بلب ہے منحصر کیا حق و باطل پر
مسلماں تیرے رخ پر ہے تو ہندو آنکھ کے تل پر
اسیر

جان پر بننا۔ جان کا خطرے میں ہونا۔ معرض
ہلاکت میں ہونا۔ نہایت تکلیف ہونا

تجھے فرصت کہاں آرائش گیسوئے شبگوں سے
کسی کی جان پر کیا بن گئی تیری بلا جانے
وحشت کلکتوی

جان پر کھیلنا۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا
اپنے تئیں محل ہلاکت میں ڈالنا۔

جان پڑنا۔ (۱) کسی چیز میں زندگی کا
پیدا ہونا۔
(۲) خوش ہونا۔ مسرور ہونا۔ رونق پکڑنا۔

اُس کی جب بات کان پڑتی ہے
تن بے جاں میں جان پڑتی ہے
مصحفی

جان جلانا۔ (عورتوں کی زبان) جی
جلانا۔ از حد غصہ دلانا۔

یہ کون دشمن جاں ہے اے شریر بتا
ہماری جان جلانے کو کون کہتا ہے
رشک

جان جانا۔ (۱) پہچان جانا۔
(۲) مر جانا۔

کہو گے آفریں تم بھی ملے گی داد ہمت کی
بلا سے جان جائے گی رہے گی لاج الفت کی
اثر صدیقی

جان چرانا۔ پہلو تہی کرنا۔ کسی کام سے بچنا۔
گریز کرنا۔

سیکھی ہے ادا تیری مری جان قضا نے
آ کے ہی مرے پاس لگی جان چرانے
امیر مینائی

جان چھڑانا۔ جان بچانا۔ پیچھا چھڑانا۔

اِک غضب میں پھنسا ہوا تھا وہ
جان اپنی چھڑا کے بھاگا وہ
قلق

جان چھوڑنا۔ (۱) پیچھا چھوڑنا۔

کہتے ہیں مجھ گدا کو وہ کوچے میں دیکھ کر
للہ جان چھوڑیے بستر اٹھائیے
امیر مینائی

(۲) ہمت ہارنا۔

عاشق تو جان چھوڑ کے قبروں میں چھپ گئے
کیوں آپ کھینچے ہیں پیچ قبور سے
رشک

جان دینا۔ جان تسلیم کرنا۔ مرنا۔
جان دی دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا
غالب

جان سے جانا۔ فنا ہو جانا۔ فوت ہو جانا۔
اُس کی گلی میں جو بھی گیا شان سے گیا
ایمان سے کوئی تو کوئی جان سے گیا
آثر صدیقی

جان سے ہاتھ دھونا۔ زندگی سے مایوس ہو جانا۔ مرنے پر آمادہ ہو جانا
ہاتھ منہ اُن کا دُھلایا غیر نے
ہاتھ اپنی جان سے دھوتے ہیں ہم
داغ

جان کھانا۔ عاجز کرنا۔ دق کرنا۔
جان کھائی ہے مری ان پوچھنے والوں نے اور
کیا کہوں کہنے کے قابل ماجرائے دل نہیں
تنویر

جان کھونا۔ (عورتوں کی زبان) جان دینا۔

جان کے پیچھے پڑنا۔ بلائے جان ہونا۔ جان لینے کا خواہاں ہونا۔
پیٹ کے سوتی ہے رد زاس سے جوتی
یہ میری جان کے پیچھے پڑی ہے
امیر مینائی

جان کے لالے پڑنا۔ زیست سے نا اُمید ہونا۔

جان لینا۔ (۱) پہچان لینا۔
ایک میں کیا کہ سب نے جان لیا
ترا آغاز اور ترا انجام
غالب

(۲) قتل کرنا۔ ہلاک کرنا۔
وہ میری جان لے کے بھی بیٹھا نہ چین سے
ہر ایک سے پوچھتا ہے کہ میرا اثر کہاں
آثر صدیقی

(۳) تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔

جان میں جان آنا۔ تشفّی پانا۔ تسکین ہونا۔ خوشی حاصل ہونا۔
مسرّت سے مبدّل ہو گئی افسردگی میری
نظر کیا آگئے تم جان میں جان آگئی میری
شاکر کلکتوی

جان نکلنا۔ مرنا۔ روح کا پرواز کرنا۔
اب جان نکلتی ہے دکھا دے مجھے کوئی
فرزند سے اللہ ملا دے مجھے کوئی
میر انیس

جانے دینا۔ معاف کرنا۔ درگذر کرنا۔

بس اب بگڑنے یہ کیا شرمندگی جانے دو مِل جاؤ
قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے
غالب

مُجگا مُجگا کر رکھنا ۔ (عورتوں کی زبان)
سینت سینت کر رکھنا ۔ جوڑ جوڑ کر رکھنا ۔

مُجل دینا ۔ جھانسا دینا ۔ فریب دینا ۔ دُغا دینا ۔
کیا فریب آپ سے کیا میں نے
کون سا تُم کو مُجل دیا میں نے
شوق قدوائی

جلا جلا کر مارنا ۔ (عورتوں کی زبان)
تنگ کرنا ۔ غصہ دلانا ۔ از حد دق کرنا ۔

جل مُجھنا ۔ جل کر خاک ہو جانا ۔ جل کر تمام ہو جانا ۔
جل بجھ کے انجمن سے جو شمع سحر گئی
اہلِ ہوس پہ بزم میں تنقید کر گئی
قمر صدیقی

جل جانا ۔ (۱) خاکستر ہونا ۔ راکھ ہونا ۔
گرمیِ عشق مانع نشو و نما ہوئی
میں وہ درخت تھا کہ اُگا اور جل گیا
میر تقی میر

(۲) حسد کرنا ۔ رشک کرنا ۔

کیوں جل گیا نہ تاب رُخِ یار دیکھ کر
جلتا ہوں اپنی طاقتِ دیدار دیکھ کر
غالب

جل کے کہنا ۔ کسی کو ناگوار بات جھلا کر کہنا ۔
داغ نے جب یہ کہا داغ جگر کا دیکھا
جل کے یہ کہنے لگا تیرا کلیجا دیکھا
داغ

جلی کٹی سُنانا یا کہنا (عورتوں کی زبان) جلانے کو ۔ جلانا ۔ معاندانہ گفتگو کرنا ۔
کیا نہ اُن سے کبھی شکوۂ دل آزاری
سنائی اپنے ہی دل کو جلی کٹی میں نے
وحشت کلکتوی

جماہی لینا ۔ مُنہ کھول کر سانس لینا ۔
سُستی کے وقت یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے ۔
مُنہ کھولتا ہوں میں کہ پلا دے کوئی شراب
ہر دم جمائیاں نہیں لیتا خمار سے
نامعلوم

جنگل میں منگل ہونا ۔ ویرانے میں آبادی یا رونق ہونا ۔
آیا اپنے پاس وہ ماہ دو ہفتہ ٹھہرے
اے جنوں بے دن پھرے جنگل میں منگل ہو گیا
صبا

جواب دینا ۔ (۱) موقوف کرنا ۔ معزول کرنا ۔

(۲) گستاخی یا بے ادبی کی بات کرنا۔
(۳) انکار کرنا۔ نامنظور کرنا۔

کچھ نہ دے ناطق وہ کم سے کم جواب صاف دے
اس کی اِک آواز سن لینے کو میں سائل بنا
ناطق لکھنوی

جواب طلب کرنا۔ مواخذہ کرنا۔ بازپرس کرنا۔

جواب کرنا۔ جرح کرنا۔ مباحثہ کرنا۔

جواب ملنا۔ انکار ہونا۔ موقوف ہونا۔ پاداش ملنا۔

ہے کیا ضرور سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی
غالب

جوانی ڈھلنا۔ جوانی کا زوال پذیر ہونا۔

شباب ایسا جو ہو اُس کو بہارِ گل سے کیا نسبت
تری اُٹھتی جوانی اور اسکی ڈھلنے والی ہے
داغ

جوانی کھونا۔ جوانی مٹانا۔ زندگی سے ہاتھ دھونا۔

بابا کے لئے کھوتے ہو کیوں اپنی جوانی
تم پی لو، یہ ہم دیں گے نہ شبیّر کو پانی
میر انیس

جواہر میں تولنا۔ جواہر کے برابر کسی چیز کی قدر و قیمت سمجھنا۔ جواہر سے کسی چیز کا وزن کرنا۔

خاموش انیس اب کہ ہے دل پرالم و رنج
یہ مرثیہ تولیں گے جواہر میں سخن سنج
میر انیس

جوبن اُبھرنا۔ جوانی پر آنا۔ جوانی کا آغاز ہونا۔

اُبھرا جو اُس نگار کا جوبن شباب میں
دریائے حسن میں نظر آئے حباب سُرخ
امیر مینائی

جوبن پھٹ پڑنا۔ حُسن کا نمایاں ہونا۔ حسن و جمال کی افزونی۔ نمائش حُسن کرنا۔

اِدھر اور اُدھر آتیاں جاتیاں
پھریں اپنے جوبن کو دکھلاتیاں
میر حسن در سحرالبیان

جوبن دکھانا۔ نمائش حُسن کرنا۔

جوبن ڈھلنا۔ عالم شباب کا زوال پذیر ہونا۔

سر اس قدر نہ کھینچ تو اے شمع بزم میں
ٹک منہ پہ نور آتے ہی جوبن سا ڈھل گیا
میر ممنون

جوبن نکالنا۔ حُسن و جمال پر آنا۔ رونق پر آنا۔

طرفہ نکالا آپ نے جوبن
ماشاءاللہ ماشاءاللہ
امیر مینائی

جوتیاں اٹھانا کسی کامل یا بڑے یا سیدھی کرنا آدمی کی خدمت کرنا۔

پھر یہ کیوں ناک گھستے آتے ہو
جوتیاں کس لئے اٹھاتے ہو
قلق

جوتیاں مارنا۔ (عورتوں کی زبان) ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔

اے غیر میر تجھ کو گر جوتیاں نہ مارے
سید نہ ہووے پھر تو کوئی چمار ہووے
میر تقی میر

جوتیوں میں دال بٹنا۔ آپس میں پھوٹ پڑنا۔ مارکٹائی ہونا۔

جو بزم غیر میں منہ کا ترے اگال بٹے
خدا کرے کہ وہاں جوتیوں میں دال بٹے
معروف

جوڑ باندھنا۔ کشتی کے واسطے دو پہلوانوں کو مقرر کرنا۔

جوڑ توڑ کرنا۔ سازش کرنا۔ ساز باز کرنا۔

غیروں کے بند بند کئے یار نے جدا
پھر اُن کے جوڑ توڑ برابر چلے گئے
امیر مینائی

جوڑا باندھنا۔ عورت کا اپنے بالوں کو اکٹھا کرکے سر کے پیچھے گرہ دے لینا۔

رات پوری نظر آتی تھی کھلے بالوں سے
ہو گیا پچھلا پہر اس نے جو جوڑا باندھا
سحر

جوڑا کھولنا۔ بالوں کے جٹوں کو کھولنا۔

دل پر عشاق کے کیونکر نہ بلا نازل ہو
تو نے اے رشک پری شام کو جوڑا کھولا
شاہ نصیر

جوش آنا۔ (۱) کسی امر کا شوق ہونا۔ ولولہ ہونا۔

کیا کیا نہ رنگ تیرے طلبگار لا چکے
مستوں کو جوش صوفیوں کو حال آ چکے
آتش

(۲) غصہ آنا۔

جوش دینا۔ اُبالنا۔ اوٹانا۔

جوش کھانا۔ اُبلنا۔ کھولنا۔

کر چکی تھی موسم گل کی ہوا نشتر طلب
خون جتنا تھا بدن میں جوش کھا کر رہ گیا
آتش

جوہر دکھانا۔ لیاقت دکھانا۔ صبر دکھانا۔ فضیلت ظاہر کرنا۔

جھاڑ باندھنا۔ تار باندھنا۔ کچھ کہے جانا۔

ہر چند اس نے باندھ دیا گالیوں کا جھاڑ
خوش ہوں کہ میری بات کا اس نے دیا جواب
وحشت کلکتوی

جھاڑو پھرنا۔ (عورتوں کی بد دعا) برباد ہونا۔ کچھ نہ رہنا۔

پیروں کے سروں پہ برسیں پتھر
جھاڑو پھر جائے اس روش پر
شوق قدوائی

جھاڑو مارنا۔ (عورتوں کی زبان) تنفر ظاہر کرنا۔

جھانسا دینا۔ جُل دینا۔ دھوکا دینا۔
دیوانے کو جو ناصح دینے گیا تھا جھانسے
جھانپڑ لگا کے بولا جاؤ دور ہو یہاں سے
فضلی صدیقی

جہاں سے اُٹھنا۔ مرجانا۔ انتقال کرجانا
مرجانا ہے نکلنا اُس بزم دلستاں سے
جو اُٹھ گیا وہاں سے وہ اُٹھ گیا جہاں سے
تمر صدیقی

جھانولی دینا۔ آنکھ کی جھپکی دینا۔ غمزہ کرنا۔ عشوہ کرنا۔ جھانسا دینا۔

جھڑی لگنا۔ متواتر بارش ہونا۔ لگاتار مینھ برسنا۔
کسی کو خوب موقع مل گیا ساون منانے کا
کسی کے دیدۂ تر سے جھڑی لگتی ہے ساون کی
وحشت کلکتوی

جُھک کر ملنا۔ فروتنی سے پیش آنا۔ عجز و انکساری سے ملنا۔
داغ دشمن سے بھی جُھک کر ملئے
کچھ عجب چیز ملنساری ہے
داغ

جُھک کر سلام کرنا۔ کمال عقیدت سے پیش آنا۔ کمال ادب سے پیش آنا۔
ہاں مہ نو سُنیں ہم اس کا نام
جس کو تو جُھک کے کر رہا ہے سلام
غالب

جھگڑا پاک ہونا۔ (۱) رفع فساد ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ انفصال ہونا۔
نہ پاک ہوگا کبھی حُسن و عشق کا جھگڑا
یہ قصہ وہ ہے کہ جس کا کوئی گواہ نہیں
آتش

جھل سوار ہونا۔ طیش میں آنا۔ غصہ کرنا۔

جھلک دکھانا۔ جلوہ دکھانا۔ جھانکی مارنا۔
دکھا کر جھلک کون چلتا ہوا
نظر ڈھونڈتی چار سو رہ گئی
داغ

جھنڈا اُڑانا۔ جھنڈا بلند کرنا۔
کُھلے بالوں وہ چل کر پھر دکھا حُسن قامت کا
اُڑاتے پھرتے ہیں وہ جا بجا جھنڈا قیامت کا
جلیل

جھنڈا گاڑنا۔ عمل دخل کرنا۔ قبضہ کرنا۔
دل کو اُسی محبوب کے لئے دل مسخر کیجئے
عرش پر نالے کا جھنڈا آج گاڑا چاہئے

جھوٹ جاننا ۔ اعتبار نہ کرنا۔ اعتقاد نہ لانا۔ باور نہ کرنا۔

ترے وعدے پر جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا
کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا
غالب

جھوٹ سچ لگانا ۔ غیبت کرنا۔ برائی کرنا بدگوئی کرنا۔ الزام لگانا۔

بے سبب اُن ابروؤں کے بیچوں بیچ بل نہیں
میری جانب سے کسی نے کچھ لگایا جھوٹ سچ
بحر

جھوٹ کا پُل باندھنا ۔ کثرت سے جھوٹ بولنا۔ پے در پے جھوٹ بولنا۔

میرے پیغامبر سے اُس نے کہا
جھوٹ کا خوب تو نے پُل باندھا
داغ

جھوٹ کو سچ کر دکھانا ۔ ایسے امر کا مرتکب ہونا جس کی پہلے کچھ اصلیت نہ ہو۔

جب کہا مرتا ہوں وہ بولے مرا سر کاٹ کر
جھوٹ کو سچ کر دکھانا ہم سے کوئی سیکھ جائے
ذوق

جھوٹی زبان دینا ۔ جھوٹا وعدہ کرنا۔

یہ بُت جو دیتے ہیں جھوٹی زبان دیتے ہیں
خُدا کے واسطے یہ لوگ جان دیتے ہیں
داغ

جھوٹے مُنہ پوچھنا ۔ ظاہرداری سے پوچھنا۔

داغ کو تم سے مری جان یہ اُمید نہ تھی
جھوٹے مُنھ بھی تو نہ پوچھا کہ پریشاں کیوں ہو
داغ

جی آنا ۔ دل کا مائل ہونا۔

آ گیا جی کسی پہ جی ہی تو ہے
لگ گئی آنکھ آدمی ہی تو ہے
میر تقی میر

جی اُٹھنا ۔ (۱) دل اُٹھنا۔ دل برداشتہ ہونا۔
(۲) مُردے کا زندہ ہونا۔

مُردے جی اُٹھے تری ٹھوکر سے زندہ مر گئے
کھُل گئیں دو چار آنکھیں ہو گئیں دو چار بند
ناسخ

جی اُچٹ جانا ۔ دل برداشتہ ہونا۔ بیزار ہونا۔

تصویر کے سے طائر خاموش رہتے ہیں ہم
جی کچھ اُچٹ گیا ہے اب نالہ و فغاں سے
میر تقی میر

جی اُکتا جانا ۔ گھبرا جانا۔ بیزار ہو جانا۔

جی بھر آنا ۔ رونا۔ چلّانا۔ دل اُمنڈ آنا۔ رقّت آنا۔

اُن کے وہ آباد کرنے والے ہے ہے کیا ہوئے
جی بھر آتا ہے مرا کوہ و بیاباں دیکھ کر
اکبر الٰہ آبادی

جی بھر جانا۔ طبیعت سیر ہونا۔ دل اُکتا جانا۔

جی لگے آپ کا ایسا کہ کبھی جی نہ بھرے
دل لگا کر جو سُنیں آپ فسانہ دل کا
امیر مینائی

جی بہلانا۔ دل خوش کرنا۔ رفع کلفت و ملال کرنا۔ سیر و تماشا میں مشغول ہونا

گیا تھا باغ جی بہلانے کو دم بھر نہ ٹھہرا میں
گِلے اس سرو کے یاد آ گئے قمری کی کُو کُو سے
ناسخ

جی بہلنا۔ دل خوش ہونا۔ دل لگنا۔

جی بیٹھ جانا۔ غمگین ہونا۔ مایوس ہونا۔

پاس اس بُت کے جو غیر آ کے کوئی بیٹھ گیا
درد اُٹھا یہ مرے جی میں کہ جی بیٹھ گیا
شاد دہلوی

جی ترسنا۔ دل کا مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا۔

ہمیں سے ہے کنارا، ہم کنار اغیار سے ظالم
ترس آتا نہیں تجھ کو ہمارا جی ترستا ہے
ناسخ

جی جلانا۔ (عورتوں کی زبان) غم دینا۔ حسد دلانا۔ کلپانا۔ تکلیف دینا۔

وہی جی کا جلانا ہے پکانا ہے وہی دل کا
وہ ان کی گرم بازاری جو آگے تھی سو اب بھی ہے
آتش

جی بڑھنا۔ دل تازہ ہونا۔ ہمت پیدا ہونا۔

کھینچ کر لے چل مجھے شوق اسیری سوئے دام
کام ایسا کر کہ جس سے جی بڑھے صیاد کا
وحشت کلکتوی

جی چاہنا۔ خواہش طبع ہونا۔ دل للچانا۔ مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا۔

ساقی لڑائیوں سے تری چاہتا ہے جی
باہم لڑا کے شیشہ و ساغر کو توڑ دوں
ذوق

جی چُرانا۔ اجتناب کرنا۔ پہلو تہی کرنا۔ حیلہ جُو ہونا۔

جو رِ پھولوں کا اُٹھا جی نہ چرا اے بُلبُل
گھر میں صیاد کے ہے محکمہ گیرائی کا
امیر مینائی

جی چھوٹنا۔ بد دل ہونا۔ نا اُمید ہونا۔

ہاتھ آ کر دلِ وحشی جو کوئی چھوٹ گیا
ہوسِ صید میں صیاد کا جی چھوٹ گیا

جی چھوڑ دینا۔ ہمت ہارنا۔ نا اُمید ہونا۔

وحشت سے زرہ پوشوں نے جی چھوڑ دیا تھا
اُس تیغ نے تیغوں کا بھی مُنھ موڑ دیا تھا
میر انیس

جی دہلنا۔ خوف کھانا۔ اندیشہ ہونا۔

تھا خوف اس قدر چمنِ روزگار سے
جب کوئی بھی ہنستا تو مرا جی دہل گیا
[illegible]

جی کڑھنا - (عورتوں کی زبان) دل کو صدمہ پہنچنا۔

اسی اُمید پہ مرتے ہیں جس میں یار کہے
قسم خدا کی بہت جی کڑھا سحر کے لئے
سحر

جی لگانا - دل کو کسی کام میں مشغول کرنا

جی کس سے لگاتے شبِ فرقت میں الٰہی
بہلانے کو دل، گر غمِ دلبر نہیں ہوتا
داغ

جی لگنا - کسی کام میں مصروف ہونا۔

بہت لگتا ہے جی صحبت میں اُن کی
وہ اپنی ذات سے اک انجمن ہیں
خواجہ حالی

جی متلانا - طبیعت کا مالش کرنا - قے کی تحریک ہونا۔

اس نجس دُنیا پہ تو مت لائے جی
تاکہ خوب اس سے ترامت لائے جی
رنگین

جی میں آنا - (۱) کسی امر کا خیال دل میں آنا - کسی بات کا دل میں پیدا ہونا

الزام خامشی کیا اُس ناز آفریں پہ
جو بات جی میں آئی خود لکھ گئی جبیں پہ
آثر لکھنوی

(۲) جی چاہنا - دل چاہنا۔

یک بیک نام لے اُٹھا میرا
جی میں کیا اس کے آگیا ہو گا
میر درد

جی ہارنا - ہمت ہارنا - کسی کام سے عاجز ہونا۔

عشق بازی میں کیا ہوئے ہیں میر
آگے ہی جی انھوں نے ہارا تھا
میر تقی میر

جی ہٹ جانا - دل پھر جانا - طبیعت پھر جانا۔

جی ہچکچانا - کسی کام میں طبیعت کا پس و پیش کرنا۔

جیم فارسی

چ

چاٹ لگنا - (۱) مزہ لگنا - چسکا پڑنا۔

یہ لگی چاٹ مرے زخموں کو سیری نہ ہوئی
ہو گئے کتنے ہی قاتل کے نمکداں خالی
ناسخ

(۲) عادت پڑنا - لت لگنا۔

مقتل سے تا بہ نہر تھا دریائے خوں کا پاٹ
ہر دم تھی اس کو تازہ لہو چاٹنے کی چاٹ
میر انیس

چادر تان کر سونا - بے کھٹکے زندگی بسر

کرنا۔ اطمینان سے رہنا۔

دیکھ لیں گے فتنۂ محشر کو بھی
اب تو چادر تان کر سوتے ہیں ہم
داغ

چادر چڑھانا۔ کسی قبر پر کپڑے یا پھولوں کی چادر ڈالنا۔

الٰہی طولِ عمرِ خضر دے بادِ بہاری کو
مزارِ بے کساں پر پھولوں کی چادر چڑھائی ہے
آتش

چار ابرو کا صفایا کرنا۔ سر، بھویں، مونچھیں اور داڑھی منڈوانا۔

چار ابرو کا کیا صفایا ہے
فارغ البال اس کو کہتے ہیں

چار چاند لگنا۔ عالی مرتبہ ہونا۔ حسن کا دوبالا ہونا۔

قمر کے آنے سے محفل کو چار چاند لگے
سخن قمر کے لئے ہے قمر سخن کے لئے
وحشت کلکتوی

چال چلنا۔ (۱) دھوکا دینا۔

چُوکا فریب سے نہ کبھی وہ قمار باز
چوسر کا بھی جو شغل کیا چال چل گیا
شاد دہلوی

(۲) چوسر یا شطرنج میں مہروں یا نردوں کا گھر بدلنا۔

ہم سا بھی اس بساط پہ کم ہوگا بد قمار
جو چال ہم چلے وہ بہت ہی بُری چلے
ذوق

چاول چبوانا۔ جس شخص پر چوری کا الزام ہو اُسے کچے چاولوں پر عزیمت پڑھ کر چبوانا تاکہ اگر واقعی وہ چور ہو تو اس کے منہ سے خون نکل آئے۔ اصل میں صرف یہ ایک دھمکی ہے جس کے ڈر سے اکثر کچے چور چوری کا سامان واپس کر دیتے ہیں۔

چبا چبا کر باتیں کرنا۔ مکلف گفتگو کرنا۔

یوں نہ باتیں چبا چبا کے کرو
مہرباں بات ہے نبات نہیں
آتش

چُپ لگ جانا۔ گُنگ و صُم ہو جانا۔ بُت بن جانا۔

چُپ لگ گئی ہے اے دلِ شیدا تجھے یہ کیوں
کمبخت کچھ تو کہہ کسی پُرسان حال سے
جلال

چپت جمانا۔ چپت مارنا۔

کیسی چپت جمائی ہے ناصح کے سر پہ آج
پھر ہاتھ مل رہے ہیں کہ اچھی پڑی نہیں
نامعلوم

چٹکلا چھوڑنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ کوئی

ایسی بات بیان کرنا جس سے ہنسی
آجائے۔
لڑائی ٹھن گئی ہے آج میرے دیدہ و دل میں
بتا تُو نے یہ کیسا اے ستمگر چٹکلا چھوڑا
صفدر

چُٹکی بجانا - انگوٹھے کو بیچ کی اُنگلی سے
ملا کر آواز نکالنا - (ہندوؤں میں
رسم ہے کہ جب جمائی آتی ہے تو فوراً
چٹکیاں بجاتے ہیں)
لی جمائی اس بُتِ میخوار نے جب باغ میں
چٹکیاں غنچے بجانے لگ گئے سب باغ میں
جرأت

چُٹکی لینا - (۱) دو انگلیوں سے گوشت
پکڑ کر مسلنا۔
لے لی کس زور سے مری چُٹکی
پڑے اس اختلاط پر پُٹکی
شوق

(۲) آزار پہنچانا - چُبھتی ہوئی بات
کہنا۔
میں نالہ کرتے کرتے قیامت میں رہ گیا
چٹکی وہ دی کسی نے دلِ دادخواہ میں
لا اعلم

چُٹکیوں میں اُڑانا - خاطر میں نہ لانا -
ہنسی میں اُڑانا - ذلیل و خوار
کرنا۔

تالیاں بجتی ہیں بازار میں جن کے پیچھے
چٹکیوں میں وہی اغیار اُڑاتے ہیں مجھے
تسکین

چراغ پا ہونا - (۱) گھوڑے کا پچھلے
پاؤں پر کھڑا ہونا۔
مضمون پروانے بن کے آئیں
شبدیز قلم چراغ پا ہے
داغ

(۲) غضبناک ہونا - خفا ہونا۔
بیاں جو حال غمِ داغ ہجراں سے کیا
چراغ پا وہ ہوئے سُن کے ماجرائے چراغ
جان صاحب

چراغ سے پھول جھڑنا - چراغ کا
گل افشاں ہونا - چراغ کا شرر افشاں
ہونا۔
(جس وقت چراغ سے جلتا ہوا تیل
ٹپکتا ہے اسی کو پھول جھڑنا کہتے
ہیں اور عموماً عورتیں اس سے شادی
یا خوشی کا شگون لیتی ہیں -)
پھول جھڑتے ہیں چراغ شب فرقت سے قلق
شادیٔ وصل صنم ہوگی ہمارے گھر میں
قلق

چراغ کا ہنسنا - (دیکھو چراغ سے
پھول جھڑنا)
ہیں جو شہید ہوں لب خندان یار کا
کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا بینی

چراغ گل ہونا - فروغ نہ رہنا - بے رونق ہونا -

زلف پیچاں سے پریشاں حال سنبل ہو گیا
گل ترے آگے چراغِ لالہ و گل ہو گیا
آتش

چراغ لے کر ڈھونڈھنا - کمال محنت اور تجسس سے تلاش کرنا - کسی کی نہایت جستجو کرنا -

مجھ سا مشتاق جمال ایک نہ پاؤ گے کبھی
گرچہ ڈھونڈھو گے چراغِ رُخِ زیبا لیکر
ذوق

چراغ ہو جانا - (۱) چراغ بجھ جانا -
(۲) آدمی کا مرجانا (فرہنگ آصفیہ)

اپنا چراغ عمر سرِ شام ہو گیا
جلنے کا اِس کے کام نہ پہنچا سحر تلک
مصحفی

نوٹ :- صاحب نور اللغات اس کے برعکس معنی لکھتے ہیں یعنی روشن ہو جانا - جیسے "آنکھیں روشن ہو گئیں" اور اسی معنی پر صاحب مہذب اللغات نے بھی صاد کیا ہے - غرض جس طرح اہل دہلی اس محاورے کو استعمال کرتے ہیں اس کے برعکس اہل لکھنؤ بولتے ہیں -

چراغی چڑھانا - فاتحہ کے واسطے نقدی چڑھانا - مزار پر نقدی چڑھانا -

جان اپنی دی جو اک بت شعلہ عذار پر
پروانوں نے چڑھائی چراغی مزار پر
قلق

چراغی لینا - نذر لینا -

لیں گال چراغ سے چراغی
سورج کو کریں جلا کے داغی
شوق قدوائی

چربہ اُتارنا - (۱) کسی نقشِ یا تصویر پر باریک کاغذ رکھ کر اس کی ہو بہو نقل کرنا -
(۲) انداز اڑانا - ڈھنگ سیکھنا -

مضمونِ انیس کا نہ چربہ اُترا
اُترا بھی تو کچھ بگڑ کے نقشہ اُترا
میر انیس

چرخ چڑھانا - ظروف مٹی وغیرہ کو خراد پر چڑھانا -

چرخ کھانا - گردش کھانا - چکر کھانا - گھومنا -

منقلب ہو گا بہت بخت زبیں اُلفت سے
چرخ کھائے گا ابھی گنبدِ گردوں کیا کیا
اختر شاہ اودھ

چرخہ کاتنا - سوت کاتنا - چرخہ کے ذریعے تاگے بنانا -

چرکا دینا - (۱) زخم دینا - (۲) داغ دینا (۳) نقصان پہنچانا -

چرکا کھانا - خفیف سا زخم لگنا۔

دور ٹکرا بروئے قاتل کی بلائیں لے لیں
بیٹھے بٹھلائے اُٹھے ہاتھ میں چرکا کھایا
سحر

چرکا لگانا - (۱) زخم دینا (۲) نقصان پہنچانا - (۳) جلانا (۴) داغ دینا۔

اک دسترس سے تیرے حالی بچا ہوا تھا
اس کے بھی دل پہ آخر چرکا لگا کے چھوڑا
حالی

چڑھا جانا - بھرے گلاس شراب یا شربت وغیرہ پی جانا۔

وہ مست ہوں کہ ساغرِ جب میں پاگیا
اک بار یا غفور کہا اور چڑھا گیا
امیر مینائی

چڑھ نکالنا - کوئی ایسی بات بار بار کہنا جو سُننے والے کو ناگوار ہو۔ غصّہ دلانا۔

کچھ بہت خوش مزاج عالی ہے
تو نے یہ چڑھ مری نکالی ہے
مرزا شوق

چسکا پڑنا - بُری عادت لگنا۔ بُری لت لگنا۔

نہ شوق میکدہ چھوٹا نہ سودائے صنم چھوٹا
ہمیں جس چیز کا چسکا پڑا ہم سے وہ کم چھوٹا
وحشت کلکتوی

چشم نمائی کرنا - تنبیہہ کرنا۔ سرزنش کرنا۔ کھلم کھلا دھمکی دینا۔

بند آنکھیں کئے جاتا ہے کدھر تو کہ تجھے
ہے ترا نقش قدم چشم نمائی کرتا
ذوق

چشمک زنی کرنا - طعنہ زنی کرنا۔ چھیڑنا۔

اللہ رے تاب حُسن کہ اُس کا دُر بلاق
چشمک زنی کرے ہے سہیل یمن کے ساتھ
ذوق

چشمہ پھوٹنا - کسی جگہ سے قدرتی طور پر پانی نکلنا۔

چُغلی کھانا - غیبت کرنا۔ غمازی کرنا۔

چکّر آنا - غش آنا۔ سر گھومنا۔

پیچ دیتی نہیں وہ زلف معنبر کیا کیا
گردشِ چشم سے آتے نہیں چکّر کیا کیا
آتش

چکّر دینا - (۱) پھیر کے راستے لے جانا۔
(۲) گھوڑے کو پھیرنا۔
(۳) پریشان کرنا۔

چکّر کاٹنا - پھیرے کرنا۔ چکّر مارنا۔

چکّر کھانا - (۱) پھرنا۔ گھومنا۔ دُور کے رستے جانا۔
(۲) آوارہ پھرنا۔ مارے مارے پھرنا۔
(۳) تیورانا۔

چکّر لگانا - (۱) سرگرداں پھرنا۔ پھیرے کرنا۔ منڈلانا۔

وہ دہقاں ہوں جس جا لگاتا ہوں خرمن
وہیں آ کے چکر لگاتی ہے بجلی
صبا

اب تو در تک بھی نہیں ضعف سے ہم جا سکتے
وہ گئے دن کہ لگا آتے تھے چکر باہر
داغ

چکر مارنا۔ گردش کرنا۔ گھومنا۔
ستم چرخ نے مارا ہے یہ ظاہر ہو جائے
اس لئے اڑ کے مری خاک نے چکر مارا
داغ

چکر میں آنا۔ مصیبت میں پھنسنا۔ گردش میں آنا۔
آ گیا مفت کے چکر میں ازل سے ناحق
اے فلک تو مری تقدیر کے شامل ہو کر
داغ

چکر میں ڈالنا۔ (۱) مصیبت اور سختی میں مبتلا کرنا۔
(۲) ہوش بھلانا۔ حواس باختہ کرنا۔
(۳) راستہ بھلانا۔

چکرانا۔ (۱) سر گھومنا۔ سر گھمانا۔
شوق سجدہ نے گرایا پائے ساقی پہ مجھے
سر جو چکرایا تو گویا طوف میخانہ ہوا
وحشت کلکتوی

(۲) حیران و ششدر رہنا۔ ہکا بکا ہونا۔

تیری صورت دیکھ کر چکرا گئے نقاش چیں
خانۂ ارژنگ فانوس خیالی ہو گیا
بحر لکھنوی

چکرا دینا۔ پریشان کرنا۔
پتھرا دیا جلوے نے ترے چشم صنم کو
چکرا دیا جلوے نے ترے طوف حرم کو
ذوق

چمکا دینا۔ دھوکا دینا۔ ضرر پہنچانا۔
کس کس کے جلوے جو رشب وصل میں مجھ پر
چکمے دئے شوخی نے تو کی چال حیا نے
امیر مینائی

چکما کھانا۔ فریب میں آ جانا۔ دھوکا کھانا۔
میں بڑا چکمہ کھا گئی افسوس
جو ترے جُل میں آ گئی افسوس
مرزا شوق

چلّہ باندھنا۔ مراد ماننا۔ منت ماننا۔ (کسی بزرگ یا مقام مقدس میں کلاوہ اس نیت سے باندھنا کہ ہماری مراد پوری ہو گی تو اسے اتار دیں گے۔)
مو باف سرخ جعد میں اور جعد زیب قد
باندھا ہے یعنی سرو پہ چلّہ بہار نے
نکہت

چلّہ بندھنا۔ مراد کا دوڑا یا کلاوہ کسی مقام مقدس پر بندھنا۔

ٹانکے کہاں ہیں زخم دلِ نااُمید پر
چلّے بندھے ہوئے ہیں مزارِ شہید پر
میر تقی میر

چلّہ چڑھانا - (۱) کمان کو زہ کرنا - تیر کو تانت میں رکھنا -

ناز سے تان کے ابرو کو لگا تیر نگاہ
چلّہ جلد اپنی کماں پر ترے قرباں چڑھا
ذوق

(۲) چلّہ باندھنا -

بوسہ ملے کہاں کا جو ابروئے یار کی
محراب بیت کعبہ میں چلّہ چڑھاؤں میں
آتش

چلّہ کھینچنا - چالیس روز تک کوئی عمل یا وظیفہ کسی گوشے میں بیٹھ کر پڑھنا - معتکف ہونا -

مار کر مجھ کو وہ تائب ہوئے سفاکی سے
معتکف تیغ ہوئی تیر نے چلّہ کھینچا
ہجر لکھنوی

چنگھاڑ مارنا - ہاتھی یا دیو کا چیخنا - مہیب آواز نکالنا -

چوتھی کھیلنا - دولھا شادی کے چوتھے روز دُلھن کے یہاں جاتا ہے اور اپنی دُلھن اور سالیوں کو پھولوں کی چھڑیوں سبز ترکاریوں اور پھلوں سے تفریحاً مارتا ہے اور وہ بھی اس کا جواب انھیں چیزوں سے دیتی ہیں -

چوٹ بچانا - وار خالی دینا - حریف کی ضرب سے بچنا -

شتاق دردِ عشق جگر بھی ہے دل بھی ہے
کھاؤں کدھر کی چوٹ بچاؤں کدھر کی چوٹ
آتش

چوٹ کرنا - (۱) مُنھ مارنا - کاٹنا - ڈسنا -

یکایک ڈسا تیری کاکل نے دل
اِس افعی نے کیا چوٹ ناگاہ کی
داغ

(۲) طعنہ دینا - طنز کرنا -

بالفرض اس پہ چوٹ کرے آتے مدعی
خالی دے اس کے وار کو دیوے زمیں پہ ڈال
میر تقی میر

چوٹ کھانا - (۱) زخمی ہونا - ضرب کھانا -

مری طرح جو کلیجے کو ہو دبائے ہوئے
کہاں سے آئے ہو یہ دل پہ چوٹ کھائے ہوئے
شاد دہلوی

(۲) نقصان کا برداشت کرنا - تجارت میں گھاٹا سہنا -

چوچلا کرنا - (عورتوں کی زبان) نخرے بازی کرنا -

ہوش کی اپنے کچھ دوا کیجے
مجھ سے ناحق نہ چوچلا کیجے
مرزا شوق

چوڑیاں پہننا۔ عورتوں کی طرح گھر میں بیٹھے رہنا۔ نامردی اختیار کرنا۔

چوڑیاں ٹھنڈی کرنا۔ (عورتوں کی زبان) چوڑیاں توڑنا (غصّے کی حالت میں یا بیوگی کے موقع پر)

چوکڑی بھرنا۔ ہرن کا اُچھلنا کودنا۔

بھریں آہو خوشی سے چوکڑی رقصاں بگولے ہوں
بیاباں میں جو آجاؤ ابھی منگل ہو جنگل میں
اسیر

چوکڑی بھولنا۔ گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔

واہ کیا ہوش رُبا ہیں تری آنکھیں صیاد
چوکڑی کیا کہ ہرن راہ ختن بھول گئے
ناسخ

چوکی بھرنا۔ (عورتوں کی زبان) اولیاءاللہ یا شہیدوں کے مزار پر نوچندی جمعرات کو جاکر عقدہ کشائی کی مدد مانگنا۔ نیاز دلوانا۔

گر تری محفلِ عشرت میں گزرتا عاشق
چوکیاں جاکے نہ درگاہوں میں بھرتا عاشق
راحت

چوگان کھیلنا۔ گھوڑے پر بیٹھ کر گیند کھیلنا۔ پولو (Polo) کھیلنا۔

چولا بدلنا۔ (ہندو) ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا مراد آواگون ہے۔

چولیں ڈھیلی ہونا۔ زیادہ کام کرنا یا زیادہ چلنے پھرنے سے تھک کر چور ہو جانا۔

چومکھ جلانا۔ منت کا چراغ جلانا۔ صدقہ یا نیاز کا چراغ جلانا۔

چونا بھرنا۔ چونے کی قلعی کرنا۔

شب وصل صنم کا خاتمہ بالخیر ہو یارب
نہ آنکھوں پر کہیں پھر جائے چونا صبح فرقت کا
تجر لکھنوی

چونا لگانا۔ (۱) پان میں چونا لگانا۔
(۲) عورتوں میں دستور ہے کہ جب کسی کی کوئی چیز جاتی رہتی ہے تو مسجد میں جاکر چونا لگاتی ہیں تاکہ لینے والا اندھا ہو جائے۔
(۳) ذلیل و خفیف ہونا۔

باپ کے چونا لگائیں گے ضرور
دونوں لونڈے یہ موئے معمار کے
جان صاحب

چونک اُٹھنا۔ دفعتاً گھبرا کر جاگ اُٹھنا۔ سوتے سوتے اُچھل پڑنا۔ ہوشیار ہونا۔

گرچہ ترکِ آشنائی کو زمانہ ہو گیا
لیکن اب تک چونک اُٹھتے ہیں وہ میرے نام سے
جلیل

چونک پڑنا۔ دیکھو چونک اُٹھنا۔

چاہنے والے کی صورت دیکھ کر
چونک پڑتے ہیں وہ خواب ناز سے
داغ

چھاپ لگانا - مہر لگانا - ٹھپّا لگانا -

چھاپا مارنا - شبخون مارنا -

بے خبر قتل کیا شب کو صف مژگاں نے
چھپکے فوجِ بتِ بے رحم نے چھاپا مارا
بحر لکھنوی

چھاتی سے لگانا - سینے سے لگانا - گلے سے لگانا -

وفورِ اضطرابِ شوق سے شق ہو گیا سینہ
خیال آیا تھا دل میں تجھ کو چھاتی سے لگانے کا
وحشت کلکتوی

چھٹی کا دودھ یاد آنا - مصیبت پڑنا - نہایت رنج و پریشانی میں مبتلا ہونا -

جانبِ میکدہ کیا وہ ستم ایجاد آیا
میکشو! دودھ چھٹی کا تمھیں یاد آیا
اسیر

چھچھوندر چھوڑنا - آتشبازی کی چھچھوندر چھوڑنا - شگوفہ چھوڑنا - نئی بات کا اختراع کرنا -

چھڑا اُتارنا - (عورتوں کی زبان)
(۱) بارِ احسان اُتارنا -
(۲) فوراً آکر چلا جانا -

چولھے میں جھونکنا - (عورتوں کی زبان) ایک قسم کا کوسنا - بُرا چاہنا -

دی ہے صلاح یار نے چولھے میں جاکے جھونک دے
بختِ سیاہ کا مجھے شکوہ گذار دیکھ کر
شمس کلکتوی

چہرہ اُترنا - صورت کا مُرجھا جانا - پژمردگی چھانا -

مضمونِ انیس کا نہ چہرا اُترا
اُترا بھی تو کچھ بگڑ کے نقشا اُترا
نقّاش نے سو طرح کی خفت کھینچی
تصویر نہ کھینچ سکی تو چہرا اُترا
رُباعی میر انیس

چہرہ بگاڑنا - بدصورت بنا دینا - ایسا مارنا کہ شکل نہ پہچانی جاسکے -

چہرہ بگڑنا - شکل مشکل سے پہچان میں آسکے -

چیں بر جبیں نہ اے بُتِ چیں رہ غرور سے
تصویر کا ہے عیب جو چہرہ بگڑ گیا
آتش

چہرہ تمتمانا - چہرہ گرمی یا بخار سے سُرخ ہو جانا -

تمتما جاتا ہے چہرہ چاند سورج کی طرح
دم بھر اس جانِ نزاکت پر جو پڑ جاتی ہے دھوپ
ناسخ

چہرہ جُھلس جانا - دھوپ کی تیزی یا آگ سے چہرہ کا رنگ کالا پڑ جانا -

کیا پایا داغ دے کے ہمیں روسیاہ نے
وہ آہ کی کہ چہرۂ گردوں جھلس گیا
جلالؔ

چہرہ چمکنا - چہرے پر رونق اور جلال کے آثار کا پایا جانا۔

چہرۂ ساقی چمکتا ہے برنگِ آفتاب
بادۂ گلگوں شفق ہے ساغر بلور صبح
ناسخؔ

چہرہ زرد ہونا - بیماری یا افلاس سے چہرے کا زردی مائل ہونا۔

رنگ چہرے کا زرد رہتا ہے
میٹھا میٹھا سا درد رہتا ہے
نامعلوم

چُھری پھیرنا - (۱) ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ حلال کرنا۔

ذبح کرنے کو مرے پوچھتے ہو کیا تکبیر
تم چھری پھیر دو نام خُدا کا لے کر
ذوقؔ

(۲) تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا۔

چھکے چھوٹنا - حواس باختہ ہونا۔ عقل زائل ہونا۔ گھبرانا۔ (اصل میں چوسر بازوں کی اصطلاح تھی)

تختہ نردِ عشق دل کھیلا جو حسنِ یار سے
چھٹ گئے ایسے مرے چھکے کہ شیدا ہو گیا
آتشؔ

چھل کرنا - دھوکا دینا۔ عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔

چُہلیں کرنا - خوش فعلیاں کرنا۔ ٹھٹھول کرنا۔

کوئی آپس میں چُہلیں کرتی تھی
اور کوئی ٹھنڈی سانس بھرتی تھی
تلقؔ

چھو ہونا - غائب ہونا۔ رفوچکر ہونا۔ کافور ہونا۔

چیں بر جبیں کرنا - غصے سے ماتھے پر شکن ڈالنا۔ خفا ہونا۔

برہم اسے کیوں تو نے کیا چھیڑ کے پھر زلف
اے دل وہ ابھی چیں بہ جبیں ہو ہی چکا تھا
داغؔ

حائے حُطّی

ح

حاتم کی گور پر لات مارنا
یا حاتم کی قبر پر لات مارنا - (۱) حالت افلاس میں سخاوت کرنا
(۲) بخیل سے اتفاقیہ سخاوت ہو جانا۔

حاجت بر آنا - مراد پوری ہونا۔ آرزو پوری ہونا۔

حاجت رفع ہونا - (۱) کسی کی ضرورت کو پورا کرنا۔ کسی کا کام نکالنا۔
(۲) قضائے حاجت کرنا۔ پاخانہ کرنا۔

حاشیہ چڑھانا - (۱) گوٹ لگانا۔ سنجاف لگانا۔

(۲) کسی کتاب کی شرح یا تفسیر لکھنا۔
(۳) نمک مرچ لگا کر کسی بات کو بیان کرنا۔

حاضری دینا۔ (۱) وہ کھانا جو مُردے کے وارثوں کو بعد دفن میت بھیجتے ہیں

بھجواؤ گھر میں تجر کے اے جان حاضری
بھوکا تمھاری دید کا کچھ کھا کے مر گیا
تجر لکھنوی

(۲) شہدائے کربلا یا حضرت عباس رضؓ کا فاتحہ دلوانا۔

وہ اپنے کھلائیں تو حاضری دوں میں
دعا یہ مانگ کے روزہ فراق میں رکھا
تجر لکھنوی

حامی بھرنا۔ (۱) اقرار کرنا منظور کرنا۔

کیا مرے قتل پہ حامی کوئی جلاد بھرے
آہ جب دیکھ کے تجھ سا ستم ایجاد بھرے
مومن

(۲) کسی دشوار کام کے لئے کمربستہ ہونا۔

ہر اک کے آگے آہیں بھرتا ہوں اس لئے میں
لانے کے اُس کے حامی نا کوئی بھر کے اٹھے
معروف

حجاب اُٹھنا۔ پردہ اُٹھنا۔ روک نہ رہنا۔ غیرت کا جاتا رہنا۔

حجاب آنا۔ شرم آنا۔ لحاظ محسوس ہونا

کہیں کا بھی نہ رکھا تو نے مجھ کو تاب نظارا
حجاب آنے لگا مجھ کو انھیں صورت دکھانے میں
قمر صدیقی

حجاب ٹوٹنا۔ شرم دُور ہونا۔ لحاظ کھو بیٹھنا۔

گریاں کروں میں پھیرا مقصد ملے نہ میرا
جب تک حجاب تیرا پردہ نشیں نہ ٹوٹے
جرأت

حجامت بنانا۔ (۱) بال تراشنا یا ترشوانا۔
(۲) بے وقوف بنانا۔

حجامت بننا۔ لُٹ جانا۔ دُرگت بننا۔

ہر کسی کا مونڈتے تھے سر میاں حجام جی
شوخ کے کوچے میں اُن کی بھی حجامت بن گئی
نامعلوم

حجامت ہونا۔ بے عزت ہونا۔ دُرگت بننا۔

دیکھئے داڑھی کی کیا گت ہو گئی
شیخ صاحب کی حجامت ہو گئی
داغ

حُجّت تمام ہونا۔ دوسرے کے اعتراض کی گنجائش نہ رکھنا۔

بس دی پکار کے یہ صدا نور عین کو
حُجّت تمام کرنے دو بیٹا حسین کو
عشق

حال آنا۔ راگ سُن کر وجد آنا۔ رقت ہونا۔ کیفیت طاری ہونا۔

کسی کی نغمہ سرائی کا جب خیال آیا
رہے نہ ہوش میں صوفی کی طرح حال آیا
نامعلوم

حجّت ہونا ۔ بحث مباحثہ ہونا ۔
عہد سے ضد سے قسم سے قول سے تکرار سے
دل دیا اُن کو مگر جب خوب حجّت ہو چکی
داغ

حد باندھنا ۔ سرحد مقرر کرنا ۔ حد بندی کرنا
حد سے باہر ہونا ۔ بے حساب ہونا ۔
یا بڑھنا ۔ بکثرت ہونا ۔
جُرم میرے حد سے باہر ہوں تو ہوں
بخشش اس سے بڑھ کے ہے غفّار کی
امیر مینائی

حد سے گذرنا ۔ بہت زیادہ ہو جانا ۔
عشرت قطرہ ہے دریا میں فنا ہو جانا
درد کا حد سے گزرنا ہے دوا ہو جانا
غالب

حد کرنا ۔ ایسی بات کرنی یا ایسا کام کرنا کہ اس سے آگے ناممکن ہو ۔

حد نہ رہنا یا حد ہو جانا ۔ } انتہا نہ رہنا ۔
نالہ فلک ہم سے گزرا ہے
کچھ حد نہ رہی ہے مرے الم کی
مومن

حدیث سمجھنا ۔ کسی بات کا دل سے یقین کرنا
ساقی حدیث اِس کو سمجھتے ہیں تیرے مست
پیرِ مغاں کے مُنھ سے جو ارشاد ہو گیا
آتش

حرف آنا ۔ الزام آنا ۔ عیب لگنا ۔ داغ لگنا ۔
حرف آئے گا ترے کرمِ دل نواز پر
مایوس جائیں گے جو تری انجمن سے ہم
وحشت کلکتوی

حرف بنانا ۔ (۱) حرفوں کو درست کرنا ۔
(۲) نستعلیق لکھنا ۔
(۳) جعل کرنا ۔ خط میں خط ملانا ۔

حرف دبنا ۔ شعر میں کسی حرف کا تقطیع سے گرنا ۔
چُست بندش ہو نہ ہو سُست، یہی خوبی ہے
وہ فصاحت سے گرا شعر میں جو حرف دبا
داغ

حرف زن ہونا ۔ (۱) کچھ کہنا ۔
بھرے ہوئے دُر فشاں لب گفتار
اس طرح حرف زن ہوئی وہ نگار
مرزا رسوا
(۲) معترض ہونا ۔ نکتہ چینی کرنا ۔
کمال تنگ دہانی میں نازنینوں کے
جو حرف زن ہوں یہ کیا منھ میں نکتہ چینوں کے
شاد دہلوی

حرف لانا ۔ (۱) الزام لگانا ۔

(۲) مُدعا بیان کرنا۔

تو وہ فیّاض ہے بے مانگے دیا تو نے ہمیں
حرفِ مطلب کو زباں پر بھی نہ لانے پائے
سحر لکھنوی

حساب پاک کرنا۔ حساب بے باق کرنا۔
حساب چکانا۔

سب باتوں سے کی توبہ نہیں کچھ مدِ غم پرسش
بے باق کیا پاک کیا ہم نے حساب آج
داغ

حساب پاک ہونا۔ حساب بے باق ہونا۔

صرف بہائے مے ہوئے آلاتِ میکشی
تھے یہی دو حساب سو یوں پاک ہو گئے
غالب

حساب دینا۔ حساب سمجھانا۔ حساب
سپرد کرنا۔

ایک ایک قطرے کا مجھے دینا پڑا حساب
خونِ جگر ودیعتِ مژگانِ یار تھا
غالب

حسرت برسنا۔ آثارِ حسرت و افسوس کا
یا ٹپکنا نمایاں ہونا۔

سرِ راہِ عدم گورِ غریباں طرفہ بستی ہے
کہیں غربت برستی ہے کہیں حسرت برستی ہے
امیر مینائی

تری محفل میں رو دیتے ہیں صورت دیکھ کر دشمن
عجب حسرت ٹپکتی ہے ہمارے دیدۂ تر سے
جلال

حسرت نکالنا۔ ارمان نکالنا۔ شوق پورا کرنا۔

دیکھا تھا نظر بھر کے نکالی گئیں آنکھیں
خوب اس نے مری حسرتِ دیدار نکالی
جلال

حشر برپا کرنا۔ کہرام مچانا۔ آفت ڈھانا۔
حشر برپا ہونا۔ (لازم)

صور تھی منقارِ مرغِ صبح، پہلو سے مرے
وہ قیامت قد جو اُٹھا حشر برپا ہو گیا
مومن

حصّے میں آنا۔ قبضے میں آنا۔

دماغ اپنا بھی اے گُلبدن معطر ہے
صبا ہی کے نہیں حصّے میں آئی بو تیری
آتش

حظ اُٹھانا۔ مزے لینا۔ لطف اندوز ہونا۔

حظ اُٹھاؤ ابھی جوانی کے
کچھ مزے دیکھو زندگانی کے
مومن

حق ادا کرنا۔ (۱) فرض پورا کرنا۔
(۲) نوکری یا خدمت یا کوئی کام
بجا لانا۔

حق ادا ہونا۔ جس کام کو جس طرح ہونا
چاہئے اسی طرح ہونا۔

جان دی، دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا
غالب

حلال کرنا۔ (۱) ذبح کرنا۔ شریعت کے موافق چھری پھیرنا۔
(۲) عورتوں کی زبان) کاٹنا۔ قتل کرنا۔ مارنا۔
(۳) مباح کرنا۔

گر محتسب کو خون ہمارا کیا حلال
یارب بھلا شراب تو ہم پر حلال ہو
ناسخ

حلف اٹھانا۔ قسم کھانا۔ قرآن اٹھانا۔

خائے معجمہ
خ

خار کھانا۔ (عورتوں کی زبان) حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ دشمنی کرنا۔

تجھے ملے گلِ عارض دتازہ وشاداب
کہ خار کھاتے ہیں جن سے پری رخانِ چمن
رشک لکھنوی

خار ہونا۔ (۱) ناگوار معلوم ہونا۔ برا معلوم ہونا۔
(۲) حسد ہونا۔ رشک ہونا۔ جلن ہونا

چمن میں جب جرے ہمراہ وہ نگار ہوا
گلوں کو داغ ہوا بلبلوں کو خار ہوا
صبا

خاطر جمع رکھنا۔ اطمینان رکھنا۔

باغباں اپنے گل و میوہ سے رکھ خاطر جمع
میں تو مشتاق چمن میں ہوں چمن آرا کا
ناسخ

خاطر جمع ہونا۔ مطمئن ہونا۔ تسلی ہونا۔

کیوں نہ ہو بے التفاتی اسکی خاطر جمع ہے
جانتا ہے محو پرسشہائے پنہانی مجھے
غالب

خاطر کرنا۔ (۱) تعظیم و تکریم کرنا۔
(۲) آؤ بھگت کرنا۔ مدارات کرنا۔

اتنی فرصت ہمیں دے اے کششِ دستِ جنوں
تھم کے دو چار گھڑی خاطرِ صیاد کریں
امیر مینائی

خاطر میں نہ لانا۔ توجہ نہ کرنا۔ خیال نہ کرنا۔

خاطر میں ہزاروں کو نہ لانے کے تصدق
رخسار سے زلفوں کو ہٹانے کے تصدق
عشق

خاک اڑانا۔ مارا مارا پھرنا۔ میت کے سوگ کے لئے بھی مستعمل ہے۔

ہر قبر پر اڑائے علی الاتصال خاک
سمجھے جو آدمی کہ ہے میرا مآل خاک
آتش

خاک برسنا۔ بے رونقی ہونا۔

خاکساران محبت کے جہاں مدفن ہیں
ابر رحمت کے عوض خاک برستی ہے وہاں
رند

خاک پھانکنا ۔ (۱) اول معلوم (۲) آوارہ پھرنا ۔ (۳) جھوٹ بولنا ۔

خاک چھاننا ۔ (۱) خوب ڈھونڈھنا ۔ نہایت تلاش کرنا ۔ تجسس کرنا ۔

اے مصحفی میں بیٹھا ایخاک کیوں نہ چھانوں
دل سا عقیق میں نے اس کی گلی میں کھویا
مصحفی

(۲) آوارہ پھرنا ۔ سرگرداں پھرنا ۔

کوئے جاناں سے نہ لے جاؤ میری خاک کو
خاک چھانے گی پھرا ے باد صبا میرے لئے
وحشت کلکتوی

خاک ڈالنا ۔ (۱) چھپانا ۔ عیب پوشی کرنا ۔ مخفی کرنا ۔

کیا تعجب ہے چھپائے جو کفن عیبوں کو
خاک شاید مرے اعمال پہ مدفن ڈالے
جلال

(۲) فکر نہ کرنا ۔ توجہ نہ کرنا ۔

پچھتا رہے ہیں خون مرا کر کے کیوں حضور
اب خاک اس پہ ڈالئے جو کچھ ہوا ہوا
امیر مینائی

(۳) لعنت بھیجنا ۔ ترک کرنا ۔ باز آنا ۔

خاک کیا ڈالتے وہ تذکرۂ دشمن پر
پنچے گردن میں کبھی شرم سے ڈالے نہ گئے
داغ

خاک میں ملانا ۔ برباد کرنا ۔ نام ونشان مٹا دینا ۔

اس چشم شرمگیں سے اُمید نگاہ تھی
جب کی نگاہ خاک میں مجھ کو ملا دیا
قمر صدیقی

خاک میں ملنا ۔ بے نام ونشان ہونا ۔ برباد ہونا ۔

خاکساری اس کو کہتے ہیں کہ مانند غبار
میں ترے کوچے میں ظالم خاک میں مل کر اُٹھا
شمس کلکتوی

خاک ہونا ۔ گل کر مٹی ہو جانا ۔ بوسیدہ ہو جانا ۔

ہم نے مانا کہ تغافل نہ کرو گے لیکن
خاک ہو جائیں گے ہم تم کو خبر ہونے تک
غالب

خاکہ اُتارنا ۔ کچا نقشہ کھینچنا ۔ مسودہ تیار کرنا ۔ حدود وغیرہ کے خطوط کا نشان ڈالنا ۔

خاکہ اُڑانا ۔ (۱) کسی کی روش اور انداز اپنے میں پیدا کرنا ۔

تیری تصویر کا بہانہ ہے
تیرا خاکہ بہت اُڑانا ہے
وزیر لکھنوی

(۲) رُسوا کرنا ۔ بدنام کرنا ۔ مضحکہ اُڑانا ۔

خاکہ اُڑنا ۔ (لازم)

کھینچا نقشہ جو نقاش ازل سے روئے زیبا کا
اُڑا پھر خوب خاکہ، خاکۂ تصویر لیلیٰ کا

خاکہ بنانا یا کرنا۔ مسودہ تیار کرنا۔ کچا نقشہ کھینچنا۔

نہ اُس کی زُلف کا خاکہ بھی کر سکا مانی
ہر ایک بال میں کیا کیا نہ شاخسانہ ہوا
آتش

خبر اُڑانا۔ افواہ پھیلانا۔ غلط بات مشہور کر دینا۔

خبر اُڑنا۔ جھوٹی بات کا شہرہ پانا۔ افواہ پھیلنا۔

ڈر ہے یہ خبر اُڑ کے نہ صیاد کو پہنچے
اچھا نہیں چرچا مِری بے بال و پری کا
امیر مینائی

خبر گرم ہونا۔ کسی بات کا مشہور ہونا۔ ہر ایک کی زبان پر ہونا۔

ہے خبر اُن کے گرم آنے کی
آج ہی گھر میں بوریا نہ ہوا
غالب

خبر لینا۔ (۱) دستگیری کرنا۔ مدد کرنا۔ خبر گیر ہونا۔

غش جو آجائے گا کس طرح میں دیکھوں گا جمال
لیجئے جلد خبر بے خبری آئی ہے
امیر مینائی

(۲) پوچھنا۔ مزاج پرسی کرنا۔ عیادت کرنا۔

خبر اک دن نہ لی، پوچھا نہ حال اپنے فقیروں کا
وہ شاہِ حسن ہم نے بادشاہِ بے خبر دیکھا
آتش

(۳) نظر رکھنا۔ نگرانی کرنا۔ حفاظت کرنا

اب ہے فقط تمھارے حوالے یہ گھر بہن
بچوں کی میرے لیجیو ہر دم خبر بہن
عشق

(۴) زجر و توبیخ کرنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ سرزنش کرنا۔

جناب شیخ اکثر دون کی لیتے ہیں میز پہ
مگر اب کوئی رند آکر خبر حضرت کی لیتا ہے
داغ

(۵) حملہ کرنا۔ وار کرنا۔

شکار تیر نظر دل ہوا جگر نہ ہوا
یہ بچ رہا ہے ذرا اس کی بھی خبر لینا
داغ

ختم کرنا۔ (۱) انجام کو پہنچانا۔ (۲) قرآن شریف کو تمام کرنا۔

ختم ہونا۔ (۱) پورے قرآن مجید کو پڑھ کر ختم کرنے کی رسم۔
(۲) کسی عیب یا ہنر میں منفرد ہونا۔

ہوئی ہے خالِ رُخِ یار پر ملاحت ختم
نمک یہ حُسن کو زنگی نے حال خال دیا
آتش

خدا پر چھوڑنا۔ خدائے تعالیٰ پر توکل کرنا۔

احسان ناخُدا کے اُٹھائے بلا مِری
کشتی خُدا پہ چھوڑ دوں لنگر کو توڑ دوں
ذوق

خُدا خُدا کرنا۔ (۱) خُدا کا نام لینا۔ عبادت کرنا۔

غرور کرنے لگے زہد اور عبادت پر
خودی سما گئی آخر خُدا خُدا کرتے
نامعلوم

(۲) توبہ کرنا۔ باز آنا۔ اجتناب کرنا۔

نہ کور باطن ہو اے برہمن ذرا تو چشمِ تمیز وا کر
خُدا کا بندہ بتوں کو سجدہ، خدا خدا کر خُدا خُدا کر
امیر مینائی

(۳) (کر کے کے ساتھ) دشواری اور دقت کے ساتھ کسی کام کا پورا ہونا۔

بتکدے میں چلا ہے پھر نسّاخ
ڈرتے ڈرتے خُدا خُدا کر کے
عبدالغفور نسّاخ

خُدا سے ڈرنا۔ اپنی شامت آپ لانا۔ مشیت ایزدی کے خلاف جانا۔

قسمت اُس بُت سے جا لڑی اپنی
دیکھو احمق خُدا سے لڑتی ہے
ذوق

خُدا سے لو لگانا۔ ہمہ تن خُدا کی طرف متوجہ ہو جانا۔

خضاب لگانا۔ وسمہ لگانا۔ بالوں کو سیاہ کرنا۔

خط آنا۔ سبزہ آغاز ہونا۔ رخسار پر داڑھی کا نمودار ہونا۔

حُسن تھا اُس کا عجب عالم فریب
خط کے آنے پر بھی اک عالم رہا
میر تقی میر

خط بنانا۔ حجامت بنانا۔ رُخسار کے بال لینا۔

روز تیرا خط بنا کر قتل کرتا ہے ہمیں
کیا ہماری جان کا جلاد یہ حجام ہے
ناسخ

خط کھینچنا۔ قلم زد کرنا۔

لے کے دُشمن سے خطِ تقدیر کھینچ
یہ حصار اے دل پئے تقریر کھینچ
داغ

خفت اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ خجالت اُٹھانا۔ منفعل ہونا۔

کس قدر اعمال سے خفت اُٹھائی بعد مرگ
کیا عجب ترتا پھرے ہے سنگ مدفن آب میں
تیرتا ناسخ

خلش نکالنا۔ کینہ نکالنا۔

پیاسا تھا ہر اک عاشق مژگاں کے لہو کا
کب کی خلش اے وادیٔ پُر خار نکالی
جلال

خلل آنا یا پڑنا۔ فتور پڑنا۔ فرق آنا۔

رخنہ پڑنا۔

دو گھڑی کی جو ملاقات تھی وہ بھی موقوف
ایسا پڑتا تھا خلل یار کے اوقات میں کیا
آتش

خم ٹھوکنا۔ بازو پر اس طرح ہاتھ مارنا کہ حریف جان لے کہ اب کشتی کو تیار ہے۔ کنایۃً مقابلہ کرنا۔

اُترے مرزا اکھاڑے میں اُس دم
ہو گیا سامنے وہ ٹھونک کے خم
سودا

خمیازہ بھگتنا۔ نقصان اُٹھانا۔ تاوان بھرنا۔ رنج و تکلیف اُٹھانا۔

خمیر اُٹھنا۔ جوش پیدا کرنا۔ خمیر تیار ہونا۔ (خمیری آٹے کی روٹی پکانے کے قابل ہونی)

کمال مُنھ کا نوالہ نہیں ہے یہ نعمت
خمیر چینی کا بارہ برس میں اُٹھتا ہے
میر یار علی

خوف کھانا۔ ڈر جانا۔

دل ظاہری عتاب سے کیا خوف کھا گیا
دھمکی میں آگیا تری بھبکی میں آگیا
داغ

خون ہونا۔ قتل ہونا۔ جان سے جانا۔

نہ مل سکا تری شمشیر سے گلو میرا
یہی ہوا کہ ہوا خون آرزو میرا
وحشت کلکتوی

خیال باندھنا۔ وہم پکانا۔ تصور باندھنا۔ منصوبہ باندھنا۔

خیال بندھنا۔ (لازم)

بندھا رہے کمر یار کا خیال دلا
نہ شل دُرِ نجف ہو یہ بال بال جُدا
ناسخ

خیال رکھنا۔ یاد رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ لحاظ رکھنا۔

خیر مانگنا۔ سلامتی چاہنا۔ بھلائی چاہنا۔ امن چاہنا۔

اللہ رے پھڑکنا اسیرانِ تازہ کا
صیاد خیر مانگتا ہے اپنے دام کی
آتش

خیر منانا۔ (دیکھو خیر مانگنا)

چمن میں آتشِ گل نے لگائی آگ ایسی
منا رہا ہوں میں خیر اپنے آشیانے کی
بیخود کلکتوی

دال مہملہ

د

داب دینا۔ (۱) دفن کر دینا۔ چھپا دینا۔ گاڑ دینا۔

(۲) جسم یا عضو کا درد نکالنا۔

اسد خوشی سے مرے ہاتھ پاؤں پھول گئے
کہا جو اس نے ذرا میرے پاؤں داب تو دے
غالب

داب لینا ۔ (۱) مغلوب کرنا ۔ زیر کرنا ۔
(۲) غصب کرنا ۔ مال مار لینا ۔

داد پانا ۔ انصاف کو پہنچنا ۔ تعریف کا مستحق ہونا ۔ تحسین حاصل کرنا ۔

جو ہیں اہلِ سخن اُن سے سخن کی داد پاتا ہوں
اثر کرتا ہوں فنِ شعر میں تقلید وحشت کی
اثر صدیقی

داد چاہنا ۔ تحسین چاہنا ۔ تعریف چاہنا

زباں پر تا سخن ہو اور سخن میں معنیٔ رنگیں
سخن تا داد چاہے اور تا اہلِ سخن تحسیں
ذوق

داد دینا ۔ (۱) انصاف کرنا ۔ عدل کرنا ۔

دے چکے داد تم محبت کی
ہو چکا تم سے فیصلہ دل کا
شمس کلکتوی

(۲) کسی ہنر یا کمال کی تعریف کرنا ۔

یہ کہہ کر داد دی ظالم نے میری چشمِ گریاں کی
تری آنکھیں بڑی مشتاق ہیں آنسو بہانے میں
وحشت کلکتوی

داد لینا ۔ (۱) انصاف چاہنا ۔
(۲) اپنے ہنر یا کمال کی تعریف چاہنا

حیا نے دی نہ مجھے گو کلام کی رخصت
تری نظر سے محبت کی داد لی میں نے
وحشت کلکتوی

داغ اُٹھانا ۔ صدمۂ عظیم برداشت کرنا ۔

نشانہ تیرِ تہمت کا ہے میرا اخترِ طالع
اُٹھاؤں داغ میں تو آسماں سمجھے کہ زر پایا
آتش

داغ دینا ۔ (۱) کسی چیز کو گرم کرکے نشان ڈالنا ۔ داغنا ۔
(۲) رنج دینا ۔ صدمہ دینا ۔ داغِ مفارقت دینا ۔

سب جانے والے داغ ہمیں دے کے جا چکے
قسمت میں تھے جو رنج اُٹھانے اُٹھا چکے
عشق

داغ کھانا ۔ صدمہ اُٹھانا ۔ رنج سہنا ۔

نعمتِ عشق بھی ممکن نہیں بے فضلِ خُدا
شکر کرتا ہوں اگر داغ بھی کھاتا ہوں میں
آتش

داغ لگانا ۔ عیب لگانا ۔ بہتان لگانا ۔ بدنام کرنا ۔

لالہ رُو کہہ کر لگاتے ہیں گُل انداموں کو داغ
روزِ محشر شاعروں کا پوست کھینچا جائیگا
آتش

داغ لگنا ۔ (۱) طعام کا جل جانا ۔ پتیلی میں داغ آجانا ۔
(۲) عیب لگنا ۔ دھبہ لگنا ۔ بدنامی آنا ۔

برہنہ آیا تھا یاں عدم سے برہنہ یاں سے چلا عدم کو
نہ بوئے کافور میں نے سونگھی، نہ داغ مجھکو لگا کفن کا
آتش

داغ مٹنا ۔ (۱) دھبّے کا دور ہونا۔ ختم ہونا۔

(۲) رنج و الم کا زائل ہونا۔

دل سے کسی طرح نہ مٹے گا قمر کا داغ
باقی رہے گا میرے جگر میں جگر کا داغ
وحشت کلکتوی

دال میں کالا ہونا ۔ قباحت یا اندیشہ ہونا۔ گمان گزرنا۔ شبہ گزرنا۔

مُنھ پر بکھرے بال ہیں سب، اور ٹوٹا کان میں بالا ہے
ہم نے تو معلوم کیا کچھ دال میں کالا کالا ہے
جرأت

دال نہ گلنا ۔ دخل نہ پانا۔ کامیاب نہ ہونا۔ بامراد نہ ہونا

گلنے کی دال یاں نہیں بس خشکہ کھائیے
اے شیخ صاحب آپ نہ شیخی بگھاریئے
انشا

دام بچھانا ۔ شکار کو پھانسنے کے لئے جال بچھانا۔

آگہی دامِ شنیدن جس قدر چاہے بچھائے
مدعا عنقا ہے اپنے عالمِ تقریر کا
غالب

دامن بچانا ۔ بے لوث رہنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ سلامت روی اختیار کرنا۔

اپنے دامن کو بچا کر جائیو
برق میرے وادیٔ پُر خار سے
ذوق

دامن پکڑنا ۔ (۱) معترض ہونا۔ متقاضی ہونا۔ روکنا۔

ہم سے بھاگا ہے وہ گل دامن پکڑ لینا ذرا
کہتے ہیں ہم ناتواں ہر ایک خارِ راہ سے
ناسخ

(۲) سہارا لینا۔ کسی کی پناہ میں آنا۔

نہ پکڑیں دامنِ الیاس گر دابِ بلا میں ہم
کہ بد تر ڈوب کر مرنے سے جینا ہے سہارے کا
ذوق

دامنگیر ہونا ۔ دعویٰ کرنا۔ دعوے دار ہونا۔ مدعی ہونا۔ دادخواہ ہونا۔

ہو نہ دامنگیر کوئی جان کر قاتل تجھے
تو کبھی رو دتا چل جنازے کو ہمارے دیکھ کر

دانت بنانا ۔ ہڈی یا سیپ کے مصنوعی **یا بنوانا** ۔ دانت لگانا یا لگوانا۔

دانت کھٹے کرنا ۔ ہمت توڑنا۔ عاجز کرنا۔

کھٹے کیے ہیں دانت رقیبوں کے لاکھ بار
حاضر جواب ہوں میں کبھی چوکتا نہیں
عاشق

دانت کھٹے ہونا ۔ جی چھوٹ جانا۔ ہمت ہار جانا۔

گالیاں جب لبِ شیریں سے سنائے تجھ کو
دانت کھٹے ہوں ترے بات نہ آئے تجھ کو
مومن

دانت لگانا ۔ (۱) دانت کاٹنا۔ بچے کا

منہ مارنا۔

(۲) رغبت کرنا۔ کسی چیز کی خواہش کرنا۔

دانتوں میں انگلی دبانا۔ حیرت افسوس اور حسرت ظاہر کرنا۔

رہی کوئی انگلی کو دانتوں میں داب
کسی نے کہا گھر ہوا یہ خراب
میر حسن

دانہ پانی اُٹھنا۔ رزق کا ختم ہو جانا۔ کسی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا یا ہونا۔

تیرا وحشی تھا جو مجنوں کی نشانی اُٹھ گیا
دشت غم سے آج اُس کا دانہ پانی اُٹھ گیا
قمر

دانہ دینا یا ڈالنا۔ دانہ بکھیرنا۔ کبوتروں کو دانہ کھِلانا۔

آنسو بہا رہا ہوں خطِ یار پڑھ کے میں
یوں دانہ ڈالتا ہوں کبوتر کے روبرو
داغ

داؤں پہ لگانا۔ (۱) داؤں کے ذریعے کسی پر قابض ہو جانا۔

(۲) جوئے میں شرط پر رکھنا۔

وہ چال تم چلے کہ دیا بُرد سارا گھر
اب باقی میں ہوں داؤں پہ مجھ کو لگائیے
جان صاحب

داؤں میں آنا۔ (۱) داؤں میں پھنس جانا۔

(۲) فریب سے قابو میں آجانا۔

آتا نہیں ہے وہ تو کسی ڈھب سے داؤں میں
بنتی نہیں ہے ملنے کی اس سے کوئی طرح
مومن

پھنس گئے اُس کے داؤں میں آخر
غیر کا پیچ اُن پہ چل ہی گیا
داغ

درد سر لینا (۱) عذاب سر لینا۔ پاپ **یا مول لینا** خریدنا۔

(۲) کسی کام کی انجام دہی کی تکلیف برداشت کرنا۔

محبت کوڑیوں کے ہو اگر مول
بنی آدم نہ لے یہ درد سر مول
آتش

درگذر کرنا۔ اغماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ معاف کرنا۔

درگذر کیجیے شفقت کی قسم دیتا ہوں
اپنی مظلومی و عزت کی قسم دیتا ہوں
عشق

درود بھیجنا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرنا۔

دُرّہ لگانا۔ تازیانہ لگانا۔ کوڑے مارنا۔

دست آنا۔ پیٹ چلنا۔ اسہال آنا۔

دست بردار ہونا۔ چھوڑ دینا۔ تیاگ دینا۔ ہاتھ اُٹھانا۔

دست و گریباں ہونا - گتھ جانا - چمٹ جانا - لڑنا -

عادتِ جامہ دری حشر میں بھی کام آئی
جیب سے ہاتھ مرا دست و گریباں نکلا

دستک دینا - کنڈی کھڑکھڑانا -

درِ جلاد پہ دی جا کے جو دستک میں نے
موت بولی کہ ٹھہر جا ابھی آرام میں ہیں

سودا

دُعا دینا - خدائے تعالیٰ سے کسی کے واسطے بھلائی چاہنا -

نہ لُٹتا رات کو گر دن کو کیونکر بے خبر سوتا
رہا کھٹکا نہ چوری کا دُعا دیتا ہوں رہزن کو

غالب

دُعا کرنا یا مانگنا - التجا کرنا - مراد مانگنا -

نہ ہو مایوس کوئی، ہے درِ رحمت کُھلا ہر دم
اجابت آئی استقبال کو جب کی دُعا میں نے

وحشت کلکتوی

گرمیوں میں جو پریشان ہوئے ہم بادہ پرست
مانگی سر کھول کے ساقی نے دُعا سادن کی

صبا لکھنوی

دل اُٹھانا - قطع تعلق کرنا - دل نہ لگانا -

کبھی جو دل کو اُٹھایا قدم اُٹھا نہ سکا
غرض میں کوچۂ جاناں سے اُٹھ کے جا نہ سکا

وحشت کلکتوی

دل آنا - عاشق ہونا - مبتلا ہونا - مفتون ہونا -

اُس پری رُخسار پر دل آ گیا
جلوۂ پنہاں نظر میں چھا گیا

مومن

دل باغ باغ ہونا - نہایت دل خوش ہونا - شاد شاد ہونا -

سوزِ ہجراں سے داغ داغ ہے کون
آج دل باغ باغ ہے کس کا

ناسخ

دل بُجھنا - افسردہ خاطر ہونا - پژمردہ ہونا -

شام ہی سے بُجھا سا رہتا ہے
دل ہوا ہے چراغ مفلس کا

میر تقی میر

دل بڑھانا - (۱) ہمت بڑھانا - دلیر کرنا -

تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے
دل کو قاتل سے بڑھانا ہم سے کوئی سیکھ جائے

ذوق

(۲) شاباشی دینا - بڑھاوا دینا -

گھٹانا حوصلے کا حضرتِ ناصح کو آتا ہے
کدھر وہ لوگ ہیں جو عاشقوں کا دل بڑھاتے ہیں

نامعلوم

دل بھاری کرنا - رنجیدہ ہونا مغموم ہونا -

کیوں نصیبِ دُشمناں دل اپنا وہ بھاری کریں
دوستوں پر شوق سے مشقِ جفا کاری کریں

وحشت کلکتوی

دل بہلانا ۔ جی خوش کرنا۔
دل کے بہلانے کو تیری یاد سے کھیلا کئے
ہم ہیں اس کے معترف اتنی خطا ہم سے ہوئی
قمر صدیقی

دل بیٹھنا ۔ دل میں حزن و یاس کی
کیفیت کا پیدا ہونا۔
نظر میں رقص کرتے ہیں ستارے شام سے پہلے
یوں ہی دل بیٹھا جاتا ہے کسی کہرام سے پہلے
قمر صدیقی

دل ٹوٹنا ۔ نا اُمید ہونا۔ شکستہ خاطر ہونا۔
تیرے فریب غمزہ کے قربان جائیے
دل ٹوٹتا نہیں ترے اُمید وار کا
وحشت کلکتوی

دل جلانا ۔ (عورتوں کی زبان) پریشان
کرنا۔ اذیت دینا۔
بُلا کر بزم میں وہ عاشقوں کا دل جلاتے ہیں
عجب ترکیب ہے یہ رونق محفل بڑھانے کی
بیخود کلکتوی

دل دُکھانا ۔ رنج دینا۔ صدمہ پہنچانا۔
کہیں نہ اب وہ تغافل سے مجھ کو تنگ کرے
جفا و جور سے تو دل مرا دکھا نہ سکا
وحشت کلکتوی

دل دینا ۔ عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔
فریفتہ ہونا۔
دل دے کے آگیا ترے قابو میں اے صنم
میں اپنے اختیار سے مجبور ہو گیا
ناسخ

دل لگانا ۔ (۱) عشق کرنا۔ محبت کرنا۔
تعلق خاطر کرنا۔
دل لگایا ہے کہیں نام خُدا تو نے بھی
ورنہ کیوں آتے ہیں اے بُت تجھے اشعار پسند
ناسخ

(۲) مصروف ہونا۔ مشغول ہونا۔
موقوف کر و اب فکر سخن وحشت نہ کرو اب ذکر سخن
جو کام کہ بے حاصل ٹھہرا دل اس میں لگانا مشکل ہے
وحشت کلکتوی

دلگی کرنا ۔ ہنسی کرنا۔ مذاق کرنا۔
بچا سکو گے نہ تم اپنے دل کو دل سے مرے
لگا کے دل تو نہیں کی ہے دلگی میں نے
وحشت کلکتوی

دل میں گھر کرنا یا جگہ کرنا ۔ خصوصیت پیدا کرنا۔
قریب ہونا۔
یارب سپہر اتنی تو اب درگزر کرے
یہ خانماں خراب کسی دل میں گھر کرے
میر درد

دل میں سمانا ۔ کسی بات یا چیز کا دل
میں جم جانا۔
مشتاق جمال یار نہیں محروم کہ وہ پردے سے بھی
آنکھوں میں چھایا جاتا ہے اور دل میں سمایا جاتا ہے
بیخود کلکتوی

دم بھرنا - محبت کا دعویٰ کرنا - کسی کو ہر وقت یاد کرنا -

مرے دم میں ہے دم جبتک یہی میری تمنا ہے
کہ دم بھرتا ہوں میں اپنے آقا اپنے سرور کا
وحشت کلکتوی

دم پھولنا - سانس چڑھنا - سانس نہ سمانا -

دم توڑنا - سانس اکھڑنا - جان دینا - مرنا -

آپ اگر قول و قسم توڑتے ہیں
ہم بھی اب لیجیے دم توڑتے ہیں
شمس کلکتوی

دم ٹوٹنا - (۱) پیراک کا حبس دم پہ قادر نہ ہونا

ہائے جب بحرِ محبت میں دم اپنا ٹوٹا
تب مقابل ہوئی تقدیر بُری پانی کی
جرأت

(۲) انتقال کرنا - وفات پانا -

دم دینا - (۱) فریب دینا - دھوکا دینا

وعدہ کرنے کو وہ تیار تھے سچّے دل سے
میں نے کمبخت یہ جانا مجھے دم دیتے ہیں
داغ

(۲) مرجانا - جان دینا -

مجھ سے وہ کہتے ہیں پروانوں کو دیکھا تو نے
دیکھ یوں جلتے ہیں اس طرح سے دم دیتے ہیں
داغ

(۳) عاشق ہونا - مفتون ہونا - فدا ہونا -

تو وفا کرتی جو اے عمر رواں کیا ہوتا
بیوفائی پہ تری سیکڑوں دم دیتے ہیں
داغ

(۴) پلاؤ یا چاول کو بھاپ پر چھوڑنا -

دم رُکنا - (۱) سانس کا منقبض ہونا یا گرفتہ ہونا - ضیق النفس کا عارضہ ہونا -

درد دل کی اب یہ شدت ہے کہ آہ
دم رُکا جاتا ہے جی کیا کیجیے
جرأت

(۲) دل گھبرانا - عاجز آنا - تنگ آنا

یاں سے کیا دُنیا سے اُٹھ جاؤں اگر کہتے ہیں آپ
رُک گیا میرا بھی دم کیوں اس قدر کہتے ہیں آپ
مومن

دم سادھنا - حبس دم کرنا - سکوت اختیار کرنا -

وہ غافل رہے یہ بڑی بات ہے
بس اب سادھ لو دم یہی گھات ہے
شوق قدوائی

دم کرنا - پھونکنا - جھاڑنا - افسوں یا منتر یا دُعا یا کوئی اسم پڑھ کر پھونکنا -

معجزے سے میں جیا پر راست کہئے یا مسیح
نام کسکا لے کے مجھ پر آپ نے دم کر دیا
ناسخ

دم گھٹنا۔ سانس رکنا۔ انقباض نفس ہونا۔

زلفیں رہیں جو یار کی برہم تمام شب
گھٹتا رہا دھوئیں سے مرا دم تمام شب
تجر لکھنوی

دم لگانا۔ کش کھینچنا۔ حقہ پینا۔ چرس اڑانا۔

گر انجمن میں سلفہ کشوں کی یہ آئی ہے
ٹھہرے ذرا چلم کا کوئی دم لگائے شمع
شعور

دم لینا۔ توقف کرنا۔ آرام کرنا۔

دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز
پھر ترا وقت سفر یاد آیا
غالب

دم مارنا۔ بولنا۔ بات کرنا۔

ہم جور چشم یار سے دم مارتے نہیں
یعنی روا ہے کب دل بیمار توڑئے
ناسخ

دم نکلنا۔ (۱) جان دینا۔ جان فنا ہونا۔

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے
غالب

(۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔

محبت میں نہیں ہے فرق جینے اور مرنے کا
اسی پر جان دیتا ہوں کہ جس کافر پہ دم نکلے
غالب

دماغ چاٹنا۔ بک بک کرنا۔ بکواس یا کھانا۔ کرنا۔

جو تیری سنئے، ہے یہ کس کا دماغ
نہ بک بک سے ناصح مرا کھا دماغ
شاد لکھنوی

دماغ کرنا۔ غرور کرنا۔

دماغ ہونا۔ (لازم) مغرور ہونا

ایسی کیا بو سما گئی تم کو
ہم سے جو اس قدر دماغ ہوا
داغ

دن پھرنا۔ نصیبا جاگنا۔ ایام نیک و سعید کا آنا۔

جی میں جی آئے گر آجائے ملاقات کو تو
دن پھریں میرے اگر تاں پھرے رات کو تو
مغفور

دن کاٹنا۔ مصیبت سے بسر کرنا۔

دن کٹنا۔ (لازم)

دن بھی اب کٹنے لگے ہیں اپنے حزن و یاس میں
دن تو راتیں کاٹتے ہی تھے، بڑی مشکل سے ہم
قمر صدیقی

دن گننا۔ انتظار کرنا۔ شدت سے منتظر رہنا۔

وصل کی شب اور اتنی مختصر
دن گنے جاتے تھے جس دن کے لئے
امیر مینائی

دنگ رہنا یا ہونا - متعجب رہنا یا ہونا - ہکا بکا رہنا یا ہونا -

دو چار ہونا - بالمقابل ہونا - آمنے سامنے ہونا -

حیرت کی ہے قسم کہ ہیں سرتا سر آئینہ
ہو کر دو چار اس بت آئینہ رو سے ہم
وحشت کلکتوی

دونوں وقت ملنا - سورج ڈوبنا - آفتاب چھپنا - شام ہونا -

ع چلئے اب دونوں وقت ملتے ہیں

دِوالا نکلنا - تجارت میں مطلق نقصان ہونا - ادائے قرض کی سکت نہ رکھنا -

داغ بر دل جو ترا چاہنے والا نکلا
تو چراغانِ دِوالی کا دِوالا نکلا
جرات

دور کرنا - خارج کرنا - نکال دینا - ہٹا دینا -

جو شکوۂ دلِ نالاں حضور کرتے ہیں
ہم اس فساد کو پہلے سے دور کرتے ہیں
رشک لکھنوی

دُہائی دینا - (۱) مظلوموں کا فریاد کرنا - داد چاہنا - پناہ مانگنا - (۲) قسم دینا - واسطہ دینا (۳) شور کرنا - غل مچانا

نالہ اس شور سے کیوں میرا دُہائی دیتا
اے فلک گر تجھے اونچا نہ سنائی دیتا
ذوق

دھبا لگانا - داغ لگانا - عیب لگانا - کلنک لگانا -

بے داغ ہونے نے رُخِ پُرنور یار کے
داغِ جبیں کا ماہ کو دھبا لگا دیا
آتش

دھجیاں اُڑانا - پارہ پارہ ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا -

جیب کیا دامانِ محشر کی اُڑیں گی دھجیاں
ہے یہی عالم جو اپنے پنجۂ چالاک کا
ناسخ

دھڑی جمانا - (عورتوں کی زبان) ہونٹوں پر مسّی کی تہ جمانا -

خدا جانے ابھی ہے خون پر کس کس کے دانت اُس کا
دھڑی ہونٹوں پہ اپنے وہ جمائے بن نہیں رہتا
رنگین

دھما چوکڑی مچانا - (عورتوں کی زبان) شور و غوغا مچانا - دھینگا مُشتی کرنا -

کیا دھما چوکڑی مچائی ہے
تیری بختاوری کچھ آئی ہے
مرزا شوق

دھن لگنا - لو لگنا - لگن لگنا -

میں تیرے سوا اور نہ اللہ سے مانگوں
مُدت سے یہی دُھن ترے سائل کو لگی ہے
داغ

دھوم مچانا - شور و غل کرنا - ہنگامہ

برپا کرنا۔

کیا دھوم کبھی نالوں سے مچائی نہیں جاتی
سوئی ہوئی تقدیر جگائی نہیں جاتی
جلال

دھوم مچنا۔ شور و غل ہونا۔ ہنگامہ برپا ہونا
ہوش خرد کے اڑ گئے روئے نگار دیکھ کر
دھومیں جنوں کی مچ گئیں جوش بہار دیکھ کر
ابوالقاسم شمس کلکتوی

دھونی رمانا۔ جاگزیں ہونا۔ فقیری لینا۔
رمائے بیٹھے ہو دھونی جواُن کے در پر تم
ہوا ہے کیا تمھیں سید بھلا سنو تو سہی
سید احمد

دھیان دینا۔ توجہ کرنا۔ کان لگانا۔

دال ثقیلہ

ڈ

ڈاک لگنا۔ شراب خوری کی وجہ سے بار بار قے ہونا یا بے ہوش ہونا۔

ڈنڈی مارنا۔ کم تولنا۔ چالاکی سے ترازو کی ڈنڈی جھکا دینا۔

ڈنک مارنا۔ نیش زنی کرنا۔ زہریلے جانور کا کاٹنا۔
وہ چشم کیوں نہ مارے ہر بار ڈنک دل پر
تحریر سرمہ گویا کالا ہے کنکھجورا
شاہ نصیر

ڈنکے کی چوٹ کہنا یا کرنا۔ منادی کرنا
ہانک پکار کر کہنا یا کرنا۔
نالہ ڈنکے کی چوٹ کہتا ہے
کوئی مجھ سا نہ شہسوار ہے اب
شاہ نصیر
اگر کبھی کوئی کام کرنا تو مجھ کو ڈنکے کی چوٹ کرنا
نہیں کوئی بات راز میری یہ راز ہے میری زندگی کا
وحشت کلکتوی

ڈورا ڈالنا۔ دام محبت میں
یا ڈورے ڈالنا پھنسانا۔
زنار سے صنم کے الجھنے کی وجہ کیا
ڈورا ہے ڈالتا دل دیوانہ دوش پر
ناسخ
اور جا کر کہیں یہ ڈورے ڈال
خوبرویوں کا کچھ نہیں ہے کال
مرزا شوق

ڈھارس بندھنا۔ ہمت بندھنا۔
پُر از اُمید ہونا۔

ڈھنگ آنا۔ طور طریقہ سیکھنا۔
شائستگی سے واقف ہونا۔
نہ جانے جو طریقہ دوستی کا
اُسے کیا ڈھنگ آئے دشمنی کا
اکمل کلکتوی

ڈینگ مارنا شیخی بگھارنا۔ دون
یا ہانکنا کی لینا۔

ذال معجمہ

ذ

ذکر چھیڑنا۔ سرِ سخن آغاز کرنا۔ بات چیت شروع کرنی۔

سراسر دل دُکھانے سے کوئی ذکر اور ہی چھیڑو
پتا خانہ بدوشوں سے نہ پوچھو آشیانے کا
سرور

ذہن نشین ہونا۔ سمجھ میں آنا۔ دل پر متمکن ہونا۔

رائے مہملہ

ر

راس آنا۔ موافق آنا۔ سزاوار ہونا۔ سازگار ہونا۔

جور و جفا سے یار بہت ہو گیا دلیر
کرنے کو کی یہ راس نہ آئی وفا مجھے
انعام اللہ خاں یقین

راس ملنا۔ دولھا دلھن کے طالع کا ملنا (ایک قسم کا عقیدہ جو جہلا میں رواج پذیر ہے)

راس نہ آنا۔ منحوس اور نامبارک ہونا۔

خزاں کا دغدغہ فصلِ بہاراں میں رہا مجھ کو
جو سچ پوچھو نہ راس آئی گلستاں کی ہوا مجھ کو
عباس علی خاں بیخود کلکتوی

رال ٹپکنا۔ لعاب دہن کا بہنا۔ کنایۃً طبیعت کا للچانا۔

بچے کی رال ٹپکے گی بی پیٹ سے ہو تم
رغبت ہے بے طرح تمھیں کھٹے انار سے
راحت

رام کرنا۔ مطیع کرنا۔ قابو میں لانا۔

کافرِ عشق بھی بنا کمبخت
پھر نہ اس کو جلال رام کیا
جلال لکھنوی

رام ہونا۔ لازم۔

مایوس نہ ہوا۔ے میرے دل کر اپنے خدا سے صبر طلب
ہوتے ہی ہو گا رام وہ بت کچھ بات نہیں گھبرانے کی
وحشت کلکتوی

راہ بتانا۔ (۱) راستے کا پتہ بتانا۔

ع۔ نکہتِ گل نے بتائی مجھے گلزار کی راہ
آتش

(۲) ہدایت کرنا۔ رہنمائی کرنا۔ تدبیر بتانا۔

ع۔ نجات کی ہمیں راہیں بتا کے دم نکلا
شرف

(۳) ٹالنا۔ رخصت کرنا۔

کون سنتا ہے تری جوشِ جنوں میں ناصح
خضر بھی آئیں تو ہم راہ بتا دیتے ہیں
صبا لکھنوی

(۴) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔

تو نے آوارہ کیا خضر کو صحرا صحرا
نوح کو راہ بتا کر لبِ دریا مارا
برق لکھنوی

(۵) کسی طرح کا ڈھنگ سکھانا۔
قیس و فرہاد کو بتلاؤں گا کچھ عشق کی راہ
اب کے میں گر طرفِ دشت و جبل جاؤں گا
ذوق

راہ پر آنا (۱) سیدھے رستے پر آنا۔
آ ہی جاتا وہ راہ پر غالب
کوئی دن اور بھی جیے ہوتے
غالب

(۲) بد افعال کا نیک کردار ہونا۔
کہیں ایسے بگڑے سنورتے بھی دیکھے
نہ آئیں گے وہ راہ پر دیکھ لینا
داغ

راہ پر لانا ۔ (۱) ڈھب پر لانا۔ قابو میں لانا
ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر
اُس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا
میر تقی میر

(۲) اصلاح کرنا۔ نیک بنانا۔
لائے خدا ہی اُس بُتِ ظالم کو راہ پر
چھائی ہوئی ہے بے اثری روئے آہ پر
قلق

(۳) راضی کرنا۔ یار بنانا۔
تیرے کہنے سے سرِ راہ بھی چل بیٹھیں گے
ہمنشیں پہلے اُسے راہ پہ تو لا تو سہی
معروف

راہ پر لگانا ۔ اپنے ڈھب پر لے آنا۔
یار بنانا۔
راہ پر حضرت زاہد کو لگا ہی لائے
سچ تو یہ ہے مے آشام بُرے ہوتے ہیں
داغ

راہ پیدا کرنا ۔ (۱) ایک نئی روش پیدا کرنا۔
(۲) راہ و رسم نکالنا۔
(۳) مہارت پیدا کرنا۔ کمال پیدا کرنا۔
صدا یہ صید گاہِ عشق سے آتی ہے برسوں سے
نشانہ تیر کا ہو، راہ کر فتراک سے پیدا
آتش

راہ دکھانا ۔ رہنمائی کرنا۔ منتظر رکھنا۔
نہ اپنی شکل ذرا آ کے آہ دکھلائی
تمام روز مجھے خواب راہ دکھلائی
غضب ہے نام فقط اشتیاق کا آنا
اجل نے تم سے سوا مجھ کو راہ دکھلائی
قطعۂ عارف

راہ دیکھنا ۔ چشم براہ ہونا۔ منتظر رہنا۔
جاں بلب گو ہوں پہ ہے موت مری تیرے ہاتھ
دیکھے ہے تیغ اجل بھی تری تلوار کی راہ
جرأت

راہ دینا ۔ راستہ چھوڑنا۔
کیا اپنی انجمن میں صبا کو میں راہ دوں
کلیوں میں بوئے خلعت خاص اس نے عام کی
آتش

راہ کاٹنا (۱) مزاحم ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔
زلف حائل ہے، نگہ رخسارِ جاناں پر نہ ڈال
ہے شگونِ بد، دلا جب سانپ کاٹے راہ کو
آتش

(۲) ایک راستہ چھوڑ کر دوسرے راستے سے جانا۔
کوئے قاتل سے ملا جادۂ شمشیر مجھے
کاٹ کر راہ کدھر لے گئی تقدیر مجھے
اسیر

راہ لینا۔ چلتا ہونا۔ روانہ ہونا۔ چل دینا۔
وادیٔ ہستی میں آتے ہی عدم کی راہ لی
ساتھ اپنے توسنِ عمرِ رواں پیدا ہوا
ناسخ

راہ نکالنا۔ (۱) وسیلہ پیدا کرنا۔ صورت نکالنا۔
چلی ہے جان، نہیں تو نکالو کوئی راہ
تم اپنے پاس تک اِس مبتلا کے آنے کی
مومن

(۲) رسائی حاصل کرنا۔ ربط پیدا کرنا۔
رہتے نہیں ہو بن گئے میر اس گلی میں رات
کچھ راہ بھی نکالو سگ و پاسباں سے تم
میر تقی میر

رتجگا کرنا۔ (۱) شب بیداری کرنا۔ رات بھر خدا کا نام لینا۔
(۲) ایک قسم کی خوشی کی نیاز جو عورتوں میں شادی یا سالگرہ یا بسم اللہ یا دودھ چھٹائی یا کھیر کھلائی کے موقع پر رائج ہے۔ اس میں گلگلے اور رحم رات بھر پکتے ہیں اور صبح کو نیاز ہوتی ہے۔
ہے شبِ وصل خوشی میں ہو بسر آج کی رات
رتجگا کیجیے اے رشکِ قمر آج کی رات
بحر لکھنوی

رتجگا ہونا۔ لازم
تمہارا رحم ہونا اور ہمارا گلگلا ہونا
شبِ وعدہ اگر آتے مزے کا رتجگا ہوتا
شمس لکھنوی

رٹ لگنا۔ ضد ہونی۔ اصرار ہونا۔

رجوع کرنا۔ (۱) کسی طبیب سے معالجہ کرنا۔
(۲) کسی کو مخاطب کرنا۔
(۳) کسی کی طرف توجہ کرنا۔

رجوع ہونا۔ لازم
کیونکر نہ ہوں رجوع امیر و وزیر اُدھر
رشکِ حزیں غلام ہے شاہِ حجاز کا
رشک لکھنوی

رحلت کرنا۔ انتقال کرنا۔ مرنا۔

رحلت ہونا۔ لازم
ہوا رنج و غم کا عدم قافلہ
ہماری بھی دنیا سے رحلت ہوئی
صبا لکھنوی

رحم کھانا۔ خدا کا خوف کرنا۔ ہمدردی کرنا۔

غصّے کے بدلے رحم نہ آیا
کچھ بھی خُدا کا خوف نہ آیا
مومن

رُخ بدلنا۔ (۱) بے مروّت ہونا۔ یا پھیرنا۔ پھری جو نزع میں آنکھیں وہ بدگماں بولا
کہ آپ ہم سے کہاں رُخ بدل کے جاتے ہیں
جلیل

(۲) بے رُخ ہونا۔ سمت بدلنا۔
جدھر سے ہوتے تھے نظارے ہائے یار ظفر
وہ رُخ بھی یار نے اپنے مکان کا بدلا
ظفر

رُخ کرنا۔ منہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ توجہ کرنا۔
ہٹ گیا ہے جو کسی گیسو و رخسار سے دل
کہ کبھی رُخ نہ کروں گبر و مسلماں کی طرف
ناسخ

رخصت کرنا۔ اجازت دینا۔ روانہ کرنا۔
فلک سے کس کو توقع ہو ساری روٹی کی
کرے ہلال کو جب نیم نان سے رخصت
شاہ نصیر

رخصت لینا۔ (۱) اجازت لینا۔
درِ فردوس پہ رضواں سے رخصت کون لیتا ہے
سمجھتا ہوں میں کھیل اک کو دنا دیوارِ گلشن کا
آتش

(۲) چھٹی لینا۔

رخنہ پڑنا یا رخنے پڑنا۔ خلل پڑنا۔ نقص آنا۔
رخنے ہزار محفلِ رنداں میں پڑ گئے
زُہاد و شیخ دو یہ جہاں مسخرے ہوئے
شاد دہلوی

رخنہ نکلنا۔ عیب ظاہر ہونا۔ نقص نکلنا
یا رب یہ کس نے چہرے سے الٹا نقاب جو
سو رخنے اب نکلنے لگے آفتاب میں
صدرالدین آزردہ

رد کرنا۔ واپس کرنا۔ تردید کرنا۔
قتل پر اُن کے ستمگار تو کد کرتے تھے
پر یہ کس خون سے ہر دار کو رد کرتے تھے
میر انیس

رفو چکر ہونا۔ بھاگ جانا۔ روپوش ہونا۔ ہوا ہونا۔
جیب و داماں پھاڑ کر جب دشت کے میں سر ہوا
دیکھ کر مجنوں مجھے کیا ہی رفو چکر ہوا
سید احمد

رقم کرنا۔ تحریر کرنا۔ لکھنا۔

رنگ اُڑنا یا اُڑ جانا۔ بے آب ہونا۔ فق ہونا۔ متغیر ہونا۔
ہے آج کون بام پہ جلوہ نما جو یوں
اُڑتا ہے رنگ میری طرح آفتاب کا
بسمل

رنگ اُکھڑنا۔ رنگ نہ جمنا۔ مزہ کرکرا ہونا۔

اُف رے اُف رے تری شوخی کہ بنا کھیل بگڑ جائے
اللہ اللہ رے تلون کہ جما رنگ اُکھڑ جائے
ناسخ

رنگ بدلنا ۔ (۱) ایک رنگ سے دوسرے رنگ میں تبدیل ہونا۔ طرز بدلنا۔ تبدیل وضع کرنا۔

گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا نہیں اچھا
"شوخی ہو تو شوخی ہو، حیا ہو تو حیا ہو"
فضل صدیقی

(۲) حالت بدلنا۔

تم وفا کرکے بدل ڈالو زمانے ہی کا رنگ
جس زمانے کو کسی نے آج تک بدلا نہیں
اثر صدیقی

(۳) حال دگرگوں ہونا۔ انقلاب آجانا۔

زمانے میں اگر رنگِ سخن بدلا تو کیا وحشت
مجھے تو اتباعِ غالبِ معجز بیاں کرنا
وحشت کلکتوی

رنگ بگڑنا ۔ بے رنگی اور بے رونقی ہونا۔ حالت کا متغیر ہونا۔

لڑے آپس میں شیخ اور برہمن سے برہمن بگڑا
اُٹھا وہ انجمن آرا تو رنگ انجمن بگڑا
وحشت کلکتوی

رنگ بھرنا ۔ تصویر پر رنگ چڑھانا۔ رنگ آمیزی کرنا۔ رنگین بنانا۔

بنایا میں نے دلکش اور بھی رنگِ محبت کو
وفا کا رنگ بھر کر اُسکی تصویرِ خیالی میں
وحشت کلکتوی

رنگ پر آنا ۔ رونق پر آنا۔ جوبن پر آنا۔ بہار پر آنا۔

کسی کے دل کی کہانی جو رنگ پر آئی
اُنھیں کا ذکر رہا زیب داستاں دیکھا
بیخود کلکتوی

رنگ پھیکا پڑنا ۔ رنگ کا اُداس ہونا۔ رنگ کا ماند ہونا۔ بے نمک ہونا۔

روئے روشن کی ضیا سے رنگ پھیکا پڑ گیا
جل رہی تھی دل میں مجھ کو رنگ محفل دیکھ کر
قمر صدیقی

رنگ پھیکا ہونا ۔ شرم یا خجالت سے چہرے کا رنگ فق ہونا۔

ہوگیا پھیکا ترے چہرے سے رنگ روئے گل
بے نمک نالے سے میرے شور بلبل ہوگیا
ظفر

رنگ جل جانا ۔ آفتاب یا اور کسی چیز سے رنگ سنولا جانا۔ گل بھواں ہوجانا۔

تو ہے وہ آفتاب جو پہ تو پڑے ترا
جل جائے لالہ زار کا اے گلعذار رنگ
ناسخ

رنگ جمانا ۔ (۱) بنیاد ڈالنا۔ اثر ڈالنا۔

جمایا رنگ اُلفت میں نے مٹ کر تیرے کوچے میں
یقینِ عشق میرا اب تو تجھ کو بدگماں آیا
وحشت کلکتوی

(۲) رنگ چڑھانا۔ رنگ قائم کرنا
مستیٔ عشق کیف مۓ لالہ گوں نہیں
اس رنگ پر جا نہیں سکتا خمار رنگ
آتش

رنگ جمنا۔ لازم۔ (۱) رنگ قائم ہونا۔ رنگ چڑھنا۔
نہیں دورِ بادہ ہی سے یہ دفورِ عیش ساقی
کہ جما ہے رنگ محفل تری مستیٔ ادا سے
وحشت کلکتوی

(۲) نرد کا حسب مراد اپنے گھر پہ بیٹھنا
جمے تا رنگ اس در پر سگِ دربان کا جگ ٹوٹے
کئی انداز پر جو پڑ بچھایا چاہیے پہلے (آسیر)

رنگ دکھانا۔ (۱) آفت ڈھانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ غضب ڈھانا۔ مصیبت میں ڈالنا۔
کیا رنگ یہ دکھاتی ہے عالم کو دیکھئے
رہتی ہے اس کے پاؤں سے ہردم حنا لگی
عارف

(۲) کیفیت دکھانا۔ جوبن دکھانا۔ لطف دکھانا۔
دکھلاتی ہے چمن میں جو فصلِ بہار رنگ
وحشت یہ مجھ سے کہتی ہے صحرا کے خار رنگ
ناسخ

(۳) طرز دکھانا۔ انداز دکھانا۔
اِک بوٹے سے قد کا ہے زبس رنگ جو بیٹھا
دل رنگ دکھاتا ہے عقیقِ شجری کا
آتش

(۴) نیرنگ سازی اور شعبدہ بازی دکھانا۔
رنگ ہر رنگ میں اپنا یہ دکھاتا ہے سدا
کبھی عاشق کبھی معشوق کبھی بے پروا
نامعلوم

رنگ دیکھنا۔ (۱) کیفیت یا حالت کا مشاہدہ کرنا۔
رنگ میرا دیکھ کر اور اُن کی محفل دیکھ کر
ہنس پڑی میری تمنا کوششِ دل دیکھ کر
قمر صدیقی

(۲) ہوا دیکھنا۔ رُخ دیکھنا
کیا کیا دیکھا نہ رنگ ہم نے اے ذوق
یوں بھی دیکھا جہاں کو دوں بھی دیکھا
ذوق

(۳) نتیجے پر نظر ڈالنا۔

رنگ ڈھنگ دیکھنا۔ (۱) حال احوال دیکھنا۔ چال چلن دیکھنا۔
جب سے عطا ہوا ہمیں خلعت حیات کا
کچھ اور رنگ ڈھنگ ہوا کائنات کا
شیفتہ

(۲) کسی انداز اور وضع کا مشابہ ہونا

ملتے ہیں کچھ کچھ اُس بُت کم سن کے رنگ ڈھنگ
آتا ہے پیار اِس دلِ ناکردہ کار پر
داغ

رنگ رلیاں کرنا یا منانا گلچھرے اُڑانا۔ عیش کرنا۔ مزے اُڑانا۔

بہار آئی ہے تجھ کو بلبلو یہ دن مبارک ہو
چمن میں آجکل کرو گلوں کے ساتھ رنگ رلیاں

رنگ زرد ہونا۔ بیماری یا خوف یا آفت سے حالت کا متغیر ہونا۔

تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا
اُڑنے سے پیشتر ہی مرا رنگ زرد تھا
غالب

رنگ فق ہونا۔ رنگ اُڑنا۔ کسی صدمے یا خوف یا حیرت یا شرم سے چہرے کا رنگ متغیر ہونا۔

تھی شبِ وصل کھُل گئی جو آنکھ
رنگ فق ہو گیا سحر کو دیکھ
مصحفی

رنگ کھلنا۔ کسی چہرے یا چیز پر رنگ کا موزوں ہونا۔ رنگ کا زیب دینا

ہو کے عاشق وہ پری رُخ اور نازک بن گیا
رنگ کھلتا جائے ہے جتنا کہ اُڑتا جائے ہے
غالب

رنگ لانا۔ (۱) مزہ چکھانا۔ تماشا دکھانا گُل کھلانا۔

مفت کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے ہاں
رنگ لائے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن
غالب

تر ہوا دامن مے گل رنگ سے
رنگ لائی پاک دامانی مری
داغ

(۲) بُرائی کرنا۔ بدی کرنا۔

ہزار گو چرخ رنگ لاوے کسی طرح وہ بغل میں آوے
نہ چھوڑیں اس شوخ عشوہ گر کو اِدھر کی دُنیا اگر اُدھر ہو
جرأت

(۳) بگڑنا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔

(۴) روپ بھرنا۔ تماشا دکھانا۔

دسترس تیرے پاؤں تک ہے اُسے
خوب مہندی یہ رنگ لائی ہے
منظور

(۵) فتنہ برپا کرنا۔ شور مچانا۔

خوں اسی ہاتھوں سے کتنوں کا ہوا میرے بعد
رنگ لائی ترے ہاتھوں کی حنا میرے بعد
سید نہال

(۶) دق کرنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔ ضرر پہنچانا۔

دیوانہ پن ہمارا آخر کو رنگ لایا
جو دیکھنے کو آیا ہاتھوں میں سنگ لایا
میر تقی میر

(۷) رنگ دکھانا۔ رنگینی ظاہر کرنا۔

جس دن سے ہے گلال اُڑانے کا تجھ کو شوق
تیرے شہیدِ ناز کا لایا غبار رنگ
ناسخ

رنگ لینا - ہم رنگ بنا لینا - اپنے مذہب میں داخل کر لینا -

روپوش ہونا - چھپنا - غائب ہونا - فرار ہونا -

روسیاہ ہونا - ذلیل و خوار ہونا - گنہگار ہونا -

روئے سخن کسی کی طرف ہو تو روسیاہ
کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے
غالب

رونمائی دینا - مُنھ دکھائی دینا - دُلھن کا مُنھ دیکھنے کے سلسلے میں نقدی یا زیور دینا -

ہو تری شادی میں جس دم آرسی مصحف کی رسم
رونمائی دے مجھے تصویرِ پُشتِ آئینہ
شعور

روپ بھرنا - (۱) سوانگ بھرنا -

پتنگوں کی لگی بھڑکی جو دل کی
ستی کا شمع محفل نے بھرا روپ
شاد دہلوی

(۲) خوبصورت بنانا - حسین بنانا -

روپ نکلنا - رنگ و روغن آنا - حُسن آنا -

نہانے سے نکلا عجب اُس کا روپ
نکل آئے بدلی سے جس طرح دھوپ
میر حسن در سحر البیان

روزہ توڑنا - حالت صوم میں کچھ کھا پی لینا -

جس طرح توڑتے ہیں شیشۂ مے کو پتھر
شیشۂ مے نے یوں ہی روزہ ہمارا توڑا
ناسخ

روزہ ٹوٹنا - روزے میں فرق آنا - روزے کی احتیاط کے خلاف کر کے گُنہ میں داخل ہونا -

روزہ رکھنا - صبح صادق سے غروب آفتاب تک روزے کی نیت کرنا - اور کھانے پینے اور جماع سے باز رہنا -

افطار و صوم کی جسے کچھ دستگاہ ہو
لازم ہے اُس بشر کو کہ روزہ رکھا کرے
جس پاس روزہ کھول کے کھانے کو کچھ نہ ہو
روزے کو وہ نہ کھائے تو ناچار کیا کرے
غالب

روزہ کھولنا - افطار کرنا - غروب آفتاب پر کھانا پینا -

روک تھام کرنا - (۱) بندوبست کرنا - (۲) کسی جھگڑے کو بڑھنے نہ دینا -

پہلے اے داغ کچھ نہ ہوش آیا
دل کی اب روک تھام ہوتی ہے
داغ

روگ پالنا ۔ کوئی مرض پیچھے لگا لینا (کنایۃً) جھگڑا پیچھے لگا لینا ۔

علاج کرتے ہو اب درد عشق کا اے داغ
کہا تھا کس نے کہ یہ روگ پالتے جاؤ
داغ

روگ لگانا ۔ کوئی مرض پیچھے لگا لینا ۔ عذاب مول لینا ۔ اپنے کو مصیبت میں ڈالنا ۔

لگایا روگ جوانی میں کیوں میاں جرأت
ابھی تو کھیل تماشے کے تھے تمہارے دن
جرأت

روگ لگنا ۔ لازم ۔ مرض کا پیچھے **یا لگ جانا** لگ جانا ۔

یارب یہ کیوں لگا دی ہے ساون کی سی جھڑی
کیا روگ لگ گیا مری چشم پُرآب کو
جرأت

رونا آنا ۔ دل بھر آنا ۔ افسوس آنا ۔

آتا ہے اپنے حال پہ رونا ہمیں تو یار
دشمن کا بھی خدا نہ کرے کاروبار بند
نظیر

رونا پڑنا ۔ ماتم ہونا ۔ کہرام مچنا ۔ آہ و بکا ہونا ۔

جستجو میں دل کے بہلانے کی جی کھونا پڑا
جو ہنسی کی بات تھی سو اُس کا اب رونا پڑا
جرأت

رونا پیٹنا ۔ گریہ وزاری کرنا ۔ آہ و فریاد کرنا ۔

روند ڈالنا ۔ پامال کر ڈالنا ۔ تلووں کے نیچے مل ڈالنا ۔

اُٹھا، روند ڈالا اک عالم کا دل
بھلا شوخ یہ بھی کوئی چال ہے
قایم

رونق آجانا ۔ آب وتاب پیدا ہو جانا ۔ چمک ظاہر ہونا ۔

اُن کے دیکھے سے جو آجاتی ہے مُنھ پر رونق
وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے
غالب

رونق افروز ہونا ۔ کسی بڑے آدمی کا تشریف آور ہونا ۔

قبر پر شاید وہ ہوں گے رونق افروز اے جلال
آج کچھ کل سی اُداسی شمع محفل میں نہیں
جلال

رونگٹے کھڑے ہونا ۔ سردی یا خوف یا رُعب کے باعث جسم کے رووُں کا کھڑا ہونا ۔ ڈرنا ۔ خوف کھانا ۔

جس کی آواز سے ہوں رونگٹے سو ہاں کے کھڑے
وہ محبت نے دیا سلسلۂ یاد ہم کو

رہ جانا ۔ (۱) ٹھہر جانا ۔ رہ پڑنا ۔

وہ رشک حور شب کو کہیں جا کے رہ گیا
کوئی فرشتہ کان میں میرے یہ کہہ گیا
داغ

(۲) رُک جانا۔
نہ کر پرواز ابھی اے طائرِ جاں ایک دم رہ جا
وہ باہر آنے ہی پر ہیں کیوتر بند کرتے ہیں
ناسخ

(۳) کسی چیز کا چھوٹ جانا۔ باقی رہ جانا۔ بچ جانا۔
عمر بھر وحشت میں گر صحرا نوردی کی تو کیا
سیر کے قابل جو تھا دل کا بیاباں رہ گیا
ناسخ

(۴) ناکامیاب ہونا۔ ناتمام ہونا۔
رہ گئے تم آنکھوں ہی آنکھوں میں زاہد سے اُڑا
رخت رز کی مغبچو اچھی نگہبانی ہوئی
جلیل

(۵) عاجز ہونا۔
تھک تھک کے ہر مقام پہ دو چار رہ گئے
تیرا پتہ نہ پائیں تو ناچار کیا کریں
غالب

(۶) حیرت زدہ ہونا۔ متعجب ہونا۔
اُٹھ نہ سکا قدم مرا خانۂ یار دیکھ کر
رہ گئی چشم آرزو نقش و نگار دیکھ کر
وحشت کلکتوی

ریاض کرنا۔ (۱) مشق کرنا۔
(۲) نہایت محنت مشقت سے کسی چیز کو حاصل کرنا۔
فروغِ طبع خداداد اگرچہ تھا وحشت
ریاض کم نہ کیا میں نے کسب فن کیلئے
وحشت کلکتوی

زائے ہوز یا معجمہ
ز

زبان بدلنا۔ (۱) قول سے پھرنا۔ کہہ کر مکر جانا۔
(۲) منھ کا مزہ بدلنا۔

زبان بگڑنا۔ زبان خراب ہونا گالی گلوج کی عادت ہونا۔
لگے منھ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب
زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا
آتش

زبان بند کر دینا۔ خاموش کر دینا۔
زباں یوں میری دزدانِ سخن نے بند کر دی ہے
کہ رستے بند ہو جاتے ہیں جیسے خوفِ رہزن سے
ناسخ

زبان بند ہونا۔ بات کرنے سے عاجز رہنا خاموش ہونا۔
شب فرقت میں ہم پھرتے ہیں نالاں
زباں ہوتی نہیں مثل جرس بند
ناسخ

زبان پر آنا۔ کہے جانا۔ بے تکلف کچھ کہنا۔
سنتا ہے کون ان کی بھلا شوق وصل میں
آتا ہے جو زبان پہ فرمائے جاتے ہیں
داغ

زبان پر رکھنا۔ سواد لینا۔ چکھنا۔
زبان پر لانا۔ بیان کرنا۔ ظاہر کرنا۔

لاؤں زباں پہ مطلبِ دل کیا مجال ہے
میں کیا کہوں فقیروں کی صورت سوال ہے
عارف

زبان پکڑنا۔ (۱) زبان روکنا۔ بات کہنے سے روکنا۔
کیونکر نکالوں منہ سے میں حرفِ وصالِ یار
جو دانت ہے زبان پکڑتا ہے ہجر میں
(۲) معترض ہونا۔ نکتہ چینی کرنا گرفت کرنا۔
میں وہ شاعر نہیں ہوں جو پکڑے کوئی میری زبان
لاکھ مرزا کو سناؤں سو سناؤں میر کو
جان صاحب

زبان پلٹنا۔ عہد توڑنا۔ زبان پھیرنا۔

زبان تھکنا۔ زیادہ باتیں کرکے چُپ ہو جانا۔
آخر تھکی زبان گھسی اپنی انگلیاں
اک اک گھڑی گنی جو ترے انتظار میں
داغ

زبان چاٹنا۔ ذائقہ لینا۔ چٹخارے بھرنا۔ مزہ لینا۔
زبان تیغ نہ چاٹے دہان زخم کو کیوں
ٹپک رہا ہے مزہ خون سے شہیدوں کا
امیر مینائی

زبان چلانا۔ زبان درازی کرنا۔ بد زبانی کرنا۔

زبان چلنا۔ (لازم) (۱) جلدی سے بول اٹھنا۔ بولے جانا۔
نہیں کچھ بلبلوں ہی میں گلوں میں بھی رقابت ہے
نظر نیچی ہے نرگس کی زبان چلتی ہے سوسن کی
قمر صدیقی
(۲) گالیاں دینا۔ بیہودہ گوئی کرنا۔
اب چٹکیاں جو لوگے تو ہم دیں گے گالیاں
پیارے کسی کا ہاتھ کسی کی زباں چلے
امانت
(۳) گویا ہونا۔ بولنا۔
حال دل کیونکر کروں اپنا بیاں اچھی طرح
رو برو ان کے نہیں چلتی زباں اچھی طرح
شاہ ظفر

زبان دینا۔ عہد کرنا۔ وعدہ کرنا۔ قول ہارنا۔
زبان دے نہ عدو کو کہ یہ تو وہ شے ہے
مرے دہن میں رہے یا ترے دہن میں رہے
داغ

زبان زد ہونا۔ مشہور و معروف ہونا۔ ہر اک کی زبان پر ہونا۔
ہے عشق کا فسانہ میرا نہ یاں زباں زد
ہر شہر میں ہوئی ہے یہ داستاں زباں زد
میر تقی میر

زبان سیکھنا۔ بولی سیکھنا۔
حوریں کیونکر تری زباں سیکھیں
لب و لہجہ کہیں بدلتا ہے
امیر مینائی

زبان سینا - زبان بند کرنا - خاموش رہنا - چپ رہنا -

زبان کاٹ کے پھینکنا - بد عہدی نہ کرنا

آئے جو زباں پہ شکوۂ یار
ہم کاٹ کے پھینک دیں زباں کو

امیر مینائی

زخم پر نمک چھڑکنا - ستائے ہوئے کو ستانا -

شور پند ناصح نے زخم پر نمک چھڑکا
آپ سے کوئی پوچھے تم نے کیا مزا پایا

غالب

زک اٹھانا - نقصان اٹھانا -

زک دینا - شکست دینا - ذلیل و رسوا کرنا - ے

عدو تک بھی ہنستے ہیں مرے رونے پر اب اے دل
یہ آنسو چشم سے میری مجھے دینے کو زک نکلے

عارف

زمین میں گڑ جانا - شرم سے پانی پانی ہو جانا -

بے پردہ کل جو آئیں نظر چند بیبیاں
اکبر زمیں میں غیرتِ قومی سے گڑ گیا
پوچھا جو میں نے آپ کا پردہ وہ کیا ہوا
کہنے لگیں کہ عقل پہ مردوں کے پڑ گیا

قطعہ اکبر

زنجیر پڑنا - (۱) مقید ہونا - قیدی ہونا -

آزاد قید دہر سے رہتے ہیں سربلند
زنجیر پڑتی ہے کہیں پائے خیال میں

عبدالغفور نساخ

(۲) بال بچوں کے جھمیلے میں پھنسنا

زور چلنا - اختیار چلنا - بس چلنا -

جو پھر جائے اس بے وفا سے تو جانوں
کہ دل پر نہیں زور چلتا کسی کا

مومن

زہرہ آب ہونا - حوصلہ پست ہونا - خوف زدہ ہونا -

گھر سے بازار میں نکلتے ہوئے
زہرہ ہوتا ہے آب انساں کا

غالب

سین مہملہ
س

سابقہ پڑنا - (۱) معاملہ پڑنا - کام پڑنا - واسطہ پڑنا -

کھل گیا حال مجھے آپ کی گویائی سے
سابقہ اب تو پڑا ہے کسی ہرجائی سے

تجر

(۲) واقفیت ہونا - جان پہچان ہونا

سات پانچ کرنا - (۱) جھگڑا نکالنا - حجت کرنا -

روزِ حساب کیا نہیں کرتے کا سات پانچ
عیاریوں ہی وہ بت پُرفن تو پانچ ہے

داغ

(۲) بہانہ جوئی کرنا

آٹھ نو اشعار پھر کہہ سات پانچ احساںؔ کر
اس سے بہتر سُن چکا ہوں شعر تر دو چار کے

احساںؔ

سات پردوں میں رکھنا یا **سات پردے میں رکھنا** نہایت احتیاط سے رکھنا۔

سات پردوں میں رکھوں اُس کو چھپا
آؤ گے گر آنکھوں میں وہ نور نظر

نامعلوم

ساتھ چھوڑنا۔ کسی کو ہمراہی اور رفاقت سے جُدا کرنا۔

ساتھ والوں نے ساتھ چھوڑ دیا
دور لے جا کے مجھ کو منزل سے

امیرؔ مینائی

ساتھ دینا۔ رفاقت کرنا۔ حمایت کرنا۔ شریک رنج و راحت ہونا۔

ساتھ دیتا ہے شب تار جُدائی میں کون
یہ ہے وہ وقت کہ سایہ بھی جُدا ہوتا ہے

قدرؔ

ساتھ رکھنا۔ رفاقت میں رکھنا۔

اب دل کو روؤں یا کہ بیٹھوں جگر کو میں
مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں

غالبؔ

ساقط کرنا۔ (۱) حمل گرانا۔

(۲) بحر یا وزن سے گرانا۔

ساقط ہونا۔ لازم

ساکھ جانا۔ (تجارت میں) اعتبار جانا۔ عزّت جانا۔

ساکھ جس کی کبھی نہ جائے گی
اس مہاجن نے یہ سکارا لوٹ

جانؔ صاحب

سامنا کرنا۔ (۱) مقابلہ کرنا۔ لڑنے کے ارادے سے آگے بڑھنا۔

سامنا کرنے کو ابر نو بہار اُٹھا تو تھا
رو دیا پر اس نے میری چشم تر کے سامنے

معروفؔ

(۲) گستاخی کرنا۔ بحث کرنا۔

دل اگر چاہے کہ روکوں کیسے طفلِ سرشت
آج کل کرتے ہیں لڑکے سامنا اُستاد کا

داغؔ

سامنا ہونا۔ (۱) ملاقات ہونا۔ دوچار ہونا۔

داغؔ میں پرچا ہی لوں گا باتوں باتوں میں اُنھیں
شرط یہ ہے میرا ان کا سامنا ہونے لگے

داغؔ

(۲) مقابلہ ہونا۔ مٹھ بھیڑ ہونا۔

تری تیغِ ادا نے سب کو مارا
قضا کو سامنا ہے اب قضا کا

اسیرؔ

سامنے آنا۔ (۱) مقابل ہونا۔ مُنھ دکھانا۔

اُس چشم مست کا ہے اشارہ ہر ایک کو
آئے تو سامنے کوئی ہُشیار ہی سہی
امیر مینائی

(۲) پیش آنا۔ رو برو آنا۔

انتظارِ نامۂ دلبر میں راسخ کیا کہوں
سامنے آیا مرے میرے مقدر کا جواب
راسخ

سان چڑھانا۔ سان کے ذریعے تیز کرنا۔

قتل کو کس کے چڑھائی تیغ تو نے سان پر
اُترے ہے آنکھوں میں زخموں کے مرے خوں دیکھ کر
ذوق

سانپ سونگھ جانا۔ (۱) سانپ کا کاٹنا

شبنم کا کل پیچاں سے میں جو اونگھ گیا
تو آپ کہنے لگے سانپ اس کو سونگھ گیا
آتش

(۲) غافل ہو کر سونا۔

سانچے میں ڈھلنا۔ (۱) قالب میں بنایا جانا

(۲) خوبصورت بننا۔

تفاوت قامتِ یار اور قیامت میں ہے کیا ممنون
وہی فتنہ ہے لیکن یاں ذرا سانچے میں ڈھلتا ہے
میر ممنوں

ڈھلا سارا بدن سانچے میں گویا
ذرا اترا نہیں ظالم کہیں سے
داغ

سانس اُکھڑنا یا سانس ٹوٹنا۔ دم اُکھڑنا۔ مر جانا۔

دم جاں بلب ہجر کا ٹوٹے گا نہ اے موت
بیمار کی یہ سانس نہیں ہے کہ اُکھڑ جائے
لا اعلم

سانس پھولنا۔ سو تنفس ہونا۔ دم چڑھنا

سایہ پڑنا۔ عکس پڑنا۔ صحبت کا اثر پڑنا۔ دوسرے کی خو بو آجانا۔

سرو پر سایہ پڑا تیرا جو موزوں ہو گیا
میرے سائے کے اثر سے بید مجنوں ہو گیا
ناسخ

سایہ ڈالنا۔ (۱) مہربانی کرنا۔ حال پر توجہ کرنا۔ فیض پہنچانا۔

چاہئے اے مژۂ یارِ حمایت تیری
ڈال دے سایہ مرے زخم جگر پر اپنا
وحشت کلکتوی

(۲) اثر ڈالنا۔

سایہ سے بھاگنا۔ کسی چیز سے بے انتہا وحشت ہونا۔

جو دیوانہ ہے صحرا میں وہ بھاگے مرے سایے سے
سوار شیر میں مجنوں ہوں افعی تازیانہ سے
آتش

سبز باغ دکھانا۔ فریب دینا۔ دھوکہ دینا۔ جھوٹے وعدے سے پھسلانا۔ (اصل میں اس عملی باغ سے مراد ہے جو بازیگر اک آن واحد میں پردے کے نیچے

غیر موسم میں سبز پیڑ اُگا کر دکھا دیتے ہیں
چونکہ اس کی کچھ اصل نہیں ہوتی اس وجہ
سے وعدہ ہائے دروغ پر استعمال ہونے لگا

تیرا ہی منہ تکے ہے کیا جانئے کہ تو خط
کیا سبز باغ تو نے آئینے کو دکھایا
میر تقی میر

سبق پڑھانا - (۱) پٹی پڑھانا۔
سبق ایسا پڑھا دیا تو نے
دل سے سب کچھ بھلا دیا تو نے
داغ

(۲) تنبیہ کرنا۔ عبرت دینا۔

سبق لینا - (۱) درس لینا۔
سبق جو عشق کا لینا ہے تم سے ہے وہ فرزانہ
تم اس کو کیا کرو دینا اُسے کہتی ہے دیوانہ
آثر صدیقی

(۲) نصیحت پکڑنا۔
لیتا رہا ہوں مکتبِ دل میں سبق ہنوز
یعنی یہی کہ رفت گیا اور بود تھا
غالب

سبقت کرنا - پہل کرنا۔ ابتدا کرنا۔ پیشقدمی
کرنا۔
بھلا دیکھیں تو گوبازی میں سبقت کون کرتا ہے
اِدھر ہم بھی ہیں توسن پر اُدھر تم بھی ہو توسن پر
آتش

سبقت لے جانا - غالب آجانا۔ شرف حاصل
کرنا۔ بڑھ جانا۔
برق پر بھی وہ لے گئے سبقت
ہو خبر کس کو آنے جانے کی
عارف

سبکدوش ہونا - بری الذمہ ہونا۔
نجات پانا۔
کاندھا ابھی جنازے کو دینا ہے جان من
کیا کاٹ کر سر آپ سبکدوش ہو گئے
امیر مینائی

سبک ہونا - (۱) ہلکا ہونا۔ بری الذمہ ہونا۔
(۲) خفیف ہونا۔ ذلیل ہونا بے وقار
ہونا۔
نہ کی مجھ پر نگاہِ مست ورنہ کیا سبک ہوتا
مجھے بے ہوش وہ کر کے گراتے اپنی آنکھوں سے
عارف

سُبکی ہونا - خفت ہونا۔ ذلت ہونا۔
سپر ڈالنا - مغلوب ہونا۔ عاجز ہونا۔
سپر ہونا - آڑے آنا۔ حمایتی بننا۔
قتل بھی ہونے نہ دیں گے رشک سے اغیار کو
تیغ جب کھینچو گے اُن پر ہم سپر ہو جائیں گے
امانت

ستارہ چمکنا - نصیبا جاگنا۔ دن پھرنا۔
اُسے سجدہ کرے جو مہ کی مانند
ستارہ کیوں نہ چمکے اس جبیں کا
معروف

ستارہ گردش میں ہونا۔ طالع کا برگشتہ ہونا

ستارہ اپنا گردش میں ہے آتش اُس کی گردش سے
فلک کی تنگدستی سے ہماری تنگ دستی ہے
آتش

ستم برپا کرنا۔ بیداد کرنا۔ ظلم کرنا۔

ستم برپا کیا پھر اے دل ناشاد ماں تو نے
کہ چھیڑی عہد ماضی کی غم افزا داستاں تو نے
وحشت کلکتوی

ستم ٹوٹنا۔ کمال ظلم کا شکار ہونا۔

جب اکبر مغموم کا دم ٹوٹتا ہے
سب کہتے تھے سرور پہ ستم ٹوٹتا ہے
سحر

ستم ڈھانا۔ (۱) ظلم کرنا۔ نہایت تشدد کرنا

نہالِ شمع میں کیا خوشنما اِک پھول آیا تھا
ستم ڈھایا نسیم صبح نے بادِ خزاں ہو کر
جلیل

(۲) غضب کرنا۔ کوئی عجیب کام کرنا۔

اُدھر صبا نے یہ گُل کھلایا چمن میں کلیوں کو گدگدا کر
اِدھر ہنسی نے ستم یہ ڈھایا کہ منہ لیا چوم اس حسیں کا
جلیل

ستم کرنا۔ جور و ظلم کرنا۔ بیداد کرنا۔

مدعائے کرم سمجھتا ہوں
پھر کروگے ستم سمجھتا ہوں
شاکر کلکتوی

ستی ہونا۔ ہندو عورت کا اپنے مرے ہوئے خاوند کی چتا پر زندہ جل کر مرنا۔

ستی شمع پروانے کے ساتھ ہوگی
جلائے گا اس کو جلانا ہمارا
تجر

سجادہ نشیں ہونا۔ پیر یا درویش کی گدی پر بیٹھنا۔

آ کے سجادہ نشیں قیس ہوا میرے بعد
نہ رہی دشت میں خالی مری جا میرے بعد
لا اعلم

سخن پروری کرنا۔ اپنے کلام کی تائید کرنا۔ بات کی پچ کرنا۔

سد راہ ہونا۔ مزاحم ہونا۔ مانع آنا۔ روک ہونا۔

سدِ راہ اتنا ہوا ضعف کہ ہم آخر کار
آنے جانے سے بھی اُس کوچے کے معذور ہوگے
مصحفی

سر اُٹھانا۔ (۱) دھوم مچانا۔ شور و شغب کرنا

یہ کس کی آتشِ پنہاں نے جی جلایا ہے
کہ تا فلک یہ شراروں نے سر اُٹھایا ہے
صبا بیگم

(۲) باغی ہونا۔ سر نکالنا۔

سر اُٹھاتے ہی ہو گئے پامال
سبزۂ نو دمیدہ کی مانند
میر تقی میر

(۳) سر کو ہٹانا۔ گردن سرکانا۔

سر اُٹھانا تجھے بالیں سے جو دشوار ہوا
کیوں دلا بیٹھے بٹھائے یہ ہوا کیا تجھ کو
جرأت

(۴) فتنہ برپا کرنا۔ فساد اُٹھانا۔
سر اُٹھایا ہے جنوں نے عشق زلفِ یار میں
پاؤں کو درکار ہے زنجیر بھاری اِن دنوں
امانت

(۵) سرکشی کرنا۔ بغاوت کرنا۔ انحراف کرنا
آہ اے آہ برق عالم سوز
تو نے بے طرح سر اُٹھایا ہے
جرأت

(۶) اترانا۔ غرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔
بحرِ جہاں میں صورت فوارہ منعمو
کرتا ہے سر کے بل وہی جو سر اُٹھاتا ہے
مغفور

سر پٹکنا ۔ (۱) منت سماجت کرنا۔ عجز و انکساری کرنا۔
چارہ گر زنداں میں اس کے آستاں سے لے گئے
ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر پٹکا کیا
مومن

(۲) افسوس کرنا۔ ہاتھ ملنا۔ ہائے ہائے کرنا۔
تو گیا اور ہم تری صورت کو تکتے رہ گئے
غم زدے روتے، تڑپتے، سر پٹکتے رہ گئے
جرأت

(۳) بے سود کوشش کرنا۔ کسی کام میں بہت کوشش کرنا۔
عدم میں خاک اُڑائی کہاں کہاں بھٹکا
بندھا کمر کا نہ مضموں ہزار سر پٹکا
امانت

سر پر آپڑنا ۔ وارد ہونا۔ ذمہ پڑنا۔
منظور کس کو ہے جو اُٹھائے بلائے عشق
جب سر پہ آپڑے تو کہو کوئی کیا کرے
داغ

سر پر آپہنچنا ۔ نہایت قریب آنا۔ نزدیک آنا۔
اب تلک گرم بغل کرنے کی کچھ فکر نہ کی
اور آپہنچی قلق فصل زمستاں سر پہ
قلق

سر پر اُٹھانا ۔ (گھر۔ بیابان۔ زمین وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے)
(۱) شور و غُل کرنا۔ دھوم مچانا۔
ہمسائے کہتے ہیں یوں گھبرا کے غُل سے میرے
اِس نے محلّہ سارا، سر پر اُٹھالیا ہے
جرأت

(۲) کسی جگہ کو تہ و بالا کرنا۔ شرارت انگیزی اور فتنہ پردازی کرنا۔

سر پر اجل کھیلنا ۔ یا **سر پر موت کھیلنا** } شامت آنا۔
گئے جب اس کے گھر تو چلے کیا قتل ہونے کو
اجل یاں کھیلتی ہے سر پہ واں تیغ آزمائی ہے
جرأت

سر پر بٹھانا ۔ نہایت تعظیم کرنا ۔ کمال اعزاز و اکرام کرنا ۔

فرید اے شیخ صاحب آپ کو سر پر بٹھائینگے
بٹھاتے ہیں بھلا ایسوں کو کب میخوارہ پہلو میں
داغ

سر پر پڑنا ۔ (۱) ذمہ ہونا ۔

(۲) مصیبت کا سر پر آنا ۔ بلا نازل ہونا ۔

سر پر چڑھنا ۔ (۱) نہایت گستاخ ہونا بے ادب ہونا ۔

آپ سے جوں جوں دبے جاتے ہیں ہم
اور بھی سر پہ چڑھے جاتے ہو تم
جعفر

(۲) اترانا ۔ گھمنڈ کرنا ۔ غرور کرنا ۔

سر پر خاک اڑانا ۔ ماتم کرنا ۔ نوحہ کرنا ۔ سوگ کرنا ۔
یا سر پر خاک ڈالنا ۔

کوئی سر پہ ڈالے ہے اس غم سے خاک
کسی نے کیا ہے گریباں کو چاک
میر تقی میر

سر پر دھرنا ۔ ذمہ ڈالنا ۔ سر تھوپنا ۔

حاسدوں نے ظفر مرے سر پر
پوچھو بہتان دھر کے کیا پایا
ظفر

سر پر رکھنا ۔ تعظیماً کسی چیز کو اٹھا کر سر پر رکھنا ۔ مقدس جاننا ۔

ہاتھ جرأت کے جو کل سنگ درِ یار آیا
کبھی چھاتی سے لگایا، کبھی سر پر رکھا
جرأت

سر پر لینا ۔ ذمہ لینا ۔ برداشت کرنا ۔

کیا سُنا قصۂ فرہاد نہ تھا اے کمبخت
ایسی آفت بھی کوئی سر پہ بشر لیتا ہے
جرأت

سر پر ہاتھ پھیرنا ۔ (۱) پیار کرنا ۔ دلاسا دینا ۔ تسلّی و تشفّی کرنا ۔

مجنوں کے نہ چاٹا کبھی تلوے سگِ لیلیٰ
پھیرے تھا سدا ہاتھ وہ چمکار کے سر پر
نصیر

(۲) سر مونڈنا ۔

سر پھرنا ۔ دماغ میں فتور آنا ۔ سودا یا جنون ہونا ۔

زاہد سے ہمسری کرے کون
سر کس کا پھرا ہے یوں مرے کون
حسرت

سر پھوڑنا ۔ (۱) سر توڑنا ۔ سر پارہ پارہ کرنا ۔

پھوٹے ہوں جب نصیب تو سر پھوڑنا کہاں
دیوار ڈھونڈتا ہوں تو دیوار بھی نہیں
وحشت کلکتوی

(۲) بدنصیبی کا رونا رونا ۔

اہلِ نیاز سے جو رہو گے کشیدہ تم
سر پھوڑنے کو جائیں گے آشفتہ سر کہاں
اثر صدیقی

سر پھیرنا۔ سرکشی کرنا۔ حکم عدولی کرنا۔

سر پیٹنا۔ (۱) غصے سے اپنے سر پر ضرب لگانا
یہی جی میں آتی ہے سر پیٹ لوں
یہ غصہ دلاتی ہے دائی کی بات
رنگین

(۲) ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ آہ و زاری کرنا۔ ے
دیکھا تھا مصحفی نے کہیں اس کو ایک دن
پھرتا ہے کوچہ کوچہ وہ سر پیٹتا ہوا
مصحفی

(۳) افسوس کرنا۔ تاسف کرنا
خیال زلف میں سر اے نصیر پیٹا کر
نکل کے سانپ گیا ہے لکیر پیٹا کر
نصیر

سر جوڑ کر بیٹھنا۔ اکٹھے ہو کر بیٹھنا۔ اختلاط سے بیٹھنا۔
رقیبوں سے سر جوڑ بیٹھے ہو کیونکر
ہمیں تو نہیں دیتے تم پاؤں چھونے
امیر

سر جھاڑنا۔ کنگھی کرنا۔

سر جھکانا۔ عجز و انکساری ظاہر کرنا۔ ے
پوچھو صاحب داغ کی ہم سے شرارتیں
کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے
داغ

(۲) شرم یا غیرت سے گردن نیچی کرنا۔
تکلف کیا ہے حسنِ خود نگر کو سر جھکانے میں
جبیں محوِ سجودِ شوق ہے جب آستانے میں
قمر صدیقی

(۳) ماننا۔ تسلیم کرنا۔

سر چکرانا۔ سر گھومنا۔
پلائے ساقی پر گرایا شوق سجدہ نے مجھے
سر جو چکرایا تو گویا طوف میخانہ ہوا
وحشت کلکتوی

سر دکھانا۔ (عورتوں کی زبان) سر میں سے جوئیں چنوانا۔

سر دُھننا۔ (۱) بہت افسوس کرنا۔ نوحہ کرنا۔
جب کہ خاکستر ہوا پروانہ جل کر رات کو
شعلۂ شمع لگن دھنتا رہا سر رات کو
شاہ نصیر

(۲) کسی عمدہ بات یا راگ کو سُن کر مزہ لینا۔ مزے میں آکر جھومنا۔
باتیں ہماری یاد رہیں پھر باتیں نہ ایسی سُنیے گا
پڑھتے جس کو سُنیے گا تو دیر تلک سر دُھنیے گا
میر تقی میر

سر دھونا۔ بال صاف کرنا۔ سر کے بالوں کو صابون وغیرہ سے صاف کرنا۔

سر دینا - سر نثار کرنا - سر قربان کرنا - جان پر کھیلنا -

لوگ سر دینے جاتے ہیں کیسے
یار کے پاؤں کے نشانوں پر
میر تقی میر

سر سے کھیلنا - جن و پری یا بھوت پریت کے اثر سے سر کو جنبش دینا - سر پر بھوت آنا -

دہان و گیسو کا تیرے مارا
نہ منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے
ذوق

سر کرنا - (۱) ذمہ کرنا - (۲) فتح کرنا -

سر کھانا - (۱) بک بک کرنا - بکواس کرنا - (۲) دماغ چاٹنا -

سر کھپانا - کسی سمت کام میں اپنے کو مصروف کرنا -

فکر دنیا میں سر کھپاتا ہوں
میں کہاں اور یہ وبال کہاں
غالب

سر کھولنا - (۱) سر ننگا کرنا (۲) چوٹی کھولنا

سر کھلنا - لازم -

صبح آیا جانبِ مشرق نظر
اِک نگارِ آتشیں رُخ سر کھلا
غالب

سر کے بل چلنا یا جانا - سر سے جانا -

اُس نقش پا کے سجدے نے کیا کیا کیا ذلیل
میں کوچۂ رقیب میں بھی سر کے بل گیا
مومن

سر گوندھنا - چوٹی کرنا - سر کے بال گوندھنا

سر مارنا - (۱) غل مچانا - پکارنا -

اُس بے وفا کے در پہ میں سر مار مار کر
جب اُٹھ چلا تو گھر سے وہ بولا پکار کر
جرأت

(۲) سر پھوڑنا -

آہ نے آہ کچھ کیا نہ اثر
سر کدھر ماریں آہ جا کر ہم
مسیح

(۳) نہایت کوشش کرنا -

مارا پتھر پہ سر اور سینے پہ پتھر مارا
پر ترا دل نہ ملا ہم نے بہت سر مارا
رنگین

(۴) ذمّے ڈالنا - سر تھوپنا -

اے محبت دل آشفتہ کا سودا دیکھا
اُس کی زلفوں نے لیا اور مرے سر مارا
داغ

سر مونڈنا - فریب سے مال کھانا - لوٹنا - مال مارنا -

سر مُنڈوانا - ایک قسم کی سزا

ناک کٹوا کے میں منڈواؤں گی بی سوت کا سر
دشمنوں کا مری ٹیڑھا اگر اِک بال ہوا
جان صاحب

سر نہ اُٹھانا ۔ (۱) شرم سے سر نہ اُٹھانا۔

(۲) دم بھر کی فرصت نہ پانا۔

دم بدم سینے میں نالہ دم سرد ہے آہ
سر اُٹھانے نہیں دیتا ہے، دم سرد ہے آہ
مصحفی

(۳) کسی تکلیف یا بیماری کے باعث سر نہ اُٹھا سکنا۔

(۴) سر نہ نکالنا۔ سر باہر ~~نکالنا~~

دیکھتا دامنِ صحرا میں جو وحشت میری
سر اُٹھاتا نہ گریبان سے مجنوں اپنا
جرأت

سر ہلانا ۔ (۱) قبول کرنا۔ واہ واہ کرنا۔

گو ترے شعر اگر سب سے تھے بہتر عارف
متعصب تو نہیں سر کو ہلانے والے
عارف

(۲) بھوت کے سر پر آنے کی علامت ظاہر کرنا۔

سر ہونا ۔ (۱) پیچھے پڑنا۔ در پے ہونا۔

دیکھتے ہی شکل، رازِ دل سے ماہر ہو گئے
پھر نہ وہ ٹالے ٹلے جس بات کے سر ہو گئے
داغ

(۲) گلے کا ہار ہونا۔ چمٹنا۔ لپٹنا۔

شکوہ کرتا تو خدا جانے وہ کیا کرتے غضب
میں نے کی تعریف وہ اُلٹے مرے سر ہو گئے
داغ

(۳) کھلنا۔ بل کھلنا۔

آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک
کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک
غالب

(۴) ذمے پڑنا۔

(۵) نہایت مصروف ہونا۔

(۶) ضد کرنا۔ تکرار کرنا۔

(۷) تہمت لگنا۔

سر سبز ہونا ۔ (۱) تر و تازہ ہونا۔

(۲) مقبول خاص و عام ہونا۔

سر سبز ملک ہند میں ایسا ہوا کہ میر
یہ ریختہ لکھا ہوا تیرا دکن گیا
میر تقی میر

(۳) رونق پانا۔ زینت حاصل کرنا۔

ہوا سر سبز آگے یار کے سرو گلستاں کب
کہ نسبت دُور کی طوبیٰ کو اس کے نخل قد سے ہے
میر تقی میر

سر قلم ہونا ۔ لازم۔ سر جُدا ہونا۔ سر اُترنا۔

مر کے حالِ عدم رقم نہ ہوا
سر قلم ہو کے بھی قلم نہ ہوا
مرزا صابر

سر گراں ہونا ۔ (۱) خمار آلودہ ہونا۔

(۲) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔

سبک سری سے جو اُن کے قدم پہ سر رکھا
یہی ہوا کہ اُنھیں اور سر گراں دیکھا
وحشت کلکتوی

(۳) ننا ہونا۔ ناراض ہونا۔

وہ اپنی خُو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں بدلیں
سبک ہونے کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو
غالب

سرگوشی کرنا۔ (۱) کانا پھوسی کرنا۔

ساقی ترے رندوں کی تمہید خرابی ہے
یہ ساغر و مینا کی ہر وقت کی سرگوشی
وحشت کلکتوی

(۲) غیبت کرنا۔ کان بھرنا۔

کیا کسی نے کی یہ سرگوشی کہ بس یکبار گی
ہم سے آنکھوں میں لگے ہونے اشارے جائیے
جرأت

سرایت کرنا۔ اثر کرنا۔ تاثیر کرنا گھُل مل جانا۔

نظر پڑتی نہیں وحشت کسی کی بیوفائی پر
سرایت کر گئی ہے اس قدر خوے وفا ہم میں
وحشت کلکتوی

سرخاب کا پر لگنا یا نکلنا۔ کوئی انوکھی یا عجیب بات ہونا۔

زاہدا بادۂ گلرنگ میں ہم رندوں کو
آج نکلا نہیں تیرے پر سرخاب تو پی
جرأت

سزاوار ہونا۔ راس ہونا۔ موافق ہونا۔

جس طرح کہ مجھکو نہ بھلا چاہ کا کرنا
ہو دل کا لگانا نہ سزاوار تجھے بھی
معروف

سسکیاں بھرنا۔ چپکے چپکے آہ بھرنا۔

سفر کرنا۔ (۱) سیاحت کرنا۔ مسافرت کرنا۔ کوچ کرنا۔

کاروانِ گُل سفر شاید چمن سے کر گیا
آج جو نالاں ہے تو مثلِ جرس اے عندلیب
غافل

(۲) مرنا۔ رحلت کرنا۔

کیا جانوں بزم عیش کہ ساقی کی چشم دیکھ
میں صحبتِ شراب سے آگے سفر کیا
امیر مینائی

سکتہ ہونا۔ (۱) بے ہوش ہونا۔ غش آنا۔

(۲) حیرت ہونا۔ متحیر ہونا۔

سب کو خاموشی ہوئی محفل کہ سکتہ سا ہوا
بزم میں جب بحث اثباتِ دہاں ہونے لگی
تجمل

(۳) شعر کا ٹوٹنا۔ شعر میں وزن کا پورا نہ ہونا۔

سلام پہنچنا۔ سلام کا پیام پہنچنا۔

دیا رقیبوں کو تم نے پیام نام بنام
مری طرف سے بھی پہنچے سلام نام بنام
داغ

سلام پھیرنا۔ خاتمۂ نماز پہ دائیں اور بائیں جانب باری باری سے مُنہ پھیر کر السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہنا۔

پڑھئے سلام پھیر کے تسبیح فاطمہ
سبحہ نظر میں عقد ثریا ہے نور کا
منیر

سلام کرنا - (۱) بندگی کرنا - آداب بجالانا
(۲) رخصت ہونا - وداع ہونا -
(۳) چھوڑنا - ترک کرنا -
نہیں تابِ ستم تو حضرتِ دل
عاشقی کو سلام کرنا تھا
داغ
(۴) خدا حافظ کہنا - خیرباد کہنا -
تیرے کوچے کے رہنے والوں نے
یہیں سے کعبے کو سلام کیا
میر تقی میر

سلام لینا - سلام قبول کرنا - سلام کا جواب دینا -
اہلِ نیاز سے وہ کریں گے کلام کیا
لیتے نہیں غرور سے اُن کا سلام تک
شاکر کلکتوی

سلامت رہنا - (محفوظ رہنا - مامون رہنا -
(۲) زندہ رہنا - دُعائیہ کلمہ
تم سلامت رہو ہزار برس
ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار
غالب

سلائی پھیرنا - نور بصر کو زائل کرنا -

آنکھیں پھوڑنا -

سلوٹ پڑنا - شکن پڑنا -

سماں بندھنا - رنگ جمنا - رقص و سرود کی کیفیت میں محو ہونا -

سماں چھانا - کیفیت طاری ہونا -
سماں شب کا آنکھوں میں چھایا ہوا
مزا دل میں سارا سمایا ہوا
میر حسن

سنبھالا لینا - قریب مرگ بیمار کا مرض سے برائے نام افاقہ پانا -
بیمار محبت نے لیا تیرے سنبھالا
لیکن وہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا
ذوق

سنگسار کرنا - پتھر مار کر تمام کرنا - کمر تک دبا کر اوپر سے پتھر کی بوچھاڑ کرنا -
جو کعبہ جاتے ہیں بتخانے سے کبھی اُٹھ کر
تو سنگسار ہمیں سنگ راہ کرتے ہیں
وزیر

سود کھانا - بیاج لینا - سود پر دینا -
ہے منافع جو مسکہ سے سوا
سود کھانا بھی اب حلال ہوا

سودا کرنا - معاملہ کرنا - خرید و فروخت کرنا -
دل کا سودا ہم کبھی کرتے نہ زلفِ یار سے
پر یہ شامت ہے نہ تھے واقف ضررسے پیشتر
ظفر

سودا ہونا۔(۱) خرید و فروخت ہونا۔ لین دین ہونا۔

تھی جو گاہک یار کی زلفِ دوتا بازار میں
جنسِ دل کا اپنے سودا ہوگیا بازار میں
شاہ نصیر

(۲) جنون ہونا۔ خفقان ہونا۔ خبط ہونا۔

نقدِ دل کی کیا حقیقت تھی دُکانِ حُسن میں
بن گیا سودا کہ ان زُلفوں کا سودا ہوگیا
وحشت کلکتوی

(۳) عشق ہونا۔ آنکھ لگنا۔ شیفتہ ہونا۔

تیری زُلفوں کا جو سودا ہے مبارک ہو مجھے
یہ ہے اک نعمت ترے سر کی قسم میرے لئے
آثر صدیقی

سودائی بنانا۔(۱) دیوانہ بنانا۔ (۲) عاشق و شیدا بنانا۔

مجھ کو سودائی بنایا ہے دکھا کر آنکھیں
تم دھتورے سے کیا کرتے ہو بادام کا کام
ناسخ

سورج کو چراغ دکھانا۔ دانا کو دانائی کی بات بتانا۔ لقمان کو ادب سکھانا۔

آگے اُن کے فروغ پانا
سورج کو چراغ ہے دکھانا
درگلزارِ نسیم

سوکھ کر کانٹا ہونا۔ نہایت لاغر ہونا۔ ناتواں ہونا۔

زبسکہ سوکھ کے کانٹا ہوا ہوں غم سے میں
کہیں ہیں لوگ زمیں کا ہلال میرے تئیں
مصحفی

سوگ منانا۔ ماتم کرنا۔ غم کرنا۔ رنج کرنا۔

سولی پر چڑھانا۔ پھانسی پانا۔ سولی پر لٹکنا۔

آپ کے قد کو کہاں سرو سے دی ہے تشبیہ
اس گنہگار کو سولی پہ چڑھاتے کیوں ہو
شاہ نصیر

سونٹھ کی ناس لینا۔ خاموشی اختیار کرنا۔

وہ خبر ہی نہیں لیتے میری
سونٹھ کی ناس لئے بیٹھے ہیں
صفدر

سہارا دینا۔ تقویت دینا۔ اُمیدوار کرنا۔

سہارا ڈھونڈھنا۔ وسیلہ ڈھونڈھنا۔

قلزمِ عشق میں تنکے کا سہارا بھی نہ ڈھونڈھ
آسرا وہ نہیں لیتے جو خُدا رکھتے ہیں
آتش

سہاگ اُترنا۔ رانڈ ہونا۔ بیوہ ہونا۔ رنڈسالہ پہننا۔

سہرا باندھنا۔ دولھا بننا۔ سر پر سہرا رکھنا۔

اور قمر کیوں نہ ہوں مسرور جو دیکھیں سرِ بزم
باندھ کر آیا ہے جو بھائی ہمارا سہرا
وحشت کلکتوی

سیدھا کرنا۔ راست بنانا۔ کجی دور کرنا۔ ٹھیک کرنا۔

ترے قامت نے کیا خوب ہی سیدھا اس کو
سروِ گلشن کو بہت دعویٰ رعنائی تھا
میر ممنون

سیدھا دینا۔ کچی خوراک کسی خوشی کے موقع پر برہمن یا اربابِ نشاط کو دینا۔

سَیر کرنا۔ (۱) سفر کرنا۔ (۲) ہوا خوری کرنا (۳) تماشا دیکھنا۔ کیفیت دیکھنا۔

ہے کیا ضرور سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی
غالب

سَیر ہونا۔ لازم۔ مزہ آنا۔ لطف آنا۔

دلّی میں پھولوں والوں کا میلا پھر آئے داغ
بن ٹھن کے آئے وہ تو قیامت کی سیر ہو
داغ

سیر ہونا۔ (۱) پیٹ بھرنا۔ آسودہ ہونا۔ نیت بھرنا۔

مستی میں سیر نشۂ دیدار کیوں نہ ہو
فنجان لعل یار عقیق یمن کی ہے
برق

(۲) بیزار ہونا۔ مستغنی ہونا۔ بے پروا ہونا۔

سیندھ لگانا۔ نقب زنی کرنا۔ وہ سوراخ جو دیوار یا چھت میں چوری کے واسطے کیا جائے۔

سینہ سپر کرنا۔ صفِ جنگ میں ڈٹ کر کھڑا ہونا۔ مقابل ہونا۔ مقابلہ کرنا۔

تیغ قاتل کو عبث ہاتھ پہ رد کا افسوس
مصحفی تجھ کو یہاں سینہ سپر کرنا تھا
مصحفی

سینہ سپر ہونا۔ فعل لازم۔ آفات و بلا کا نشانہ ہونا۔

اُٹھائے زخم اتنے کس نے میرا سا جگر کس کا
ہوا یوں معرکے میں عشق کے سینہ سپر کس کا
مصحفی

سینہ کوٹنا۔ ماتم کرنا۔ چھاتی پیٹنا۔

دل جو تھا اک آبلہ پھوٹا گیا
رات کو سینہ بہت کوٹا گیا
میر تقی میر

سینے پر پتھر رکھنا۔ صبر کرنا۔ ضبط کرنا۔

سینے پر اپنے تو بھی رکھ اے نصیر پتھر
کیوں سنگ دل کے غم میں کرتا ہے آہ بیٹھا
شاہ نصیر

سینے پر ہاتھ دھرنا۔ کسی صدمے پر دل کو تھامنا۔ دل کو تسلّی دینا۔

ہاتھ سینے پہ میں دھر دھر کے بہت بیٹھ گیا
راہ میں تیری کیا دل نے یہ ہر گام قلق
میر ممنون

سینے سے لگانا۔ چھاتی سے لگانا۔ پیار کرنا۔ ؎

شب ہجراں میں جو کچھ اس سے ہوئی ہیں باتیں
تیری تصویر کو سینے سے لگالوں تو کہوں
داغ

شین معجمہ یا منقوطہ

ش

شاباشی دینا - آفریں کہنا - مرحبا کہنا - پیٹھ ٹھوکنا -

شاخسانہ نکالنا - حجّت کرنا - تکرار کرنا
شاخسانہ ہی نکالے ہے صبا بات میں تُو
باغ میں تیرے سوا کس نے اُڑائی ڈالی
شاہ نصیر

شادیِ مرگ ہونا - کسی بات کی خوشی میں دفعتہً مرجانا - افراط خوشی سے موت آجانا -
جواب وصل سے کیونکر نہ ہوں میں شادیِ مرگ
خوشی بھی اور خوشی دل رُبا کے آنے کی
داغ

شادیانہ بجانا - خوشی کی نوبت بجانا - فتح کا نقارہ بجانا -
شادیانہ سحرِ وصل کی پھر بجوانا
شبِ فرقت ابھی اے رشک گذر جانے دو
رشک لکھنوی

شادیانہ دینا - خوشی کی نوبت بجانا - مبارکباد دینا - بدھاوا دینا -
شادیانہ جو دیا نالۂ شیون نے دیا
جب ملاقات کو ناشاد کی ناشاد آیا
داغ

شاق گذرنا - جی دکھانا - ناگوار معلوم ہونا -

شاق ہونا - دوبھر ہونا - اجیرن ہونا - دشوار ہونا -
نہیں جو وصل کی اُمید زندگی کے ساتھ
تو کھانا اپنا مجھے شاق زہر کیونکہ ہوا
ظفر

شامت آنا - بُرے دن آنا - خرابی کے آثار نمایاں ہونا - ادبار آنا -
گدا سمجھ کے وہ چُپ تھا مِری جو شامت آئے
اُٹھا اور اُٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے
غالب

شان جانا - رُتبہ گھٹنا - عزت میں فرق آنا -
وہ نہ آئے تو تو ہی چل رنگین
اس میں کیا تیری شان جاتی ہے
رنگین

شان دکھانا - (۱) انداز دکھانا -
اللہ کی قدرت نظر آجاتی ہے مجھ کو
جب شان خود آرائی کی دکھلاتے ہیں معشوق
شرف

(۲) عظمت دکھانا - تجمل ظاہر کرنا -
دکھلائی شان طالع بیدار حسن نے
یوسف عزیز خواب کی تعبیر سے ہوا
آتش

شان نکلنا - آن بان ظاہر ہونا - انداز ظاہر ہونا -

نکلتی ہے اس میں بھی شان اِک وفا کی
یوں ہی تم وفا پہ دغا دیتے جاؤ
جلیل

شانہ پھڑکنا - مونڈھا پھڑکنا جس سے دوست کی ملاقات کا شگون لیتے ہیں

شانہ یوں جو پڑا پھڑکتا ہے
کوئی آئے گا کیا حبیب مرا
لا اعلم

شانہ سے شانہ چھلنا - کثرت انبوہِ خلائق ہونا - نہایت اژدہام ہونا - بھیڑ ہونا -

سب کا شانے سے شانہ چھلتا تھا
گُم جو ہو جاتا تھا نہ ملتا تھا
عالم

شانہ ہلانا - (۱) نیند سے جگانا -
(۲) اہل تشیع گور میں مُردے کو رکھنے کے بعد اُس کا شانہ ہلا کر تلقین پڑھتے ہیں -

خیالِ خواب راحت ہے علاج اس بدگمانی کا
وہ کافر گور میں مومن مرا شانہ ہلاتا ہے
مومن

شب خون مارنا - چھاپہ مارنا - بے خبری میں رات کے وقت دُشمن پر حملہ کرنا

شر اٹھانا - فتنہ برپا کرنا - فساد کرنا -

شرح کرنا - مفصل بیان کرنا - کھول کر کہنا تصریح کرنا -

اگر کچھ التفات ناز ہوتا حوصلہ افزا
تو شرح آرزو ہم داستاں در داستاں کرتے
وحشت کلکتوی

شرط باندھنا یا لگانا - بازی لگانا - عہد کرنا -

لے تو چلا ہے ناصح ناداں پیام وصل
میں شرط باندھتا ہوں جو بے آبرو نہ ہو
داغ

آج رونے کا وہ انداز نکالا ہے نیا
شرط کیا ابر سے اے دیدۂ تر باندھی ہے
مصحفی

شرع پر چلنا - دین اسلام اور اُس کے قانون کے موافق حاصل ہونا -
دین محمدی پر کاربند ہونا -

شرم آنا - لحاظ کرنا - منفعل ہونا -

کعبہ کس مُنھ سے جاؤ گے غالب
شرم تم کو مگر نہیں آتی
غالب

شرم رکھنا - عزت بچانا - لاج رکھنا -

مارا دیار غیر میں مجھ کو وطن سے دُور
رکھ لی مرے خدا نے مری بیکسی کی شرم
غالب

شرم سے گڑ جانا - ایسا شرمندہ ہونا کہ

دفن ہونے اور منھ چھپانے کو جی چاہے
نہایت شرمندہ ہونا۔
بے پردہ کل جو آئیں نظر چند بیبیاں
اکبر زمیں میں غیرتِ قومی سے گڑ گیا
پوچھا جو میں نے آپ کا پردہ وہ کیا ہوا
کہنے لگیں کہ عقل پہ مردوں کے پڑ گیا
قطعۂ اکبر

شرم کرنا - لحاظ کرنا۔ شرمانا۔
ساقی گری کی شرم کرو آج ورنہ ہم
ہر شب پیا ہی کرتے ہیں مے جس قدر ملے
غالب

ششدر رہنا - حیران و متحیر رہنا۔
جس کے دریا کا تھا گرچہ خود ہی خوگر آفتاب
رہ گیا پر شکل تیری دیکھ ششدر آفتاب
جعفر

ششدر ہونا - حیران و پریشان ہونا۔
حیرت میں رہنا۔

شعبدہ دکھانا - طلسمات دکھانا۔
عشق نے دکھلائے کیا کیا شعبدے
دل اِدھر کھویا اُدھر پیدا کیا
داغ

شعلہ اُٹھنا - آگ بھڑکنا۔ غصہ ہونا۔
جلن ہونا۔
کسی نے پائے حنائی جو ناز سے رکھا
بھڑک کے شعلہ ہمارے مزار سے رکھا
داغ

شفق پھولنا - شام کی سُرخی کا نمودار
ہونا۔
آسماں پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی
عکس جا پہنچا تمھارے دامنِ گلنار کا
نسیم دہلوی

شکار کرنا - صید کرنا۔ کسی جانور یا
حیوان کو مارنا۔
شکارگاہ میں صیّاد بھی پریشاں ہے
ہر ایک صید یہ کہتا ہے کر شکار مجھے
آخر صدیقی

شکار کھیلنا - صید افگنی کرنا۔ جانوروں
کو مارنا۔

شکار ہونا - (۱) کسی جانور کا مارا جانا۔
(۲) جال میں پھنسنا۔ قابو میں آنا۔
اُس کی نخچیر گہ سے روح الامین
ہو کے آخر شکار نکلے گا
میر تقی میر
(۲) عاشق ہونا۔ مفتوں ہونا۔
بُتوں کے کوچے سے ہم دلفگار ہو کے چلے
شکار کرنے کو آئے شکار ہو کے چلے
داغ

شکل بگاڑنا - صورت بگاڑنا۔ چہرہ
خراب کرنا۔

شکل بنانا - (۱) وضع بنانا۔ انداز
بنانا۔

بگڑ گیا، ہوا معلوم تجھ سے یار ترا
زنانی شکل بنائے جو سوگوار نائی
جان صاحب

(۲) چہرہ بنانا۔ منھ بگاڑنا۔

شکل پکڑنا ۔ (۱) کسی کے ہم صورت ہونا۔
(۲) انداز پکڑنا۔

خدا جانے نکل کر بات منھ سے شکل کیا پکڑے
طبیعت دوست کی نازک شکایت کیا ہو دشمن کی
وحشت کلکتوی

شکل نکالنا ۔ (۱) موقع نکالنا۔
(۲) تدبیر سوچنا۔

دہانِ زخم سے تلوار چومی
بہ شکلِ بوسۂ ابرو نکالی
شرف

شکن پڑنا ۔ بل پڑنا۔ سلوٹ ہونا۔

شکنجے میں کھینچنا ۔ کولھو میں پیلنا۔ سخت تکلیف دینا۔

شگاف پڑنا ۔ پھٹ جانا۔

شگوفہ چھوڑنا ۔ (۱) چھچھوندر (ایک قسم کا پٹاخہ) چھوڑنا۔
(۲) اشغلہ چھوڑنا۔ کوئی نئی بات بیان کرنا۔

دل خوں کئے اِک دم میں ہزاروں کے ستمگر
کیا تو نے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا
ظفر

شگوفہ کھلانا ۔ پھول کھلانا۔ بہار دکھانا۔

کیا فصل بہاری نے شگوفے ہیں کھلائے
معشوق ہیں پھرتے سرِ بازار بنتی
امانت

شگوفہ ہاتھ آنا ۔ ہنسی اور تفریح کا موقع ہاتھ آنا۔

اُس نے تو گل ارم بتایا
لوگوں کو شگوفہ ہاتھ آیا
در گلزار نسیم

شگون لینا ۔ فال لینا۔ مبارک گھڑی دیکھنا۔

وہ آئے کب ہیں مگر ہم نے اُن کے آنے کا
شگون سُن کے کچھ آواز زاغ لے تو لیا
ظفر

شگون بنانا ۔ اچھی اور بُری ساعت کو دیکھنا۔

شل ہو جانا ۔ تھک کر چور ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں کا رہ جانا۔ سُن ہو جانا۔

سخت جانی کا بُرا ہو دل ہے شرمندہ نسیم
پھر گیا خنجر کا منھ شل ہو گئے بازوئے دوست
نسیم دہلوی

شناخت کرنا ۔ پہچاننا۔ تمیز کرنا۔

شوخی کرنا ۔ شور کرنا۔ شرارت کرنا۔ غل کرنا۔

شوخیاں کرنے میں چل نکلے ہو تم حد سے سوا
باندھیں گے مہندی لگا کر ہم تمہارے ہاتھ پاؤں
شوق

شور برپا کرنا۔ دھوم مچانا۔
سرزمینِ ہند گونج اُٹھی تری آواز سے
شور نے وحشت ترے اِک شور برپا کر دیا
وحشت کلکتوی

شور مچانا۔ شور مچانا۔ غوغا کرنا۔
جس میں دیوانے ترے شور مچائیں جا کر
کیوں نہ صحرائے قیامت وہ بیاباں بن جائے
غافل

شورش برپا کرنا۔ فساد کھڑا کرنا۔
بغاوت کرنا۔ سرکشی کرنا۔

شوشہ چھوڑنا۔ چار آدمیوں کے سامنے
یکایک کوئی نئی بات کہنا۔ شگوفہ چھوڑنا

شہ بچانا۔ شطرنج میں بادشاہ کا شہ کے
مقام سے ہٹ جانا یا کوئی مہرہ
اردب میں دینا۔
بساط دہر میں بازی اُسی کے ہاتھ رہی
جو مثل مہرۂ شطرنج شہ بچا کے چلے
شعور

شہ دینا۔ (۱) ورغلانا۔ بہکانا۔ بھڑکانا
(۲) حمایت کرنا۔ تعریف کرنا۔
(۳) شطرنج کے بادشاہ کو کشت دینا
(۴) لڑائی کرنا۔ آگ لگانا۔

یہ نہ سمجھے اور ہی شاعر نے شہ دی تھی اُنھیں
زعم میں اپنے سلاطیں آپ کو شہ دے گئے

شہر بدر کرنا۔ شہر سے کسی جُرم یا گناہ کے
سبب باہر کرنا۔
جلا وطن کرنا۔

ہوتا ہے ترے چہرۂ روشن کے مقابل
ہم شہر بدر ماہ کو اے یار کریں گے
نصیر

شہوت ہونا۔ خواہش جماع ہونا۔
مجھ کو شہوت ہوئی تیمم سے
یہ تھی بیشک کسی چھنال کی خاک
محمد فقیر گویا

شہید ہونا۔ راہ خُدا میں مارا جانا۔
میں جو شہید ہوں لبِ خندانِ یار کا
کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا
ذوق

شیخی بگھارنا۔ خود ستائی کرنا۔ بزرگی
کا اظہار کرنا۔ دون کی لینا۔
تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے
وہ ساری شیخی اُن کی جھڑی دو گھڑی کے بعد
ذوق

شیخی جتانا۔ بڑائی ظاہر کرنا۔
شیر و شکر ہونا۔ گھل مل جانا۔ نہایت
مانوس اور مربوط ہونا۔

دُخترِ رز اب تو رنڈ ہو گئی
سوز سے مِل شیر و شکر ہو گئی
میر سوز

شیرازہ باندھنا۔ (۱) اجزائے کتاب کی سِلائی کرنا۔
(۲) پریشان چیز کو یکجا کرنا۔

شیرازہ بندھنا۔ (لازم)
کوئی مضموں اگر لکھتا میں اِس حال پریشاں کا
کبھی بندھتا نہ شیرازہ مرے اوراق دیواں کا

شیشہ دکھانا۔ نائی لوگ جو تیج تہوار یا شادی کے موقع پر آئینہ دکھا کر انعام حاصل کرتے ہیں۔

شیشے میں اُتارنا۔ (۱) معنی ظاہر ہیں کسی تصویر کا عکس شیشے میں اُتارنا۔
(۲) سیانوں کا دستور ہے کہ جب کسی آدمی کے اوپر سے بھوت پریت یا جن وغیرہ کو اُتارتے ہیں تو ایک شیشے کا مُنھ کھول کر رکھتے ہیں اور اس میں کوئی عمل یا منتر پڑھ پڑھ کر پھونکتے ہیں۔ جس کے سبب سے اُن کے خیالات کے موافق وہ بھوت اس میں بشکل دُخان آجاتا ہے اور پھر اس کا مُنھ بند کرکے دفن کر دیتے ہیں چونکہ بوتل میں آجانے سے وہ بھوت قابو میں آجاتا ہے اِس سبب سے یہ لفظ قابو میں لانا۔ بس میں کرنا۔ قبضے میں کر لینا۔ تسخیر کرنا۔ فریفتہ بنانا وغیرہ کے معنی میں مستعمل ہو گیا۔
کون سی رات وہ آئی کہ تصوّر سے ترے
شیشۂ دل میں پری کو میں اُتارا نہ کیا

صاد مہملہ

ص

صاحب سلامت ہونا۔ سلام علیک ہونا۔ جان پہچان ہونا۔ رسمی ملاقات ہونا۔
اور کچھ مطلب نہیں، ہاں رہ گئی ہے اتنی بات
راہ میں اس سے بھی صاحب سلامت ہو گئی
مصحفی

لو تم بے تکلف یہ کہا کس نے بھلا تم سے
بہت ہے آرزو میری تو ہے صاحب سلامت کی
اثر صدیقی

صاد کرنا۔ (۱) کسی چیز کی خوبی اور عمدگی کو تسلیم کرنا۔ (۲) تصدیق کرنا۔
(۳) اُستاد کا شاگرد کے اچھے اور صحیح شعر پر صاد بنا دینا۔
طرح نو جب کوئی ایجاد کیا کرتے ہیں
آنکھوں سے اہل نظر صاد کیا کرتے ہیں
ناظم

صاف جواب دینا۔ قطعی طور پر انکار کرنا۔ سائل کا سوال کسی حالت میں

قبول نہ کرنا۔
کچھ نہ دے ناطق وہ کم سے کم جواب صاف دے
اُس کی اِک آواز سن لینے کو میں سائل بنا
ناطق لکھنوی

صاف صاف سُنانا۔ بے نقطہ سُنانا۔
بے رد رعایت گالیاں دینا۔ بے لاگ سُنانا
کوئی پارسا جب اُلجھتا ہے کچھ
سناتا ہے پیرِ مغاں صاف صاف
داغ

صاف صاف کہنا۔ کھری کھری کہنا۔
بے لاگ بیان کرنا۔
لو اور سُنئے شکوۂ وصلِ رقیب پر
وہ صاف صاف کہتے ہیں فرصت کہاں ہے اب
داغ

صاف کرنا۔ (۱) دھونا (۲) چھانٹنا۔
(۳) مانجھنا (۴) صیقل کرنا۔ (۵) جھاڑ دینا (۶) نقل کرنا (۷) تاخت وتاراج کرنا۔ (۸) جھاڑو پھیرنا۔ (۹) اُجاڑنا۔
چھٹ گئی سب بھیڑ مشتاقوں کی آج
کر دیا سفّاک نے میدان صاف
داغ
(۱۰) روانی بہم پہنچانا۔ جیسے ہاتھ صاف کرنا

صاف ہونا۔ (۱) جھاڑا جانا۔ بغض و عداوت سے پاک ہونا۔
صاف ہوئے وہ بعد مرگ مجھ کو غبار دیکھ کر
رہ گئے مثل آئینہ سوئے مزار دیکھ کر
شمس کلکتوی

(۳) خلوص اور اخلاص ہونا۔
خانۂ دل کی صفائی ہو چکی
پر نہیں مجھ سے مرا مہمان صاف
داغ

(۴) قتل عام ہونا۔
خامشی چھا گئی انداز تکلم سے کہیں
صاف میدان ہوا تیغ تبسم سے کہیں
ناظم

(۵) مسودہ لکھا جانا۔
مشغلہ ہے یہ جناب داغ کا
ہو رہا ہے آج کل دیوان صاف
داغ

صبح کرنا۔ رات کاٹنا۔ شب گزارنا۔
کاؤ کاؤ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ
صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا
غالب

صبر پڑنا۔ (عورتوں کی زبان) دعائے بد کے موقع پر مستعمل ہے۔ تاثیر صبر اور عیب کا خدا کی طرف سے ملنا۔
پڑے صبر آرام کی جان پر
مری جان بے صبر و بے تاب کا
شیفتہ

صبر لینا - کسی کے عذاب صبر میں گرفتار ہونا - کوسنا سُننا - دُعائے بد لینا -

صبر اے زاہد نا فہم نہ میخاروں کا
بخشنے والا بھی دیکھا ہے گنہگاروں کا
داغ

صحبت اُٹھانا - کسی کی صحبت سے مستفید ہونا - شائستگی حاصل کرنا -

جنوں میں بھی دو چار گھیرے ہوئے ہیں
پھر آخر اُٹھائی ہے صحبت تمھاری
سحر

صحبت برخاست ہونا - یاروں کا جلسہ برخاست ہونا - مجلس اُٹھنا -

اُس کی محفل میں رسائی بھی ہوئی تو کیا ہوا
ہم گئے اُس وقت جب برخاست صحبت ہو چکی
داغ

صدقہ اُتارنا - اُتارا اُتارنا - کسی چیز کو سر کے گرد پھرا کر للہ دے دینا - کسی چیز کو جسم یا سر سے چھوا کر چوراہے میں رکھنا -

سن کے میرے نالۂ شبگیر کو ایسا ڈرا
سب نے اس محبوب پر صدقے اُتارے رات کو
داغ

صدقہ دینا - خیرات کرنا - کوئی چیز بطور صدقہ سر سے اُتارنا - قربانی کرنا -

مجھ کو صدقے کر اگر ہے بد مزہ تیرا مزاج
یہ اِدھر صدقہ دیا تو نے اُدھر اچھا ہوا
ذوق

صدقے جانا - (عورتوں کی زبان) قربان ہونا - نثار ہونا - واری جانا -

کہتی ہے مُنہ ہی مُنہ میں جو اس لب کی خوبیاں
صدقے بھی ہم تو جاتے ہیں اپنی زبان پر
جرأت

صدقے کرنا - (عورتوں کی زبان) قربانی کرنا - وارنا -

ہمسری تجھ سے کرے گر آسماں
صدقے کر ڈالیں ترے سر پر سے ہم
داغ

صدقے میں چھوڑنا - صدقے کے طفیل میں قیدیوں یا پرندوں کو رہا کرنا -

صدقے میں تم نے چھوڑ دئے ہیں بہت اسیر
میں بھی رہا ہوا کہ گرفتار ہی رہا
داغ

صف آرا ہونا - مستعد بہ جنگ ہونا - فوج کشی کرنا -

صف اُلٹ جانا - لڑائی میں صفوں کا تتر بتر ہونا - مجلس کا درہم برہم ہو جانا -

نگر اُس کو فریبِ نرگس مستانہ آتا ہے
اُلٹتی ہیں صفیں گردش میں جب پیمانہ آتا ہے
آتش

صف باندھنا ۔ قطار جمانا ۔ صف کھڑی کرنا ۔

صفا چٹ کرنا ۔ بالکل مونڈ ڈالنا ۔ صفایا کرنا ۔

دل فقیری سے صفا کر اس سے کیا حاصل اگر
تو نے داڑھی کو بڑھایا یا صفا چٹ کر دیا
ظفر شاہ

صلاح ٹھہرنا ۔ رائے قرار پانا ۔ تجویز ٹھہرنا ۔

ٹھہری ہے اُن کے آنے کی یاں کل پہ جا صلاح
اے جان برلب آمدہ تیری ہے کیا صلاح
ذوق

صلاح دینا ۔ رائے دینا ۔ مشورہ دینا ۔ تجویز و تدبیر بتانا ۔

زاہد یہ کیا کہا کہ نہ مل اُن بتوں سے تو
دیتا ہے ایسی بھی کوئی مردِ خدا اصلاح
ذوق

صلاح کرنا ۔ رائے لینا ۔ مشورہ کرنا ۔ ارادہ کرنا ۔

رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ
جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح
ذوق

صلوٰت سُنانا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ دُشنام دینا ۔

ہمیں حضرت سلامت کہہ کے صلوٰتیں سُناتے ہیں
غضب کی شوخیاں ہیں اُن کی دُشنام و دب میں
نسیم دہلوی

صلہ دینا ۔ انعام دینا ۔ بدلہ دینا ۔ عوض دینا ۔ اُجرت یا مزدوری دینا ۔

صور پھونکنا ۔ نرسنگھا یا بگل بجانا ۔ حضرت اسرافیل کا حشر کے دن زندوں کے مارنے اور مُردوں کے جلانے کے واسطے بگل بجانا ۔

نالاں ہوا میں جس دم خوش قامتی پہ اُن کے
بولے قیامت آئی کس نے یہ صور پھونکا
شاد دہلوی

صورت آشنا ہونا ۔ روشناس ہونا ۔ یوں ہی سا واقف ہو جانا ۔

تیرے کُشتوں سے جو صورت آشنا ہو جائیگا
زندگی سے دم مسیحا کا خفا ہو جائیگا
آتش

صورت بدلنا ۔ (۱) روپ بھرنا ۔
(۲) دوسری ہیئت اختیار کرنا ۔

صورت بگاڑنا ۔ بدشکل کرنا ۔ بدہیئت کرنا ۔

صورت بنانا ۔ (۱) تصویر بنانا ۔
(۲) شکل بنانا ۔ وضع اختیار کرنا ۔

روتی صورت پہ برستا ہے ہماری رونا
گرچہ سو ڈھب سے بناتے ہیں ہنسی کی صورت
معروف

اے رستخیز اُٹھ اکہ تماشے کا وقت ہے
اُس شوخ نے بنائی ہے صورت عتاب کی
وحشت کلکتوی

صورت پکڑنا۔ (۱) شکل اختیار کرنا۔
(۲) رنگ اختیار کرنا۔ طور پکڑنا۔
وقوع میں آنا۔

ازل کے آئینہ خانے میں کسبِ رنگ ہوتا تھا
کہ میرے عکس نے اِک صورتِ اندوہگیں پکڑی
وحشت کلکتوی

صورت پیدا کرنا۔ (۱) تدبیر نکالنا۔
(۲) کسی امرِ واقعی کا ظہور میں لانا

صورت تکنا۔ (۱) غور سے مُنہ دیکھنا۔
(۲) عجز سے کسی چیز کا طلبگار ہونا۔

صورت دیکھنا۔ صورت تکنا۔

بند ہی رہتی ہے تیرے دیکھنے والے کی آنکھ
اور کیا دیکھے گا کوئی تیری صورت دیکھ کر
وحشت کلکتوی

صورت دکھانا۔ کسی کا آمنا سامنا ہونا

کہیں کا بھی نہ رکھا تو نے مجھ کو تابِ نظارہ
حجاب آنے لگا مجھ کو انھیں صورت دکھانے میں
قمر صدیقی

صورت ملنا۔ شکل کا مشابہ ہونا۔

پری سے نقشہ اچھا حور سے آنکھ
تری صورت نہیں ملتی کسی میں
داغ

صورت نظر آنا۔ (۱) چہرہ دکھائی دینا۔
(۲) موقع ملنا۔

تسکین کی صورت شبِ ہجراں میں نظر آئے
جنّت سے کوئی حور الٰہی اُتر آئے
راسخ

صورت نکالنا۔ تدبیر پیدا کرنا۔ ذریعہ نکالنا۔

دِل بڑی شے ہے کہ اغیار سے کہتا ہوں میں
تمھیں للّٰلہ نکالو کوئی میری صورت
داغ

تمھارے ظلم کے خوگر ہوئے ہیں
نکالو اور صورت امتحاں کی
نسّاخ

صیقل کرنا۔ صاف کرنا۔ آب دینا۔

ضاد معجمہ یا منقوطہ
ض

ضابطہ برتنا۔ دستور و رواج کے مطابق کارروائی کرنا۔ قانون پر چلنا۔

ضامن ہونا۔ ذمہ دار بننا۔ کفیل ہونا۔
بیچ میں پڑنا۔

اک جھلک اپنی دکھادے جو مہ و مہر کو تو
پھر میں ضامن ہوں ترے در سے اگر جائیں کہیں
مصحفی

ضبط کرنا۔ (۱) جائیداد کا قرق کرنا۔ سرکاری بنانا۔
(۲) جوش کو روکنا۔

آہ کرنے میں شان جاتی ہے
ضبط کرنے میں جان جاتی ہے
نامعلوم

ضد دلانا۔ ضد کی تحریک کرنا۔
غیر کو ساتھ لے کے ہم ڈوبے
آپ نے ضد دلا کے دیکھ لیا
داغ

ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔
معشوق ضد بھی کرتے ہیں لیکن نہ اس قدر
کافر جو میں بنا تو وہ دیندار ہو گیا
رزمی

ضرب آنا۔ چوٹ آنا۔ دھکا لگنا۔

ضرب پڑنا۔ (۱) مضراب پر ہاتھ مارنا۔
(۲) ہتھیار یا لاٹھی کی چوٹ آنا۔
(۳) آفت ناگہانی آنا۔
منہ چڑھے تیغ غم عشق کا کیا منہ تیرا
بوالہوس تجھ پہ کوئی ضرب پڑی خوب نہیں
ذوق

ضرب المثل ہونا۔ کہاوت کی طرح عام ہونا۔
زبان زد عام ہونا۔

ضرب لگانا۔ چوٹ لگانا۔ تلوار مارنا۔
کہا جو میں نہ کرو میرے دل کے دو ٹکڑے
لگا کے ضرب میاں تیغ آبدار کی ایک
شاہ نصیر

ضمانت داخل کرنا۔ تحریری ضمانت دینا

ضمانت کرنا۔ ضامن ہونا۔ ذمہ لینا۔
قرض مل جائے گی وہ شے رمضان میں مجھ کو
حضرت شیخ جو کریں گے ضمانت میری
داغ

ضیافت کرنا۔ دعوت کرنا۔ کھانا کھلانا۔

طائے حطی یا مہملہ۔ ط

طاری ہونا۔ ناگاہ آپڑنا۔ غالب ہونا۔

طاق بھرنا۔ مسجد یا کسی پیر یا سید کے مزار کے طاق میں چراغ جلا کر پھول بتاسے وغیرہ چڑھانا۔ خواہ تو مراد پوری ہونے سے پہلے خواہ بعد۔
ع گئی تھی مسجد میں طاق بھرنے کو گوڑے ٹانے ہاتھ پکڑا

طاق پر رکھنا۔ بھول جانا۔ فراموش کرنا۔
کل جو ساقی نے مرے سامنے ساغر رکھا
میں نے بھی طاق پہ توبہ کو اٹھا کر رکھا
شمس کلکتوی

طاق ہونا۔ یگانہ ہونا۔ کسی کام میں فرد ہونا۔
ستم میں جو کچھ شہرۂ آفاق ہو
تو نخوت میں بھی تم یہاں طاق ہو
سید احمد

طبیعت الجھنا۔ دل گھبرانا۔ پراگندہ خاطر ہونا۔
کھلتے نہیں تم داغ طبیعت ہے الجھی
اچھے کسی عیار سے مکار سے الجھے
داغ

طبیعت آنا ۔ دل آنا ۔ عاشق ہونا ۔ فریفتہ ہونا ۔

جانتا ہوں ثواب طاعت و زہد
پر طبیعت اُدھر نہیں آتی
غالب

طبیعت بھر جانا ۔ دل اُکتا جانا ۔ جی کا سیر ہو جانا ۔

طبیعت کوئی دن میں بھر جائے گی
چڑھی ہے یہ ندی اُتر جائے گی
داغ

طبیعت سنبھلنا ۔ بیمار کی طبیعت کا سنبھلنا

طبیعت لگنا ۔ دل راغب اور متوجہ ہونا ۔ دل کا مصروف اور مشغول ہونا

طبیعت مچلنا ۔ کسی بات یا شئے کے لئے ضد کرنا ۔

طرارہ بھرنا ۔ اُچھلنا ۔ چوکڑی بھرنا ۔ رمیدگی اور وحشت اختیار کرنا ۔

خوش نگاہوں کو رہے دشت میں بھی مجھ سے گریز
غائب آنکھوں سے ہرن بھر کے طرارہ ہو جائے
امانت

طرح دینا ۔ اغماض کرنا ۔ چشم پوشی کرنا ۔ بے توجہی کرنا ۔

ہے یقیں داور محشر بھی طرح دے جاتے
نہ سُنتے حشر میں فریاد طرح داروں کی
حجاب

طرز اُڑانا ۔ ڈھنگ اُڑانا ۔ کوئی انداز یا کوئی روش اپنے میں پیدا کرنا ۔ انداز سیکھنا ۔

نہ اثر کو مرے پایا نہ غرض کو سمجھے
طرز اُڑاتے رہے گلشن میں عنادل میرا
وحشت کلکتوی

طشت از بام ہونا ۔ راز فاش ہونا ۔ بھید کھلنا ۔ بُرائی کے ساتھ ظاہر ہونا ۔

طعنے سُنانا ۔ بولی ٹھولی مارنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔

مرے جنازے پہ کیوں وہ آئے کہ اُلٹے طعنے مجھے سُنائے
کہا کیے جو زماں پہ آیا سُنا گئے سوگوار باتیں
داغ

طلاق دینا ۔ بیوی کو زوجیت سے خارج کرنا ۔ زوجہ کو چھوڑنا ۔

طلاق لینا ۔ خاوند سے آزادی حاصل کرنا ۔ نکاح سے باہر ہونا ۔

طلب کرنا ۔ (۱) بُلانا (۲) مانگنا ۔ دعویٰ کرنا ۔

طلسم باندھنا ۔ کوئی عجیب و غریب بات کر کے دکھانا ۔

ترے اشعار نے کھینچا دلِ شیخ و برہمن کو
طلسم تازہ باندھا وحشتِ جادو بیاں تو نے
وحشت کلکتوی

طلوع ہونا ۔ سورج نکلنا ۔ چاند نکلنا ۔

رُخِ روشن سے یوں اُٹھی نقاب آہستہ آہستہ
کہ جیسے ہو طلوعِ آفتاب آہستہ آہستہ
وحشت کلکتوی

طواف کرنا۔ کسی چیز کے گرد پھرنا۔ خانۂ کعبہ کے گرد پھرنا۔

طوطی بولنا۔ (۱) شہرۂ آفاق ہونا۔ کسی ہنر یا کمال مرتبہ یا حُسن وجمال میں یکتا ہونا۔
ہے قفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا
خوب طوطی بولتا ہے ان دنوں صیاد کا
ذوق

(۲) نصیبا جاگنا۔ رونق بازار ہونا۔
سُن پائے مری زمزمہ سنجی جو امانت
بلبل سکا نہ طوطی کبھی گلزار میں بولے
امانت

طوفان اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ حشر برپا کرنا۔ آفت مچانا۔
رُلاتے نہ تم گھر عدو کا نہ بہتا
اُٹھایا ہوا ہے یہ طوفاں تمھارا
افسوں

طوفان اُٹھنا۔ (۱) حشر برپا ہونا۔
نہ دل میں ہر گھڑی طوفان اُٹھتا آرزوؤں کا
نہ دورِ چشم ساقی سے کوئی فتنہ بپا ہوتا
قمر صدیقی

(۲) تہمت لگنا۔ الزام لگنا۔

ہرجائی اُن کو کہتے ہیں بے شرم مجھ کو لوگ
اُٹھتے ہیں رات دن یہی طوفاں ادھر اُدھر
نسیم دہلوی

طوفان برپا کرنا۔ فتنہ و فساد کھڑا کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔
چشمِ گریاں نے یہ طوفان کیا ہے برپا
کہ بہائے لئے پھرتا ہے تلاطم مجھ کو
رزمی

طوفان کھڑا کرنا۔ بہتان لگانا۔

طول دینا۔ بہت بڑھانا۔ دراز کرنا۔ عرصہ لگانا۔
نہ دے نامے کو اتنا طول غالب مختصر لکھ دے
کہ حسرت سنج ہوں عرضِ ستمہائے جُدائی کا
غالب

طول کھینچنا۔ عرصہ پکڑنا۔ دیر لگنا۔ مُدت لگنا۔
کھینچا یہ طول اپنی اسیری نے اب کہ آہ
جاتی رہی خیال سے گلزار کی شبیہ
جرأت

طومار باندھنا۔ (۱) جھوٹ کا پُل باندھنا۔ چھوٹی سی بات کو بڑھا کر بیان کرنا۔

(۲) لمبا قصّہ چھیڑنا۔ بڑی بھاری داستان شروع کرنا۔

طومار بندھنا۔ فعل لازم۔

مثنوی تجرنے لکھی مرے افسانے کی
کیوں بڑھا حرفِ محبت جو یہ طومار بندھے
تجر

طے کرنا - (۱) فیصلہ کرنا - چکانا - (۲) ختم کرنا - انجام کو پہنچانا - (۳) قطع مسافت کرنا -

طے کر گئے یارانِ عدم رفتہ تو منزل
سوتے ہی رہے ہم نہ کسی نے بھی جگایا
شاہ نصیر

طیش دلانا - جوش دلانا - برافروختہ کرنا -

کل جو میں نے کہا زناخی سے
جی میں آتا ہے تجھ سے کیجے عیش
تو لگی کہنے یوں وہ اے رنگیں
بس بس اب مجھ کو مت دلاؤ طیش
قطعۂ رنگین

طیش میں آنا - غصے میں آنا - غضبناک ہونا -

رکھتے تھے جانجاں تمھیں کس جشن و عیش میں
جھنجھلاتے تھے تو آنے نہ دیتے تھے طیش میں
شرف

ظائے معجمہ یا منقوطہ

ظ

ظلم ڈھانا - (۱) کوئی عجیب کام کرنا - (۲) غضب توڑنا - ستم کرنا - خفا ہونا -

ظہور میں آنا - نمایاں ہونا - ظاہر ہونا -

عین مہملہ

ع

عاجز آنا - تنگ آنا - دق ہو جانا - تھکنا

عاجزی کرنا - منت سماجت کرنا - گڑگڑانا - ہاتھ پاؤں جوڑنا -

عادت پڑنا - عادی ہونا - چسکا پڑنا -

عادی ہونا - خوگر ہونا - خو یافتہ ہونا -

عار آنا - شرم ہونا - لاج آنا -

عاریتاً دینا - چند روز کے واسطے دینا - مانگنے کو دینا -

عاریتاً لینا - فعل لازم

عاشق ہونا - مفتون ہونا - فریفتہ ہونا

خط لکھیں گے گرچہ مطلب کچھ نہ ہو
ہم تو عاشق تھے تمھارے نام کے
غالب

عاق کرنا - اولاد کو نافرمانی کے باعث محروم الارث کرنا - فرزندی سے دور کرنا -

عاق ہونا - فعل لازم

یہ تیرے لئے ہم نے عزیزوں سے بگاڑی
اس ذلت و خواری سے کبھی عاق نہ ہوتے
عارف

عائد ہونا - وارد ہونا - منسوب ہونا -

عدت میں بیٹھنا - عدت کے زمانے کو حسب شرع گذارنا -

عرس کرنا - کسی بزرگ کا سالانہ فاتحہ اور
فاتحہ کی مجلس جو تاریخ وفات کی ہو کرنا
مجلس طعام فاتحہ عمل میں لانا -

منظور ہے کہ عرس مرا کیجے لیکن
انبوہ رقیباں مرے مدفن پہ نہ ہوئے

عرش پر دماغ ہونا - نہایت متکبر اور
مغرور ہونا -

اُن کی نگاہ سے کہیں دشمن گرا نہ ہو
کیوں خود بخود دماغ مرا عرش پر ہے آج
نساخ

عرصہ لگ جانا - تاخیر ہونا - دیر ہونا -

عرض کرنا - التماس کرنا - گذارش کرنا -

عرض کیجے جو ہر اندیشہ کی گرمی کہاں
یہ خیال آیا تھا وحشت کا کہ صحرا جل گیا
غالب

عرفہ کرنا - کسی شخص کے مرنے کے بعد جو
اول عرفہ ہو اس میں فاتحہ دلانا -

عرق ریزی کرنا - کمال محنت کرنا - نہایت
زحمت اٹھانا -

عزت رکھ لینا - آبرو رکھ لینا -

جا کے اُس بزم میں آجاتی ہے شامت کیسی
میرے اللہ نے رکھ لی مری عزت کیسی
داغ

عش عش کرنا - (۱) بہت پسند آنا -
(۲) صدمہ کرنا - افسوس کرنا -

عقد کرنا - نکاح کرنا - بیاہ کرنا -

عقدہ حل ہونا - گرہ کھلنا - دقت اور
مشکل رفع ہونا -

مدت سے ہمیں فکر تھی اثبات دہن کی
عقدہ یہ ہوا جنبش لب سے ترے حل آج
مصحفی

عقدہ کشائی کرنا - گرہ کھولنا - معما حل
کرنا - بھید کی بات بتانا -

پنجۂ شانہ کو دیتا ہے فلک کب ناخن
جانتا ہے کہ یہ ہے عقدہ کشائی کرتا
ذوق

عُقدہ کھُلنا - (۱) مشکل حل ہونا - گرہ
کھُلنا -

تم جو بولے، ہوگیا ثابت دہن
باتوں ہی باتوں میں عقدہ کھُل گیا
وزیر

(۲) بھید کھُلنا - قلعی کھُلنا -

باندھ کر بالوں کا جوڑا اپنے مکھڑے کو دکھا
عقدہ تا کھُل جائے سب پر کفر اور اسلام کا
جرأت

عقل پہ پردہ پڑ جانا - فہم میں قصور ہو جانا -

بے پردہ کل جو آئیں نظر چند بیبیاں
اکبر زمیں میں غیرت قومی سے گڑ گیا
پوچھا جو میں نے آپ کا پردہ وہ کیا ہوا
کہنے لگیں کہ عقل پہ مردوں کے پڑ گیا

عکس اُتارنا - سایہ کے وسیلے سے شبیہہ اُتارنا - ہو بہو نقشہ بنانا -

عکس چُرانا - دیکھو عکس اُتارنا -

چُرا کر عکس اس کا دل نگاہوں سے ہے پوشیدہ
جو دل کا سامنا ہوتا تو اُس سے مل گیا ہوتا
قمر صدیقی

عکس ڈالنا - پرتو ڈالنا -

اپنی تصویر وہ کھنچوائے یہ ممکن ہی نہیں
جس نے آئینے میں بھی عکس نہ ڈالا اپنا
داغ

عکس لینا - فوٹو لینا کسی تصویر یا تحریر کا ہو بہو نقشہ اُتارنا -

عَلَم اُٹھنا - محرّم کی ساتویں تاریخ کو شیعہ حضرات کی طرف سے شہدائے کربلا کی یاد میں شدّوں کا نکلنا -

ماتم کدۂ آلِ پیمبر ہے دل اپنا
آہوں کے اُٹھیں کیوں نہ علم اور زیادہ

عمر بسر کرنا - جوں توں زندگی گذار دینا -

ہے اِک مخصوص مقصد زندگی کا یہ نہیں غافل
کہ اپنی عمر کو تو جس طرح چاہے بسر کر دے
وحشت کلکتوی

عمل کرنا - (۱) کسی بات پر کاربند ہونا - (۲) کسی اسم یا دُعا کا کسی خاص غرض کے لئے پڑھنا -

عنقا ہونا - معدوم صفت ہونا - کمیاب ہونا

درد دل پوچھنے والا کوئی میرا نہ رہا
ہوگئی صورت عنقا میرے غمخوار کی شکل
آتش

عوض لینا - بدلے میں لینا -

عہد توڑنا - اقرار کے خلاف کرنا -

تری نازکی سے جانا کہ بندھا تھا عہد بُودا
کبھی تو نہ توڑ سکتا اگر استوار ہوتا
غالب

عہد لینا - کسی امر کا وعدہ لینا قسم لینا -

عہدہ برآ ہونا - فرض ادا کرنا - بری الذمہ ہونا -

عید کا چاند ہونا - کمال اشتیاق اور آرزو کے بعد ملنا - بہت کم ملنا -

کب سے شب فراق ہوں مشتاق دید کا
خورشید ہوگیا ہے مجھے چاند عید کا
داغ

عیش کرنا - مزے اُڑانا - لطف اندوز ہونا -

ہماری دُور بینی تھی ہمارے امن کی دشمن
نہ ہوتی فکر مستقبل تو عیش جاوداں کرتے
وحشت کلکتوی

عینک لگانا - آنکھوں پر چشمہ لگانا -

کیونکر عینک کو نہ آنکھوں سے لگاؤں یارو
چار آنکھیں ہوئیں تجھ قوت بینائی سے
ذوق

غین معجمہ یا منقوطہ

غ

غارت کرنا - تاراج کرنا - تباہ و برباد کرنا۔

ہے یہی گر تند و تیز اپنی ہوا آہوں کی آج
شہر کر دیویں گے غارت مثل قوم عاد ہم
معروف

غارت ہونا - فعل لازم

ہو تو ہو آباد کیونکر یہ خراب آباد دل
عشق غارت گر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو
ذوق

غالب آنا - غلبہ پانا - زیر کرنا۔

غائب کھیلنا - بن دیکھے شطرنج کی چالیں چلنا۔

غبار رکھنا - کدورت رکھنا۔ بغض رکھنا

غبار نکالنا - کدورت نکالنا - دشمنی ادا کرنا۔

بیان سوز جگر پر یہ آپ گھبرائے
نکالنا ابھی دل کا غبار باقی ہے
داغ

غبار نکلنا - (لازم)

آندھیوں سے سیاہ ہو گا چرخ
دل کا تب کچھ غبار نکلے گا
میر تقی میر

غچّا کرنا - ناغہ کرنا - غیر حاضری کرنا۔

وہ ماہ آج جو آیا تو کل کیا غچّا
نشاط و عیش میں گذرا کبھی نہ سارا چاند
آتش

غرّا کرنا - گھمنڈ کرنا - فخر کرنا - ناز ہونا۔

کون سی چیز پہ غرا ہے تجھے اے غافل
اب وہ دولت نہیں منصب نہیں جاگیر نہیں
غافل

غرارہ کرنا - کُلّی کرنا - حلق میں پانی ڈال کر خوب ہلانا۔

غرق ہونا - (۱) ڈوب جانا۔

ہوئے مر کے ہم جو رسوا ہوئے کیوں نہ غرق دریا
نہ کبھی جنازہ اُٹھتا نہ کہیں مزار ہوتا
غالب

(۲) مستغرق ہونا - نہایت مصروف و مشغول ہونا۔

غزل کہنا - غزل تیار کرنا - غزل بنانا۔

کب سُنی تو نے قمر کی وہ غزل
جو غزل اس نے کہی تیرے لئے
قمر صدیقی

غش کھانا - بے ہوش ہونا - بے ہوش ہو کر گرنا۔

غش کھا کے گرے ہیں وہیں مہتاب زمیں پر
جب رات کو وہ ماہ لب بام ہے آتا
ظفر

غضب ڈھانا۔ سخت آفت یا بلا لانا۔ فتنہ برپا کرنا۔

ستم توڑے گی چشم اُس عشوہ گر کی
غضب ڈھائے گی شوخی اُس نظر کی
سید احمد

غضب کرنا۔ (۱) ظلم ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔

بولتے تم تو کیا غضب کرتے
سو ستم کرتے ہو تو چپ چپ
ظفر

(۲) کوئی بیجا اور نامناسب امر کرنا۔

غضب کیا ترے وعدے پہ اعتبار کیا
تمام رات قیامت کا انتظار کیا
داغ

(۳) کوئی عجیب و غریب کام کرنا۔

تم غضب کرتے ہو شکایت میں
کیا قیامت ہو جو عنایت ہو
سید احمد

(۴) اپنے یا کسی اور کے حق میں بُرا کرنا۔

غلبہ پانا۔ فتح پانا۔ مظفر و منصور ہونا
غم کھانا۔ رنج اُٹھانا۔ دُکھ اُٹھانا۔

غم کھاتا ہوں لیکن مری نیت نہیں بھرتی
کیا غم ہے مزے کا کہ طبیعت نہیں بھرتی
نامعلوم

غنچہ کھلنا۔ کلی کا کھلنا۔ گُل کا شگفتہ ہونا۔

کِھلے تو غنچے کِھلے کِھل سکی نہ دل کی کلی
بہار آنے کو آئی مگر چمن کے لئے
نامعلوم

غنیمت جاننا۔ مغتنم جاننا۔ قدر کرنا۔

غنیمت جان لے مل بیٹھنے کو
جُدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے
نامعلوم

غنیمت سمجھنا۔ مفت سمجھنا۔ قابل قدر جاننا۔
غور کرنا۔ (۱) فکر کرنا۔ (۲) توجہ کرنا۔ (۳) معالجہ کرنا۔

بہرِ عبادت آئے تو وہ کوس کر گئے
اچھا مرا علاج کیا میری غور کی
داغ

غوطہ لگانا۔ (۱) ڈُبکی لگانا۔ (۲) غائب ہونا (۳) غور و خوض کرنا۔
غوطے میں آنا۔ غشی چھا جانا۔ بیہوش ہونا۔
غوطہ مارنا۔ ڈُبکی لگانا۔
غیبت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ پیٹھ پیچھے بُرائی کرنا۔

گرچہ ہوں میکش پر اے زاہد نہ کر غیبت مری
گوشت کھانے سے برادر کے تو ہے بہتر شراب
ناسخ

غیرت سے مرنا۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ منفعل ہونا۔

غیر جب کہتا ہے اُس پر میں بھی مرتا ہوں تب آہ
وہ تو کیا مرتا ہے بس غیرت سے مرجاتا ہوں میں
ناسخ

فا ے سعفص

ف

فاتحہ پڑھنا - (۱) سورۂ الحمد - سورۂ احد اور درود کا کسی مُردے کو ثواب پہنچانے کے واسطے پڑھنا۔

آج راحت پائی احسانِ اجل نے اے نسیم
فاتحہ پڑھنے لحد پر یار بدظن آ گیا
نسیم دہلوی

(۲) ہاتھ اُٹھانا - مایوس ہونا - آس چھوڑنا۔

مذاقِ خدمت صیاد مدّت میں ملا ہم کو
مبارک ہو قفس اب فاتحہ پڑھیے رہائی کا
نسیم دہلوی

فاتحہ دینا - نیاز دینا - مُردے کی روح کو سورہ حمد و قُل اور درود پڑھ کر ثواب پہنچانا۔

کروں شکوہ چادرِ گُل کا کیا کبھی فاتحہ نہ ذرا دیا
مجھے جس کی یاد تھی جیتے جی یہ مرے پہ اس نے بھلا دیا
شاد دہلوی

فاتحہ اُڑانا - گلچھرے اُڑانا - عیش کرنا۔

فارغ ہونا - آسودہ ہونا - فرصت پانا۔

واعظ اب شیخ کو پلاؤں گا
ہو چکا ہوں جناب سے فارغ
ناسخ

فاش کرنا - ظاہر کرنا - کھولنا - جیسے راز فاش کرنا۔

فاش ہونا - لازم

کرتے یہ اشک و آہ ہیں تکلیف کیوں عبث
ہو جاتا راز دل تو نگاہوں میں فاش ہے
ذوق

فاضل ہونا - (۱) صاحبِ فضل و کمال ہونا۔ جید عالم ہونا۔

(۲) زیادہ ہونا - بیکار ہونا - زاید ہونا۔

فاقہ کرنا - بھوکا رہنا - کھانا نہ کھانا۔

فال دیکھنا - کسی کتاب یا پاسہ وغیرہ کے ذریعے سے شگون نیک و بد کا معلوم کرنا۔

بلا سے گر دانیال کا سا نہیں ہے پاس اپنے فالنامہ
ہم اپنے لفظوں سے داغ دل ہی کے فال دولت نہ دیکھ لینگے
ذوق

فال کھولنا - دیکھو فال دیکھنا۔

فال نکالنا - دیکھو فال دیکھنا

فالج گرنا - فالج کا مرض ہونا - لقوے کا مارنا۔

فتنہ اُٹھانا - فساد کھڑا کرنا - شور و شر کرنا۔

فتنہ اُٹھنا - فعل لازم

وہ فتنہ جس کا حشر پہ اُٹھنا ہے منحصر
ہر بار تیری چال سے بیدار ہو گیا
داغ

فتنہ برپا کرنا - دیکھو فتنہ اُٹھانا۔

نام کا میرے ہے جو دُکھ کہ کسی کو نہ ملا
کام کا میرے ہے جو فتنہ کہ برپا نہ ہوا
غالب

فتنہ جگانا - فتنہ برپا کرنا -
نئے فتنے جگاتا ہی رہا ذوقِ نیاز اپنا
حقیقت نے مگر پھینکا نہ ملبوسِ مجاز اپنا
جمیل مظہری

فتور آنا - خرابی پیدا ہونا - رخنہ پڑنا - نقص نکلنا -
پیامبر سے شبِ وعدہ وہ بگڑ بیٹھے
بنے بنائے ہوئے کام میں فتور آیا
داغ

فتویٰ دینا - شرعی حکم لگانا - جواز و عدمِ جواز کا حکم لگانا -
عشق کے مفتی نے یوں فتویٰ دیا
دیکھنا خوباں کا درس خوب ہے
ولی گجراتی

فدا کرنا - تصدق کرنا - قربان کرنا - وارنا - نثار کرنا -

فدا ہونا - فعل لازم
سر رکھ قدمِ شمع پہ پروانے نے دی جان
عاشق اسے کہتے ہیں جو اس طرح فدا ہو
شاہ نصیر

فرار ہونا - بھاگنا - رفوچکر ہونا - روپوش ہونا -

فراموش کرنا - بھول جانا - خیال نہ رکھنا -

فراہم کرنا - اکٹھا کرنا - جمع کرنا -

فرزین بنانا - (شطرنج) پیادے کو وزیر کے درجے تک پہنچانا -

فرض کرنا - ماننا - تسلیم کرنا - قبول کرنا - کسی دعویٰ یا بات کو بلا ثبوت ماننا -
ناصح کی پند، طعنۂ احباب سن چکے
کرتے نہیں کسی کو ہم اپنا یگانہ فرض
نسیم دہلوی

فرض ہونا - واجب ہونا - لازم ہونا - خدا کے حکم کی طرح ضروری اور لازمی ہونا -
مضموں کے بھی شعر اگر ہوں تو خوب ہے
کچھ ہو نہیں گئی غزلِ عاشقانہ فرض
نسیم دہلوی

فرق آنا - (۱) مغائرت ہونا - پہلی سی بات نہ رہنا -
(۲) بٹا لگنا - داغ لگنا -
(۳) اصلیت میں اختلاف ہونا -
(۴) شکر رنجی ہونا - ان بن ہونا

فرق پڑنا - دیکھو فرق آجانا

فرمائش کرنا - تمنا کرنا - چاہنا - تحفہ منگوانا

فرو کرنا - دبانا - بجھانا - جیسے غصہ فرو کرنا -

فروغ پانا۔ رونق پانا۔ سربلندی حاصل کرنا۔ عزت پانا۔

آرزومند رہ گیا مجنوں
میرے آگے فروغ پا نہ سکا
نسیم دہلوی

فروکش ہونا۔ بسیرا کرنا۔ مقام کرنا۔ رات بھر ٹھہرنا۔

ہمنشین جا کے فروکش ہوئے دالانوں میں
مشورے نظم و نسق کے ہوئے دربانوں میں
صفدر

فروگذاشت کرنا۔ (۱) معاف کرنا۔
(۲) قلم انداز کرنا۔
(۳) چشم پوشی کرنا۔

فریاد کرنا۔ (۱) شور کرنا۔ آہ وزاری کرنا۔
(۲) داد چاہنا۔ نالش کرنا۔

ہے یہی تو مزہ محبت کا
تو ستا اور میں کروں فریاد
شاکر کلکتوی

فریب کھانا۔ دھوکا کھانا۔ جال میں پھنسنا۔

فریب کھائے ہیں رنگ و بو کے سُراب کو پوجتا رہا ہوں
مگر نتائج کی روشنی میں میں اپنی منزل پہ آرہا ہوں
جمیل مظہری

فریفتہ ہونا۔ عاشق و مفتوں ہونا۔

گذشتہ حُسن کا اب تک نشان باقی ہے
نہ ہوں فریفتہ کیونکر کہ آن باقی ہے
میر سوز

فسخ کرنا۔ منسوخ کرنا۔ ٹھیکہ توڑنا۔

فصد کُھلنا۔ رگ سے خون لیا جانا رگ سے خون جاری ہونا۔

کیا تماشا ہے رگِ لیلیٰ میں ڈوبا نیشتر
فصد مجنوں باعثِ جوشِ محبت کُھل گئی

فضیحت ہونا۔ رُسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا

مراتب غوث کا ملتا ہے اجزائے گلستاں کو
بچارے شیخ سعدی کی یہاں ہوتی فضیحت ہے
انشا

فق ہو جانا۔ چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔ زرد پڑنا۔ ہوائیاں اُڑنے لگنا۔

جو دیکھا تو صحرا ہے اک لق و دق
کہ رستم جسے دیکھ ہو جائے فق
میر حسن

فقروں میں آنا۔ باتوں میں آنا۔ فریب میں آنا۔ جھانسے میں آنا۔ چال میں آنا۔

ہنس کے کہنے لگی یہ وہ مغرور
تیرے فقروں میں آگئی ہیں ضرور
مرزا شوق

فقرہ چلنا۔ شگوفہ چھوٹنا۔ شغلہ چھوٹنا۔

وہ مولوی تھے کہ فقرہ چل گیا واں لن ترانی کا
تمھارے طالب دیدار یہ دعویٰ نہ مانیں گے
شیدا دہلوی

فقرے بنانا۔ جھوٹی باتیں جوڑنا۔

ہوئے تم جو فقرے بنانے کے قابل
تو جاہل ہے سب زمانے کے قابل
صابر

فکر کرنا۔ (۱) غور کرنا۔ (۲) تدبیر کرنا۔ (۳) شعر کہنے کے لئے غور کرنا۔

غزل کو اپنی قصیدہ ابھی بنا دیتا
زیادہ اس میں جو میں فکر مصحفی کرتا
مصحفی

فلک پر دماغ ہونا۔ نہایت مغرور اور متکبّر ہونا۔

کیوں کہدیا کہ آتی ہے تجھ سے بھی بوئے دوست
ہے آجکل دماغ فلک پر شمال کا
قربان علی سالک

فنا فی اللہ ہونا۔ خدائے تعالیٰ کی حقیقت و ماہیت میں ڈوبنا۔ اس کی محبّت میں اپنے کو مٹا دینا۔

فنا فی اللہ ہوکر پاؤں عمر جاوداں ایسی
مسیح و خضر کی ہستی سے بڑھکر ہو عدم میرا
داغ

فنا ہونا۔ (۱) تباہ ہونا۔ غارت ہونا۔ (۲) عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔

فوت ہونا۔ (۱) مرنا۔ انتقال کرنا۔ (۲) جاتا رہنا۔ گم ہونا۔

یہ پتا کافی ہے مرگِ عاشق دلگیر سے
فوت ہو جاتا ہے مطلب آپ تقریر سے
صابر

فوجداری کرنا۔ فساد وغیرہ کے معاملات کو عدالت کی طرف رجوع کرنا۔

فوج کشی کرنا۔ دھاوا کرنا۔ حملہ کرنا۔

قاف قرشت

ق

قابو پانا۔ قدرت پانا۔ اختیار پانا۔

تہ خنجر ترے بسمل نے ہے ہے
ذرا قابو تڑپنے کا نہ پایا
ذوق

قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ داؤ چڑھنا۔ زیر ہونا۔

مرے قابو میں نہ پہروں دل ناشاد آیا
وہ مرا بھولنے والا جو مجھے یاد آیا
داغ

قافیہ تنگ ہونا۔ (۱) کسی شعر یا نظم کا قافیہ دستیاب نہ ہونا۔ قافیہ نہ ملنا۔

کیا کیا سخنوروں کے پھر تنگ قافیے ہوں
لکھیں ظفر غزل وہ گر ایسے قافیوں میں
ظفر

(۲) گفتار و کردار میں عاجز آنا۔

آتا ہے ذکر جب دہنِ تنگ کا ترے
ہوتا چمن میں قافیہ غنچوں کا تنگ ہے

(۳) دق ہونا۔ ناک میں دم آنا۔

اب چرخ نے ہائے کر دیا تنگ
ہے عیش کا اب تو قافیہ تنگ
شیریںؔ

قالب بدلنا ۔ چولا بدلنا۔ دوسرے جسم میں حلول کرنا۔

قانون بگھارنا یا چھانٹنا ۔ قانونی بحث کرنا خواہ مخواہ حجّت کرنا۔

قائل کرنا ۔ لاجواب کرنا۔ معقول کرنا۔

قائل ہونا ۔ (۱) لاجواب ہونا۔ اپنی غلطی ماننا۔

ایسا تو نہ ہو حشر میں تکرار کی ٹھہرے
تو اپنی خطا پر کبھی قائل نہیں ہوتا
داغؔ

(۲) اُستاد ماننا۔ کامل فن تسلیم کرنا۔

اے ظفرؔ ایک ہے تو فن سخن میں اُستاد
کیوں نہ قائل ہوں ترے ناسخ و آتش دونوں
ظفرؔ

(۳) معتقد ہونا۔

یہ قول ہے مردوں کا خدا پر رہے اے جانؔ
تعویذ کا قائل ہوں نہ بوٹی نہ جڑی کا
جانؔ صاحب

قائم رکھنا ۔ موجود و برقرار رکھنا صحیح و سالم رکھنا۔

قائم کرنا ۔ بنیاد ڈالنا۔ تعمیر کرنا۔

قبالہ لکھوانا ۔ قابض ہونا۔ گھر کا مالک بن جانا۔

دیر سے آئے ہو کیا اب بھی نہ گھر جاؤ گے
کچھ قبالہ تو مرے گھر کا نہ لکھواؤ گے
اسیرؔ

قحط پڑنا ۔ کال ہونا۔ غلہ کی کمی ہونا۔

قدح کرنا ۔ دلیل کاٹنا۔ بطلان کرنا۔

کیوں رد و قدح کرے ہے زاہد
یہ مے ہے مگس کی قے نہیں ہے
غالبؔ

قدر کرنا ۔ عزت کرنا۔ توقیر کرنا۔ گن گانا۔

تو کم قدر میری زمین سخن
کہ میں نے تجھے آسماں کر دیا
میر انیسؔ

قدم اُٹھانا ۔ کسی جگہ سے چلنے یا اُٹھنے کا ارادہ کرنا۔

کبھی جو دل کو اُٹھایا قدم اُٹھا نہ سکا
غرض میں کوچۂ جاناں سے اُٹھ کے جا نہ سکا
وحشتؔ کلکتوی

قدم اُٹھنا ۔ حرکت کرنا۔ پاؤں اُٹھنا۔

قدم اُٹھتا ہے بے تابانہ نظریں بھی پریشاں ہیں
خبر دیتی ہے خود بیتابیٔ دل قرب منزل کی
وحشتؔ کلکتوی

قدم اُکھڑنا ۔ پاؤں نہ جمنا۔ ہوا اُکھڑنا۔

آیا ہے ذکر باغ میں جب تیری چال کا
ڈر سے اُکھڑ گیا ہے قدم ہر نہال کا
ناظم

قدم جمانا۔ مستقل ہو کر رہنا۔ ٹوٹ کر مقابلہ کرنا۔

دار فانی مقام لغزش ہے
کوئی اپنا قدم جما نہ سکا
نسیم دہلوی

قدم چومنا۔ اُستاد اور قابل تعظیم ماننا۔
عاشقوں سے جو مسیحا اُسے سُن پایا ہے
چومنے آتے ہیں ہر صبح کو بیمار قدم
آتش

قدم رنجہ فرمانا۔ کسی کے گھر تک جانے کی تکلیف کرنا۔ **یا کرنا**۔

قدم رنجہ ہمارے گھر میں صاحب
کبھی بھولے سے فرمایا تو ہوتا
تجمل

جانب میخانہ جو ہم نے قدم رنجہ کیا
جام چھلکے، خُم لنڈھے رسم مبارکباد میں
نسیم دہلوی

قدم گاڑنا۔ دیکھو قدم جمانا۔

قدم لینا۔ (۱) پابوسی کرنا۔ ادباً یا تعظیماً پاؤں کو ہاتھ لگانا۔

دوڑے لینے قدم اجل کے
دھوکا ہوا یار کی خبر کا
نسیم دہلوی

(۲) اُستاد ماننا۔ پیر و مُرشد سمجھنا۔
چال ابر کی چلا جو گلستاں میں جھوم کر
طاؤس نے قدم ترے رہوار کے لئے
آتش

(۳) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔
گدا سمجھ کے وہ چُپ تھا مری جو شامت آئے
اُٹھا اور اُٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے
غالب

(۴) خیر مقدم کرنا۔ استقبال کرنا۔
ہر چند ہوں دیوانہ مگر ہے ادب اتنا
آتی ہے قدم لینے کو وحشت مرے گھر تک
نسیم دہلوی

قدم نکالنا۔ (۱) گھوڑے کو قدم سکھانا (۲) باہر آنا جانا۔

وحشت نے ہمیں جبکہ گلستاں سے نکالا
غیرت نے قدم پھر نہ بیاباں سے نکالا
آتش

قرار آنا۔ آرام آنا۔ چین پڑنا مطمئن ہونا۔

لحد میں پھر نہ کسی طرح سے قرار آیا
جگر کو تھام کے جب وہ سر مزار آیا
قمر صدیقی

قرآن اُٹھانا یا اُٹھا لینا قرآن شریف کو ہاتھ میں لے کر قسم کھانا۔

خلافِ رضا کچھ نہ ہم نے کیا
اُٹھاتے ہیں اِس بیچ پہ قرآن ہم
شیریں

سورۂ والشمس کی تفسیر ہے مکھڑا تیرا
شوق سے لیں گے اُٹھا اس بات پر قرآن ہم
شوق

قرآن ٹھنڈا کرنا - (۱) قرآن مجید کو سہواً یا نادانستاً زمین پر گرا دینا۔
(۲) اجزا یا اوراقِ قرآن شریف جب تلاوت کے قابل نہ رہیں (پھٹ جائیں) تو زمین میں دفن کرنا۔ یا تالاب وغیرہ میں ڈال دینا۔ تاکہ احترام میں فرق نہ آئے۔

قرآن ٹھنڈا ہونا - (۱) قرآن شریف کو دفن کرنا۔
(۲) قرآن شریف کا گر جانا۔ (جب کبھی ایسا حادثہ ہو جاتا ہے تو اہلِ اسلام اس امر کے گناہ میں اس کے برابر غلّہ یا شکر تول کر فی سبیل اللہ خیرات کرتے ہیں)

قرآن کا جامہ پہننا - اپنے کو نہایت ثقہ۔ نیک۔ پارسا اور قابلِ اعتماد سمجھنا۔

جھوٹ ہی جانوں کلام اُس رہزنِ ایمان کا
پہن کر جامہ بھی نہ آئے اگر قرآن کا
ذوق

قربان جانا - تصدق ہونا۔ واری جانا۔

قربان اس نصیب کے کیونکر نہ جائیے
قسمت یہ ہے کہ سر پہ تمھارے ہے جائے زلف
نسیم دہلوی

قربان کرنا - تصدق کرنا۔ نچھاور کرنا۔ نثار کرنا۔

قربان میں اس خواب کے شب خواب میں دیکھا
اپنے پہ کیا ہے مجھے قربان کسی نے
معروف

قربان ہونا - دیکھو قربان جانا۔

کہوں اِک بات میں تجھ سے اگر جی کی اماں پاؤں
مجھے قربان ہونے دے ترے قربان ہو جاؤں
میر سوز

قربانی کرنا - بقرعید میں صاحبِ نصاب کا حسبِ شرع جانوروں کو ذبح کرنا۔

قرض چکانا - قرض ادا کرنا۔ قرض بے باق کرنا۔

قرض کھانا - اُدھار کھانا۔ جانی دشمن ہونا۔

نقد دل چھوڑتے نہیں خوباں
اس پہ گویا یہ قرض کھایا ہے
میر تقی میر

قرعہ پھینکنا - پانسہ کے ذریعہ فال لینا۔

در کارِ خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست
کیوں قرعہ پھینک کس لئے چلنے کی فال دیکھ
رشک

قرعہ ڈالنا - دیکھو قرعہ پھینکنا۔

قرق کرنا - ضبط کرنا۔ قفل لگانا۔ کسی جرم خواہ

قرضہ وغیرہ کی بابت کسی کے مال یا جائیداد کو تحویل میں رکھنا۔

گربہ کشتن روز اول مردوں کی ہے مثل
فرق اب جو رو پہ کرتے ہو تم اے بیٹا عبث
جان صاحب

قسط باندھنا۔ کل یا کوئی مقرری جزو حسب وعدہ ادا کرنا۔

قسم اُتارنا۔ عہد پورا کرنا۔ وعدہ وفا کرنا۔

قسم اُترنا۔ فعل لازم۔

رُکنے کو تین روز بہت ہیں شعور سے
مل جائیے گلے سے قسم اب اُتر گئی
شعور

قسم توڑنا۔ عہد کے خلاف کرنا۔ عہد شکنی کرنا۔

توڑ کر قسمیں ستمگر نے عدو سے جوڑلیں
کچھ نرالے ہیں بت پیماں شکن کے توڑ جوڑ
ناسخ

قسم ٹوٹنا۔ فعل لازم

دل نہ رہا سینے میں دم کی طرح
ٹوٹ گیا تیری قسم کی طرح
داغ

قسم دینا۔ عہد لینا۔ قسم کھانے کو کہنا۔

روز محشر کی درازی کی قسم دیتا ہوں
کہ تو دے کوئی کہ دن ہجر کا ڈھلتے دیکھا
رشک

قسم کھانا۔ (۱) حلف اُٹھانا۔ قول لینا۔

تلوار کچھ نہیں ترے ابرو کے سامنے
باور نہ ہو تو کھاؤں قسم ذوالفقار کی
ناسخ

(۲) کانوں پر ہاتھ دھرنا۔ صاف انکار کرنا۔

قسم لینا۔ عہد لینا۔ حلف اُٹھوانا۔

بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو دل جاؤ
قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے
غالب

قسم ہونا۔ (۱) عہد ہونا۔ باہم سوگند ہونا۔

تیری زلفوں کا جو سودا ہے مبارک ہو تجھے
یہ ہے اک نعمت ترے سر کی قسم میرے لئے
اثر صدیقی

(۲) مطلق انکار ہونا۔

نسیم غفلت کی چل رہی ہے اُمنڈ رہی ہیں فضا کی نیندیں
کچھ ایسے سوئے ہیں سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے
نسیم دہلوی

سر اُڑانے کی جو خواہش کو مکرر چاہا
ہنس کے بولے کہ ترے سر کی قسم ہے ہم کو
غالب

(مرزا صاحب نے اس محاورے کے دونوں معنی یعنی اثبات اور نفی ایک ہی شعر میں استعمال کئے ہیں۔)

قسمت بگڑنا۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔

بات تو ہم نے وہاں خوب بنائی تھی مگر
تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو وہاں خوب نہیں
ذوق

قسمت پلٹنا۔ (۱) تقدیر کا برگشتہ ہونا۔
(۲) اچھے دن آنا۔

قسمت پھرنا۔ نصیبا جاگنا۔ طالع یا اقبال کا یاور ہونا۔

قسمت پھوٹنا۔ (۱) بُرے دن آنا۔
کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی
تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی
مومن خاں مومن

قسمت جاگنا۔ دیکھو قسمت پھرنا۔

قسمت چمکنا۔ دیکھو قسمت پھرنا۔
اُس رشک قمر نے نہ دکھایا رُخ روشن
اے چرخ امانت کی نہ قسمت کبھی چمکی
امانت

قشقہ کھینچنا۔ تلک یا وہ علامت جو ہندو لوگ اپنی قوم کے رواج کے موافق صندل وغیرہ لگاتے ہیں۔
میر کے دین و مذہب کو کیا پوچھتے ہو اب اُن نے تو
قشقہ کھینچا، دیر میں بیٹھا، کب کا ترک اسلام کیا
میر تقی میر

قصاص لینا۔ دیت کا نقیض۔ خون کا بدلہ لینا۔

کبھی اُس کو جلا ڈالا کبھی پیسا شرف ناحق
قصاص اس نے لئے میرے دل ناشاد سے کیا کیا
شرف

قصد کرنا۔ ارادہ کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ نیت کرنا۔
فرہاد یہ پیغام نہیں کوہکنی کا
شیریں نے کیا قصد تری سر شکنی کا
آسیر
(فارسی میں قصد کردن کسی کے خون یا گرفتاری کے ارادے کے واسطے بھی آتا ہے۔)

قصہ بڑھانا۔ (۱) داستان کو طوالت سے بیان کرنا
کچھ ماجرائے دل تو نہ اتنا دراز تھا
زُلفوں کا ذکر چھیڑ کے قصہ بڑھا دیا
عارف
(۲) جھگڑے کو طول دینا۔ بات بڑھانا۔
یہ زبانوں کی درازی نے بڑھایا قصہ
کہ زبان زد ہوئے ارباب وفا میں ہم تم
رشک

قصہ پاک کرنا۔ (۱) جھگڑا طے کرنا۔ قضیہ چکانا۔
(۲) مار کر کام تمام کرنا۔ قتل کر ڈالنا۔
لگا کر تیغ قصہ پاک کیجے داد خواہوں کا
کسی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا
داغ

قصہ پاک ہونا۔ فعل لازم

یا تو پاس دوستی تجھکو بُت بے باک ہو
یا مجھی کو موت آجائے کہ قصہ پاک ہو
ذوق

قصہ تمام کرنا۔ (۱) داستان پوری کرنا۔ کہانی ختم کرنا۔
(۲) کام تمام کرنا۔ عذاب دور کرنا۔

عشق کا اختتام کرتے ہیں
دل کا قصہ تمام کرتے ہیں
صہبا

قصہ تمام ہونا۔ فعل لازم

اُس کا آخر اُدھر کلام ہوا
اپنا قصہ ادھر تمام ہوا
دیوانہ

قصہ کھڑا کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ فساد مچانا۔

قصہ مختصر کرنا۔ قصہ کوتاہ کرنا۔ کلام کو طول نہ دینا۔

سودا خدا کے واسطے کر قصہ مختصر
اپنی تو نیند اُڑ گئی تیرے فسانے میں
سودا

قضا ادا کرنا۔ فرض یا واجب کی فروگذاشت کو پورا کرنا۔

قضا سر پر کھیلنا۔ شامت آنا۔ موت کا قریب آنا۔

کہوں تو دردِ دل اُس سے مگر ہے قتل کا خوف
قضا نہ سر پہ کہیں اس بیان سے کھیلے
امیر مینائی

قضا کرنا۔ (۱) فرض یا واجب کا وقت مقررہ پر ادا نہ کرنا۔

تیرا او بُت ادائے شکر کیا
طاعتِ فرض کو قضا کر کے
رند

(۲) مرنا۔ انتقال کرنا۔

قضا ہونا۔ فعل لازم

ایک طرزِ نگاہ ساقی میں
تیس روزے قضا ہوئے میرے
امیر

قُل ہونا۔ عُرس ہونا۔ فاتحہ سوم ہونا۔ پھول ہونا۔

شبنم جو قُل، جام بنا گُل علی الصباح
گُلشن میں کس شہید کا ہے قُل علی الصباح
شاہ نصیر

قلعی کُھل جانا۔ (۱) ملمع اُتر جانا۔

ہے دلِ نالاں کو میرے عشق روئے صاف سے
کُھل گئی قلعی فدا ہے آئینے پر آئینہ
اعظم

(۲) پوشیدہ عیب ظاہر ہونا۔ بھید کُھل جانا۔ بھانڈا پھوٹ جانا۔

قلعی کھل جائے گی یہ خوف رہا
آرسی اُس کے روبرو نہ گئی
رِند

(۳) حقیقت معلوم ہونا۔ اصلیت کھل جانا۔

مقابل اُس رُخِ روشن کے کھل گئی قلعی
نہ ٹھہرا آگ پہ سیماب وار آئینہ
مومن خاں مومن

(۴) شیخی کرکری ہونا۔ دعویٰ ٹوٹنا۔

ساری قلعی کھل گئی صبر و شکیبائی کی آہ
چھٹ گئی وہ ساق سیمیں شب کو ہاتھ آئی ہوئی
معروف

قلعی کھلنا۔ پوشیدہ عیب ظاہر ہونا۔

اغیار کیا کرے گا جو کچھ کیا ہے ہم نے
قلعی کھلے گی اس وقت اے یار امتحاں پر
عاشق

قلق ہونا۔ رنج و ملال ہونا۔ اضطراب اور بے تابی ہونا۔

کھل گئے آج وہ سب ربط نہاں تھے جو ہم
کس قدر آہ ہوا سُن کے ترا نام قلق
ممنون

قلم انداز کرنا۔ لکھنے میں چھوڑ جانا۔ نہ لکھنا۔

قلم بنانا۔ (۱) قلم کو تراش کر لکھنے کے قابل بنانا۔

(۲) کنپٹی کے اوپر کے بالوں کو اُسترے سے درست کرنا۔

قلم بند کرنا۔ لکھنا۔ درج کرنا۔ یادداشت کرنا۔

گو گھٹتی ہے پر دوسرے دن ہوتی ہے دونی
کر دیکھے کوئی دولتِ دیدار قلم بند
شرف

قلم پھیرنا۔ (۱) لکھے ہوئے کو کاٹ دینا حک کر دینا۔

خاکساری کی ہو دولت سے غنی جس کا دل
اے ظفر دے وہ قلم نسخۂ اکسیر پہ پھیر
بہادر شاہ ظفر

(۲) (خوشنویسوں کی اصطلاح) اُستاد کے لکھے ہوئے حرفوں پر قلم پھیرنا۔

قلم توڑنا۔ بے نظیر نظم یا نثر لکھنا کہ کوئی مقابل میں قلم نہ اُٹھا سکے۔
کوئی ایسا کام کرنا جس کی مثل کوئی نہ کر سکے

صفحۂ دہر پہ صورت گر قدرت نے امیر
اُس کی تصویر وہ کھینچی کہ قلم توڑ دیا
امیر مینائی

قلم کرنا۔ (۱) بریدن کا ترجمہ۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ قطع کرنا۔

آپ کچھ غیر کو چھپ چھپ کے رقم کرتے ہیں
یہ جو ہو جھوٹ تو ہم ہاتھ قلم کرتے ہیں
محبت

(۲) الگ کرنا۔ جدا کرنا۔ صاف کاٹنا۔

جس گھڑی مشق ستم کیجئے گا
پہلے سر میرا قلم کیجئے گا
بہادر شاہ ظفر

(۳) چھانٹنا۔ درخت وغیرہ کو قلم کرنا
رقم کر ایک شمہ اس کو اپنا درد و غم کیجے
تو پھر یہ چاہئے سارے نیستاں کو قلم کیجے
مرزا سلیمان شکوہ

قلم کھینچنا۔ قلم پھیرنا۔ قلم زد کرنا۔
خطِ رخسار کو تیرے جو دیکھا اے گلستاں رو
قلم سب خوشنویسوں نے خطِ گلزار پر کھینچا

قلم لگانا۔ پودے میں شاخ کاٹ کر اور جگہ لگانا۔

قلم ہونا۔ (فعل لازم) (۱) تراشنا۔ کٹنا۔
نہ گیا اس طرف کا خط لکھنا
ہاتھ جب تک مرا قلم نہ ہوا
میر تقی میر

(۲) چھٹنا۔ درخت یا شاخ وغیرہ کا کاٹا جانا۔
گھٹے کے یوں خواہش دل شام و سحر بڑھتی ہے
جس طرح ہو کے قلم شاخ شجر بڑھتی ہے
داغ

(۳) اڑنا۔ جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔
خط نویسی یہ ہے تو مشتاقو
ہاتھ اک دن قلم تمہارے ہیں
غافل

قول توڑنا۔ عہد توڑنا۔ وعدہ خلافی کرنا۔

قول دینا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ عہد باندھنا۔ اقرار کرنا۔ قسم کھانا۔
اس نزاکت سے قول اس نے دیا
ہاتھ کی ہاتھ کو خبر نہ ہوئی
داغ

قول لینا۔ عہد لینا۔ اقرار لینا۔ پکا وعدہ کرانا۔
تقویٰ کسی کا توڑ کے نامہرباں نہ ہو
یہ قول لیں گے ساقیٔ تقویٰ شکن سے ہم
قمر صدیقی

قہر توڑنا۔ غضب ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔

قہر ٹوٹنا۔ فعل لازم۔
میں نے کب کی تھی بھلا کچھ اور ڈھب کی بات چیت
قہر ٹوٹے غیب کا بہتان اور طوفان پر
انشا

قہقہہ اڑنا۔ مضحکہ اڑنا۔ کسی کو بنانا
ہوگئی عید ان کو میرا سوگ
قہقہے اڑ رہے ہیں ماتم میں
داغ

قہقہہ لگانا۔ ٹھٹھا مارنا۔ کھل کھلا کر یا مارنا۔ ہنسنا۔

قیاس دوڑانا۔ خیال دوڑانا۔
اور دوڑائیے قیاس کہاں
جان شیریں میں یہ مٹھاس کہاں
غالب

قیاس کرنا۔ اندازہ کرنا۔ گمان کرنا۔

قیامت اُٹھانا۔ آفت برپا کرنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ شور مچانا۔

قیامت اُٹھنا۔ فعل لازم

گو قیامت اُٹھے مگر یہ دل
کوئی بیت الصنم سے اُٹھتا ہے
داغ

قیامت آنا۔ حشر برپا ہونا۔ بلا نازل ہونا

بیچ والی کی شامت آئے گی
پہلے ہم پر قیامت آئے گی
مرزا شوق

قیامت برپا کرنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ آفت برپا کرنا۔

مرے دل تو نے نالہ کر کے برپا اک قیامت کی
بصد مجبوری محبوب ناز نے آنے کی زحمت کی
اثر صدیقی

قیامت کرنا۔ (۱) غضب کرنا۔ بُرا کرنا۔

کوئی صورت نہیں اس گھر سے اب میرے نکلنے کی
قیامت کی ہے جن نے آرسی تجھ کو دکھائی ہے
میر تقی میر

(۲) فتنہ برپا کرنا۔ حشر توڑنا۔

قیامت گذرنا۔ آفت گزرنا۔ قہر نازل ہونا

یہی طولِ شب غم ہے تو سالک
قیامت ہم پہ گذرے گی سحر تک
قربان علی سالک شاگرد غالب

قیامت لانا۔ آفت برپا کرنا۔ مصیبت لانا۔ ے

لائے گا سر پہ دیکھئے کیا کیا قیامتیں
رُخ سے یکایک اس کا اُلٹنا نقاب کا
بسمل

قیامت ہونا۔ (۱) روز موعود اور باز پرس کا آنا۔

(۲) مصیبت ہونا۔ آفت ہونا۔ بلا ہونا۔

ہو چکا رہنا مرا بستی میں آخر کب تلک
نالۂ شب سے قیامت روز مرد و زن پہ ہے
میر تقی میر

(۳) مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ کٹھن ہونا۔

تری گلی سے نکلنا ہمیں قیامت ہے
قدم قدم پہ ہزاروں مقام کرتے ہیں
داغ

(۴) ہنگامہ برپا ہونا۔ فساد کھڑا ہونا۔

خفتگان خاک کے سر پر قیامت ہو گئی
غالباً ہنگامہ پھر اُٹھا کسی رفتار کا
میر ممنون

قید لگانا۔ حد باندھنا۔ شرط باندھنا۔

نہ نیند آئے نہ غش آئے موت کا کیا ذکر
غضب کی قیدیں لگائی ہیں پاسباں کے لئے
امیر مینائی

قیمہ کرنا۔ باریک کاٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔

احتیاطاً ہیں قیمہ بھی کیا قتل کے بعد
جمع خاطر نہیں تا حال پریشانوں سے
شہیدی

کاف عربی یا تازی
ک

کاٹ کھانا۔ (۱) ڈس لینا۔ منہ مارنا۔ ڈنک مارنا۔

(۲) ڈر لگنا۔ خوف معلوم ہونا۔ ہراساں ہونا۔

چھوڑ کر مجھ کو اُن کا جانا تھا
در و دیوار کاٹ کھانے لگے
قربان علی عصری

کاج بنانا۔ پہننے کے کپڑے میں بٹن تام کا گھر بنانا۔

کاشت کرنا۔ جوتنا۔ بونا۔ کھیتی باڑی کرنا۔

کافور ہو جانا۔ اُڑ جانا۔ ہوا ہونا۔ غائب ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ چمپت ہونا۔

شب آگیا جو بزم میں وہ ماہ یک بیک
چہرے سے نور شمع کا کافور ہو گیا
سودا

کال پڑنا۔ (۱) قحط ہونا۔ خشک سالی ہونا۔

(۲) کمی ہونا۔ کمیاب ہونا۔ نایاب ہونا۔

دوست خوش ہونے لگے دوست کے مرجانے سے
غم کا یہ کال پڑا ہے مرے غم کھانے سے
داغ

کام اٹکنا۔ کام بند ہونا۔ حرج کار ہونا۔

جان سینے میں، نظر آنکھوں میں، دم ہونٹوں پر
اِک نہ آنے سے ترے کام ہیں لاکھوں اٹکے
میر سوز

کام آنا۔ (۱) کار آمد ہونا۔ مفید مطلب ہونا۔

آجائے تو آجائے یہ کام اوروں کے ورنہ
اپنے لئے جو میں نے کیا کام نہ آیا
عصری صدیقی

(۲) معاون ہونا۔ مددگار ہونا۔ پشت پناہ ہونا۔

کام آیا نہ برے وقت میں کوئی غافل
جس کو سمجھا تھا میں اپنا وہی بیگانہ ہوا
غافل

(۳) مارا جانا۔ قتل ہونا۔ ہلاک ہونا۔ لڑائی میں مارا جانا۔

کام یاں جس نے جو کر ٹھہرایا
جب تلک ہووے آپ کام آیا
میر درد

(۴) صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔

(۵) کام دینا۔ غرض نکالنا۔

بے بصر ہوتے ہیں محتاج نہیں عینک کے
کام اپنے نہیں آتی ہیں پرائی آنکھیں
مصحفی

کام بٹانا ۔ باہم کام کو تقسیم کر لینا۔

کام برآنا ۔ مقصد حاصل ہونا ۔ مراد پوری ہونا۔ مطلب براری ہونا۔

ہو گئے سنتے ہی ہم وصل کا پیغام تمام
کام دل کچھ نہ بر آیا کہ ہوا کام تمام
جرأت

کام بگاڑنا ۔ کام خراب کرنا۔ کام ناقص کرنا۔ خارج کار ہونا۔

کچھ اس طرح سے بگاڑا تھا میں نے اپنا کام
وہ آپ بن نہ سکا میں اُسے بنا نہ سکا
وحشت کلکتوی

کام بگڑنا ۔ معاملہ خراب ہونا۔ کام خراب ہونا

کام بگڑے ہوئے تھے سب اپنے
بارے اب کچھ سنورتے جاتے ہیں

کام بنانا ۔ (۱) کام درست کرنا۔ کام سنوارنا

قسمت نے کوئی کام بنایا نہیں ہنوز
اپنے بھی لب پہ شکوہ تک آیا نہیں ہنوز
مرزا بیگ بیدل

(۲) مطلب نکالنا۔ (۳) مراد بر لانا۔ ہوس مٹانا۔

یہ ضعف ہے تو کام بنایا نہ جائے گا
ہم سے ترے خیال میں جایا نہ جائے گا
مرزا صابر

کام بننا ۔ فعل لازم۔ مطلب کا پورا ہونا۔ مراد تک پہنچنا۔

اے اہل وفا خاک بنے کام تمھارا
آغاز بتا دیتا ہے انجام تمھارا
وحشت کلکتوی

کام پڑنا ۔ کسی سے سروکار ہونا۔ واسطہ ہونا۔

عاشقی سخت تر مصیبت ہے
ہم کو یہ کام عمر بھر میں پڑا
داغ

کام تمام کرنا ۔ (۱) کام پورا کرنا۔

مانند شمع ہم نے حضور اپنے یار کے
کام وفا تمام کیا ایک آہ میں
میر تقی میر

(۲) ہلاک کرنا ۔ مار ڈالنا ۔ جان لینا۔

ہونے پایا مرے قاصد کا نہ پیغام تمام
تھا سخن لب پہ کہ قاتل نے کیا کام تمام
میر ممنون

کام تمام ہونا ۔ فعل لازم

ہو چکا مصحفیٔ خستہ کا تو کام تمام
آپ اب بیٹھے ہوئے باتیں بنایا کیجے
مصحفی

کام چلانا ۔ (۱) کام نکالنا ۔ انتظام کرنا۔

کام چلنا ۔ لازم ۔ (۱) کام نکلنا، مطلب نکلنا۔

صنم کی بزم میں جو مے کا جام چلتا ہے
تو یاں بھی خون جگر پی کے کام چلتا ہے
ثروت

(۲) گزر ہونا۔ بسر ہونا۔
بہتر تو ہے یہی کہ نہ دُنیا سے دل لگے
پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے
ذوق

کام دینا۔ (۱) کار اجرائی کرنا۔ حاجت روائی کرنا۔

(۲) کام سپرد کرنا۔
تو سدا چاک رہے اور رہے جاؤں میں
خوب اے دستِ جنوں تو نے مجھے کام دیا
ظفر

کام کرنا۔ (۱) کام کاج میں مشغول ہونا۔ کوئی شغل کرنا۔

(۲) فائدہ دینا۔ مفید پڑنا۔
اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماریٔ دل نے آخر کام تمام کیا
میر تقی میر

(۳) سرایت کرنا۔ اثر کرنا۔ موثر ہونا
دل کھینچتی ہیں اور کسی کو خبر نہیں
کرتی ہیں کام تیری نگاہیں نقاب میں
تپش

(۴) کار نمایاں کرنا۔ بہادری اور شجاعت کا کام کرنا۔
کام پل میں مرا تمام کیا
غرض اُس شوخ نے بھی کام کیا
میر تقی میر

(۵) کام تمام کرنا۔ ہلاک کرنا۔ قتل کرنا۔
زہر غم کر چکا تھا میرا کام
تجھ کو کس نے کہا کہ ہو بدنام
غالب

(۶) کوئی عجیب یا انوکھا کام کرنا۔
جفا پر جان دیتے ہیں تم پر تیرے مرتے ہیں
یہ ناکامِ محبت سچ تو یہ ہے کام کرتے ہیں
داغ

کام لینا۔ کام کرانا۔ کوئی کام اختیار کرنا۔
خموشی سے نہ لیتا کام اگر وحشت تو کیا کرتا
مرا مطلب نہ تھا ایسا جو لفظوں میں ادا ہوتا
وحشت کلکتوی

نہ بولو مُنہ سے مگر آنکھوں سے سلام تو لو
تم اپنی چشم سخن گو سے کوئی کام تو لو
عبدالغفور نساخ

کام میں آنا۔ استعمال میں آنا۔ برتاؤ میں آنا۔

کام نکالنا۔ غرض نکالنا۔ مطلب نکالنا۔
نکالا چاہتا ہے کام کیا طعنوں سے تُو غالب
ترے بے مہر کہنے سے وہ تجھ پر مہرباں کیوں ہو
غالب

کام نکلنا۔ فعل لازم
کیوں کام طلب ہے مرے آزار سے گردوں
ناکام سے دیکھا ہے کہیں کام نکلتا
مومن

کام ہونا۔ کام بننا۔ مقصد پورا ہونا۔

جاں بہ لب ہوں خبرِ وصل سُنا دے قاصد
لب ہلانے میں ترے کام مِرا ہوتا ہے
مومن

(۲) کام تمام ہونا۔ کام آخر ہونا۔
بسکہ آغازِ محبت میں ہوا کام اپنا
پوچھتے ہیں ملک الموت سے انجام اپنا
شیفتہ

کان بھر جانا۔ کانوں کا آواز یا باتوں یا افسانوں وغیرہ سے پُر ہو جانا۔
پند واعظ سُنتے سُنتے کان اپنے بھر گئے
کیا عبادت کو ہمیں ہیں سب فرشتے مر گئے
داغ

کان بھر دینا۔ کسی کی طرف سے کسی کے دل میں بل ڈال دینا۔
بھر دے کان اُس سراپا ناز کے
خاک مُنہ میں تفرقہ انداز کے
مومن

کان بھرنا۔ لگائی بُجھائی کرنا۔
دیکھ کر کیوں وہ مجھے آنکھ چُرا جاتا ہے
مُدعی نے نہیں اُس گُل کے اگر کان بھرے
مصحفی

کان پر جُوں نہ رینگنا۔ کسی بات کے سُننے کا اثر نہ ہونا۔ کہا نہ ماننا۔
خود بخود محشر میں چونکے خُفتگانِ نالہ کش
کان پہ جُوں بھی نہ ریں گی سُن کے نالہ صور کا
تجر

کان پر ہاتھ رکھنا یا دھرنا۔ (۱) کمال تعجب کرنا۔ (۲) مطلق انکار کرنا۔ صاف لاعلمی ظاہر کرنا۔
کانوں پہ ہاتھ دھر کے جو کرتے ہیں وہ سلام
اس سے ہے یہ مُراد کہ ہم آشنا نہیں
غالب

کان پکڑنا۔ (۱) گوش گرفتن کا ترجمہ۔ کان مروڑنا۔
جتانا اپنی نزاکت تمھیں ہے گُلشن میں
تم اِس خطا پہ ذرا گُل کے کان تو پکڑو
بہادر شاہ ظفر

(۲) اُستاد ماننا۔ جگت اُستاد تسلیم کرنا۔ (یہ محاورہ ڈوموں سے لگایا گیا ہے)
عجب کیا بحر اُلفت میں مِرا نام
ترا ہر اک جو سُن کر کان پکڑے
بہادر شاہ ظفر

(۳) توبہ کرنا۔ اپنی خطا پر مصر ہونا۔
ہر اِک سخن پہ نہ میری زبان تو پکڑو
رقیبو آگے مِرے آ کے کان تو پکڑو
بہادر شاہ ظفر

(۴) حذر کرنا۔ اجتناب کرنا۔ پرہیز کرنا۔
کان پکڑے گا زمانہ ترے نکتوڑوں سے
دے گی خفت تجھے یہ تیری جفا میرے بعد
تجر لکھنوی

کان دھرنا۔ توجہ سے سُننا۔

کان کاٹنا - چالاکی یا عیاری یا اور کسی بُرے امر میں سبقت لے جانا۔
میرے تو دیکھ کر گئے اوسان
لیلیٰ مجنوں کے تم نے کاٹے کان
شوق در زہر عشق

کان کترنا - دیکھو کان کاٹنا۔
اللہ رے تمھاری یہ تیزیٔ طبیعت
تم نے اے ظفر کان اہل سخن کے کتر ے
بہادر شاہ ظفر

کان کھڑے کرنا - چوکنا ہونا۔ چیتنا۔
(یہ محاورہ حیوانات جیسے خرگوش۔ گھوڑے۔ ہرن وغیرہ سے لیا گیا ہے)
کیا کیا گلوں نے کان نہ اپنے کھڑے کئے
آمد کو سُن کے یار کی فصلِ بہار میں
آتش

کان کھڑے ہونا - لازم
سُنتے ہی وہ صدائے سینہ فگار
کان اس کے کھڑے ہوئے اِک بار
قلق در طلسم الفت

کان لگانا - کمال توجہ سے سُننا۔ چوری چھپے سُننا۔
اے نالۂ دل تیری تاثیر کے صدقے میں
دروازے پہ آ کے وہ کان لگاتا ہے
شمس کلکتوی

کان میں تیل ڈالنا - خاموشی اختیار کرنا۔ چُپ سادھنا۔
سوز پروانہ یوں سُنتے ہے چراغ
کان میں جیسے تیل ڈالا ہے
قائم

کان میں کہنا - چپکے سے کہنا۔ پوشیدہ طور پر کہنا۔
اُس سے پوچھو تم مری آشفتگی
زلف کہدے گی تمھارے کان میں
داغ

کانا پھوسی کرنا - سرگوشی کرنا۔ خفیہ سازش کرنا۔

کانٹا سا کھٹکنا - ناگوار معلوم ہونا۔ گراں معلوم ہونا۔
فرقت میں تری تارِ نفس سینے میں میرے
کانٹا سا کھٹکتا ہے نکل جائے تو اچھا
ذوق

کانٹوں پر گھسیٹنا - (۱) حد سے زیادہ تعریف کرنا۔ شرمندہ کرنا۔
حُسن روز افزوں نے کانٹوں پہ گھسیٹا یار کو
سبزۂ عارض بڑھا ایسا کہ جنگل ہو گیا
امانت

(۲) نہایت تکلیف دینا۔

کانٹے بونا - اپنے یا دوسرے کے حق میں بُرائی کرنا۔

شیفتہ سبزۂ خط کا نہ ہو ہرگز اے دل
بے شعور اپنے لئے آپ نہ تو بو کانٹے
آتش

کانچ نکلنا۔ مقعد کے گوشت کا ضعف
یا نحافت کے سبب باہر نکل آنا۔

دلائے ساٹھ تھے پر پانچ نکلے
الٰہی فتح خاں کی کانچ نکلے
جعفر زٹلی

کاندھا دینا۔ جنازے کو دوش پر رکھنا

کاندھا مرے جنازے کو کیا دے وہ نازنین
بھاری ہے جس کو زلف سیہ فام دوش پر
آتش

کاوا دینا۔ گھوڑے کو چوگان پر لگانا۔
گھوڑے کو چکر دینا۔

اُس شہسوار کو ہے کیا خوف روز محشر
توسن کو کاوے دے کر جس نے حصار کھینچا
شاہ نصیر

کایا پلٹ دینا۔ (۱) ہیئت بدل دینا۔
(۲) ماہیت بدل دینا۔

عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا
پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا
حالی

کباب کرنا۔ (۱) جلانا۔ سوختہ کرنا۔
(۲) رشک دلانا۔
(۳) رنج پہنچانا۔ تکلیف دینا۔

عام حکم شراب کرتا ہوں
محتسب کو کباب کرتا ہوں
میر تقی میر

کترا کے چلنا۔ نفرت یا ناراضگی کے
سبب راستے سے بچ کر چلنا۔
قدم کاٹ کر چلنا۔

کیا ہے کہ آج چلتے ہو کترا کے راہ سے
دیکھو اِدھر نگاہ ملاؤ نگاہ سے
وحشت کلکتوی

کج ادائی کرنا۔ بے وفائی کرنا۔
بے مروتی کرنا۔

راست کیشوں سے اے کمان ابرو
کج ادائی نہ کر خدا سے ڈر
ولی گجراتی

کچومر نکالنا۔ بھرکس نکالنا۔ خوب مارنا۔

کچھ سے کچھ ہونا۔ حالت یا زمانے
کا بالکل بدل جانا۔

ہوئے زمانہ کچھ سے کچھ چھوٹے ہے دل لگا مرا
شوخ کسی بھی آن سے تجھ سے تو میں جدا نہیں
میر تقی میر

کچھ منھ سے سننا۔ گالیاں سننا۔

چپ رہو بس ورنہ کچھ منھ سے سنو گے ناصحا
کچھ نہ سمجھاؤ مجھے حضرت سلامت ان دنوں
معروف

کچی گولیاں کھیلنا۔ ناداں ہونا۔

ناتجربہ کار ہونا۔

اور وہ ہوتیاں ہیں البیلی
میں نہیں کچی گولیاں کھیلی
مرزا شوق

کرتب دکھانا۔ ہنر دکھانا۔ کمال دکھانا۔

کرشمہ دکھانا۔ کوئی کرامت یا معجزہ دکھانا۔ کوئی عجیب اور حیرت انگیز بات کرنا۔

لڑے ہیں میکدے میں آج جو یوں شیشہ و ساغر
کرشمہ چشم ساقی نے دکھایا کچھ نہ کچھ ہوگا

کر گزرنا۔ کر کے چھوڑنا۔ اپنی ہٹ سے باز نہ آنا۔

کر گزر بے خوف، اگر کرنے کے قابل کام ہے
رد نہ کر اے دل، اسے، ہمت کا یہ پیغام ہے
وحشت کلکتوی

کرم کرنا۔ (۱) عنایت کرنا۔ نوازش کرنا۔ مہربانی کرنا۔

مدعائے کرم سمجھتا ہوں
پھر کرو گے ستم سمجھتا ہوں
شاکر کلکتوی

(۲) قدم رنجہ فرمانا۔

دوستو چوری سے بھی رات ان کو آنا تنگ ہے
پاؤں میں مہندی لگی ہے یاں کرم کیوں کر کریں
شاہ نصیر

(۳) فضل کرنا۔ رحم کرنا۔

کروٹ بدلنا۔ (۱) پہلو بدلنا۔

جوں نکہت گل جنبش ہے جی کا نکل جانا
اے باد صبا میری کروٹ تو بدل جانا
مومن

(۲) انقلاب ہونا۔ زمانے کا پھیر ہونا

اک آن میں کچھ ہے تو وہ اک آن میں کچھ ہے
کروٹ مری تقدیر بدلتی ہی رہے گی
وحشت کلکتوی

کڑوا لگنا۔ (۱) تلخ معلوم ہونا۔ ذائقے میں برا معلوم ہونا۔

(۲) ناگوار گزرنا۔ برا لگنا۔

کسر رہنا۔ کمی رہنا۔

کسر نکالنا۔ کمی پورا کرنا۔ انتقام لینا۔

کسرت کرنا۔ ورزش کرنا۔

کشیدہ کاڑھنا۔ سوئی کا کام کرنا۔

کعبے کی طرف ہاتھ اٹھانا۔ کعبے کی قسم کھانا۔ کعبے کو اپنی صداقت یا عہد کا گواہ ٹھہرانا۔

کفارہ دینا۔ گناہ کا عوضہ دینا۔

سرو آزاد جو چھوٹے ہیں تو بندے ہیں وہی
قد عاشق نے دیا تھا کبھی کفارۂ عشق
امیر مینائی

کفر توڑنا۔ بے دینی سے دین میں لانا۔ دیندار بنانا۔

لائے اس بُت کو التجا کر کے
کُفر ٹوٹا خُدا خُدا کر کے
مومن

کفن باندھنا۔ مرنے کو تیار رہنا۔ جان کو معرضِ خطر میں ڈالنا۔

آج واں تیغ و کفن باندھے ہوئے جاتا ہوں میں
عذر میرے قتل کرنے کو وہ اب لائیں گے کیا
غالب

کفن سر سے باندھنا۔ اجل کا مقابلہ کرنا۔ مرنے کے لئے تیار رہنا۔

سمجھ کر موج دریا کو فنائے خنجرِ براں
کفن مثلِ حباب اے ذوق ہم نے سر سے یاں باندھا
ذوق

کل آنا۔ چین پڑنا۔ راحت ہونا۔ آرام ملنا۔

شکل دو دن سے جو تم نے ہم کو دکھلائی نہیں
کل سے بیکل ہیں، ہمیں کل آج تک آئی نہیں
جرأت

کُل پڑنا۔ دیکھو کل آنا

پھر آج کل کا ہوا وعدہ دیکھئے کب تک
بغیر اُن کے ظفر ہم کو کل پڑے کیونکر
ظفر

کلاّ کرنا۔ (عورتوں کی زبان)
زبان درازی کرنا۔ بدزبانی کرنا۔

کلمہ پڑھنا۔ (۱) کلمہ شہادت کو زبان سے نکالنا۔ اسلام قبول کرنا مسلمان ہونا۔

خوش بیاں لائے ہیں ایمان کلامِ اقدس
کلمہ پڑھتے ہیں جو سنتے ہیں قرآن ترا
آتش

(۲) خدائے تعالیٰ کا نام لینا۔

شان آنکھوں میں نہ جچتی تھی جہانداروں کی
کلمہ پڑھتے تھے ہم چھاؤں میں تلواروں کی
اقبال

(۳) کسی کی اطاعت یا فرمانبرداری کرنا۔ کسی کا معتقد ہونا۔ کسی کا دم بھرنا۔

پری وش پڑھتے ہیں کلمہ مرا میں ہوں وہ دیوانہ
ہر اک داغِ جنوں میں ہے اثر مہرِ سلیماں کا
وزیر لکھنوی

(۴) کسی کے کمال یا ہنر کا مقر ہونا۔ کسی بات میں کسی کو اُستاد کامل ماننا۔

ہے یہ سرسبز گلستان سخن آرائی کا
کلمہ پڑھتے ہیں طوطے مری گویائی کا
اسیر

(۵) کسی کا نام جپنا۔ کسی کا نام یاد کرتے رہنا۔

زاہد ایسا تو کوئی ہم کو بتا جا کلمہ
کہ پڑھے وہ بُت بے رحم ہمارا کلمہ
معروف

(۶) کسی کا عاشق و فریفتہ ہونا۔

کلی کھلنا۔ غنچے کا کھلنا۔ کنایۃً انبساطِ خاطر

سے مُراد ہے۔

دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھِلی
چنپا کھِلا گلاب کھلا موتیا کھِلی
داغ

کلیجا بیٹھا جانا۔ (عورتوں کی زبان) دل کا خوف اور ناتوانی کے باعث ڈوبا جانا۔

کلیجا پاش پاش ہونا۔ دل کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ دل خون ہو جانا۔

کلیجا پک جانا۔ دل کا آزار رسیدہ ہونا۔ سخت عاجز اور زندگی سے تنگ ہو جانا۔

سُن سُن کے پک گیا ہے کلیجا مرا بس اب
موقوف کیجے کہیں اس داستان کو
جرأت

کلیجا پکڑ کر رہ جانا۔ (۱) دل مسوس کر رہ جانا۔ تڑپ کر رہ جانا۔

کلیجا پکڑ وہ تو بس رہ گئی
کلی کی طرح سے بکس رہ گئی
میر حسن

(۲) دھک سے رہ جانا۔

کلیجا پکڑنا۔ دل مسوسنا۔ دل کے صدمے کو دبانا۔

چاہت وہ روگ ہے کسی بت پر جو آئے دل
تم بھی کہو پکڑ کے کلیجا کہ ہائے دل
شباب

کلیجا پھٹ جانا۔ (۱) عشق و محبت کا گھائل ہو جانا۔ دل پاش پاش ہو جانا۔

اپنا تو کلیجا ہی پھٹا جائے ہے سن کر
دل تھام کے آزردہ نہ تو آہ بھر ایسی
صدر الدین آزردہ

(۲) حسد یا رشک سے جل مرنا۔

جب ہمارے ان کے سب شکووں کے دفتر پھٹ گئے
پھر کلیجے اپنے بدخواہوں کے سارے پھٹ گئے
ظفر

کلیجا تھام کے رہ جانا۔ (۱) دل کو مسوس کر رہ جانا۔ تڑپ کر رہ جانا۔

رہ گئے لاکھوں کلیجا تھام کے
آنکھ جس جانب تمھاری اُٹھ گئی
داغ

(۲) رنج و الم کا اظہار نہ کر سکنا۔

پاس جا بیٹھا جو میں کل اِک ترے ہمنام کے
رہ گیا بس نام سُنتے ہی کلیجا تھام کے
جرأت

کلیجا تھام لینا۔ (۱) اظہار بیتابی کرنا۔ تڑپنے لگنا۔

کلیجا تھام لو گے جب سُنو گے
نہ سنوائے خُدا شیون کسی کا
داغ

(۲) ضبط صدمہ کرنا۔

روکوں حضور کو میں یا تھام لوں کلیجا
پہلو سے آپ اُٹھے اِک درد اُٹھا جگر میں

کلیجا ٹھنڈا کرنا - (عورتوں کی زبان)
کسی کو خوش کرنا - آرام پہنچانا۔
اے جان گلے سے آ لپٹ جا
ٹھنڈا کرلیں ذرا کلیجا
اختر شاہ اودھ

کلیجا ٹھنڈا ہونا - (عورتوں کی زبان) (۱) جی خوش ہونا۔ طبیعت کو راحت حاصل ہونا۔
خاک ٹھنڈا مِرا کلیجہ ہو
اس کے بن مجھ کو اِک بلا ہے نیند
سمجھ

(۲) تسلی ہونا۔ تشفی ہونا۔
تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہو گیا
میرے دل میں جو پھپھولا تھا وہ اُولا ہو گیا
بحر لکھنوی

(۳) صبر آنا۔ چین آنا۔ کل پڑنا۔
دیکھ کر غیر کو کیوں نہ ہو کلیجا ٹھنڈا
نالہ کرتا تھا و لے طالبِ تاثیر میں تھا
غالب

کلیجا جلانا - (عورتوں کی زبان)
(۱) آزدہ کرنا۔ دل جلانا
اس دیر اثر فغاں نے کلیجہ جلا دیا
پھالے زباں میں پڑتے ہیں دو چار دن کے بعد
داغ

(۲) زیادہ حُقہ یا سگریٹ پینا۔

کلیجا جلنا - لازم
غیر کا ذکرِ وفا اور ہمارے آگے
داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا
داغ

کلیجا چھلنی ہونا - دل کا سوزن زدہ ہونا۔ دل خون ہونا۔
نیش غم سے نہ ہو کس طرح کلیجا چھلنی
دل مِرا کاوشِ مژگاں تری برماتی ہے
شادؔ دہلوی

کلیجا دھڑکنا - خوف چھانا۔ دل میں دھڑکن ہونا۔
الٰہی خیر کیجو آج پھر بازو پھڑکتا ہے
ملے گا تیغ زن شاید کلیجا بھی دھڑکتا ہے
میر سوز

کلیجا مُنھ کو آنا - (۱) جی اُکتانا - دم گھبرانا۔
اگر کچھ مُنھ سے بولوں ہوں مزہ اُلفت کا جاتا ہے
اگر چپکا ہی رہتا ہوں کلیجا مُنھ کو آتا ہے
بہادر شاہ ظفر

(۲) جی نکل پڑنا - دم فنا ہونا۔
فرقتِ یار میں بے تابیٔ دل کیا کہیے
کب کلیجا نہیں مُنھ کو دم فریاد آیا
آتش

کلیجا نکل جانا - دم فنا ہونا۔ جان نکل جانا۔

دوڑو خدا کے واسطے دیکھو تو کیا ہوا
کہتا ہے کوئی ہائے کلیجہ نکل گیا
نسیم دہلوی

کلیجے پر سانپ لوٹنا۔ رشک وحسد سے بے قرار ہونا۔

کلیجے سے لگا لینا۔ چھاتی سے فرطِ محبت کے باعث نہایت پیار کرنا۔

دئے تھے ہمیں تم نے جو داغ دیکھو
کلیجے سے ان کو لگائے ہوئے ہیں
جلالؔ

کمال دکھانا۔ ہنر یا کرتب دکھانا۔ کرشمہ دکھانا۔

آخر کمال اپنی نظر کا دکھا دیا
مجبور ہو کے حُسن نے پردہ ہٹا دیا
قمر صدیقی

کمال کرنا۔ اُستادی دکھانا۔ غضب کرنا۔

ہزار کام مزے کے ہیں داغؔ اُلفت میں
جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں

کمر باندھنا۔ (۱) سفر کو آمادہ ہونا۔ چلنے کو تیار ہونا۔

سفر ہے دشوار خواب کب تک بہت بڑی منزلِ عدم ہے
نسیم جاگو کمر کو باندھو اُٹھاؤ بستر کہ رات کم ہے
نسیم دہلوی

(۲) مستعد ہونا۔ عزم بالجزم کرنا۔

کمر تو قتل پر کس کے بتِ خونخوار باندھے ہے
کبھی خنجر کو تکتا ہے کبھی تلوار باندھے ہے
جرأت

(۳) اختیار کرنا۔ عادت ڈالنا۔ شیوہ ڈالنا۔

خلق نے بہتان پر باندھی کمر کب ہے کمر
ہے کہاں اس کا دھن اک بات ہے افواہ میں
امیر لکھنوی

کمر توڑنا۔ (۱) مایوس کرنا۔ نا اُمید کرنا۔

کوئی بولا کمر تو توڑ چلے
یہ کہو ہم کو کس پہ چھوڑ چلے
شوق لکھنوی

(۲) کمزور اور ناتوان کرنا۔ عاجز کرنا۔

توڑا کمر شاخ کو کثرت نے ثمر کی
دنیا میں گرانباری اولاد غضب ہے
ذوق

کمر ٹوٹنا۔ (۱) جی چھوٹ جانا۔ ہمت ہارنا۔

(۲) بے یار و مددگار ہونا۔

(۳) اولاد نرینہ یا بھائی بند وغیرہ کا مر جانا۔

(۴) سخت صدمہ گذرنا۔

نازک کمر جب اپنی تو نے سفر پہ باندھی
کیونکر کمر کسی کی اے نازنیں نہ ٹوٹے
جرأت

کمر سیدھی کرنا۔ آرام کرنا۔ تکان دور کرنا۔

اے شورِ حشر تو نے ہمیں کیوں اُٹھا دیا
سیدھی ابھی تو کی تھی ذرا آن کر کمر
معروف

کمر کسنا۔ کسی کام پر مستعد ہونا۔ پکّا ارادہ کرنا۔

عشق بازی پہ کمر تم نہ کسو جانے دو
راہ اس کی ہے کٹھن بوالہوسو جانے دو
میر سوز

کمر کھولنا۔ سعی و کوشش سے باز رہنا۔ ارادہ فسخ کرنا۔

لالچ بھی ہے قاصد کو مرے خوف و خطر بھی
سو مرتبہ خط باندھ کے کھولی ہے کمر آج
داغ

کمر لچکانا۔ کمر مٹکانا۔ کمر کو ہلانا۔

لچک سی آگئی ہے شاخِ گل کے شلنے پر
خدا کے واسطے اپنی کمر کو مت لچکا
انشا

کمند پھینکنا کسی دشمن یا چوپائے وغیرہ یا ڈالنا۔ کو پکڑنے یا کوٹھے کے اوپر چڑھنے کے واسطے پھندا ڈالنا۔

کندھا دینا۔ (۱) جنازے کو دوش پر لینا۔ جنازے کو باری باری سے اُٹھانا۔

شہیدی کے بہشتی ہونے پر کچھ شک نہیں ہر گز
جنازے کو دیا ہم نے بھی کندھا گل سے تھا ہلکا
شہیدی

(۲) سہارا دینا۔ مدد دینا۔

کُنڈی لگانا۔ کواڑ بند کرنا۔ زنجیر لگانا۔

کنویں جھانکنا۔ نہایت جستجو اور تلاش کرنا۔ سرگرداں پھرنا۔

کنویں جھنکانا۔ دق کرنا۔ مصیبت میں ڈالنا۔

ذرا چاہ کا دیکھ اپنی مزا
جھنکاتی ہوں کیسے کنویں میں بھلا
میر حسن

کوچ کرنا۔ (۱) روانہ ہونا۔ سفر کرنا۔

ہے جوشِ گریہ یہ تو کریں کیوں نہ اہلِ شہر
کشتی میں مثلِ نوح علیہ السلام کوچ
ناظم

(۲) مرنا۔ انتقال کرنا۔ وفات پانا۔

کوچ سب کر گئے دلّی سے ترے قدر شناس
قدر یاں رہ کے اب اپنی نہ گنوانا ہرگز
حالی

(۳) وداع ہونا۔

کوڑی کے تین تین ہونا۔ نہایت ارزاں ہونا۔ بے قدر اور بے وقر ہونا۔

کوڑی کے سب جہان میں نقش و نگیں ہیں
کوڑی نہ ہو تو کوڑی کے پھر تین تین ہیں
نظیر اکبر آبادی

کوڑیوں کے مول بکنا۔ مُفت بکنا۔ نہایت ارزاں ہونا۔

محبت کوڑیوں کے ہو اگر مول
بنی آدم نہ لے یہ درد سر مول
آتش

کونڈا کرنا۔ (عورتوں کا محاورہ) کسی ولی یا بزرگ کے نام کی نیاز دلانا کچھ پکا کر کونڈے میں کھلانا۔
ہمسائی میرے سر کی قسم آئیو ضرور
کونڈا کروں گی جمعہ کو سید جلال کا
میر یار علی

کھٹائی میں پڑنا۔ وعدہ وعید میں پڑنا۔ آج کل میں پڑنا۔
بجلی گرے الٰہی مہاجن کی جان پر
کیا پڑ گئیں کھٹائی میں کانوں کی بالیاں
جاں صاحب

کھٹکا لگا رہنا۔ دغدغہ لگا رہنا۔ فکر و تشویش رہنا۔
ہم سے خزاں نصیب کو لطفِ بہار کیا
کھٹکا لگا ہوا تھا خزاں کا بہار میں
اثر صدیقی

کھچڑی پکانا۔ اوّل معلوم۔ خفیہ صلاح و مشورہ کرنا۔ سازش کرنا۔

کھچڑی ہو جانا۔ خلط ملط ہو جانا۔ گڈمڈ ہو جانا۔ بالوں کا کچھ سیاہ اور کچھ سفید ہو جانا۔

کہرام مچنا۔ (عورتوں کی زبان) شور و شیون ہونا۔ قیامت ٹوٹنا۔ آفت برپا ہونا۔
غرض کہ گھر میں مرے مچ رہا ہے وہ کہرام
کہ جس کے لکھنے سے ہوتی ہے شق زبانِ قلم
رنگین

کھرل کرنا۔ کسی دوا کو حل کرنا۔ خوب باریک پیسنا۔

کھلبلی پڑنا۔ ہلچل ہونا۔ افراتفری یا مچنا ہونا۔
ہوا غلغلہ نیکیوں کا بدوں میں
پڑی کھلبلی کفر کی سرحدوں میں
حالی

کُھل کھیلنا۔ علانیہ کسی معیوب امر کا کرنا۔ شرم و حجاب اٹھا دینا۔
ستم ہے تم رقیبوں سے نظر ملتے ہی کُھل کھیلے
قیامت ہے میں سمجھا تھا کہ ایسا ہو نہیں سکتا
وحشت کلکتوی

کھیت کرنا۔ (متروک) چاند نکلنا۔ رات کو قمر کا طلوع ہونا۔
یہ چالیسویں سال لطفِ خدا سے
کیا چاند نے کھیت غارِ حرا سے
حالی

کھیل بگاڑنا۔ کام خراب کرنا۔ رنگ میں بھنگ ڈالنا۔

کھیل بگڑ جانا۔ لازم۔

خیرہ بختوں کا ترے دیکھ بگڑ جائے گا کھیل
دیکھ چہرے پہ نہ تو زلف سیہ فام بنا
ظفر

کینچلی بدلنا - سانپ کا پرانا پوست چھوڑ کر نیا پوست لانا - بننا - سنورنا - روپ نکالنا۔

کاف فارسی یا عجمی
گ

گاتی باندھنا - (۱) دوپٹے کو سینے اور کمر سے کسی کام کے واسطے باندھنا
پیسنے کو آتش شیدا کے گاتی باندھ کر
دلربائی ختم کی اُس جان جاں نے گات میں
آتش

گارا کرنا - مٹی گوندھنا مٹی سانتا۔

گاڑھی چھننا - (۱) گہری دوستی ہونا - نہایت ارتباط ہونا۔
بھردے عوض شراب کے ساغر کو بنگ سے
گاڑھی چھنی ہے ساقی اب اک سبز رنگ سے
وزیر لکھنوی

گال پھلانا - خفا ہونا - رنجیدہ ہونا۔

گالی کھانا - دُشنام سُننا۔
کتنے شیریں ہیں تیرے لب کہ رقیب
گالیاں کھا کے بے مزہ نہ ہوا
غالب

گت بجانا - کسی باجے پر سرگم بجانا - ساز کا اِک انداز سے بجانا۔

گت بنانا - بُرا حال کرنا - خراب کرنا۔
دکھا کر ناچ اپنا خود ہی دیوانہ کیا ہم کو
ہمیں سے پوچھتے ہو پھر کہ یہ کیا گت بنائی ہے
لا اعلم

گر جانا - اول معلوم - ذلیل ہونا - بے توقیر ہونا۔
دُنیائے عاشقی میں ذلیل اس قدر ہوئے
ہم گر گئے تری قسم اپنی نگاہ سے
اکمل کلکتوی

گرد ہونا - بے حقیقت ہونا - ناچیز ہونا - ماند ہونا۔
پوچھے ہے کیا لگا کے اگر سر میں درد ہے
اُس خاکِ پا کے آگے تو صندل بھی گرد ہے
افسوس

گردان کرنا - صرف کے صیغوں کو بالترتیب زمانہ اور وحدت و جمع کے ساتھ پڑھنا۔

گرفت کرنا - اعتراض کرنا - مزاحمت کرنا۔

گرم ہونا - (۱) طیش میں آنا - غضبناک ہونا
رہنے پہ جو مسجد کے مرے شیخ کی بگڑی
وہ مجھ پہ ہوا گرم تو میں اس پہ ہوا گرم
مصحفی

(۲) رونق پکڑنا - جمنا۔

وا درہ گرم ہو گئی محفل رقیب کی
کیا کیا جلا ہوں میں نفسِ شعلہ بار سے
قربان علی سالک

(۳) تپنا۔ جلنا۔
نکلا ہے آج صبح بہت گرم ہے وے
خورشید اس کو دیکھتے ہی سرد ہو گیا
میر تقی میر

گرہ باندھنا۔ (۱) پتے باندھنا۔ بخوبی یاد رکھنا۔
جو سمجھے خضر تو قولِ شہید الفت کو
گرہ میں باندھ رکھے عمر جاوداں کی طرح
داغ

(۲) چھپا کر رکھنا۔ کمال احتیاط سے رکھنا۔
اس قدر ہے اہلِ دنیا میں دنائیت کا رواج
بس کہ ہو مثلِ صدف باندھیں گرہ میں آب کو
ناسخ

گرہ پڑنا۔ بل پڑنا۔ عداوت ہونا۔ رنجش ہونا۔
نہ کھلی پڑ گئی ہے یار کے دل میں جو گرہ
سعی ہر چند مرے ناخنِ تدبیر نے کی
لا اعلم

گرہ کھولنا۔ عقدہ وا کرنا۔ دل کی کدورت دور کرنا۔
عقدہ ہائے دام سب منقار کے کاٹے تو کیا
اک گرہ ہم نے نہ کھولی خاطرِ صیاد کی
اسیر

گرہ میں رکھنا۔ پلے رکھنا۔ پاس رکھنا۔
لے چکے خلقِ خدا سے نقدِ ایمان اور پھر
کچھ گرہ میں یہ بتان عشوہ گر رکھتے نہیں
قربان علی سالک

گریبان پکڑنا۔ سخت تقاضا کرنا۔ نہایت متقاضی ہونا۔

گریبان میں منہ ڈالنا۔ منفعل ہونا۔ شرمندہ اور خجل ہونا۔
گریباں میں ذرا منہ ڈال دیکھو
کہ تم نے اس وفا پر ہم سے کیا کی
میر سوز

گذارہ کرنا۔ دن کاٹنا۔ بسر اوقات کرنا۔
گذری نہ بہرحال یہ مدت خوش و ناخوش
کرنا تھا جواں مرگ گذارہ کوئی دن اور
غالب

گذر جانا۔ (۱) نکل جانا۔ چلا جانا۔
خرمنِ وفا کا موردِ برق و بلا ہوا
گذرا کوئی کسی کی طرف دیکھتا ہوا
وحشت کلکتوی

(۲) انتقال کرنا۔ فوت ہونا۔
جس طرح پیش نظر سارا زمانہ گذرا
میں بھی اک روز اسی طرح گذر جاؤں گا
انجم

گل چھرّے اُڑانا - مزے اُڑانا -
خوب عیش کرنا -

پھر وہی خاک اُڑانا ہے وہی فصل خزاں
چار دن باغ میں گل چھرّے اُڑائے بلبل
آسیر

گُل کترنا - (۱) کاغذ وغیرہ کے پھول بنانا -
گلکاری کرنا

کیا کہوں کیا تری شمشیر نے گل کترے ہیں
رشک گلشن ہے ترے زخمی سرشار کی راہ
جرأت

(۲) عجیب و غریب کام کرنا - اعجوبہ
کام کرنا -

دیکھو تو دلفریبیٔ انداز نقش پا
موجِ خرام یار بھی کیا گل کتر گئی
غالب

گُل کرنا - چراغ بجھانا - چراغ خاموش
کرنا -

ہے روشنیٔ خانۂ دلسوز محبت
کافر تُو بتا شمعِ حرم کیونکر کروں گُل
ذوق

گُل کھانا - (۱) چرکا کھانا - معشوق کے
چھلّے یا اور کسی زیور کو آگ پر لال
کرکے اپنے ہاتھ یا سینے پر بطور
نشانی یا یادداشت داغ دینا -

اُس کی شرارتوں سے جگر داغ داغ ہے
گل کھانے کو رقیب کا چھلا منگا دیا
مومن

(۲) رشک کرنا - حسد کرنا -

اس نزاکت پہ پھریں ہم کیوں نہ گل کھائے ہوئے
پھرتے ہو شبنم کا جامہ تن میں بھڑکائے ہوئے
مصحفی

گل کھلانا - (۱) شگوفہ کھلانا - طرفہ
تماشا دکھانا -

کوئی عجیب و غریب کام کرنا

آ کر ہماری خاک پر اس نے چڑھائے گُل
آخر کو جذب عشق نے یاں بھی کھلائے گل
مصحفی

(۲) فتنہ برپا کرنا - قیامت برپا کرنا -
آفت لانا -

ابتدائے فصل گُل میں غیر نے کھلائے ہیں گُل
دیکھیے اس سال کیا کیا گل کھلاتی ہے بہار
مومن

گلا بیٹھنا آواز کا بھرا جانا - گرفتگی
یا بیٹھ جانا آواز کا پیش آنا -

کم ہے آواز ترے کوچے کی باشندوں کی
نالے کرنے سے مگر اُن کے گلے بیٹھ گئے
فقیر دہلوی

گلا گھونٹنا - گلا دبانا - گلا مروڑنا -

کیا گریباں نے گلا گھونٹا ہے
ادھر اے دستِ جنوں آئے گا
وزیر لکھنوی

گلے پڑنا - (۱) سر ہونا - زبردستی کوئی کام اپنے ذمے ہونا۔

زُلفِ خوباں کیوں گلے پڑتی ہے تو
کوئی تیرے دام میں آتے ہیں ہم
شاہ نصیر

(۲) بے رضا و بلا خواہش نکاح ہونا

ہنسلی گلے میں نوشہ کے ہرگز نہ جان تو
یہ لعنتی کا طوق ہے جورو گلے پڑی
لا اعلم

(۳) خواہ مخواہ کسی کے پیچھے لگنا۔

ہار کے شب گلے پڑے اُس کے
ہم بھی پھولوں کے ہار کی مانند
میر تقی میر

گلے سے لگانا - معانقہ کرنا - پیار کرنا - چھاتی سے لگانا۔

ہم آغوشی کو جب دل لوٹنے لگتا ہے تب اُس کو
تصوّر باندھ کر کیا کیا گلے سے میں لگاتا ہوں
جرأت

گلے کا ہار ہونا - سر ہونا - پیچھے پڑنا - درپے ہونا۔

چمن میں مجھ سے جو کل وصفِ حسنِ یار ہوا
گُل اشتیاق سے میرے گلے کا ہار ہوا
میر تقی میر

گلے مل جانا - ملاپ کر لینا - باہم صفائی کر لینا۔

کیوں ہوئے غمگیں نہ تھا کچھ مرثیہ ذکرِ رقیب
آؤ مل جاؤ گلے بس اب ندامت ہو چکی
داغ

گُم صُم رہ جانا - حیران و ششدر رہ جانا - خاموش اور چُپ رہ جانا۔

جاٹ لیں صاف گلدموں کی دُم
رہ گئیں وہ بچاریاں گُم صُم
آتش

گُن گانا - حمد و ثنا کرنا - تعریف و توصیف کرنا۔

گنجلک پڑنا - اُلجھاؤ پڑنا۔

گوارا کرنا - برداشت کرنا - منظور کرنا - قبول کرنا۔

کس لئے مجھ سے خفا رہتے ہو باعث کیا ہے
جو کہا تم نے سو کب میں نے گوارا نہ کیا
جرأت

گوارا ہونا - فعل لازم

کیوں کھینچ کے شمشیر لگاتے نہیں اِک ہاتھ
مر جاؤں میں یہ بھی تو گوارا نہیں ہوتا
نسیم دہلوی

گواہی دینا - شہادت دینا - اپنے بیان سے ثبوت پہنچانا۔

دے گا نہ کوئی ٹھوکریں کھانے کو گواہی
ہمراہ مرے حشر میں تربت نہیں جاتی
داغ

گود بھرنا۔ (عورتوں کی رسم) ستوانسے کی اُس رسم کا ادا کرنا جس میں کنبے والے جمع ہو کر حاملہ کو سہ پہر کے وقت دُلھن بناتے ہیں اور اس کی گود میں سات قسم کا میوہ۔ ناریل۔ سات قسم کی ترکاریاں۔ پان کا بیڑہ۔ نقدی وغیرہ حاملہ کی گود میں ڈالتے ہیں کہ ہمیشہ اس کی گود بھری رہے۔ یہ ایک بیہودہ رسم ہے کہ پہلے زیادہ رواج پذیر تھی۔

آج دروازے پہ نوبت جو دھری جاتی ہے
میری کوکا کی اجی گود بھری جاتی ہے
رنگین

گود لینا۔ فرزندی میں لینا۔

گور جھانکنا۔ قریب بمرگ ہونا۔ موت کا انتظار کرنا۔

روزنِ در نہیں جو پاتا ہوں
گور کو جھانک جھانک آتا ہوں
امانت

گور کنارے آلگنا قریب بمرگ ہونا۔ یا جالگنا۔ نزع کے قریب ہونا۔

ظلم ہوئے ہیں کیا کیا ہم پر صبر کیا ہے کیا کیا ہم
آن لگے ہیں گور کنارے اس کی گلی میں جا جا ہم
میر تقی میر

جرأت یقین ہو تو بھی کنارہ کرے وہ شوخ
گر غم میں اس کے گور کنارے میں جا لگوں
جرأت

گور کے مُردے اُکھیڑنا۔ گذرے ہوئے لوگوں کا ذکر کرنا۔ پچھلی باتوں کو یاد کرنا۔

کہتے ہیں ذکرِ لیلیٰ و مجنوں جو چھیڑیے
چُپ رہیے بس نہ گور کے مُردے اُکھیڑیے
آتش

گور گڑھا ہونا۔ تجہیز و تکفین ہونا۔

سُنا ہے حال ترے کشتگاں بچاروں کا
ہوا نہ گور گڑھا اُن ستم کے ماروں کا
میر تقی میر

گور میں پاؤں لٹکانا۔ نہایت ضعیف ہونا۔ قریب بمرگ ہونا۔

بزمِ خوباں میں نہ کیوں سر ھویں نہوڑائے ہوئے
گور میں بیٹھے ہیں ہم پاؤں تو لٹکائے ہوئے
معروف

گولیاں کھیلنا۔ (۱) گولیوں کی بازی کھیلنا۔ گولیوں میں جوا یا کھیل کھیلنا۔
(۲) ہنوز طفل ہونا۔ طفلی کا زمانہ ہونا۔

ہم دل بکف نہادہ تب ہی اس کے گرد تھے
وہ جن دنوں میں کھیلے تھے لڑکوں سے گولیاں
مصحفی

گونگے کا خواب ہونا ۔ وہ رمز یا لطف جو زبان سے ادا نہ ہو سکے۔ وہ بات جو آدمی نہ کہہ سکے۔

ظاہر کہاں سے ہوگا ناحق سے بدگمانی
مجھ کو تو وصل تیرا گونگے کا خواب ہوگا
وحشت کلکتوی

گونگے کو گُڑ کھلانا ۔ خاموش کر دینا۔ کہنے سے عاجز کر دینا۔

غنچہ دہن نہ بول اب ہم نے جتا دیا ہے
گونگے کا گڑ حیا نے مجھ کو کھلا دیا ہے
مرزا شوق

گوہ اُچھالنا ۔ بُری بات کی شہرت کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔

سامنے اس کے نہ کیجے گفتگو ہر ایک سے
گوہ اُچھالے گا بہت چرکین ہے اپنے نام کا
چرکین

گوہا چھی چھی ہونا ۔ تکرار ہونا۔ جوتی بیزار ہونا۔

نہ کیونکر ہو آپس میں پھر گوہا چھی چھی
میں نازک مزاج اور وہ تند خو ہے
شیخ باقر علی

گھات میں آنا ۔ دھوکے میں آنا۔ فریب کھانا

دل کچھ آگاہ ہو تو شیوۂ عیاری سے
اس لئے آپ ہم آئے ہیں تری گھاتوں میں
داغ

گھات میں بیٹھنا ۔ داؤں میں رہنا۔ دُشمن کے مارنے یا شکار کے صید کرنے کے واسطے چُھپ کر بیٹھنا۔

اک صید ناتواں کی اسیری کے واسطے
بیٹھے ہوئے ہیں گھات میں صیاد ہر طرف
وحشت کلکتوی

گھات میں پھرنا ۔ داؤں میں پھرنا۔ تاک میں پھرنا۔

کوئی بُت خانے کو جاتا ہے کوئی کعبے کو
پھر رہے گبر و مسلماں ہیں تری گھات میں کیا
آتش

گھات میں رہنا ۔ دیکھو گھات میں پھرنا۔

گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا ۔ جہاں دیدہ اور کار آزمودہ ہونا۔ جگہ جگہ کا سفر کرنا۔

پانی وہ خود پیے ہوئے تھی گھاٹ گھاٹ کے
دم اور بڑھ گیا تھا لہو چاٹ چاٹ کے
میر انیس

گھاس کاٹنا ۔ بے سلیقگی اور بے دلی سے کوئی کام کرنا۔ جھک مارنا۔

کہے ہے شعر جو معروف اتنی جلد دستی سے
کہے ہے خراب یا گھاس تو اے یار کاٹے ہے
معروف

گھٹنوں کے بل چلنا۔ زانو کے بل چلنا۔ آہستہ آہستہ چلنا۔

شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق
وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے
آتش

گھٹی میں پڑنا۔ سرشت میں داخل ہونا
خمیر میں ہونا۔ طبیعت میں مرکوز ہونا
گھر آباد کرنا۔ (۱) شادی کرنا۔ نکاح کرنا
(۲) رہنا۔ مقام کرنا۔

ہم جان گئے کلمۂ رخصت کے اشارے
اب اور کہیں جاکے گھر آباد کروگے
نسیم دہلوی

گھر بسانا۔ دیکھو گھر آباد کرنا۔
گھر بگڑنا۔ (۱) خواہ بیوی خواہ میاں کا مرجانا۔
(۲) میاں بیوی میں نفاق ہونا۔

ممانی جان ضد میں مفت میرا گھر بگڑتا ہے
نہ تم رخصت کرو مجھ کو نہ دو دن مردوا ٹھہرے
راحت

گھر بنانا۔ (۱) مکان بنانا۔ عمارت بنانا۔
(۲) قدم جمانا۔ کسی کے دل میں گھر کرنا۔

اس کے دل میں اثر کرا ے گریہ
غیر کیا گھر بنائے بیٹھے ہیں
قربان علی سالک شاگرد غالب

گھر بیٹھ جانا۔ بارش کے سبب گھر گر پڑنا۔

روتے روتے جو مرے دیدۂ تر بیٹھ گئے
ایسی برسات ہوئی آہ کہ گھر بیٹھ گئے
فقیر دہلوی

(۲) خانہ نشین ہونا۔ بے روزگار ہونا۔
گھر چلانا۔ امور خانہ داری کا انتظام کرنا۔
گھر کرنا۔ (۱) گنجائش کرنا۔ جگہ نکالنا۔

گھر کرو لونڈیں کے دل میں حج کی کیا حاجت تمہیں
ہے حرم گھر میں میاں کعبہ نہ جانا چاہیے
نازنین

(۲) کھبنا۔ چبھنا۔

تیر اس نگہ کا گر دل مضطر میں گھر کرے
ناسور عشق زخم کے پھر گھر میں گھر کرے
ذوق

(۳) مسکن بنانا۔ رہ پڑنا۔ سکونت اختیار کرنا۔

ہم نے تمھارے دل میں گھر کر لیا تو کیا ہے
آباد کرتے آخر ویرانے آدمی ہیں
داغ

(۴) اثر کرنا۔ سرائت کرنا۔

شوخی ہیں اس کی چھیڑ ہے کچھ اضطراب کی
گھر کر گئی وفا کسی خانہ خراب کی
داغ

(۵) سوراخ کرنا۔ چھید کرنا۔

گہرا ہاتھ مارنا ۔ (۱) بڑا بھاری غبن کرنا۔
(۲) کسی عمدہ خاندان کی یا نہایت حسین عورت کو بھگا کر لے جانا۔

گھڑوں پانی پڑ جانا ۔ (عورتوں کی زبان) نہایت شرمندہ ہونا۔ عرق انفعال میں تر ہونا۔

گُھن لگ جانا یا لگنا (۱) کرم خوردہ ہونا۔
(۲) کسی مرضی کا پیچھے پڑ جانا
(۳) معطل ہو جانا۔

بھلی چنگی تھی میں گُھن لگ گیا ہے کیا جوانی میں
نگوڑے چیرے والے نوچ کھاؤں میں دوا تیری
پیر خاں راحت

گھونگھٹ اُٹھانا ۔ حجاب دور کرنا۔ پردہ ترک کرنا۔

نظر تم نے گھونگھٹ اُٹھا کر جو کی
عروسِ بہار اور شرما گئی
امیر مینائی

گھی کے چراغ جلانا ۔ مُراد بر آنے کی خوشی میں کسی بزرگ کے مزار یا درگاہ یا مندر میں گھی کی روشنی کرنا مجازاً خوشی منانا۔ نذر چڑھانا۔ منت یا ماننا کا پورا کرنا

وہ آئیں گے شبِ وعدہ یقین نہیں اے دل
چراغ گھی کے جلاؤں یہ ایسی شام نہیں
داغ

گھی کے چراغ جلنا ۔ فعل لازم۔

ہے شمعِ انجمن وہ بہ آتشیں غدار
گھی کے جلیں گے آج تو دشمن کے گھر چراغ
شیفتہ

گیت گانا ۔ (۱) راگ الاپنا۔ سرود خوانی کرنا۔
(۲) مدح سرائی کرنا۔ تعریف کرنا۔

گیت گائے نامُرادوں نے ترے احسان کے
شام غم کے بعد نورِ صبحِ عشرت دیکھ کر
وحشت کلکتوی

ل ۔ لام

لات مارنا ۔ (۱) معلوم (۲) نفرت ظاہر کرنا۔ (۳) بے عزتی کرنا۔

موا ہوں جس کے لئے میں ہزار حیف وہ شوخ
کبھی نہ لات بھی آکر مزار پر مارے
جرأت

(۴) بے ادبی کرنا۔ گُستاخی کرنا۔

لاکھا جمانا ۔ مستی کی دھڑی لگا کر اس کے اوپر پان کی سُرخی جمانا۔

صدقے اُس صورت کے ہیں بس لاکھ لاکھ اس کے بناؤ
اِک فقط مسی کو مل لاکھا جمانا پان کا
جرأت

لاگ لگنا ۔ عشق ہونا۔ دلبستگی ہونا۔ تعلق خاطر ہونا۔

جس کے دل کو تری زلفوں سے میاں لاگ لگے
اُس کی آنکھوں میں جو رسی بھی ہو تو ناگ لگے
میر تقی میر

لب کھولنا - بات چیت کرنا - کلام کرنا -

کم بولنا ادا ہے ہر چند پر نہ اتنا
مُند جائے چشم عاشق تو بھی وہ لب نہ کھولے
سودا

لبوں پہ دم ہونا - گور کنارے ہونا - جانکنی میں ہونا -

پیام جلد صبا وصل یار کا پہنچا
کہ دم لبوں پہ ہے اس بے قرار کا پہنچا
جرأت

لپکا پڑنا - بُری عادت پڑنا - چسکا پڑنا -

ہے عین وصل میں بھی مری آنکھ سوئے در
لپکا جو پڑ گیا ہے مجھے انتظار کا
ذوق

لت پڑنا - بُری عادت ہونا - لپکا پڑنا -

لت پت ہونا - شور بور ہونا -

لٹو ہونا - عاشق و فریفتہ ہونا - مفتون ہونا -

محتسب لاکھ پھرے کب یہ جُدا ہوتا ہے
دُختر رز پہ جو دیکھا تو ہے لٹو شیشہ
معروف

لچھن پکڑنا یا سیکھنا - کسی کے ڈھنگ سیکھنا - بُری عادت پکڑنا -

لحاظ آنا - شرم آنا -

سچ ہی تھا عہد وفا سے کے دل اُسکو دیتا
آگیا وقت پہ کرتے ہوئے تکرار لحاظ
ناظم

لحاظ رکھنا - (١) خیال رکھنا -

(٢) پاس ادب کرنا -

لحاظ کرنا - (١) پاس کرنا - ملاحظہ کرنا -

مروّت کا پاس اور وفا کا لحاظ
کرے آشنا آشنا کا لحاظ
وحشت کلکتوی

(٢) شرم کرنا - حیا کرنا -

کیوں تمھیں غیر سے خلوت میں وہ صورت پیش آئی
جس کے ہونے سے کرے صورت دیوار لحاظ
ناظم

لڑائی مول لینا - خواہ مخواہ جھگڑے میں پڑنا - خواہ مخواہ دوسرے سے لڑنا -

ہوا صف بندئ مژگاں سے ظاہر
لڑائی لیں وہ آنکھیں خود بخود مول
آتش

لڑنا بھڑنا - باہم جنگ و جدل کرنا - بحث و تکرار کرنا -

لڑنے بھڑنے کا ذوق رکھتے ہیں
مُرغ بازی کا شوق رکھتے ہیں
آتش

لعنت بھیجنا - (١) بُرا بھلا کہنا - نفرین کرنا -

(٢) کنارہ کرنا - چھوڑنا -

وہ تو شیطان ہے بہکاتا ہے
غیر کے نام پر لعنت بھیجو
داغ

لکیر پیٹنا - (۱) سانپ کے نکل جانے پر جو اس کے پیروں کے نشان کو پیٹیں اُسے لکیر پیٹنا کہتے ہیں - مگر اب اصطلاح میں رسم فرسودہ پر چلنے کو کہتے ہیں - (۲) افسوس کرنا - وقت نکل جانے کا افسوس کرنا -

خیال زُلف میں سرا ے نصیر پیٹا کر
نکل کے سانپ گیا ہے لکیر پیٹا کر
شاہ نصیر

لکیر کا فقیر ہونا - پُرانی رسم کا پابند ہونا - قدیم دستور پر چلنا -

مثل سُنی ہے کہ ہوتے لکیر پر ہیں فقیر
سو اُس لکیر پہ ہاں میں بھی اب فقیر ہوا
شاہ نصیر

لگ نہ لگنا - (عورتوں کی زبان) پاس نہ بھٹکنا - قریب نہ آنا - مانوس نہ ہونا -

اب جو میرے وہ لگ نہیں لگتا
یارب ایسا لگا دیا کس نے
معروف

لگّا لگانا - دوستی پیدا کرنا - آشنائی کرنا -

کیونکہ جرأت لگائیں ہم لگّا
کہ فرشتے کا واں لگاؤ نہیں
جرأت

لگا دینا - (۱) لیپ دینا - (۲) مل دینا (۳) منسلک کر دینا - (۴) برانگیختہ کر دینا - بہکا دینا -

اب جو میرے وہ لگ نہیں لگتا
یارب ایسا لگا دیا کس نے
معروف

(۵) بازی پر رکھ دینا - (۶) بیچ دینا -

سر لگادوں ابروئے خمدار کی قسمت میں اگر
اس فقیری میں بھی یاں تک شوق ہے تلوار سے
معروف

(۷) سلیقہ سے رکھ دینا - (۸) کھڑا کر دینا - نصب کر دینا -

لگا رہنا - (۱) ساتھ رہنا - ہمراہ رہنا (۲) لپٹا رہنا - چمٹا رہنا چپکا رہنا -

کیا رنگ یہ دکھاتی ہے عالم کو دیکھیے
رہتی ہے اس کے پاؤں سے ہر دم حنا لگی
عارف

(۳) محفوظ رہنا - ثابت رہنا -

تیرے ہاتھوں سے اے جنوں نہ رہا
جیب و دامن میں ایک تار لگا
ظفر

(۴) مصروف رہنا - مشغول رہنا -

لگانا بُجھانا - (۱) منافقوں کی طرح آتش افشانی کرنا - فتنہ کو بھڑکا کر آب صلح سے نہ بجھانا -

(۲) کان بھرنا۔

لگا آتش جگر کو سوز اُلفت اب رُلاتا ہے
لگانا اِس کو کہتے ہیں بُجھانا اس کو کہتے ہیں

جراَت

لگ جانا۔ (۱) مائل ہونا۔ رجوع ہونا۔ (اِس معنی میں دل یا طبیعت کے ساتھ آتا ہے)

دل کا لگ جانا بھی گویا دوستو اِک دُکھ ہے آہ
مجھ کو روتے دیکھ اس کو مسکرانا لگ گیا

جراَت

(۲) ناگوار گذرنا۔ کھٹک جانا۔

اچّھی کہی اچھا نہیں کچھ دل کا لگانا
یہ لگ گئی اے ناصح ناداں مرے دل کو

داغ

لگی بجھانا۔ آرزو یا آتشِ شوق کا فرو ہونا۔ خواہش پوری ہونا۔

سوزِ فراق یار کہوں کس کفیل سے
میری لگی بجھے گی نہ ہرگز خلیل سے

ہجر

لم لگانا۔ قید لگانا۔

لنگر اُٹھانا۔ جہاز یا کشتی کے لنگر کو پانی سے اُٹھانا۔ جہاز روانہ کرنا۔

وائے قسمت ہم تو لنگر ہی اُٹھانے میں رہے
اُڑ گئیں موجوں کی صورت کشتیاں احباب کی

امیر مینائی

لَو لگانا۔ (۱) ہر وقت دھیان لگانا۔ رجوع ہونا۔

کوئی نہیں آشنا کسی کا
بہتر ہے خُدا سے لَو لگانی

جراَت

(۲) دل لگانا۔ عشق کرنا۔ عاشق ہونا

اب اور سے لَو لگائیں گے ہم
جوں شمع تجھے جلائیں گے ہم

مومن

(۳) خواہش کرنا۔ آرزومند ہونا۔

لگائی تھی اِک اِک نے لَو ماسوا سے
پڑے تھے بہت دُور بندے خُدا سے

حالی

لَو لگنا۔ لازم (۱) تعلّق خاطر ہونا۔ تصوّر یا خیال رہنا۔

کانوں سے گو کہ ذکر خُدا کا سُنیں مگر
تیری طرف ہے لَو بُتِ کافر لگی ہوئی

عارف

(۲) دل لگنا۔ عشق ہونا۔

لگے ہے جب کسی سے لَو تو کچھ ایسی ہی سوجھے ہے
نہ پوچھو ڈھیر کیوں جل کر ہوئے پروانے کیا سوجھی

ظفر

(۳) خواہش ہونا۔ تمنّا ہونا۔

اور جو کھانے کی لگی اُس کو لَو
اور نہ کچھ دیکھیو جز آتشِ جَو

سودا

لُو لگنا۔ بادِ سموم سے ضرر پہنچنا۔ گرم ہوا کے اثر سے بیمار پڑنا یا مرجانا۔

لہو بہانا۔ (۱) جان سے مارنا۔ ہلاک کرنا۔
(۲) جان دینا۔ ہلاک ہونا۔

مت لال کر آنکھ اشکِ خوں پر
دیکھ اپنا لہو بہائیں گے ہم
مومن

لہو پانی ہونا۔ غم و ہم کا سامنا ہونا۔ نہایت رنج ہونا۔ آفت آنا۔ جان پر بننا۔

رہیں جاری کہاں تک اشک خوں میں دیدۂ تر سے
لہو پانی ہوا جاتا ہے جب ظالم ترے ڈر سے
وحشت کلکتوی

لہو پینا۔ خون آشامیدن کا ترجمہ۔ خون پینا۔ قتل کرنا۔ جان لینا۔

خیال کچھ تو کر اے چشم یار تو میرا
مرا لہو نہ پئے تو پئے لہو میرا
وحشت کلکتوی

لہو ٹپکنا۔ خون بہنا۔

رگوں میں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جو آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے
غالب

لہو کے گھونٹ پینا۔ رنج و غم کھانا۔ غم و غصہ کو ضبط کرنا۔

گلے پر غیر کے چلتی ہے تیغ تیز روز اُس کی
لہو کے گھونٹ کس دن عاشقِ شیدا نہیں پیتا
مصحفی

لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا۔ کسی کام میں تھوڑا سا شریک ہو کر اپنا نام پیدا کرنا۔

گل اُس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا
یہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا
ذوق

لہو لُہان ہونا۔ خون میں لتھ پتھ ہو جانا۔

آغوشِ غیر ہو گئے سارے لہو لُہان
آساں نہیں ہے آپ کے بسمل کا تھامنا
انشا

لَے بڑھنا۔ شوق زیادہ ہونا۔ چسکا لگنا۔

لَے اُڑنا۔ بھڑکا دینا۔ بڑھا دینا۔ تیز کر دینا۔

لیت و لعل کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔

لیس ہونا۔ آراستہ ہونا۔ کیل کانٹے سے درست ہونا۔ تیار ہونا۔ آمادہ ہونا۔

لینے کے دینے پڑنا۔ اُلٹا نقصان اُٹھانا۔ جان پر بننا۔ جان کے لالے پڑنا۔

لگاتے ہی بس لب سے لب جی دیا
حسن اب تو لینے کے دینے پڑے
میر حسن

میم - م

ماتم کرنا - سوگ کرنا - عزاداری کرنا - سینہ کوبی کرنا -

اٹھ گئی ہیں سامنے سے کیسی کیسی صورتیں
روئیے کس کے لئے کس کس کا ماتم کیجئے
آتش

ماتم ہونا - فعل لازم -

بعد میرے روئے گا سارا زمانہ دیکھنا
دھوم سے ہوگا مرا ماتم تمہارے سامنے
داغ

ماتھا رگڑنا - جبیں سائی کرنا - جبہ سائی کرنا -

ماتھا رگڑ رہا ہوں ترے آستاں پر
لکھا مٹا رہا ہوں میں اپنے نصیب کا
شفق

مارا مارا پھرنا - (۱) آوارہ پھرنا - ہرزہ گردی کرنا - خستہ و خراب پھرنا -

دربدر اپنی نگہ پھرتی ہے ماری ماری
بیٹھے رہنا کبھی سائل کے مقدر میں نہیں
عبدالغفور نساخ

(۲) ٹھوکریں کھاتے پھرنا - لڑھکتا ہوا پھرنا -

میں وہ سنگِ رہ ہوں کہ جو ٹھوکروں میں
پھرے ہر طرف مارا مارا زمیں پر
مصحفی

مال مارنا - چوری کرنا - غبن کرنا - خیانت کرنا -

سامنے آنکھوں کے پہروں ہی بٹھایا یار کو
مال مارا ہم نے لوٹا دولتِ دیدار کو
آتش

مات ہونا - ہار جانا - شکست کھانا - جوئے میں ہار جانا -

تھا جس کا خوف آج وہی بات ہوگئی
اے دل! حضورِ حسن ہمیں مات ہوگئی
قمر صدیقی

مالا مال ہونا - نہایت دولتمند ہونا -

دیکھئے جس بے ہنر کو آج مالا مال ہے
تھا غلط مشہور دولت بے ہنر ملتی نہیں
رند

مانگ اجڑنا - (عورتوں کی زبان) بیوہ ہونا -

مانگ بھرنا - (۱) مانگ میں موتی یا سیندور بھرنا جو اکثر شادی کے موقع پر کرتے ہیں
(۲) شادی کر دینا - بیاہ کر دینا -

مانگ نکالنا - بالوں کے بیچ سیدھی لکیر بنانا -

جو مانگ تو نے نکالی ہے مہ جبیں سیدھی
وہ راستی ہے کہاں خط کہکشاں کے لئے
ظفر

مبارکباد دینا - تہنیت دینا -

کھلی جو آنکھ تو یوسف نے دی مبارکباد
یہ کس کا خواب کہ زانو پر اپنے سر دیکھا
شرف

مبتلا ہونا - (۱) پھنسنا - گرفتار ہونا۔
(۲) عاشق ہونا - فریفتہ ہونا۔
شکوۂ جور کیا میں نے جو اُن سے تو کہا
مبتلا آپ بھلا اور کہیں کیوں نہ ہوئے
معروف

مت ماری جانا - (عورتوں کی زبان)
عقل کا زائل ہونا - بے وقوف بننا۔
کل زناخی کیا کہوں کیا میری مت ماری گئی
لے گیا رنگیں مجھے دے کر تبولا بو غنید
رنگین

مڈ بھیڑ ہونا - چار چشم ہونا - آمنا سامنا ہونا - راہ میں دوچار ہونا۔
رستے میں بھی تھمتا نہیں زاہد کا وظیفہ
مڈ بھیڑ الٰہی کسی مے خوار سے ہو جائے
داغ

مٹھی گرم کرنا - رشوت دینا - گھوس دینا۔
مٹھی میں آنا - قابو میں آنا - قبضے میں آنا۔
مٹی برباد کرنا - رسوائے عالم کرنا - ذلیل و خوار کرنا۔
آباد رہیں حضرتِ دل اُن سے یقیں ہے
یہ خوب ہی مٹی مری برباد کریں گے
داغ

مٹی پلید کرنا - (۱) لاش نہ اٹھانا۔
(۲) ذلیل و رسوا کرنا - ہنسی اڑانا۔
مٹی ٹھکانے لگانا - حسب قاعدہ یا حسب رسم تجہیز و تکفین کرنا۔
لگا دینا کوئی مٹی ٹھکانے
ریاض اک آرزو مُردہ پڑی ہے
ریاض

مٹی ٹھکانے لگنا - فعل لازم۔
اُن کا کوچہ نہیں تو دشت سہی
اپنی مٹی کہیں ٹھکانے لگے
اکمل کلکتوی

مٹی خراب ہونا - (۱) گور گڑھا نہ ہونا۔
(۲) ذلیل و رسوا ہونا۔
(۳) دُرگت بننا۔
یہ ہے ادا جو شیوۂ تمکین یار کی
مٹی خراب ہو گی دلِ بے قرار کی
وحشت کلکتوی

مٹی دینا - قبر میں دفن کرنا۔
سو حسرتیں ملی ہیں مرے ساتھ خاک میں
مٹی بھی دی تو ان کو اسی خاکسار نے
داغ

مٹی میں ملانا - (۱) خاک میں ملانا - زمین کا پیوند کرنا - بے نشان کرنا - معدوم کرنا - دفن کرنا۔
نسیم اعدا سے شکوہ کیا پس مرگ
ہمیں یاروں نے مٹی میں ملایا
نسیم دہلوی

(۲) برباد کرنا - ضائع کرنا۔

بے صرفہ چشم تر سے آنسو بہا دیئے ہیں
مٹّی میں ہم نے کیا کیا موتی ملا دیئے ہیں
غافل

(۳) بے لطف کرنا۔ بے مزہ کرنا۔

مٹّی ہونا ۔ (۱) خاک ہونا۔ خاک میں ملنا

طبیعت میں جو اس کے جوہر تھے اصلی
ہوئے سب تھے مٹّی میں مل کر وہ مٹّی
حالی در مسدس

(۲) خراب ہونا۔ بیکار ہونا۔ کام کا نہ رہنا۔

بہرِ تتار زلف منگائی نہ آپ نے
مٹّی دھرے دھرے ہوئے نافے غزال کے
اسیر لکھنوی

(۳) گلنا۔ سڑنا۔ بوسیدہ ہونا۔

خُدا کے واسطے اے آسماں حوالے کر
دھرے دھرے نہ کہیں ہو مرا کفن مٹّی
آتش

(۴) دفن ہونا۔ گڑنا۔ فنا ہونا۔

بنائیں آدمی اُس خاک سے جب حال ظاہر ہو
کہ کیا کیا عزتیں مٹّی ہوئی ہیں کوئے جاناں میں
قربان علی سالک

مجاز ہونا ۔ با اختیار ہونا۔ مختار ہونا۔

دل کی بُری بھلی کو سمجھ لیں پیام بر
کیا دخل دیں کہ اس کے نہیں ہیں مجاز ہم
داغ

مجرا کرنا ۔ (۱) محسوب کرنا۔ حساب لگانا۔

(۲) وضع کرنا۔ منہا کرنا۔ کاٹ دینا۔

(۳) باادب سلام کرنا۔ آداب بجالانا۔

(۴) کسی امیر یا نوشہ وغیرہ کے سامنے بطور سلام ناچنا گانا۔

ارادہ تھا یہی مُدت سے میرا
کریں یہ سامنے حضرت کے مجرا
جرأت

مچل پڑنا ۔ ضد پر آجانا۔ ہٹ پر آجانا۔ لوٹ جانا۔

ہو ایک طفلِ اشک تو کچھ زور چل سکے
روئیں کیسے کیسے کہ ہزاروں مچل پڑے
نسیم دہلوی

مچل جانا ۔ اڑ جانا۔ سر ہو جانا۔ ضد پر آجانا۔

گلی سے یار کی ہم اُٹھ کے چل چکے تھے مگر
مچل گیا دلِ پُر اضطراب رستے میں
داغ

مُچلکا دینا ۔ عہد نامہ لکھ دینا۔ کسی امر سے باز رہنے کا تحریری عہد کرنا۔

میں نہ ملنے کو لکھوں یار کے لاحول ولا
جان دوں اپنی مگر دوں نہ مچلکا اُن کا
برق

مچلکا لینا ۔ کسی امر کے نہ کرنے کا تحریری عہد نامہ لکھوا لینا۔

ایک عاشق ہو تو فریاد کروں حاکم سے
کون لے سارے زمانے سے مچلکا اُن کا
برق

محاصرہ کرنا- ناکہ بندی کرنا- قلعہ بندی کرنا-

محاورہ پڑنا- روزمرّہ کی عادت ہونا

محاورہ ڈالنا- عادت ڈالنا- مشق بہم پہنچانا-

محبّت کرنا- پیار کرنا- چاہنا- عشق کرنا-

ہے بسکہ ہر اک اُن کے اشارے میں نشاں اور
کرتے ہیں محبت تو گذرتا ہے گماں اور
غالب

محرم ہونا- واقف ہونا- واقف الحال ہونا

محرم نہیں ہے تو ہی نواہائے راز کا
یاں ورنہ جو حجاب ہے پردہ ہے ساز کا
غالب

محروم رہنا- نا اُمید رہنا- مایوس رہنا-

محتسب قہر ہے، تو شوق سے نگلے انگور
اور محروم رہیں بادۂ انگور سے ہم
احسان

مُراد مانگنا- مطلب یا مقصود کی برآری کی التجا کرنا اور دُعا مانگنا-

مدد کی التجا کرنی پڑی تھی
مُرادیں مانگتا ہوں آسماں سے
داغ

مرافعہ کرنا- اپیل کرنا- ایک حاکم کی عدالت سے مقدمہ ہار کر دوسرے بالا دست حاکم کے روبرو پیش کرنا-

مرچیں لگنا- کوئی بات ناگوار گذرنا- حسد میں جلنا- بُرا لگنا-

قاتل نمک لگا مرے دل کے کباب کو
مرچیں لگیں گی حاسدِ خانہ خراب کو
نکہت

مرحمت کرنا یا **فرمانا** بخشنا- عنایت کرنا- دینا-

مُردنی چھانا- علامتِ مرگ و آثارِ موت کا چہرے پر نمایاں ہو جانا- زندگی سے مایوس ہونا-

دیکھ کر قاتل کی آمد داغ، دل سے شاد شاد
اور غمخواروں کے مُنہ پر مُردنی چھائی ہوئی
داغ

مزاج کرنا- دماغ کرنا- تمکنت کرنا- نخوت کرنا-

اُٹھائیں جا کے گلستاں میں نازکس کس کا
مزاج کرتا ہے گلچیں بھی باغباں کی طرح
شرر

مزہ اُٹھانا- (۱) حظ اُٹھانا- لطف حاصل کرنا- (۲) سزا پانا- بُرے کام کی پاداش پانا-

چاہیے دیوے اُس کو ایسی سزا
کہ وہ اس بات کا اُٹھا دے مزا
انشا

مزہ اُڑانا۔ عیش کرنا۔ عشرت کرنا۔ حظ اُٹھانا۔

لذت عشق میں ہو کاش تنا تیغ ہی سہی
کہ اُڑائیں ترے جانباز شہادت کے مزے
ذوق

مزہ آنا۔ لطف حاصل ہونا۔ حظ اُٹھنا۔ لذت آنا۔

مزہ آتا اگر گذری ہوئی باتوں کا افسانہ
کہیں سے ہم بیاں کرتے کہیں سے تم بیاں کرتے
وحشت کلکتوی

مزہ پانا۔ (۱) لطف حاصل کرنا۔ حظ اُٹھانا

عشق سے طبیعت نے زیست کا مزا پایا
درد کی دوا پائی درد لادوا پایا
غالب

(۲) کئے کی سزا پانا۔ رنج اُٹھانا۔

مزہ چکھانا۔ (۱) ذائقہ چکھانا۔

شیخ مے کو بُرا بتاتا ہے
اس کا تجھ کو مزہ چکھائیں گے
بسمل

(۲) سزا دینا۔

سختیٔ دل کا مزہ تجھ کو چکھاتا کافر
پر کروں کیا کہ خدا تیرا نگہبان نکلا
داغ

مسجد میں چونہ لگانا۔ (عورتوں کی زبان) آنکھوں کی قسم مسجد میں کھانا۔ کیونکہ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی مسجد میں چونہ لگا کر جھوٹ بولے تو اس کی آنکھیں سفید ہو جاتی ہیں یعنی وہ اندھا ہو جاتا ہے۔

مَسیں بھیگنا۔ مونچھوں کی علامت کا نمایاں ہونا۔ سبزہ آغاز ہونا۔ آغاز شباب ہونا۔

سبزے کا ہے عبور مسیں بھیگنے لگیں
بگڑا ہے اپنے آپ سے وہ آبدار رُخ
انشا

مشرّف ہونا۔ مختار ہونا۔ امتیاز پانا۔ عزت حاصل کرنا۔

مشکیں چھوٹنا۔ دست آنا۔ کثرت سے دست آنا۔

مُشکیں باندھنا۔ دونوں بازوؤں کو اُلٹا کر کے رسی یا اور کسی چیز سے کمر پر باندھنا۔

خطا تو دل کی تھی قابل بہت سی مار کھانے کی
تری زُلفوں نے مشکیں باندھ کر مارا تو کیا مارا
ذوق

مضحکہ اُڑانا۔ ٹھٹھا کرنا۔ قہقہہ اُڑانا۔ ذلیل کرنا۔

مضمون لڑنا۔ مضمون ملنا۔ مضمون کا مطابق ہونا۔ مطلب کا متحد ہونا۔

وہ واں سے چلے ہیں ہم یاں سے
مضموں کیا صلح کا لڑتا ہے
صفیر بلگرامی

مطلع صاف ہونا - (۱) آسمان کا ہلال دکھائی دینے کی جگہ سے ابر و غبار کا صاف ہونا۔

انھیں ہٹ تھی مجھے خواہش رہا جھگڑا انہیں ہاں کا
وہاں دامن نہیں یاں صاف مطلع تھا گریباں کا
نسیم دہلوی

(۲) آسمان کا کھلا اور صاف ہونا۔ ابر کا پتا نہ ہونا۔ گرد و غبار نہ ہونا۔

قاصدا جلدی رواں ہو صاف مطلع ہے ابھی
تار بارش کا ہے دم میں باندھنے والی گھٹا
امیر لکھنوی

(۳) حریفوں رقیبوں اور مدعیوں سے جگہ خالی ہونا۔

حسن پر اپنے ہر اک مہ پارہ گرم لاف تھا
گھر سے وہ خورشید رو نکلا تو مطلع صاف تھا
میرزا حسن

معجزہ دکھانا - کسی نبی یا پیغمبر کا قانون قدرت سے بڑھ کر کوئی کرشمہ دکھانا۔

تم نے کبھی تو ہم کو دکھایا ہے معجزہ
گیسو جہاں بکھیرے وہیں رات ہوگئی
قمر صدیقی

مفت ہاتھ آنا - بلا محنت و بلا کوشش حاصل ہونا۔ یوں ہی مل جانا۔

میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالب
مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے
غالب

مقدر آزمانا - قسمت آزمائی کرنا۔

یار کے در پر ہماری بس رسائی ہوچکی
ہوچکی برسوں مقدر آزمائی ہوچکی
سید احمد

مقدور ہونا - (۱) حوصلہ ہونا ظرف ہونا۔

ہیں مشت خاک لیکن جو کچھ ہیں میر ہم ہیں
مقدور سے زیادہ مقدور ہے ہمارا
میر تقی میر

(۲) دسترس ہونا۔ قابو ہونا بس ہونا۔

بخت وہ حال یہ کیونکر ہو مجھے وصل بتاں
یہ تو جب ہو کہ مقدر بھی ہو مقدور بھی ہو
قربان علی سالک

(۳) حیثیت ہونا۔ بساط ہونا۔

حیراں ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں
مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں
غالب

مکان بیٹھنا - بارش کے سبب مکان گرنا۔

اے ظفر بارش گریہ ترا کیا طوفاں ہے
آج اس کوچے میں کتنے ہی مکاں بیٹھے ہیں
ظفر

ملکہ ہونا - کسی بات میں کمال ہونا۔ مہارت ہونا۔

مَن اُگلنا۔ سانپ کا اپنے مُہرے کو مُنھ سے نکال کر باہر رکھنا۔

دل نکلتا ہے اُس کی زُلفوں سے
ناگنی دیکھو مَن اُگلتی ہے
برق

مَنّت ماننا۔ (عورتوں کی زبان) عہد کرنا۔ نیاز کرنا۔ کسی کی درگاہ میں روشنی کرنے یا چڑھاوا چڑھانے کا عہد کرنا۔

پالا کس کس طرح تمھیں جانی
کون مَنّت تھی جو نہیں مانی
مرزا شوق

مَنتر چلنا۔ منتر کرنا

چال سے پامال مجھ کو کر چلے
ہائے کیا چلتا ہوا منتر چلے
امیر مینائی

منصوبہ باندھنا۔ ارادہ کرنا۔ عزم بالجزم کرنا۔

منکا ڈھلکنا۔ گردن کا ایک طرف لڑھک جانا۔ نزع کے قریب ہونا۔

مُرغانِ قفس سارے تسبیح میں تھے گل کی
ہر چند کہ ہر اک کا ڈھلکا ہوا منکا تھا
میر تقی میر

منکا ڈھلنا۔ مُہرۂ گردن کا خمیدہ ہونا۔ علامت موت کا ظاہر ہونا۔ دم نزع ہونا

کہا جو تو نے کہ منکا ڈھلا تو آوں گا
ہے بات کچھ نہ کچھ اس میں بھی کر دفن کی سی
نظیر اکبر آبادی

مُنھ اپنا سا لیکر رہ جانا۔ شرمندہ ہو کر رہ جانا۔

مُنھ اُترنا یا اُتر جانا۔ رُخ کا پژمردہ ہو جانا۔ رنگ و روغن کا جاتا رہنا۔

خیر ہے دل کہیں لگا بیٹھے
کیوں ہے اُترا ہوا تمھارا منھ
میر مجروح

مُنھ اُٹھانا۔ کسی طرف رُخ کرنا۔ کہیں کا ارادہ کرنا۔

جائے عبرت ہے خاکدانِ جہاں
تو کہاں مُنھ اُٹھائے جاتا ہے
میر تقی میر

مُنھ آ جانا۔ جوشش دہن کا نمایاں ہونا۔ مُنھ میں چھالے پڑ جانا۔

بوسے کی طلب ہے وہ مزے کا آزار
مُنھ آپ کا آپ آ گیا ہے دیکھو
صابر

مُنھ آنا۔ (۱) جوشش دہن کا ظاہر ہونا۔ مُنھ میں زخم ہونا۔

بھری تھی آگ تیرے درد دل میں میر کچھ ایسی
کہ کہتے رو برو اُس شوخ کے قاصد کا مُنھ آیا
میر تقی میر

(۲) آوازہ کسنا۔ طعنہ مارنا۔ طنز کرنا۔

میرے نالے نے سُنائی ہے کھری کس کس کو
مُنھ فرشتوں پہ یہ آزادیہ گستاخ آیا
داغ

مُنھ بگاڑنا۔(۱) مُنھ بنانا۔ مُنھ ٹیڑھا کرنا۔
(۲) تُرشروئی ظاہر کرنا چیں بجبیں ہونا
(۳) مُنھ زخمی کرنا۔

مُنھ بناتا کیوں ہے قاتل پاس ہے تیغ نگاہ
باغ میں ہنستے ہیں گل تو منھ بگاڑا چاہیئے

مُنھ بگڑ جانا۔(لازم)

مُنھ بننا یا بن جانا تیوری چڑھانا۔ ناراضگی ہونا۔ ناپسند ہونا

غُصّہ ہوئے تو آپ کی خلقت بگڑ گئی
ہر وقت دیکھتا ہوں کہ مُنھ ہے بنا ہوا
صابر

جنبشِ ناکارہ ہوں پر زینتِ بازار ہوں میں
کہ مجھے دیکھ کے بنتا ہے خریدار کا مُنھ
صابر

مُنھ بنا لینا۔ خفا ہونا۔ چیں بہ جبیں ہونا

جب وہ سُنتے ہیں بنا لیتے ہیں مُنھ
مل گیا کیا زہر میرے نام میں
داغ

مُنھ بنانا۔(۱) چہرے کو بدصورت کرنا۔ بسورنے کی صورت بنانا۔

گر پوچھے کوئی کیسے ہو، کہتا ہوں شکر ہے
یوں مُنھ بنا کے جس سے شکایت ہو آشکار
سالک

(۲) چیں بہ جبیں ہونا۔ ناراض ہونا۔ تیوری چڑھانا۔

دُشمنوں سے بگڑ گئی تو بھی
دیکھتے ہی مجھے بنایا مُنھ
مومن

(۳) کسی بد ذائقہ چیز یا شراب پیتے وقت مُنھ کی ہیئت بگاڑنا۔

ہمارا تذکرہ بھی زہر تھا کیا
وہ کیوں محفل سے اُٹھے مُنھ بنا کے
شمس لکھنوی

مُنھ بند کرنا۔(۱) خاموش کرنا۔ بولنے سے روکنا۔

مرا لہجہ غزل خوانی کا کر دے بند مُنھ اُن کا
سُنیں گر عندلیبان چمن یہ زیر و بم میرا
فغاں

(۲) رشوت دے کر یا احسان رکھ کر اپنے خلاف کہنے سے باز رکھنا۔

دلا ہر چند ساحر مُنھ کو اکثر بند کرتے ہیں
مرا رونا بھلا دیکھوں تو کیونکر بند کرتے ہیں
ناسخ

مُنھ بھر دینا۔ رشوت دے کر چُپ کر دینا

مُنھ پانا۔(عورتوں کی زبان) توجہ پانا۔ رضامند دیکھنا۔

ہائے کیا گستاخ غیروں نے کیا
کیوں نہ بوسہ لیں کہ مُنھ پانے لگے
جرأت

مُنھ پر لانا۔ احسان جتانا۔

مُنھ پر مہر لگا دینا۔ مُنھ پر قفل لگانا۔ بات کرنے نہ دینا۔

بوسۂ خالِ لب نے جس بُت کے
مُہر مُنھ پر مرے لگا دی ہے
نکہت

مُنھ پُھلانا۔ خفگی کی علامت ظاہر کرنا۔

بیٹھا ہے مُنھ پُھلائے آتا نہیں سخن میں
کیا گھنگنیاں بھری ہیں اس شوخ کے دہن میں
مصحفی

مُنھ پھولنا۔(۱) جگر کی خرابی سے چہرے کا ورم کر جانا۔

(۲) خفا ہونا۔ بگڑنا۔

گُل تو زَر کر دیا دلِ بلبل کو کیا ہے خار
پھولا ہوا ہے غنچے کا مُنھ باغباں سے آج
امانت

مُنھ پھیر دینا۔(۱) جی بھر دینا۔ طبیعت ہٹا دینا۔

(۲) پسپا کر دینا۔ مغلوب کر دینا۔

مُنھ پھیر لینا۔ ناراض ہونا۔ اعراض کرنا۔

کاہے کو یہ انداز تھا اعراض بتاں کا
ظاہر ہے کہ مُنھ پھیر لیا ہم سے خدا نے
میر تقی میر

مُنھ پھیرنا۔(۱) بے اعتنائی کرنا۔ بے پروائی کرنا۔

ڈر ہے مُنھ پھیرے دمِ ذبح نہ خنجر اُس کا
پڑھ کے ہم سورۂ اخلاص کو دم کرتے ہیں
داغ

(۲) انکار کرنا۔ پھرنا۔

ہے یہ حال نفرت ہے مجھ کو دوا سے
مرض اپنا مُنھ پھیرتا ہے شفا سے
عبدالغفور نسّاخ

مُنھ تکنا۔(۱) چہرے کی طرف نظر کرنا۔ صورت دیکھنا۔

تیرا ہی مُنھ تکے ہے کیا جانئے کہ نوخط
کیا باغ سبز تو نے آئینے کو دکھایا
میر تقی میر

(۲) حسرت سے دیکھنا۔ نگاہِ تاسف سے دیکھنا۔

اُس کی محفل میں بے کسی سے گل
تکتا مجروح تھا ہر اک کا مُنھ
میر مہدی مجروح

(۳) حیران و ششدر ہو کر نظر کرنا۔

حال کچھ ایسا مرا عرضِ تمنّا ہو گیا
مُنھ مرا تکتے تھے وہ یعنی اِسے کیا ہو گیا
وحشت کلکتوی

(۴) لاجواب ہو جانا۔ جواب نہ بن پڑنا۔

سالک جو کوئی عشق میں مجھ کو بُرا کہے
تکتا ہوں مُنھ کو اور یہ کہتا ہوں ہاں درست
قربان علی سالک

(۵) کسی بات کے سُننے یا اجازت ملنے کا انتظار کرنا۔

مُنھ توڑنا ۔ منھ میں ضرب لگانا۔

ہر نفس شیشہ و ساغر شکنی کا ہے بیاں
مُنھ نہ توڑے کوئی بدمست ترا لے واعظ
شاد دہلوی

مُنھ جھوٹا کرنا ۔ کچھ تھوڑا سا کھا پی لینا۔

مُنھ چاٹنا ۔ خوشامد کرنا۔ للّو پتّو کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔

مُنھ چڑھانا ۔ (۱) کسی کے کلام کی نقل از روئے استہزا و تحقیر کرنا۔

(۲) دوسرے کے مُنھ کی نقل بدنمائی کے ساتھ کرنا۔

زبردستیاں اِک طرف اور لو
مرا مُنھ بھی آخر چڑھا کر چلے
میر سوز

مُنھ چومنا ۔ (۱) بوسہ لینا۔ چوما لینا۔

کھُل گیا بچّہ تیرا سارا حال
پہلے مُنھ چومتے ہی کاٹا گال
مرزا شوق

(۲) سراہنا۔ داد دینا۔ تعریف کرنا۔

اُس کے کانوں تک گئی ممنونِ احساں ہم ہوئے
آج اپنے جی میں ہے مُنھ چومئے فریاد کا
نسیم دہلوی

مُنھ چھپانا ۔ (۱) پردہ کرنا۔ نقاب ڈالنا۔

یہی شاید بجھا جاتا ہے شمعِ تُربتِ ناطق
وہ دیکھو مُنھ چھپائے جا رہا ہے کوئی دامن سے
ناطق لکھنوی

(۲) کنارہ کشی کرنا۔ پہلو تہی کرنا۔

آرزوئے نظارہ تھی، تو نے
اتنی ہی بات پر چھپایا مُنھ
مومن

مُنھ دکھانا ۔ روبرو ہونا۔ سامنے ہونا۔

ستم سے اُن کے ہم مرتے ہیں اور وہ کشمکش میں ہیں
نہ وقت آنکھیں چُرانے کا نہ موقع مُنھ دکھانے کا
وحشت کلکتوی

مُنھ دیکھنا ۔ فعل لازم۔ (۱) حیران و ششدر رہ جانا۔

حیراں ہوں اس کو دیکھوں ہوں منھ اگر کہے کوئی
کھچوائی ہم نے طرفہ طرحدار کی شبیہ
جرأت

(۲) حسرت سے تکنا۔

دل لے گئی اس کو بے مروتی
مُنھ دیکھ کے رہ گیا میں ناچار
مومن

(۳) منتظر جواب یا سخن رہنا۔

دیکھے خط منھ دیکھتا ہے نامہ بر
کچھ تو پیغام زبانی اور ہے
غالب

منھ ذرا سا نکل آنا - چہرہ سست ہو جانا - لاغری اور ناتوانی کا ظاہر ہونا -

ڈر گئے نام شفا سن کے نہ ہے خواہش مرگ
منھ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا
داغ

منھ سنبھالنا - بیہودہ گوئی سے زبان روکنا - زبان کو لگام دینا -

اک بوسہ پر یہ گالیاں اللہ کی پناہ
کچھ میں بھی اب کہوں گا نہیں منھ سنبھالئے
امانت

منھ سے پھول جھڑنا - (۱) نہایت بلیغ اور کمال فصیح ہونا - خوش تقریر اور خوش گفتار ہونا -

جھڑتے ہیں پھول منھ سے اس تنگیٔ دہن پر
غنچہ نثار تیری رنگینیٔ سخن پر
آتش

(۲) (طنزاً) بدزبان ہونا - بدکلام ہونا

گالیاں دے کر اب بگڑتے ہیں
واہ کیا منھ سے پھول جھڑتے ہیں
آتش

(یہ محاورہ تحقیر و تحسین دونوں موقعوں پر مستعمل ہے)

منھ سی لینا - خاموشی اختیار کرنا - سکوت میں ہو جانا -

منھ کالا کرنا - بدفعلی کرنا - فعل زشت کرنا - زنا کرنا -

باقی ہے شیخ کو ابھی حسرت گناہ کی
کالا کرے گا منھ کو جو داڑھی سیاہ کی
ذوق

منھ کالا ہونا - کلنک لگنا - بدنامی ہونا - رسوائی ہونا -

منھ اپنا ہو گو دین و دنیا میں کالا
نہ ہو ایک بھائی کا پر بول بالا
حالی

منھ کرنا - (۱) سوراخ کرنا - چھید کرنا -
(۲) زخم یا ناسور یا پھوڑے کا روزن پیدا کرنا - زخم کا اخراج ہونا -

دیکھے جو غضب تیرے کچھ کہہ نہ سکے ظالم
ناسور مرے دل میں رہ رہ گئے منھ کر کے
نسیم دہلوی

(۳) رخ کرنا - منھ دکھانا -

اُن نے پہچان کر ہمیں مارا
منھ نہ کرنا ادھر تجاہل تھا
میر تقی میر

منھ کو لگنا - زبان کو چاٹ پڑنا - مزہ پڑنا - چسکا پڑنا -

لیتا ہوں بوسہ ہائے خطِ سبز کے مزے
ہے زہر ان دنوں مرے مُنہ کو لگا ہوا
داغ

مُنہ کھلنا۔ (۱) زخم کا روزن پیدا ہونا۔
(۲) بد لگام ہونا۔ بد زبان ہونا۔
واں گالیوں پر مُنہ ہے ہمیشہ کھلا ہوا
یاں مُہرِ خامشی مرے لب پر لگی ہوئی
داغ

مُنہ کی کھانا۔ (۱) چہرے پر ضرب کھانا۔
گر پڑے سجدے میں تجھ کو دیکھ کر
زاہدوں نے مُنہ کی کھائی دیکھ کر
عاشق

(۲) مار کھانا۔ گوشمالی پانا۔ گت بنوانا۔
یوں ہر اک کو جو پھانس لاؤ گے
اک نہ اک روز مُنہ کی کھاؤ گے
مرزا شوق

(۳) زک اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔
رُسوائی اُٹھانا۔
عزت اللہ نے بچائی آج
ہم تو سمجھے تھے مُنہ کی کھائی آج

(۴) اوندھے مُنہ گرنا۔ چاروں شانے
چت گرنا۔

مُنہ لال کرنا۔ مُنہ پر تھپڑ لگانا۔ طمانچہ
سے مُنہ لال کرنا۔

چمن میں گل نے جو کل دعویٰ جمال کیا
جمالِ یار نے مُنہ اس کا خوب لال کیا
میر تقی میر

مُنہ لگانا۔ (۱) مُنہ سے چھونا۔ مُنہ
سے مس کرنا۔
کس کو خونِ جگر پلائے گا
ساغرِ مے کو کیوں لگایا مُنہ
مومن

(۲) مُنہ سے جھوٹا کرنا۔ چکھنا۔
زبان پر رکھنا۔
بے یار ساری رات جلایا شراب کو
تا صبح میں نے مُنہ نہ لگایا کباب کو
آتش

(۳) سر چڑھانا۔ گستاخ کرنا۔
بے ادب کرنا یا بنانا۔
بوسہ ہنسی ہنسی میں جو کل لے لیا تو پھر
کہنے لگے بھلا تمھیں کیا مُنہ لگائیے
شیفتہ

مُنہ موڑنا۔ (۱) روگرداں ہونا۔ اعراض
کرنا۔ پہلو تہی کرنا۔
مُنہ موڑنا بُتانِ حسیں سے حرام ہے
موقوف یہ نماز نہیں ہے سلام پر
صبا

(۲) رُخ پھیرنا۔ سمت بدلنا۔
مڑنا۔

دُنیا کے لئے عبرت ہے جمیل افسانہ مری گمراہی کا
رستہ تھا غلط، منزل نہ ملی، جی چھوڑ دیا، مُنہ موڑ لیا
جمیل مظہری

(۳) انکار کرنا۔

(۴) بے مروّتی کرنا۔ اغماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ بد عہد اور بے وفا ہونا۔

موڑ تو مُنہ نہ ابھی سوزنِ مژگاں ہم سے
ٹانکے زخموں کے تو ہیں کتنے ہی درکار ہنوز
میر درد

(۵) پیچھے ہٹنا۔ باز رہنا۔ باز آنا۔

مُنہ نہیں موڑتی زنہار وہ تیغ ابرو
مصحفی سر پہ یہ آفت ہے خدا خیر کرے
مصحفی

مُنہ میٹھا کرنا ۔ (۱) شیرنی کھلانا۔ مٹھائی کھلانا۔

حسرت ہی بوسۂ لب شیریں کی رہ گئی
میٹھا نہ مُنہ کو تیرے نمکخوار نے کیا
آتش

(۲) کچھ دینا۔ عنایت فرمانا مرحمت کرنا

سب ہی انعام نت پاتے ہیں اے شیریں دہن تجھ سے
کبھی تو ایک بوسہ سے ہمارا مُنہ بھی میٹھا کر
جرأت

(۳) نذرانہ دینا۔ شکرانہ دینا۔

(۴) رشوت دینا۔

مُنہ میں پانی بھر آنا ۔ (۱) للچا جانا۔ نہایت خواہش و رغبت ہونا۔

توبہ تو ہم نے کی ہے پر اب تک یہ حال ہے
پانی بھر آئے مُنہ میں دکھا دیں اگر شراب
میر مہدی مجروح

(۲) رغبت و خواہش سے رشک ہونا۔ افسوس ہونا۔

خشک ہوتی ہے زباں زاہد کی استغفار سے
مُنہ میں بھر آتا ہے پانی دامن تر دیکھ کر
داغ

مُنہ میں زبان ہونا ۔ طاقت گویائی ہونا۔ قابل نطق ہونا۔ جواب دینے کے قابل ہونا۔

کیا خوب تم نے غیر کو بوسہ نہیں دیا
چپ بھی رہو ہمارے بھی منہ میں زبان ہے
غالب

مُنہ میں کالک لگ جانا ۔ رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ کلنک لگنا۔

لے کے بوسہ کیا رقیب روسیہ رُسوا ہوا
مُنہ میں کالک لگ گئی جب خال جاناں چھپ گیا
عاشق

منہ کُھلنا ۔ مطلع صاف ہونا۔ بارش تھمنا

سوزِ دل کا کیا کرے بارانِ اشک
آگ بھڑکی منہ اگر دم بھر کُھلا
غالب

موتی پرونا ۔ (۱) خوش کلامی کرنا۔

دُر افشانی کرنا۔ دلآویز باتیں کرنا۔
ہمیشہ لکھی وصف دندانِ یار
قلم اپنا موتی پرو دیا کیا
آتش
(۲) آنسوؤں کا تار بندھنا۔ آٹھ آٹھ
آنسو رونا۔
موج مارنا۔ عیش و عشرت کرنا عیش منانا
موج میں آنا۔ ترنگ میں آنا۔ دُھن میں
آنا۔ مزے میں آنا۔
سب کو آنکھوں سے دکھاویں گے ہم افسانۂ نوح
موج میں آ کے کبھی رونے کو گھر بیٹھ گئے
عارف
موچ آنا۔ پاؤں مڑ جانا۔ پاؤں میں کج
ہو جانا۔
چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال
پاؤں میں موچ آئے گی کبک ایسی ٹھوکر کھائے گا
آتش
موم کرنا۔ (۱) نرم کرنا۔ ملائم کرنا۔ نرم دل
بنانا۔
تم لوگ بھی غضب ہو کہ دل پر یہ اختیار
شب موم کر لیا سحر آہن بنا دیا
شیفتہ
(۲) پانی کرنا۔ پگھلانا۔ گلانا۔ گھلانا۔
وہ آج ناز سے لائے تھے خنجر فولاد
اُسے بھی موم مری سختیِ گلو نے کیا
داغ

موم ہونا۔ رقیق القلب ہونا۔ رحم دل
ہونا۔
پتھر کا کلیجہ ہے ترا اے بُتِ بے رحم
افسوس کبھی موم ترا دل نہیں ہوتا
کاشف
موہ لینا۔ فریفتہ کر لینا۔ شیفتہ کر لینا
مہر باندھنا۔ مہر کی رقم کی تعداد
مقرر کرنا۔
مہر بخشنا۔ حق زوجیت کا واجب الادا
روپیہ کا معاف کرنا۔
مُہر لگانا۔ (۱) کاغذ پر چھاپ لگانا۔
مہر چسپاں کرنا۔
(۲) تصدیق کرنا۔ گواہی لکھنا۔
مہم سر کرنا۔ لڑائی فتح کرنا۔ نہایت
دُشوار اور سخت کام کا آسان کر لینا۔
دل میں تیرے جو کوئی گھر کر گیا
سخت مہم تھی کہ وہ سر کر گیا
جرأت
میدان کرنا۔ مسمار کرنا۔ منہدم کرنا۔
میدان مارنا۔ فتح کرنا۔ فتحیاب ہونا۔
مباحثہ میں غالب آنا۔
دیکھ لینا کہ حشر کا میدان
میرے حاضر جواب نے مارا
میل کھانا۔ مناسب ہونا۔ موافق
ہونا۔ موزوں ہونا۔

نون - ن

ناتا جوڑنا - رشتہ گانٹھنا - قرابت نکالنا

ناچ نچانا - دق کرنا - حیران کرنا - ستانا

سولی پر منصور چڑھا، یا سر کٹوایا سرمد کا
عشق نے دیکھو اللہ رے لوگو کیسا ناچ نچایا
ضامن

ناخن سے گوشت جدا کرنا - اپنوں سے
چھڑانا - رشتہ داروں کو جدا کرنا -
گہرا تعلق چھڑانا -

دل سے مٹنا تری انگشت حنائی کا خیال
ہو گیا گوشت سے ناخن کا جدا ہو جانا
غالب

ناز اُٹھانا - ناز برداری کرنا - نخرے اور
چوچلے برداشت کرنا -

نہیں کچھ عشق بھی کم حسن پر احساں جتانے میں
نیاز اپنا دکھا دیتا ہوں ان کے ناز اُٹھانے میں
قمر صدیقی

ناطقہ بند کرنا - دم بند کرنا - بولنے کی
مجال نہ رہنے دینا -

ناطقہ بند کیا تو نے ہر اک ناطق کا
مشرک مکہ ہوئے صورت عزیٰ خاموش
ناسخ

ناظرہ پڑھنا - دیکھ کر پڑھنا - دیکھ کر
قرآن شریف پڑھنا -

ناف ٹلنا - عصبات و عضلات ناف
کا بوجھ اُٹھانے کے سبب بے جگہ ہو جانا -

کھینچ کر تیغ کمر سے کیسے دکھلاتے ہو
ناف معشوق نہیں ہوں کہ میں ٹل جاؤنگا
خواجہ آتش

ناک اونچی ہونا - عزت بڑھنا - بول بالا
ہونا -

مہر ہمسر بروئے پاک نہ ہو
ماہ کامل کی اونچی ناک نہ ہو
نصیر

ناک بھوں چڑھانا - چیں بہ جبیں ہونا -
تیوری چڑھانا - بیزار ہونا - بگڑنا -
ترش رو ہونا -

میں گیا جب اس کے گھر ایسی چڑھائی ناک بھوں
ہو نہ ممسک کی یہ صورت روئے مہماں دیکھ کر
نامعلوم

ناک پر رکھ دینا - کسی چیز کی قیمت یا
دام فوراً ادا کر دینا -

بیچے کچھ لیتی ہوں رکھ دیتی ہوں پہلے ناک پر
بی کسی بھڑوے کا بندی پر ٹکا آتا نہیں
رنگین

ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا - کسی کا شرمندۂ
احسان نہ ہونا - غیرت کو داغ لگنے
نہ دینا (چونکہ ناک غیرت و حیرت
کا باعث ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے

یاں تلک ہے اُن کی خود بینی غرورِ حسن سے
بیٹھنے دیتے نہیں ہرگز وہ مکھی ناک پر
معروف

ناک چنے چبوانا۔ نہایت عاجز و تنگ کرنا۔ از حد دق کرنا۔

گلیوں گلیوں ہم نے لاکھوں کنکر پتھر کھائے ہیں
لڑکوں نے دیوانہ بنا کر ناک چنے چبوائے ہیں
شوق قدوائی

ناک کاٹنا۔ آبروریزی کرنا۔ بد نام کرنا۔ رسوا کرنا۔

توڑنے والے گلِ زنبق کے ہیں
کاٹنے والے چمن کی ناک کے
خواجہ آتش

ناک کٹنا۔ لازم۔ بد نام ہونا۔ رسوا ہونا۔

ناک کان کاٹنا۔ رسوا کرنا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا۔

ناک میں دم آنا۔ تنگ ہونا۔ گھبرانا۔ دق ہونا۔
یا ہونا

محبت تھی چمن سے لیکن اب یہ بے دماغی ہے
کہ موجِ بوئے گل سے ناک میں آتا ہے دم میرا
غالب

ناک میں دم کرنا۔ (عورتوں کی زبان) ستانا۔ دق کرنا۔ حیران کرنا۔

نام اُچھالنا۔ نام بد نام کرنا۔ رسوائی کرنا۔ بدی کو شہرت دینا۔

دیدہ کا یئلی بنا ہر ایک چھالا پاؤں کا
قیس کی وحشت نے کیا کیا نام اُچھالا پاؤں کا
مرزا صابر

نام بکنا۔ نام کی قدر ہونا۔ نام سے کام بننا

اہلِ اُلفت کے لیے چاہیے شہرت اے دل
نام بکتا ہے محبت میں خریداروں کا
داغ

نام بگاڑنا۔ (۱) نام کو اصلی ہیئت پر نہ رکھنا۔

(۲) نام بد نام کرنا۔ نام کو بٹا لگانا۔

نام پر بیٹھنا۔ عورت کا خاوند کے نام پر اُس کے مرنے کے بعد بے نکاح بیٹھنا۔

نام رکھنا۔ (۱) نام تجویز کرنا۔ نام مقرر کرنا

گر تم کو کرا اپنا نہ دل آرام رکھیں گے
تو آج سے جرأت ہی نہ ہم نام رکھیں گے
جرأت

(۲) عیب لگانا۔ نقص نکالنا۔ بدنام کرنا۔

گر ننگ سے اور نام سے گذرے گا نہ جرأت
تو فرقۂ عشاق میں سب نام رکھیں گے
جرأت

نام کرنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ ناموری بہم پہنچانا۔ نام پیدا کرنا۔

کر بزرگی، سیکھ، کر تو اپنا نام
میری فرزندی نہ کچھ آوے گی کام
رنگین

نام لینا - تعریف کرنا - گُن گانا -

بھلا اس میں تمھیں مجھ سے بگڑنے کی ضرورت کیا
تمھارا نام لیتا ہوں تمھارا نام ہوتا ہے
آثر صدیقی

نام نکالنا - (۱) نوزائیدہ بچے کا نام کسی کتاب یا فالنامہ وغیرہ سے تجویز کرنا -

(۲) بُرائی کے ساتھ مشہور کرنا - بدنام کرنا - رُسوا کرنا -

اس پردے نے تمھارا نام اور بھی نکالا
یہ بھی کوئی حیا ہے جو نام ہے حیا کا
داغ

نام ہونا - ناموری ہو جانا - شہرت یا ہو جانا - ہو جانا - شہرہ ہو جانا -

ہم طالبِ شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام
بدنام اگر ہوں گے تو کیا نام نہ ہوگا
شیفتہ

نباہ دینا - کسی کے ساتھ بسر کر دینا - گذار دینا - انجام تک پہنچا دینا -

لیلیٰ کا نام زندہ ہے اب تک جہان میں
تم بھی نباہ دو کسی اہلِ وفا کے ساتھ
انور

نذر چڑھانا - کوئی چیز بطور چڑھاوے کے قبر وغیرہ پر چڑھانا -

نظر کی نذر چڑھی تیری رونمائی میں
دکھائی پھر نہ دیا کچھ تجھے جہاں دیکھا
وحشت کلکتوی

نذر کرنا - بھینٹ چڑھانا - پیش کش کچھ دینا - نقدی پیش کرنا -

آتے ہیں بڑے ناز سے اور ترچھی نظر سے
کیا نذر کروں پاس مرے دل نہ جگر ہے
شمس کلکتوی

نذر ماننا - مِنّت ماننا - نیت کرنا -

نرغے میں آ جانا - مبتلائے آفت ہو جانا - مصیبت میں گرفتار ہو جانا -

بزم سے گلدستے سب اُٹھوا دئے
داغ کا نزلہ گُل تر پر گرا
داغ

نسبت آنا - بات آنا - شادی کا پیغام آنا -

نصیبہ پھوٹنا - ادبار آنا - تقدیر بگڑنا - یا پھوٹ جانا -

پھوٹے ہوں جب نصیب تو سر پھوڑنا کہاں
دیوار ڈھونڈھتا ہوں تو دیوار بھی نہیں
وحشت کلکتوی

نصیب جاگنا - بخت خفتہ کا بیدار ہونا - قسمت کھلنا - اقبال کا یاور ہونا -

ایک شب بُلبلِ بے تاب کے جاگے نہ نصیب
پہلوئے گُل میں کبھی خار نے سونے نہ دیا
[illegible]

نصیب ہونا ۔ میسّر ہونا ۔ حاصل ہونا ۔ دستیاب ہونا ۔ ساتھ لگنا ۔

علاج اور نہیں کوئی خوش نصیبی کا
نصیب ہوں تو نکوں غیر کی جبیں سے جبیں
داغ

نظر بدلنا ۔ (۱) تیور بدلنا ۔ نظر میں فرق آنا ۔

غلط ثابت ہوئی اُمید ہمدردی زمانے سے
نظر کیا پھیرلی اس نے نظر بدلی زمانے کی
بیخود کلکتوی

(۲) نیت بگڑنا ۔ نیت میں فتور آنا ۔

میں نے دیکھا جو اور ارادے سے
ہنس کے بولا کہ وہ نظر بدلی
ناسخ

نظر چرانا ۔ آنکھ چرانا ۔ نظر بچانا ۔ اغماض کرنا ۔ کترانا ۔

یہ لوگ خاص قدر شناس جمال ہیں
جائیں نظر چرا کے نہ اہل نظر سے آپ
وحشت کلکتوی

نظر سے اُتارنا ۔ نظر سے گرانا ۔ سبک کرنا ۔ خفیف کرنا ۔ بے قدر کرنا ۔ بے وقعت کرنا ۔

گل کو نظر سے اشک خونیں اُتارتے ہیں
گلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں
آتش

نظر لگنا یا لگ جانا ۔ آسیب چشم پہنچنا ۔ نظر بد کا اثر ہونا ۔

کہیں نظر نہ لگے ان کے دست و بازو کو
یہ لوگ کیوں مرے زخم جگر کو دیکھتے ہیں
غالب

نقاب اُٹھانا ۔ مُنھ کھولنا ۔ مُنھ سے پردہ ہٹانا ۔

نقاب اُٹھنا ۔ لازم ۔

رُخ روشن سے یوں اُٹھی نقاب آہستہ آہستہ
کہ جیسے ہو طلوع آفتاب آہستہ آہستہ
وحشت کلکتوی

نقاب اُلٹنا ۔ مُنھ کھولنا ۔ مُنھ سے پردہ ہٹانا ۔

یار کا رُخسارہ رنگیں سے آتش رشک باغ
جب نقاب اُلٹا در گلزار کو وا کردیا
آتش

نقب لگانا ۔ سیندھ لگانا ۔ سُرنگ لگانا ۔

نقشہ اُتارنا ۔ تصویر کھینچنا ۔ فوٹو لینا ۔ عکس لینا ۔ خاکہ لینا ۔

تیرے آگے دھیان پر چڑھتا نہیں کوئی حسیں
فکر نے اپنی بہت نقشے اُتارے رات کو
شعور

نقشہ جمانا ۔ (۱) کسی چیز کی بُنیاد ڈالنا ۔ کسی چیز کو پزیرا کرانا ۔

(۲) ڈھب لگانا ۔ رسائی پیدا کرنا ۔

(۳) اعتبار جمانا ۔ رُسوخ حاصل کرنا ۔ دال گلانا ۔

بات اپنی وہاں نہ جمنے دیں
اپنے نقشے جمائے لوگوں نے
مومن

(۳) ترکیب لڑانا۔ تدبیر کرنا۔
زلیخا نے بہت نقشہ جمایا پر مقدر نے
نہ صورت وصل یوسف کی ہوئی کاغ مصور میں
میر مہدی مجروح

نقشہ جمنا۔ لازم
کبھی ارباب صفا کا نہیں جمتا نقشہ
بوالہوس ہی ہیں ترے دل میں جو گھر کرتے ہیں
وحشت کلکتوی

نکل جانا۔ (۱) فرار ہونا۔ بھاگ جانا۔ کافور ہو جانا۔ روپوش ہو جانا۔
وہ داغ بے وفا تو نہ ہو آج دھوم ہے
کوئی غلام آپ کے گھر سے نکل گیا
داغ

(۲) دور چلا جانا۔ آگے بڑھ جانا۔
کاہیدگی نے پھینک دیا دور اس قدر
کوسوں میں آپ اپنی نظر سے نکل گیا
داغ

(۳) جاتا رہنا۔ زایل ہو جانا۔ جدا ہو جانا۔
مٹا پایا سراپا نکل جائے گا
گر اپنا عدو وار چل جائیگا
سید احمد

(۴) پار ہو جانا۔ آر پار ہو جانا۔ اِدھر سے اُدھر چلا جانا۔
جس دل پہ وہ نگاہ پڑی دل کے پار تھی
یہ نیمچہ ہزار سپر سے نکل گیا
داغ

(۵) گزر جانا۔ ہو چکنا۔
نحوست کے دن سب گئے ہیں نکل
عمل اپنا سب کر چکا ہے زحل
میر حسن

(۶) سبقت لے جانا۔ بڑھ جانا۔ فوق لے جانا۔
اللہ رے اس کا حسن، ترقی بلا کی ہے
ہر موئے زلف موئے کمر سے نکل گیا
داغ

(۷) بر آنا۔ حاصل ہونا۔ پورا ہو جانا۔
کچھ ہوگا مجھ کو نالۂ شبگیر سے حصول
کچھ مدعا دعائے سحر سے نکل گیا
داغ

(۸) قابو سے باہر ہو جانا۔ رواں ہو جانا۔ ٹپک جانا
اللہ رے ذوق گریہ کہ اس جذب وضبط پر
دریا ہمارے دیدۂ تر سے نکل گیا
داغ

نگاہ رکھنا۔ (۱) نظر رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ التفات رکھنا۔

(۲) تمیز رکھنا - پرکھ رکھنا۔

واقف ہے دل اصالت ابروئے یار سے
جوہر شناس رکھتے ہیں تلوار کی نگاہ
آسیر

نگاہ لڑنا - آنکھ لڑنا - نظر بازی ہونا۔

گردن جھکی ہوئی ہے اُٹھاتے نہیں ہیں سر
ڈر سے اُنھیں نگاہ لڑے گی نگاہ سے
وحشت کلکتوی

نمک پاشی کرنا - نمک چھڑکنا - ستانا - جلانا - تکلیف دینا۔

کر رہا ہے پھر نمک پاشی کا شاید انتظار
ورنہ کیوں ہے دیدۂ زخم دلِ مضطر کھلا
نساخ

نمک چھڑکنا - دیکھو نمک پاشی کرنا۔

شور پندِ ناصح نے زخم پر نمک چھڑکا
آپ سے کوئی پوچھے تم نے کیا مزا پایا
غالب

نمک کھانا - کسی کی نوکری کرنا - کسی کی دی ہوئی روٹی کھانا۔

ہمارے زخم کیوں ہونے لگے منت کشِ مرہم
نمک کھایا ہے اب کس طرح مُنھ پھیریں نمکداں سے
وحشت کلکتوی

نمک مرچ لگانا - (۱) چٹخارے دار بنانا - مزے دار بنانا۔
(۲) مبالغہ کرنا - حاشیہ چڑھانا۔

(۳) اُکسانا - جلانا - بھڑکانا۔

ننانوے کے پھیر میں آنا یا پڑنا روپے بڑھانے کی فکر میں پڑنا - لالچ میں پھنسنا۔

ننانوے کے پھیر میں یارب کوئی نہ آئے
ہوتی ہے خلق اس کے سبب بیشتر حریص
معروف

نوبت آنا - باری آنا - موقع آنا۔

اِک حد ضرور ہوتی ہے صبر و قرار کی
اِک نوبت آئی نالۂ بے اختیار کی
وحشت کلکتوی

نوک کی لینا - دون کی لینا - ڈینگ مارنا - لن ترانی کرنا۔

ہم کو بھی اپنے رنگ طبیعت پہ ناز ہے
لیتے ہیں نوک کی جو ترے بانکپن سے ہم
وحشت کلکتوی

نہال کرنا یا کر دینا (۱) مالا مال کرنا یا کر دینا - امیر بنانا - ممتاز فرمانا۔

اے دل اُسی کا نام غفور الرحیم ہے
جو دم میں دے ہے سارے جہاں کو نہال کر
مسرور

(۲) سرسبز و شاداب کرنا - طراوت بخشنا۔

بہارِ رفتہ پھر آئی ترے تماشے کو
چمن کو یمن قدم نے ترے نہال کیا
میر تقی میر

(۳) خوش کر دینا۔ مسرور کر دینا۔
کامیاب کرنا۔

یہ ستم کب نصیب ہوتے ہیں
مجھ کو ظالم نہال کرتا ہے
داغ

نیچا دکھانا۔ زک دینا۔ شرمندہ کرنا۔
مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔

نیل ڈھلنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ جاں کنی
کا وقت ہونا۔ موت کے آثار و علامت
کا پیدا ہونا۔

کیا روؤں خیرہ چشمیٔ بختِ سیاہ کو
واں شغل سرمہ ہے ابھی یاں نیل ڈھل گیا
مومن

واؤ ۔ و

وار کرنا۔ ضرب مارنا۔ حملہ کرنا۔ چوٹ کرنا

سنا ہے تیغ کو قاتل نے آبدار کیا
اگر یہ سچ ہے تو بے شبہہ ہم پہ وار کیا

واری جانا۔ (عورتوں کی زبان) قربان
ہونا۔ نثار ہونا۔ صدقے جانا۔

واسطہ پڑنا۔ سروکار ہونا۔ پالا پڑنا۔
کام پڑنا۔

آخر بغیر تر ہوئے دامن نہ بچ سکا
اس کو پڑا ہے دیدۂ مریم سے واسطہ
داغ

واسطہ دینا۔ شفاعت چاہنا۔ دہائی دینا۔

کچھ اور ضد مرے بت سرکش کی بڑھ گئی
ناحق خدا کا میں نے اُسے واسطہ دیا
قمر صدیقی

واسطہ ہونا۔ (۱) تعلق ہونا۔ نسبت ہونا۔
لگاؤ ہونا۔ ربط ہونا۔ رشتہ ہونا۔

کیوں مانتے ہیں حضرت زاہد کو مغبچے
کوئی تو ہے جناب کرم سے واسطہ
داغ

(۲) غرض ہونا۔ مطلب ہونا۔

سچ ہے مقام دوست کے طالب کو کیا غرض
جنت سے واسطہ نہ جہنم سے واسطہ
داغ

(۳) آشنائی ہونا۔ دوستی و محبت ہونا۔

جب غیر، غیر ہے تو اُسے کیوں ہو لاگ ڈانٹ
کچھ تم سے واسطہ ہے نہ کچھ ہم سے واسطہ
داغ

(۴) سبب ہونا۔ درمیانی تعلق ہونا۔
سروکار ہونا۔

وحشت برسنا۔ اُداسی چھانا۔ ویرانی
معلوم ہونا۔

وحشت سی برستی ہے آوارہ سے پھرتے ہو
دل آپ کا اے بسمل سچ کہئے کہاں آیا
بسمل

وصال ہونا۔ (۱) ملاقات ہونا۔ عاشق

معشوق کا ملنا۔

منزلِ گور میں وصال ہوا
گوشہ میں چھپ کے پاگیا مطلب
نامعلوم

(۲) مرنا۔ موت آنا۔ وفات پانا۔

نہ بچی جان اُن اداؤں سے
وصل میں بھی وصال ہو ہی گیا
داغ

ہائے ہوز

ہ

ہاتھ اُٹھا لینا۔ (۱) دست بردار ہونا۔ ترک کر دینا۔ چھوڑ دینا۔

کیا کام ہے بلا سے جو تو ہوا اسیر زُلف
جب سے کہ ہاتھ اے دل مضطر اُٹھا لیا
بسمل

(۲) مایوس ہو جانا۔ نا اُمید ہو جانا۔

ہاتھ اُٹھاتا ہے مری نبض کو یوں دیکھ طبیب
جیسے جینے سے کوئی ہاتھ اُٹھا لیتا ہے
جرأت

ہاتھ اُٹھانا۔ (۱) ہاتھ اونچا کرنا۔ ہاتھ بلند کرنا۔

انگڑائی بھی وہ لینے نہ پائے اُٹھا کے ہاتھ
دیکھا جو مجھ کو چھوڑ دیئے مسکرا کے ہاتھ
نظام رامپوری

(۲) سلام کرنا۔ تسلیم کرنا۔ بندگی کرنا۔ کورنش بجا لانا۔

ہاتھ اُٹھا جور اور جفا سے تُو
یہی گو یہ سلام ہے تیرا
یکرنگ

(۳) بُری طرح کوسنا۔ بددُعا دینا

میں یہ سمجھا دُعا دیتا ہے مجھ کو
لگا جب کوسنے وہ ہاتھ اُٹھا کر
وزیر لکھنوی

(۴) دُعا مانگنا۔ خُدا سے التجا کرنا۔

عجب نہیں ہے جو کُھل جائے درِ اجابت کا
اُٹھا دے ہاتھ بھی وحشت کہیں دُعا کے لئے
وحشت کلکتوی

(۵) فاتحہ پڑھنا۔ دُعائے مغفرت پڑھنا دُعائے خیر کرنا۔

گو قبر پر ہماری وہ لائے نہ شمع و گُل
پر ہاتھ تو اُٹھائے بلا سے یہی سہی
معروف

(۶) دست بردار ہونا۔ کنارہ کش ہونا باز آنا۔

یا تو ستم سے اے بُت کافر اُٹھا تو ہاتھ
یا کہدے یہ کہ بندہ خُدا کا نہیں ہوں میں
عبدالرحیم حیا

(۷) وار کرنا۔ حملہ کرنا۔ ضرب لگانا۔ دست درازی کرنا۔ مارنا۔

(۸) مایوس ہونا۔ نا اُمید ہونا۔
ہاتھ دھونا۔
کرتے ہیں یوں دُعا کہ ہم گویا
ہاتھ اثر سے اُٹھائے بیٹھے ہیں
عبدالرحیم حیا

(۹) کسی مقدس جگہ کی طرف قسم
کھانے یا شاہد بنانے کے واسطے
ہاتھ کو ۔۔ آسمان یا سجد وغیرہ
کی طرف ہاتھ بڑھانا۔
قتل عُشاق سے باز آئیں گی کھاتی ہیں قسم
طاق ابرو کی طرف ہاتھ اُٹھا کر پلکیں
امیر مینائی

ہاتھ آنا۔ ہاتھ لگنا۔ قابو میں آنا۔
حاصل ہونا۔ میسر ہونا۔
ظفر جو دو جہاں میں گوہر مقصود تھا اپنا
جنابِ فخر دیں کی وہ مددگاری سے ہاتھ آیا
ظفر شاہ

ہاتھ باندھنا۔ (۱) ہاتھ جکڑنا۔
ہتکڑی ڈالنا۔
(۲) ہاتھ جوڑنا۔ دست بستہ رہنا۔
منّت سماجت کرنا۔
اس واسطے کہ یار کا چھلا چُرا کے دے
ہم باندھتے ہیں سامنے دزدِ حنا کے ہاتھ
اسیر لکھنوی

ہاتھ بٹانا۔ (عورتوں کی زبان) کسی کے
کام میں شریک ہونا۔ آپس میں کام
تقسیم کرنا۔ شریک کار ہونا۔
خاک اُڑانے میں بٹا دے کوئی آ کر میرا ہاتھ
سر بسر صحرائے وحشت جبکہ میرے سر بڑھے
عارف

ہاتھ بھر جانا۔ ہاتھ شل ہو جانا۔ ہاتھ
تھک جانا۔ ہاتھ سُن ہو جانا۔
ہاتھ پاؤں پڑنا۔ نہایت منت سماجت
کرنا۔ ہاتھوں کو چومنا اور قدموں
پر گرنا۔
یہ غضب بگڑا نہ آیا پھر درستی پر مزاج
ہم پڑے کتنے ہی اُس بیداد گر کے ہاتھ پاؤں
ظفر

ہاتھ پاؤں پھولنا (۱) چلنے پھرنے کی
یا پھول جانا۔ طاقت نہ رہنا۔
(۲) بدحواس ہونا۔ رُعب طاری ہونا۔
اسد خوشی سے مرے ہاتھ پاؤں پھول گئے
کہا جو اس نے ذرا میرے پاؤں داب تو دے
غالب

ہاتھ پاؤں مارنا۔ (۱) تڑپنا۔ مضطرب
اور بے قرار ہونا۔
کیوں مارتا ہے سامنے قاتل کے ہاتھ پاؤں
کٹوائے اُس گناہ نے بسمل کے ہاتھ پاؤں
ظفر شاہ
(۲) نہایت جد و جہد کرنا۔

ہاتھ پاؤں نکالنا۔ گستاخ ہونا۔ بے ادب ہونا۔

ہاتھ اُٹھایا وصل میں تم نے چلائی لات بھی
رفتہ رفتہ اب نکالے تم نے بارے ہاتھ پاؤں
آغا

ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھنا۔ (۱) بے شغل رہنا۔ نکما رہنا۔ کچھ کام آگے نہ ہونا
پھٹ چکا جب سے گریباں تب سے
ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں
مصحفی

(۲) مایوس اور نا اُمید ہونا۔

ہاتھ پکڑنا۔ (۱) دستگیری کرنا۔ مدد کرنا۔
طفیل اُس کا اور اُس کی عزّت کا یارب
پکڑ ہاتھ جلد اُس کی اُمت کا یارب
حالی

(۲) کسی کام سے روکنا۔

ہاتھ پھیلانا۔ دست سوال دراز کرنا۔
گر چلیں راہِ طلب میں توڑ ڈالوں اپنے پاؤں
صرف ساقی ہی کے آگے ہاتھ پھیلاتا ہوں میں
ناسخ

ہاتھ جوڑنا۔ نہایت منت سماجت کرنا۔ گڑگڑانا۔
پاؤں انھیں تو اتنا کہوں ہاتھ جوڑ کر
کیا مِل گیا تمھیں دلِ مشتاق توڑ کر
رشک لکھنوی

ہاتھ دھو کر پیچھے پڑنا۔ نہایت سر ہونا۔ درپئے آزار ہونا۔
بہت پیچھے پڑا تھا ہاتھ دھو کر
اب آیا چین لے ظالم گیا دل
میر سوز

ہاتھ دیکھنا۔ کسی کی قسمت کا حال اُس کے ہاتھ کی لکیریں دیکھ کر بتانا۔
کہتے ہیں ہاتھ دیکھ کے اُس بُت کا برہمن
تم عاشقوں کو قتل کروگے حجاب سے
آتش

ہاتھ رہ جانا۔ ہاتھ تھک جانا۔ ہاتھ میں طاقت نہ رہنا۔
مجھ سخت جاں کو ناز، کہ یہ جور سہ گیا
قاتل کو یہ گلہ کہ مرا ہاتھ رہ گیا
داغ

ہاتھ صاف کرنا۔ (۱) ہاتھ کو مشاق بنانا۔ ہاتھ کو رواں کرنا۔

(۲) ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ حلال کرنا۔
کیا ہاتھ صاف اس نے پہلے مجھی پر
ظفر اس کی تیغ آزمائی کے قرباں
ظفر

(۳) غبن کرنا۔ مال مارنا۔

ہاتھ لگنا۔ (۱) حاصل ہونا۔ دستیاب ہونا۔ میسّر ہونا۔

پتا ملتا نہیں جنسِ وفا کا اب زمانے میں
کہیں سے ہاتھ آگ لگتی تو نذرِ دوستاں کرتے
وحشت کلکتوی

(۲) قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔
بچیں گے حضرتِ زاہد کہیں بغیر پٹے
ہمارے ہاتھ لگے ہیں جناب برسوں میں
داغ

ہامی بھرنا۔ اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔
ہاں کہنا۔ زبان دینا۔
بھرے گا بارِ محبت کا کیا فلک ہامی
یہ حوصلہ کوئی رکھے بجز بشر تو کہے
ذوق

ہتھے چڑھنا۔ (۱) قابو میں کرنا۔ داؤں
پر چڑھنا۔
چڑھ رہا ہے خنجرِ فولاد کیا
اُس کے ہتھے چڑھ گئی بیداد کیا
داغ

(۲) ہاتھ لگنا۔
جب کسی صورت نہ وہ ہتھے چڑھے
اعتبارِ مُرشدِ کامل گیا
شمس کلکتوی

ہتھیار ڈالنا۔ شکست قبول کرنا۔
یا ڈال دینا اطاعت قبول کرنا۔
ہتھیلی پر سرسوں جمانا۔ کوئی کام جھٹ پٹ
کرکے دکھانا۔ ایسی جلدی کوئی کام کرنا

جس سے عقل حیران رہ جائے۔
مہندی کے لگانے میں پھرتی یہ نہیں دیکھی
ظالم نے ہتھیلی پر سرسوں یہ جمائی ہے
مصحفی

ہرن ہونا (۱) کافور ہونا۔ بھاگ جانا۔
یا ہوجانا رفوچکر ہونا۔
پھر ہرن ہو گئی مری وحشت
پھر وہ رعنا غزال آپہنچا
ناسخ

(۲) جب نشے کی نسبت کہیں گے تو
وہاں نشہ اُتر جانے سے مراد ہوگی۔
جیسے نشہ ہرن ہو گیا۔

ہنسی اُڑانا۔ تضحیک کرنا۔ رُسوا کرنا۔
ذلیل کرنا۔
ہنسی اُس نے اُڑائی نالہ و فریاد شیون کی
تکلف برطرف حد ہو گئی بے ساختہ پن کی
قمر صدیقی

ہوا بتانا۔ ٹالنا۔ رخصت کرنا۔
سو اب ایک تو ٹے آتی ہوں میں
ہوا دوسرے کو بتاتی ہوں میں
میر حسن

ہوا بدلنا۔ مزاج بدلنا۔ انقلاب ہونا۔
جب سے دیکھی ہے نگاہِ باغباں بدلی ہوئی
کچھ ہوا تیری بھی ہے اے بوستاں بدلی ہوئی
وحشت کلکتوی

ہوا پہچاننا - جب حبس ہو اور ہوا کا پتہ نہ چلے تو پتنگ باز چٹکی میں خاک لے کر اُڑاتے ہیں اور جس طرف خاک اُڑے اسی طرف پتنگ اُڑاتے ہیں -

کل جو اُس شوخ کی تو کل سر افلاک چڑھی
ہوا پہچاننے کو پہلے مری خاک چڑھی
نا معلوم

ہوا دینا - اشتعال دینا - بھڑکانا - اُکسانا
جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے

ہوا ہونا - چمپت ہونا - رفو چکر ہونا - اُڑ جانا - رحلت کرنا - راہیٔ ملک عدم ہونا -

اے - آر - پی - اب ہو کے وہ کہنے لگے مجھ سے
کلکتے سے جاتا نہیں جا بھاگ ہوا ہو
فضل صدیقی

(اے - آر - پی

ہوائی اُڑنا - مُنھ فق ہونا - رنگ متغیر ہونا - بد حواس ہونا -

غازہ جو ملا اُس بتِ شاداب کے مُنھ پر
تو اُڑنے ہوائی لگی مہتاب کے مُنھ پر
نکہت

ہوش سنبھالنا - بڑا ہونا - سیانا ہونا - سن تمیز کو پہنچنا -

جس نے کچھ ہوش سنبھالا وہ جواں قتل ہوا
عہد پیری نہ ترے عہد میں قاتل آیا
داغ

ہوک اُٹھنا - ایکا ایکی شدت سے درد اُٹھنا - پہلو میں درد ہونا -

کب درد جگر مجھ کو بیتاب نہیں کرتا
کب ہوک کلیجے سے ہر بار نہیں اُٹھتی
مصحفی

ہولی کھیلنا - ہولی کے تہوار میں باہم ایک دوسرے پر عبیر اور گلال چھڑکنا اور رنگ ڈالنا -

طرفہ ہولی کھیلتا ہے باغ میں وہ رشک گُل
ہے گلال اس کو اُڑانا روئے گُل سے رنگ کا
ناسخ

ہونٹھ چاٹنا - لذت یاب ہونا - ذائقہ لینا - مزے کا مشتاق رہنا -

خنجر ناز نے کیا چاٹ لگائی دل کو
چاٹتا ہونٹھ ہے لے لے کے جراحت کے مزے
ذوق

یائے تحتانی

ی

یاد آنا - خیال آنا - خیال گذرنا -

ے

پھر جگر تشنۂ فریاد آیا
پھر مجھے دیدۂ تر یاد آیا
غالب

یاد ہونا - (۱) بر زبان ہونا - نوک زبان پر ہونا -

وہ جو لطف مجھ پہ تھے بیشتر وہ کرم کہ تھا مرے حال پر
مجھے سب ہے یاد ذرا ذرا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
مومن

(۲) بُلایا جانا - طلبی ہونا -

اُن کے آنے سے اجل پیشتر آئی افسوس
کیا بُرے وقت ہوئی یاد ہماری افسوس

داغ

مذکّر

آ (الف ممدودہ)

آ۔ آتے جاتے۔ آؤ جاؤ۔ آب (پانی) آبا۔ آیازہ۔ آبان۔ آبایان آبس آبنگوں۔ آبلوج۔ آبلہ۔ آبنوس۔ آبہ۔ آتشکدہ۔ آٹا۔ آثار۔ آثار صنادید۔ آثار قدیمہ۔ آثم۔ آجر۔ آجل۔ آختہ۔ آخری چہار شنبہ۔ آخون۔ آداب۔ آدم۔ آدینہ۔ آذار۔ آذر۔ آرا (ایک آلہ) آرٹ۔ آرٹیکل۔ آرڈر۔ آروغ۔ آریا۔ (ایک قوم جو وسط ایشیا میں آباد تھی) آرڈا۔ آرڈو۔ آذقہ۔ آزوقہ۔ آسامی۔ آسان۔ آستان۔ آسرا۔ آسمان۔ آسن۔ آسیب۔ آش۔ آشرم۔ آشنا۔ آشوب۔ آشیان۔ آشیانہ۔ آصف۔ آغا۔ آغاز۔ آغشتہ۔ آغوش (لکھنؤ) آفتاب۔ آفتابہ۔ آفریدگار۔ آفریدہ۔ آفریدی آفس۔ آفندی۔ آفیسر آقا۔ آکاس۔ آکاش۔ آگا۔ آگرہ۔ آلات آلام۔ آلت۔ آلو۔ آلو بخارہ۔ آلہ۔ آم۔ آمبات۔ آمنا سامنا۔ آماج۔ آماس۔ آمد و خرچ۔ آمر۔ آمرزگار۔ آملہ۔ آنا۔ آنٹ۔ آنچل۔ آنسو۔ آنگن۔ آنند۔ آوا۔ آواگون آہن آہنگ۔ آہو۔ آئین۔ آئینہ۔

مؤنث

آ (الف ممدودہ)

آب (چمک)۔ آبانگاہ۔ آبرو۔ آپ بیتی۔ آپا۔ آتش۔ آتشک۔

جس کو دیکھا تیری محفل میں وہی ناپاک تھا
آتشک تھی شمع کو پروانے کو سوزاک تھا
ٹسن لکھنوی

آتما۔ آخور۔ آدمیت۔ آرا (رائے کی جمع) آرائش۔ آرتی۔ آرزو۔ آرسی۔ آری۔ آریا (ترکاری) آڑ۔ آڑھت۔ آنذ۔ آزمائش۔ آس۔ آسائش۔ آستاں بوسی۔ آستین۔ آسیا۔ آسیہ۔ آشا۔ آشتی۔ آشفتگی۔ آغوش (دہلی) آفات۔ آفت۔ آفریں۔ آکسیجن۔ آگ۔ آگیا۔ آل۔ آلاکش۔ آمادگی۔ آمد۔ آمرزش آمین۔ آن۔ آن بان۔ آنت۔ آنچ۔ آندھی۔ آنکھ۔ آنکھیں۔ آواز۔ آورد۔ آہ۔ آہٹ۔ آیات۔ آیت۔ آیوڈین۔ آیہ۔

آغوش:۔

جس طرح تو مری آغوش سے نکلا اے شوخ
یوں ہی ہاتھوں سے نکلتی ہے طبیعت میری
داغ

مذکر

ا۔ (الف مقصورہ

ا۔ اب ۔ آبا ۔ آباحیہ ۔ ابتداع ۔
ابتذال ۔ ابتسام ۔ ابتہاج ۔ اُبٹن ۔ ابجد ۔
ابحار ۔ ابحر ۔ ابداع ۔ اُبدال ۔ ابدالی ۔
ابر ۔ ابرار ۔ ابرق ۔ ابرک ۔ ابھرن ۔
ابرہ ۔ ابریشم ۔ ابریق ۔ ابصار ۔ ابط ۔
اِبطال ۔ اَبعاد ۔ ابلیس ۔ ابن ۔ ابو ۔
ابوالہول ۔ اُبھار ۔ اِبہام ۔ ابیات ۔
اپرس ۔ اپریل ۔ اُپلا ۔ اپمان ۔ اتابک ۔
اُتار ۔ اتالیق ۔ اتباع ۔ اتحاف ۔ اتدان ۔
اتساہ ۔ اتساع ۔ اتصال ۔ اتضاح اِتفاق
اتقا ۔ اتقان ۔ اتقیا ۔ اتلاف ۔ اتمام ۔
اِتوار ۔ اتہام ۔ اٹکن ۔ بٹکن ۔ اثاث ۔
اثاث البیت ۔ اثام ۔ اثر ۔ اثقال ۔ اثم ۔
اثمار ۔ اثواب ۔ اثیم ۔ اجارہ ۔ اُجاڑ ۔
اجتماع ۔ اجتناب ۔ اجتہاد ۔ اجداد ۔
اجر ۔ اِجرار ۔ اجراس ۔ اجرام ۔ اجزار ۔
اجساد ۔ اجسام ۔ اجگر ۔ اَجلاس ۔ اِجلاس
اجلاف ۔ اجلال ۔ اجماع ۔ اجمال ۔ اجناب ۔
اجناس ۔ اجنبی ۔ اجنہ ۔ اجورہ ۔ اجون ۔
اچار ۔ احاطہ ۔ احبّا ۔ احبار ۔ احباس ۔
احتباس ۔ احتجاب ۔ احتجاج ۔ احتذار ۔
احتراز ۔ اَحتراق ۔ احترام ۔ احتساب ۔

مونث

ا۔ (الف مقصورہ

ابا ۔ ابابیل ۔ اِباحت ۔ ابادت ۔
ابتدا ۔ ابد ۔ ابتلا ۔ ابرو ۔ ابج ۔ اپیل ۔
(اختلاف ہے) ۔ اٹکل ۔ اٹھان ۔ اجابت ۔
اجازت ۔ اُجرت ۔ اجنتا ۔ اجوائن ۔ اچکن ۔
اِچھا ۔ اُچھل کود ۔ اچھوائی ۔ احادیث ۔
احتیاج ۔ احتیاط ۔ احدیت ۔ اُخت ۔
اخوات ۔ اخوت ۔ ادا ۔ ادات ۔ ادرک ۔
ادوان ۔ ادوائین ۔ ادویات ۔ ادویہ ۔
ادھی ۔ اذان ۔ اذیت ۔ ارادت ۔ اراضی ۔
اراقت ۔ ارث ۔ ارض ۔ ارہر ۔ ازار ۔
ازل ۔ ازواج ۔ اساطیر ۔ اسامی ۔ اسپرٹو ۔
اسپرنگ ۔ اسپیچ ۔ اُستانی ۔ استثنا ۔ استجابت ۔
استجارت ۔ استدامت ۔ استدانت ۔
استدعا ۔ استراحت ۔ استرضا ۔ استری ۔
استطاعت ۔ استعانت ۔ استعداد ۔
استقامت ۔ استمالت ۔ اَسطار ۔ اسکات ۔
اَسناد ۔ اشاعت ۔ اشتہا ۔ اشرفی ۔ اشیا ۔
اَصابت ۔ اصابع ۔ اَصالت ۔ اَصباح ۔
اَصبع ۔ اصطفا ۔ اصطلاح ۔ اَصل ۔
اصلاح ۔ اصلیت ۔ اضاف ۔ اضوات ۔
اضافت ۔ اضداد ۔ اطاعت ۔ اطراف ۔
اطلاع ۔ اطلس ۔ اعانت ۔ اعتنا ۔

مذکر

احتشام - احتضار - احتقار - احتقاق -
احتقان - احتکار - احتکاک - احتلام -
احتمال - احجار - احداث - احرار - احراز -
احراق - احرام - احزاب - احزان - احساس -
احسان - احشا - احشام - احصا - احصاص -
احصان - احضار - احقاف - احقاق -
احکام - احلاف - احمال - احوال - احیا -
احیان - اخ - اخبار - اختاہیل - اختتام -
اختتام - اختر - اختراع - اختصار - اختصاص -
اختفا - اختلاج - اختلاط - اختلاف -
اختلال - اختیار - اخذ - اخراج - اخراجات -
اخروٹ - اخزم - اخفا - اخگر - اخلاص -
اخلاط - اخلاق - اخوان - اخبار - اخیاف -
اخیافی - ادارات - ادارہ - ادب - ادبا -
ادبار - ادخال - ادراج - ادرار - ادراک -
ادعا - ادغام - ادوار - اُدھار - ادھیلا -
ادیان - ادیب - ادیم - اذا - اڈیشن -
اذکی - اذعان - اذقان - اذکار - اذکیا -
اِذن - اذہان - ار - ارابہ - ارادہ -
ارذال - ارکین - ارباب - ارتباط - ارتحال -
ارتداد - ارتسام - ارتشا - ارتعاش -
ارتفاع - ارتکاب - ارتہان - ارجاع -
ارجل - ارحام - اُرد - اردب - اردلی -

مونث

اُف - افادات - افتاد - افراتفری -
افراط - افسان - افسردگی - افشاں (اہلِ
دہلی مذکر بولتے ہیں)

لیلائے شب کے حسن کی دولت جو لُٹ گئی
اَفشاں جبیں سے مہرِ درخشاں کے چھٹ گئی
مرزا دبیر

افطاری - افواج - افواہ - افیم - افیون -
اقالیم - اقامت - اقتدا - اقتصادیات -
الابلا - الاپ - التجا - اُلجھن - الحاح -
الگنی - الماری - النگ - الوہیت - اُمّ -
امارت - امان - امانت - امت - اموات -
امواج - امید - انا - اُناث - ان بن -
انبساط - انتہا - انٹی - انجمن - انجیل -
انشا - انگڑائی - انگشت - اُنگلی - اوجھل -
اوس - اوسنا - اوقات (حالت - گذارے
کی صورت - گزران)

چشمِ تر رات مجھ کو یاد آئی
اپنی اوقات مجھ کو یاد آئی
(میر حسن)

دل ہی عاشق کی بڑی سوغات ہے
اور بیچارے کی کیا اوقات ہے
امیر مینائی

اوقیہ - اولاد - اُون - اہنسا - اینٹ - اینٹھ

مؤنث	مذکر
	ارز - ارزاق - ارسال - ارسنگ -
	ارشاد - ارصاد - ارطال - ارغند -
	ارغنوں - ارغواں - ارفاہ - ارقام -
	ارکان - ارم - ارمان - ارمغاں -
	ارنب - ارواح - اڑنگا - ازالہ - ازدحام
	ازدواج - ازکیا - ازمان - ازمنہ -
	ازہار - اژدحام - اژدر - اژدہا -
	اساتذہ - اساتیر - اساتین - اسافل -
	اسالیب - اسباب - اسباط - اسپ -
	اسپات - اسپتال - اسپغول - اسپند -
	اُستاد - اُستاذ - استباق - استبداد -
	استبداع - استبدال - استبرا - استبراز -
	استبرق - استبشار - استبصار - استبعاد
	استبہام - استثمار - استتباع - استثقال -
	استحاضہ - استحالہ - استحباب - استحداث -
	استحداد - استحسار - استحسان - استحصال
	استحضار - استحقاق - استحکام - استحلاف -
	استحلا - استحیا - استخارہ - استخبار - استخدام -
	استخراج - استخفاف - استخلاص - استخواں -
	استدبار - استدراج - استدراک -
	استدقاق - استدلال - اُستر - اُسترا -
	استراق - استرجاع - استرداد - اُسترہ - استعاد -
	استسقا - استشارہ - استشمام - استشہاد - اصطلاح -

مذکر

استصناع - استصواب - استظہار - استعارات -
استعارہ - استعجاب - استعجال - استعفا

وقت جب مجھ پر پڑا ہر ایک نے دھوکا دیا
صبر رخصت لے گیا راحت نے استعفا دیا
مصحفی

استعلا - استعلان - استعمال - استغاثہ -
استغراب - استغفار - استغنا - استفادہ -
استفاضہ - استفتا - استفتاح - استفراغ -
استفسار - استفہام - استقبال - استقرا
استقلال - استکبار - استکراہ - استکشاف -
استکمال - استلزام - استماع - استمتاع -
استمرار - استمزاج - استناد - استنباط -
استنجا - استنشاق - استوا - استحسان -
استہزا - استہلاک - استئناف - استیجاب -
استیصال - استیعاب - استیفا - استیلا -
استیناس - اسٹاف - اسٹامپ -
اسٹیشن - اسٹیمر - اسجاع - اسد - اسرار -
اسراع - اسراف - اسرنج - اُسطار -
اسطواں - اسفار - اسفانج - اسفاناج
اسفنج - اسقاط - اسکول - اسلا - اسلاح
اسلاف - اسلام - اسلحہ - اسلوب -
اسم - اسما - اسمار - اسنان - اسہال -
اسہام - اسیاف - اسیر - اشارات -
اشارہ - اشباح - اشباہ - اشتباہ -

مؤنث

مؤنث	مذکر
	اُشتر - اشتراک - اشتعال - اشتقاق - اشتغال - اشتہار - اشتیاق - اشجار - اشخاص - اشرار - اشراف - اشراق - اشراک - اشعار - اشعاع - اشغال - اشفاق - اشقیا - اشک - اشکال - اشمام - اَشنان - اَشو (گھوڑا) اشومیدھ - اشور (اسیریا) اَشہاد - اِشہاد - اَشہر - اشہل - اشیاف - اصباح - اصحاب - اصدار - اصداف - اِصرار - اَصراف - اِصراف - اصطباغ - اصطبل - اُصطلاب - اصفار - اصفیا - اصلاب - اصموخ - اصنام - اصول - اصہار - اضافہ - اضحیٰ - اضحیہ - اضطراب - اضطرار - اضلاع - اضمار - اضمحال - اطمانیق - اطبا - اطراد - اطریفل - اطفال - اطلاق - اطمینان - اطناب - اطوار - اَطہار - اِطہار - اظفار - اِظہار - اعتبار - اعتدال - اعتراض - اعتذار - اعتراف - اعتقاد - اعتکاف - اعتماد - اعجاز - اعجوبہ - اعدا - اعدام - اعداد - اِعراب - اعراض - اعراف - اِعزاز - اعزّہ - اَعصاب - اعصار - اعضا - اعقاب - اَعلام - اِعلام - اعلان - اعمال - اعمام - اعلیٰ - اعمال نامہ - اغراض (مذکر و مؤنث)

مذکر	مؤنث
اغراق - اغلاط - اِغلام - اغل بغل -	
اِغماز - اِغماض - اغنیا - اغوا - اغیار -	
افادہ - افاقہ - افتتاح - افتخار - افترا -	
افتقار - افتراق - افتکار - افراد - افرنگ -	
افزود - افسانہ - افسر - افسوس - افسوں -	
اِفشا - اَفشاں (اہل دہلی) - افضال -	
افطار - افعال - افعی - افق - افہام -	
اقارب - اقبال - اقتباس - اقتصاد -	
اقتضا - اَقدام - اِقدام - اقرار - اقرارنامہ -	
اقسام - اقوال - اقوام - اِکّا (گاڑی) -	
اکال - اکتساب - اکتفا - اکرام - اکراہ -	
اکتارا - اکتوبر - اکھاڑا - اُگالدان -	
اگڑم بگڑم - الآ - الاق - التباس - التماد -	
التحاد - التزام - التفات - التماس (دہلی)	
تجھ سے یہ التماس ہے میرا	
غیر کا ہے کہ پاس ہے میرا	
داغ	
التوا - التہاب - التیام - اُلجھاؤ -	
الحاد - الحاق - الحان - الزام - الحمد -	
الطاف - الف - الفاظ - القا - القاب -	
القط - الکشن - اللہ - اللہ تللے - الم -	
الماس - الم غلم - الو - الواح - الوان -	
الوداع - الہام - امارد - امام - امام باڑہ -	
امتاع - امتثال - امتحان - امتخاض -	

مذکر	مونث
امتداد - امتزاج - امتساک - امتصاص - امتلا - امتناع - امتنان - امتیاز - امچور - امر - اُمرا - امراض - امرت - امرد - امساک - امصار - اِمصاص - امعان - امکان - املا - املاک - امن - اموال - امور - امیر - امین - اناج - انار - انبار - انبوہ - انبہ - انبیا - انتخاب - انتزاع - انتشار - انتصاب - انتظار - انتظام - انتفا - انتفاع - انتقاد - انتقال - انتقام - انثا - انجام - انجذاب - انجل - انجم - اَنجن - انجماد - انحراف - انحصار - انحطاط - انداز - اندازہ - اندام - اِندر اندراج - اندھا - اندھیر - اندیشہ - انڈا - انزال - اُنس - اِنس - انسان - انصار - انصاف - انصراف - انصرام - انضباط - انضمام - انطباع - انطباق - انعام - انعطاف - انعقاد - انعکاس - انفال انفار - انفاس - انفراج - انفراد - انفراغ - انفصال - انفعال - انفلوئنزا - انقباض - انقراض - انقسام - انقضا - انقطاع - انقلاب - انقیاد - انکار - انکسار - انکساف - انکشاف - انگارہ - انگبین - انگوچھا - انگور - اناناس - انہزام - انہماک - اوباش - اوپچی - اوتا -	

مذکر

اوتاد۔ اوج۔ اوراد۔ اوراق۔ اوزار۔
اوزان۔ اوسان۔ اوسط۔ اوصاف۔
اوضاع۔ اوقات (وقت کی جمع) اوقاف۔
اوک۔ اُوّل۔ اولا۔ اول فول۔ اولیا۔
اہالی۔ اہتدا۔ اہتزاز۔ اہتمام۔ اہرام۔
اہل۔ اہوال۔ ائیلاف۔ ائمہ۔ ایاغ۔
ایال۔ ایام۔ ایجاب۔ ایجاد۔ ایجاز۔
ایذا۔ ایراد۔ ایرغیر۔ ایزاد۔ ایصال۔
ایطا۔ ایضا۔ ایقان۔ ایلچی۔ ایما۔
ایمان۔ ایہام۔

ب۔ بائے موحدہ

باب۔ بابا۔ بابو۔ باپ۔ باٹ۔
باج۔ باجرا۔ باجرہ۔ بادام۔ بادشاہ۔
بادیان۔ بادل۔ بادلہ۔ بادہ۔ بار۔
باران۔ باز۔ بازار۔ بازو۔ باسن۔
باطن۔ باعث۔ باغ۔ باغبان۔ باک۔
بال۔ بالا۔ بالاپوش۔ بالش۔ بالشت۔
بالغ۔ بالم۔ بالو۔ بالین۔ بام۔ بان۔
بانس۔ بانسا۔ بانکا۔ باکین۔ باور۔ ببول۔
بُت۔ بتاشا۔ بتنگڑ۔ بتولا۔ بتیسا۔ بن۔
بٹوا۔ بچپن۔ بچن۔ بچھڑا۔ بچھوا۔ بجرا۔
بخار۔ بخت۔ بدر۔ بدرقہ۔ بدل۔ بدن۔
بدھنا۔ بذل۔ بذلہ۔ بر۔ برادر۔ بُرادہ۔

مؤنث

ب۔ بائے موحدہ

ب۔ بابت۔ بات۔ باجی۔ باچھ۔
باد۔ بادبان۔ بارات۔ بارگاہ۔ بارانی۔
باڑھ۔ باڑی۔ بارش۔ باس۔ باکرہ۔
باگ۔ بال (باجرہ وغیرہ کا خوشہ) بالی۔
بام۔ (ایک قسم کی مچھلی جو فارسی میں مار
ماہی کہلاتی ہے) بانات۔ بانٹ۔ بانسری۔
بانسی۔ بانک۔ بانگ۔ باولی۔ باہ۔ بائی۔
بتول۔ بتی۔ بتیسی۔ بچار۔ بچالی۔ بحالی۔
بکالی۔ بحث۔ بخشش۔ بدا۔ بِدا۔ بداہت
بدعت۔ بدلی۔ بدھائی۔ برائت۔ برآمد
برداشت۔ برسات۔ برف۔ برفی۔ برق۔
برکت۔ برکھا۔ بُرہان۔ بَر (بکواس)

مذکر	مؤنث
برّاعظم - براق - برآمدہ - بربط - برت -	بز - بزم - بسات - بساط - بسان -
برتا - برتن - برج - برد - بردہ - برزخ	بساندہ - بستی - بسم اللہ - بسنت -
برس - برص - برقع - برک - برگ - برگد -	بشارت - بصارت - بصیرت - بضاعت -
برنج - برہم - بڑ (درخت) بڑھاوا - بڑھاپا	بط - بغاوت - بجل - بقا - بق بق - بک بک
بڑھئی - بس - بساتین - بساطی - بستان -	بقرعید - بکاولی - بکارت - بکواس -
بستر - بسترا - بالو - بستہ - بسط - بسواس -	بلا - بلی - بلبل - بلی - بلیا - بنا - بنات -
بسولا - بسیرا - بسیط - بشر - بصرہ - بطل -	بناسپتی - بناگوش - بنت - بنت
بطلان - بطن - بطون - بغج - بعث - بعد -	(لڑکی - بیٹی) بناوٹ - بنت العنب -
بعد - بغچہ - بغدا - بغض - بغول - بغیر -	بنتی - بنجر - بنج - بندرگاہ - بندریا -
بقال - بقایا - بکاول - بکتر - بکھیڑا - بگاڑ -	بندش - بندکی - بندگی - بندوق -
بگلا - بگولا - بل - بلاق - بلد - بلم - بلغم -	بندھائی - بندیا - بنسری - بنسی - بنفشہ -
بلوا - بلوط - بلوغ - بلوہ - بلور - بلبلہ -	بنگ - بنوٹ - بنیاد - بنیٹی - بنیان -
بم - بن - بن - بن - بنا (دولھا) بناؤ -	بو (کونپل) - بو - بوا - بواسیر - بوائی -
بناؤسنگار - بند - بندبند - بندا - بندر -	بوباس - بوبو - بوتل - بوٹی - بوجھ -
بندکشاد - بندگان - بندوبست - بندہ -	بوچھاڑ - بود - بودوباش - بوسہ بازی -
بندہ پرور - بندہ زادہ - بندہ نواز -	بول چال - بولی - بوند - بوندا باندی -
بندھک - بندھن - بنس - بنواری - بنیا -	بوہری - بوئی - بھابھی - بھاپ - بھاجی -
بنیان - بواب - بوتا - بوتام - بوٹ -	بہار - بھاشا - بھاکا - بھانجی - بھاوج -
بوٹا - بوجھ - بودھ - بوریا - بوڑھا -	بھبھوت - بھبودی - بہتات - بھتنی -
بوسہ - بول - بولتا - بوم - بونٹ - بوہرا -	بھتیجی - بھٹک - بھٹ - بھٹا - بھٹی -
بہا - بھات - بھاٹ - بھاٹا - بھادوں -	بھٹی - بھٹیارن - بھج - بھک بھکتی -
بھاڑ - بھاگ - بھانجا - بھانڈ - بھانڈا -	بہن - بھنڈی - بھنگ - بھنگن - بہو -
بہانہ - بھاؤ - بہائم - بھائی - بھبوکا -	بھوانی - بھوسی - بھوک - بھوک پیاس -
بھتا (بھتہ) بہتان - بھتنا - بھتیجا - بھٹیارا -	بھول - بھول بھلیاں - بھوں - بہی -

مذکر

بجاوٹ - بھجن - بھرّا - بھراؤ - بھرت - بُھرکس -

آخر کو ٹھیک بن گئے وہ مجھ سے بھڑ کے آج
اتنے پٹے رقیب کہ بُھرکس نکل گیا
داغ

بھرم - بہروپ - بہروپیا - بھروسہ - بھسم - بہشتی - بھگوان - بہنوئی - بھوت - بھوج - بھوجن - بھوسا - بھوگ - بھولاپن - بھونچال - بھونڈاپن - بھونر - بھونرا - بھید - بھیدی - بھیس - بے - بیا - بیابان - بیاج - بیان - بیاہ - بیت (گھر)

سر سے تا پا اپنے شعلے کی طرح تھرّا گئی
شمع کو جس شب مرا بیتِ حزن یاد آگیا
ناسخ

بیپار - بیج - بیچ - بید - بید مشک - بَیر - بیرا - بیراگ - بیڑا - بیسن - بیشہ - بیض - بیضہ - بیساکھ - بیطار - بیعانہ - بیگ - بیل (نر گاؤ) بیلن - بیم - بیمار - بیمہ - بَین - بینا - بینڈ - بیوپار - بیوہار - بیہن -

مؤنث

بھیروین - بھیڑ بھاڑ - بھیک - بی بہمی - بھینس - بیاض - بی بی - بیت (مصرعہ)

دیوان کو داغ کے تو دیکھو
ہر بیت ہے انتخاب اُس کی
داغ

بیٹ - بیٹھک - بیٹی - بیخ - بیر بوٹی - بیر بہوٹی - بیداری - بیڑی - بیسوا - بیساکھی - بیعت - بیگار - بیگم - بیل (گُل بوٹے)

بیل ہیرے کی پر تھا نیلم کا
سونے چاندی کے تاروں کا رسا
(گلشن عشق)

بیماری - بَین - بینائی - بینی - بیوہ بیوگی - بیونت - بیوی -

مذکر

بائے فارسی - پ

پا - پا انداز - پابند - پاپا - پاپڑ - پایاب - پات -
پاپی - پاٹ - پاچھ تالا - پاٹھا - پاخانہ -
پاد - پادری - پادشاہ - پار - پارچہ -
پارلیمنٹ - پارہ - پاس - پاسا - پاسی -
پاکھنڈ - پاگل - پال - پالا - پالان - پالک
پالن - پان - پاندان - پانسا - پانو - پانی
پاؤ - پاؤں - پپوٹا - پپیہا - پت - پتا -
پتر - پتلا - پتیلا - پتنگ -

جلی جو شمع تو دم بھر نہ اس کو تاب آئی
پتنگ تھا کہ پتنگا تھا اُڑ کے جل ہی گیا
داغ

اُس شوخ نے بڑھائے شفق سے ملا دیا
جس دن قریب شام اڑایا پتنگ سرخ
آتش

پتنگا - پتھر - پتی (شوہر) - پتیلا - پٹ - پٹا باز -
پٹے باز - پٹا - پٹارہ - پٹاخا - پٹرول -
پٹکا - پٹل - پٹھا - پٹھان - پٹیل - پجارا -
پچاؤ - پچھتاوا - پختہ - پدا - پدر - پدم -
پڑا - پر - پر دادا - پرانا - پراٹھا - پران
پرکھو - پرت - پرچون - پرچھا - پرجا -
پردہ - پردیس - پردیش - پردیسی - پرزہ -
پرسا - پرساد - پرستان - پرسوت -

مونث

بائے فارسی - پ

پ - پاپن - پاپوش - پاتال - پاداش
پارسائی - پازیب - پازند - پالتی - پالش -
پالکی - پالی - پائی - پائپ - پائل -
پبلک - پپنی - پپوٹن - پت جھڑ - پتلون -
پتلی - پتوار - پٹاپٹ - پٹری - پٹی -
پچ پچ - پچکاری - پچھاڑ - پچھوا -
پچی کاری - پچیسی - پخ - پخت - پختگی -
پدمنی - پراگندگی - پرتگیا - پرچھائیں -
پرخاش - پرداخت - پرداز - پردگی -
پردیس - پرستش - پرکھ - پرمٹ -
پروا - پروا - پرورش - پری - پری خوانی -
پریت - پریشانی - پریکٹس - پڑوسن -
پڑھائی - پڑھنت - پڑیا - پژمردگی -
پسائی - پستان - پستک - پستی - پسلی -
پسند - پشت - پشت پناہ - پشتی - پشم -
پشواز - پشیمانی - پکار - پکڑ - پکوڑی -
پکھال - پکھاوج - پگاہ - پگڑی - پلک -
پن (Pin) - پناہ - پنج آیت - پنچایت -
پنچھی - پنڈلی - پنسل - پنشن - پنکھڑی -
پنی - پو - پوتھی - پوتی - پوٹ - پوٹلی -
پوجا - پوچھ - پوچھ گچھ - پود - پوری -
پوشاک - پوشش - پونجی - پونچھ -

مذکر

پرشاد - پرکار - پرکالا - پرکالہ - پُرکھا -
پرگنہ - پرمان - پرنالا - پرنام - پروار -
پروانہ - پروتا - پروردگار - پروف -
پروفیسر - پروگرام - پروہت - پروین -
پرہیز - پری خواں - پریس - پریس مین -
پڑاؤ - پڑوس - پڑوسی - پس انداز -
پس خوردہ - پس وپیش - پستول - پستہ
پسر - پسرخواندہ - پسندا - پسو - پسینا -
پشت خار - پشتہ - پشمینہ - پشو - پشہ -
پکوان - پکوڑا - پکھراج - پگڑ - پُل - پل -
پلا - پلاس - پلاسٹر - پلاؤ - پلٹس پلٹن
پلڑا - پلڑا - پلندہ - پلنگ - پلو - پلہ
پلیتہ - پلیگ - پمپ - پُن - پنا - پن بٹا -
پنبہ - پنتھ - پنج تن - پنجرہ - پنجہ - پنچم
پنڈ - پنڈا - پنڈت - پنڈلم - پنسار -
پنکھ - پنکھا - پنگھٹ - پنواری - پنیر -
پوپ - پوپلا - پوبارہ - پوت - پودا -
پودینہ - پوڈر - پورب - پوست -
پوستین - پوکھر - پھاٹک - پہاڑ - پھاوڑا -
پھاگن - پھپولا - پھپھولا - پہر - پہرا -
پھل - پھلکا - پہلو - پہلوان - پھن - پہن -
پھندا - پھند - پھنساؤ - پھوار - پھوڑا -
پھوس - پھوک (خالی) پھول - پھوہڑپن -
پھیر - پھیرا - پھیلاؤ - پیالہ - پیجامہ -

مؤنث

پھانس - پھانسی - پھانک - پھانکی -
پھپھوندی - پھٹکی - پھپی - پھٹکار -
پھٹکری - پہچان - پھڑ - پھکنی - پہل -
(شروع) پھلجھڑی - پہنائی - پہنچ - پہنچی -
پھنکار - پھوٹ - پھوک - پھونک -
پھوار - پھیر پھار - پہیلی - پھینٹ پھینک -
پیاری - پیاز - پیاس - پیالی - پیپ -
پیڑی - پیٹ - پیٹھ - پیٹی - پیچ (چاول
کا اُبالا ہوا پانی) پیچیدہ - پیڑھی - پیزار -
پیشین گوئی - پیک - پیکر - پیمائش پینڈی -
پینگ -

مذکر

پیخانہ - پیادہ - پیار - پیارا - پیام -
پیام سلام - پپیڑا - پیپل - پینترا - پیتل -
پیتم - پیٹ - پیٹھا - پیچ - پیچ وتاب -
پیچوان - پیچھا - پیداوار - پیر - پیرزادہ -
پیر مغاں - پیراگراف - پیراہن - پیرو - پیڑ -
پیسا - پیش (و) پیشکار - پیش امام -
پیشاب - پیش بند - پیش خدمت - پیش خیمہ
پیش دست - پیشہ - پیغام - پیغام سلام -
پیغامی - پیغمبر - پیک - پیکار - پیکان -
پیک دان - پیل - پیل بان - پیمان - پیمانہ -
پیمفلٹ - پیمبر -

تائے فوقانی - ت

تاب دان - تابعین - تابوت -
شامیانہ نیا زری کا تھا
نیچے تابوت اس پری کا تھا
(زہر عشق)

تاتار - تاثر - تاج - تاجدار - تاجور -
تاجر - تاخر - تار - تارا - تاراج - تارکش -
تار گھر - تاڑ - تاڑی خانہ - تاسف - تاش -
تاشہ - تاگا - تال - تالا - تالاب - تالو -
تانبا - تانتا - تاؤ - تاوان - تاوا - تائب -
تبادل - تباشیر - تباغض - تباین - تبحر -
تبدل - تبر - تبرا - تبرج - تبرع - تبرک -

مؤنث

تائے فوقانی - ت

ت - تاب - تاب و تواں - تابش -
تبعین - تاثیر - تاجو - تاخت - تاخیر -
تادیب - تاریخ - تاریکی - تاڑی - تازگی -
تاسیس - تاک - تاکید - تالی - تالیف -
تالیف - تالیف قلوب - تان - تانت -
تانیث - تائید - تباہی - تبخیر - تبدیل -
تبرید - تبعیت - تبغیض - تبلیغ - تپ -
تپش - تثلیث - تجارت - تجدید - تجرید -
تجلی - تجنیس - تجویز - تجوید - تخویف -
تجہیز - تجہیز و تکفین - تحلیل - تحریر - تحریف -
تحریم - تحسین - تحصیل - تحقیر - تحقیق - تحکیم -

مذکّر	مؤنث
تبسّم ۔ تبصّر ۔ تبصرہ ۔ تپاک ۔ تپاوان ۔	تحلیل ۔ تحمید ۔ تحویل ۔ تخفیف ۔ تخلیص ۔ تختی ۔
تتبع ۔ تتمہ ۔ تجّار ۔ تجارب ۔ تجاوز ۔	تخئیل ۔ تدبیر ۔ تدریج ۔ تدریس ۔ تدفین ۔
تجاہل ۔ تجاہل عارفانہ ۔ تجدّد ۔ تجرّد ۔	تدقیق ۔ تدویر ۔ تدوین ۔ تذکیر ۔ تذلیل ۔
تجسس ۔ تجمّل ۔ تجنّب ۔ تماشا ۔ تحائف ۔	تراب ۔ ترازو ۔ تراش ۔ تراش خراش ۔
تحت ۔ تحصیلدار ۔ تحفّظ ۔ تحفہ ۔ تحقّق ۔	تراوٹ ۔ تراوش ۔ تراویح ۔ ترائی ۔ تربیت ۔
تحکّم ۔ تحمّل ۔ تحوّر ۔ تحیّر ۔ تخارج ۔ تخالف ۔	ترتیب ۔ ترجیح ۔ ترجیع ۔ تردید ۔ ترسیل ۔
تخت ۔ تخت طاؤس ۔ تخت سلیمان ۔	تُرشی ۔ ترغیب ۔ ترقی ۔ ترکاری ۔ ترکیب ۔
تخلص ۔ تخلّف ۔ تخلیہ ۔ تختہ ۔ تخم ۔ تخیّل ۔	ترمیم ۔ ترنگ ۔ ترنجبین ۔ ترویج ۔ ترئی ۔
تخمینہ ۔ تداخل ۔ تدارک ۔ تداول ۔	تڑاتڑ ۔ تڑپ ۔ تزویر ۔ تزئین ۔ تسبیح ۔ تسخیر ۔
تدبّر ۔ تدیّن ۔ تذبذب ۔ تذکرہ ۔ تذلّل ۔	تسدیس ۔ تسطیر ۔ تسکین ۔ تسلّی ۔ تسلیم ۔ تسلیمات ۔
تراجم ۔ ترادف ۔ ترانہ ۔ تربوز ۔ ترجمان ۔	تسمیہ ۔ تسمیہ خوانی ۔ تسنیم ۔
ترجمہ ۔ ترجیع بند ۔ تردّد ۔ ترس ۔ ترشح ۔	جیسی تسنیم کہ فردوس میں جاری ہوگی
ترک ۔ تُرک ۔ تزک ۔ ترکش ۔ ترکہ ۔	ہائے بازار میں وہ نہر روانِ دہلی
ترکیب بند ۔ ترنج ۔ ترنّم ۔ ترہ ۔ تریاجلتر	تحسن دہلوی
تریاق ۔ تراخا ۔ تڑاق ۔ تزکیہ ۔ تزلزل ۔	تسوید ۔ تسہیل ۔ تشبیب ۔ تشبیہ ۔ تشتری ۔
تسامح ۔ تساہل ۔ تسلسل ۔ تسلّط ۔ تسمیہ ۔	تشخیص ۔ تشدید ۔ تشریح ۔ تشریف ۔ تشفّی ۔
تستن ۔ تشابہ ۔ تشاکل ۔ تشبہ ۔ تشت ۔	تشکیک ۔ تشنگی ۔ تشنیع ۔ تشویش ۔ تشویق ۔
تشدّد ۔ تشخص ۔ تشرّع ۔ تشکّک ۔ تشنج ۔	تشہیر ۔ تصانیف ۔ تصاویر ۔ تصحیح ۔ تصحیف ۔
تشہّد ۔ تصادم ۔ تصدّق ۔ تصرّف ۔	تصدیع ۔ تصدیق ۔ تصریح ۔ تصریف ۔ تصعید
تصفیہ ۔ تصوّر ۔ تصوّف ۔ تضاد ۔	تصغیر ۔ تصلیب ۔ تصمیم ۔ تصنیف ۔ تصویر ۔
تضاعف ۔ تضرّع ۔ تطابق ۔ تطاول	تضحیک ۔ تضمین ۔ تضیع ۔ تطبیق ۔ تطویل ۔
تطوّع ۔ تظلّم ۔ تعارض ۔ تعارف ۔ تعاون	تطہیر ۔ تعبیر ۔ تعجیل ۔ تعدّی ۔ تعدیل ۔ تعریف ۔
تعب ۔ تعبد ۔ تعجب ۔ تعدّد ۔ تعذّر ۔	تعزیت ۔ تعزیر ۔ تعزیل ۔ تعطیل ۔ تعظیم ۔
تعرّض ۔ تعرّف ۔ تعزیہ ۔ تعسّر ۔ تعشّق ۔	تعقیب ۔ تعقید ۔ تعفّر ۔ تعلّی ۔ تعلیق ۔

مذکر

تعصّب۔ تعطّل۔ تعفّف۔ تعفّن۔ تعقب۔
تعقّل۔ تعلّق۔ تعلّل۔ تعلّم۔ تعمّق۔ تعوّذ۔
تعویذ۔ تعہد۔ تعیّش۔ تعیّن۔ تغابن۔
تغافل۔ تغائر۔ تغلّب۔ تغیّر۔ تفاخر۔
تفارق۔ تفاوت۔ تفخر۔ تفرّج۔ تفرّد۔
تفرقہ۔ تفقّد۔ تفکّر۔ تفکّرات۔ تفنگ۔
تفنّن۔ تفوّق۔ تفوّل۔ تفہم۔ تقا۔ تقابل۔
تصادم۔ تقارب۔ تقاضا۔ تقبل۔ تقدّس۔
تقدّم۔ تقرّب۔ تقرّر۔ تقشف۔ تقلب۔
تکماق۔ تقویٰ۔ تقیّد۔ تک۔ تکبّر۔ تکرّر۔
تکفّل۔ تکلّف۔ تکلّم۔ تکملہ۔ تکیہ۔ تگرگ۔
تل۔ تل چٹا۔ تل کُٹ۔ تلاطم۔ تلاند۔
تلامذہ۔ تلخا۔ تلطّف۔ تلفظ۔ تلمیذ۔ تلک۔
تلمیذ۔ تلوا۔ تلوّن۔ تماثل۔ تماثیل۔ تماشا۔
تمباکو۔ تمتّع۔ تمر۔ تمرّد۔ تمسک۔ تمغا۔
تمکن۔ تملّق۔ تموّج۔ تموّل۔ تن تنازع۔
تنازعہ۔ تناسب۔ تناسخ۔ تناسل۔ تنافر۔
تناقض۔ تناو۔ تناول۔ تنبو۔ تنبور۔ تنبورا۔
تنبول۔ تنبہ۔ تنزّل۔ تنفر۔ تنفّس۔ تنکا۔
تنور۔ توا۔ تواتُر۔ توارد۔ توافق۔ توالد۔
توام۔ توبڑا۔ توپ چی۔ توتیا۔ توڑ۔
توڑ جوڑ۔ توڑا۔ توسط۔ توسّل۔ توسن۔
توشدان۔ توشہ۔ توغل۔ توقر۔ توقف۔
توکّل۔ تولّد۔ تولہ۔ توہّم۔ تھال۔ تھان

مؤنث

تعلیل۔ تعلیم۔ تعمید۔ تعمیر۔ تعمیق۔ تعمیل۔
تعمیم۔ تعویق۔ تغریب۔ تُف۔ تفاریق۔
تفتیح۔ تفتیش۔ تفریح۔ تفلیس۔ تفریط۔
تفریق۔ تفسیر۔ تفصیل۔ تفضیح۔ تفویض۔
تفہیم۔ تقاوی۔ تقدیر۔ تقدیس۔ تقدیم۔
تقریب۔ تقریر۔ تقریظ۔ تقسیم۔ تقصیر۔
تقطیر۔ تقطیع۔ تقلید۔ تقلیل۔ تقویت۔
تقویم۔ تکالیف۔ تکان۔ تکرار۔ تکبیر۔
تکریم۔ تکفیل۔ تکفین۔ تکلیف۔ تکمیل۔
تگ و دو۔ تگاپو۔ تلاش۔ تلافی۔ تلاوت۔
تلبیس۔ تلخی۔ تلقین۔ تلنگ۔ تلوار۔
تلمیح۔ تلّی۔ تمادی۔ تمازت۔ تمثال۔
تمثیل۔ تمجید۔ تمکنت۔ تمکین۔ تملیک۔
تمنّا۔ تمہید۔ تمیز۔ تنبیہ۔ تنخواہ۔ تنزیل۔
تنزیہہ۔ تنسیخ۔ تنظیم۔ تنقیح۔ تنقید۔ تنقیص۔
تنکیر۔ تنگی۔ تواریخ۔ تواضع۔ توبہ۔ توبیخ۔
توپ۔ توثیق۔ توجہ۔ توجیہ۔ توحید۔
تودہ۔ تودیع۔ تورات۔ توریت۔
توڑ پھوڑ۔ توسیع۔ توشک۔ توشیح۔
توصیف۔ توضیح۔ توفیق۔ توقع۔ توقیر۔
توقیع۔ تول۔ تولیت۔ تہ۔ توہین۔
تھاپ۔ تھاہ۔ تہنید۔ تھیکلی۔ تہجد۔
تہجی۔ تہدید۔ تھُڑی۔ تھکن۔ تہلیل۔
تہمت۔ تھیلی۔ تیاری۔

مذکر

تھانہ۔ تھپڑ۔ تھرمامیٹر۔ تھل۔ تہلکہ۔
تھم۔ تہمد۔ تھن۔ تہوّر۔ تھور۔ تھوڑ۔
تھوک (انبار) تھوک۔ تہیہ۔ تیاگ۔
تیر۔ تیتر۔ تیرتھ۔ تیرانداز۔ تیراک۔ تیشہ۔
تیقن۔ تیل۔ تیمم۔ تیور۔ تیوہار۔

مؤنث

تائے ثقیلہ یا تائے ہندی۔ ٹ

ٹاپا۔ ٹاپو۔ ٹاٹ۔ ٹانکا۔ ٹانگہ۔
ٹائپ۔ ٹائر۔ ٹب۔ ٹپا۔ ٹپکا۔ ٹٹو۔
ٹکا۔ ٹکٹ۔ ٹکرا۔ ٹن (Ton) ٹن
(Tin) ٹمٹم۔ ٹوپ۔ ٹوکرا۔ ٹون۔ ٹھاٹ۔
ٹھاکر۔ ٹھٹ۔ ٹھٹھا۔ ٹھیک۔ ٹھکانا۔
ٹھگ۔ ٹھیکا۔ ٹھیکرا۔ ٹھیلا۔ ٹیکا۔
ٹیکس۔ ٹیلی گراف۔ ٹیلی گرام۔ ٹینٹوا۔

تائے ثقیلہ یا تائے ہندی۔ ٹ

ٹ۔ ٹاپ۔ ٹال۔ ٹانگ۔ ٹائیں ٹائیں۔
ٹپک۔ ٹٹی۔ ٹخ ٹخ۔ ٹڈی۔ ٹر۔ ٹرٹر۔
ٹرین۔ ٹکٹکی۔ ٹکر۔ ٹکیا۔ ٹن۔ (آواز) ٹوٹ۔
ٹوک۔ ٹوکری۔ ٹولی۔ ٹہل۔ ٹھمک۔ ٹھور۔
ٹھونگ۔ ٹھیس۔ ٹیپ۔ ٹھوکر۔ ٹیپ ٹاپ۔
ٹیک۔ ٹیم۔

ثائے مثلثہ۔ ث

ثالث۔ ثانی۔ ثبات۔ ثبت۔ ثبوت۔
ثریا۔ ثقات۔ ثقل۔ ثقہ۔ ثقیف۔ ثلث۔
ثمر۔ ثمن۔ ثواب۔ ثوابت۔ ثور۔ ثیاب

ثائے مثلثہ۔ ث

ث۔ ثروت۔ ثقالت۔ ثقاہت۔
ثنا۔ ثیبہ۔

جیم تازی یا عربی۔ ج

جاضرور۔ جانشیں۔ جاب۔ جاٹ۔
جادو۔ جادہ۔ جار۔ جاڑا۔ جاسوس۔
جال۔ جام۔ جامہ۔ جانگھیا۔ جاہ و حشم۔

جیم تازی یا عربی۔ ج

ج۔ جا۔ جانماز۔ جائزہ۔ جاروب۔
جاگیر۔ جالی۔ جامدانی۔ جامن۔ جان۔
جان پہچان۔ جانب۔ جانچ۔ جانگھ۔

مذکر

جاہ و جلال - جائے پھل - جائفل - جائزہ -
جبال - جبر - جبر و مقابلہ - جبرئیل -
جبڑا - جبل - جبہ - جبہ - جتھا - جثہ - جج - جحیم -
جد - جدہ - جدی - جذام - جذب -
جذبات - جذبہ - جر - جر ثقیل جراح -
جرح (اہل دہلی) - جرس - جرعہ - جرگہ -
جرم - جرمانہ - جریان - جزو - جزیرہ -
جزیہ - جس - جست (دھات) - جسد -
جسر - جسم - جشن - جعل - جغرافیہ جفت -
جعفر - جگ - جگت - جگت استاد -
جگر - جگر بند - جگنو - جل - جل - جل باز -
جل پان - جل تھل - جلاب - جلال -
جلد ساز - جلسہ - جلوس - جلوخانہ -
جلوہ - جماد - جمال - جماؤ - جمعدار - جمعہ -
جم غفیر - جملہ - جمہور - جن - جن -
جنازہ - جنب - جنتر - جنجال - جنرل -
جنکشن - جنگل - جنم - جنم بھوم - جنم دن -
جنون - جنیو - جو - جوا - جواب -
جوار - جوارح - جواز - جوان - جوانب -
جواہر - جوین - جوتا - جور - جوڑ -

ظرف بے مثل ہے دل پُر خون
جوڑ اس جام کا نہیں ملتا
داغ

جوڑ جوڑ - جوڑ توڑ - جوڑا - جوڑواں -

مؤنث

جاہ - جائی - جائیداد - جبر و تعدی -
جبروت - جبلت - جبین - جتن -
جٹا - جد و جہد - جدل - جدول - جراب -
جرأت - جراحت - جرح (اہل لکھنؤ)
جریب - جڑ - جسارت - جسامت -
جست (چھلانگ) جستجو - جعد - جفا -
جگت (ذو معنی) جگمگ - جگمگاہٹ -
جگہ - جلا - جلد - جلو - جماعت -
جمع - جمرات - جمعیت - جناب -

ہیں آج کیوں ذلیل کہ کل تک نہ تھی پسند
گستاخیٔ فرشتہ ہماری جناب میں
غالب

جنابت - جناح - جنان جنس جنت
جنتا - جنتری - جنس - جنسیت جنگ -
جنگ و جدل - جنوب - جوانی - جوت -
جوتی - جود - جودت - جورو - جوشش -
جوع - جوگن - جونک - جہات، جھاڑو
جہالت - جھانپڑ - جھانٹ - جھپٹ -
جہت - جھپک - جھٹک - جھڑ -
جھڑپ - جھڑک - جھڑی - جھک -
جھل - جھلک - جھلی - جھمک جھنک -
جھنکار - جھیل - جیب - جیبھ - جیت -
جیلی - جیوری -

مذکر

جوز - جوش - جوش و خروش - جوشن - جوشاندہ - جوق - جوگ - جوگی - جوہر - جویا - جہاد - جھاڑ - جہاز - جھاگ - جہال - جھالر - جھام - جہاں - جہاں پناہ جھانپ - جھانجھ -

سُن کر دہل کے شور کلیجے دہلتے ہیں
تھرّا کے جھانجھ بھی کفِ افسوس ملتے ہیں
میر انیسؔ

جھانسا - جھانکڑ - جھرمٹ - جھروکا - جھکاؤ - جھگڑا - جہل - جہلا - جُھمکا - جھمیلا - جھنجھٹ - جھنڈ - جھنڈا - جہنم - جھوٹ - جہود - جھول - جھول - جھولا - جھومر - جھونپڑا - جھونٹا - جہیز - جھینگر - جی - جیوڑا - جیفہ - جیل -

جیم عجمی - چ

چابک - چاپڑ - چار ابرو - چار آئینہ - چار پایہ - چار خانہ - چار ضرب - چارا - چارہ - چاشت - چاقو - چاک - چاکر - چال چلن - چالان - چالیسواں - چام - چاند - چاند گہن - چانڈال - چانسلر - چاول - چاؤ - چاہ (کنواں) چبوترا - چبینا - چپ - چتر - چتر شاہی - چترمار - چترنگ - چیتھڑا - چٹخارا - چھا -

مؤنث

جیم عجمی - چ

چ - چاپ - چاپلوسی - چاٹ - چادر - چاشنی - چال - چانپ - چاند رات - چاند ماری - چاندنی - چاہ (آرزو - پیار) چائے - چُپ - چپت - چپت گاہ - چپراس - چپقلش - چپک - چپکن - چپل - چپڈٹ - چت - چتا - چتر لیکھا - چتون - چٹ - چٹاخ - چٹان - چٹائی - چٹک - چٹکی - چٹنی - چٹھی -

مذکر

چچا - چراغ - چراغدان - چربا - چرب گوشت - چرچا - چرخ - چرخہ - چرس - چرک - چرکا - چرکٹ - چرکٹا - چرم - چرن - چرمر - چرند - چرندہ - چرواہا - چڑھاوا - چسکا - چشم و چراغ - چشمہ - چغد - چغل - چقماق - چقندر - چک - چکا - چکا چوند - چکر - چکلا - چکما - چکور - چلن - چلاؤ - چل چلاؤ - چلن - چلغوزہ - چلو - چم - چما - چمار - چمچہ - چمڑا - چمن - چنا - چنار - چنبل - چندا - چندر - چندر ہار - چنڈو - چنڈول - چنگ - چنگل - چوتارا - چوتالا - چوتر - چونچلا - چور - چور بدن - چورا - چوزا - چوغہ - چوک - چوگان - چولا - چولھا - چوما - چونا - چونڈا - چوہا - چھاتا - چھاج - چھپر - چھپر کھٹ - چھتا - چھٹکارا - چھدا - چھدام - چھرہ - چہرہ - چھڑکاؤ - چھلا - چھلاوا - چھلکا - چھلم - چھومنتر - چھکرا - چھید - چھیلا - چھینٹا - چیت - چیتا - چیتل - چیلا - چین - (آرام)

مونث

چٹیا - چچی - چخ - چربی - چرخی - چڑ - چڑ - چڑ - چڑھ - چڑھائی - چڑی - چڑیا - چستی - چسنی - چشم - چشمک - چغلی - چق - چکن - چکی - چلم - چلمچی - چلمن - چلنی - چلیپا - چماچاٹی - چمک - چمگادڑ - چندیا - چنگاری - چنگی - چنگیر - چنوٹی - چوب - چوپال - چوپڑ - چوتھ - چوتھی - چوٹ - چوٹی - چودانی - چورمحل - چوری - چوڑی - چوسر - چوک - چوکھٹ - چولائی - چولی - چوماچاٹی - چونچ - چونک - چھاپ - چھاتی - چھاگل - چھان بین - چھب - چھپکلی - چھتری - چھٹ - چھٹی - چھچھوندر - چھڑ - چھڑی - چھل - چہل - چھلانگ - چھم چھم - چھن - چھوت - چھوٹ - چھوکری - چھوئی موئی - چھیڑ - چھینٹ - چیچک - چیخ - چیز - چیستان - چیل - چیں (شکن) - چیونٹی - چینی -

حائے حطی - ح (مذکر)

حاج - حاجب - حاجی - حادث - حادثہ - حاذ - حارث - حارج - حاسد - حاسہ - حاشیہ - حاصد - حاصل - حاصل مصدر

حائے حطی - ح (مونث)

ح - حاجات - حاجت - حاشا - حاضرات - حاضری - حافت - حافرت - حالت - حب - حبل - حجت - حد - حداثت -

مذکّر

حاطہ - حاضر - حافظ - محافظ - حافظہ - حاکم -
حال - حالات - حامل - حامی - حباب -
حبس - حبش - خبط - حبہ - حبّہ - حبیب -
حُب - حتف - حتم - حشر - حج - حجاب -
حُجّاج - حجّار - حجاز - حجّام - حجر -
حجرہ - حداد - حدث - حدوث -
حدیقہ - حذر - حر - حراص - حرامی
حربہ - حرث - حرج - حرس - حرف -
حرفہ - حرکات (لکھنؤ) حرم (احاطۂ
کعبہ) حروف - حریر - حریف - حریم - حزم -
حُزن - حساب - حُساد - حسب - حسد -
حُسن - حسود - حشاش - حُشر - حشرات -
حشفہ - حشم - حشو - حصار - حصص -
حصول - حصّہ - حصّہ دار - حصیر - حضار -
حضرات - حضرت - حضور - حطام - حُطام -
حظ - حظوظ - حفار - حفاظ - حفص -
حفظ - حق - حقائق - حقوق - حُقّہ -
حک - حکاک - حکّام - حکَم - حُکم - حکیم - حل -
حلاج - حلال - حلّال - حلف - حلق -
حلقوم - حلل - حلقہ - حلم - حلوا - حلوان -
حلول - حلوائی - حُلّہ - حلیف - حلیہ - حمار -
حمّال - حمّام - حُمق - حمل - حملہ - حنوط -
حواس - حواشی - حواصل - حوالدار - حوالہ -
حوالی - حوصلہ - حوض - حیدر - حیض -

مؤنث

حدّت - حدود - حدیث - حرارت -
حراست - حرب - حرص - حرفت -
حرکت - حرم (منکوحہ) حرمت -
حِس - حُسام - حسرات - حسرت -
حسنات - حشمت - حشیش - حفاظت -
حقارت - حقیقت - حکایت - حکمت -
حکومت - حلالہ - حلاوت - حلت -
حماقت - حمایت - حمائل - حمد - حمیت -
حنا - حوا - حوالات - حوت - حور - حویلی -
حیا - حیات - حیثیت - حیرانی - حیرت -
حیص - بیص - حیوانیت -

مذکّر

حیف - حیلہ - حین - حیوان -

خائے منقوطہ - خ

خاتم (ختم کرنے والا) خاتن - خاتمہ -
خادع - خادم - خادہ - خار - خار پشت
خار مغیلاں - خارا - خارجہ - خارجی -
خارق - خارق - خازن - خاشاک -
خاصا - خاصدان - خاقان - خاکہ - خاکروب
خاگینہ - خال - خالق - خالو - خام - خامہ -
خان - خانماں - خانوادہ - خانہ - خاندان -
خاور - خاوند - خایہ - خبث - خبر رساں
خبط - ختک - ختم - ختمات قرآن - ختنہ -
خچر - خُدا - خُداوند - خداع - خدام - خدشہ
خدنگ - خدیو - خر - خرّ - خراج - خراد -
خراط - خرام - خربزہ - خرچ - خرچہ -
خرخشہ - خرد - خروہ - خرس - خرقہ -
خُرما - خرمن - خرمہرہ - خروج - خروس -
خروش - خریطہ - خزانچی - خزانہ - خس -
خس و خاشاک - خسارہ - خسان - خسر -
خُسر - خسرہ - خسک - خسوف - خشخاش -
خشکہ - خشم - خشونت - خصائل (لکھنؤ)
خصائص - خصم - خصوص - خصوم - خصّی -
خصیہ - خضاب - خضر - خضوع - خط -
خطاب - خطبہ - خطر - خطرہ - خطہ - خطیب -

مؤنث

خائے منقوطہ - خ

خ - خاتم (انگوٹھی - چھلا) -

آرزو تھی کہ ترے ہاتھ کا چھلا ملتا
خاتمِ دستِ سلیماں مجھے درکار نہ تھی
اسیر

خاتون - خارش - خارشت - خاصیت -
خاطر - خاطر جمع - خاک - خاکستر - خالہ -
خامشی - خاموشی - خباثت - خبر - خجالت -
خُدائی - خدمات - خدمت - خرابات -
خراش - خرافات - خردبین - خرطوم -

قرنا جو ایک دیو نے منہ سے ملائی تھی
خرطوم فیل مست نے گویا اُٹھائی تھی
میر انیس

خرید - خرید و فروخت - خریف - خزاعت -
خزاں - خساست - خست - خستگی - خشت -
خشکی - خوشنودی - خصائل - خصلت -
خصومت - خصوصیت - خطا - خفا - خفت -
خفگی - خلائق - خلافت - خُلد - خلش -
خلق - (خلقت) خِلقت - خلوت -
خلیج - خمر - خندق - خو - خواتین - خواہش -
خودی - خورو پوش - خوراک - خوراکی -
خوشامد - خیانت - خیر - خیر و برکت - خیر سلا -

مذکر

خفاش - خفاف - خفتان - خفقان -
خلا - خلاصہ - خلاط - خلاع - خلاف -
خلال - خلائف - خلج - خلجان - خلخال -
خلط - خلعت - خُلع - خلف - خلفار -
خُلق (عادت) خلل - خلہ - خلیفہ - خَم - خُم -
خمار - خمس - خمیازہ - خمیر - خناث - خناق
خنجر - خنزیر - خواب - خواتم - خواجگان -
خواجہ - خواستگار - خوارج - خوارق -
خواص - خوان - خوجہ - خود - خور -
خورشید - خورہ - خوشہ - خوض - خوف
خوک - خوگیر - خول - خون - خوناب -
خوانچہ - خواہان - خیابان - خیار - خیاط
خیال - خیرہ - خیشوم - خیل - خیم - خیمہ -

دال مہملہ - د

داب (دبدبہ) - داتا - داخلہ -
دادا - دار (گھر) دارالحکومت -
دارالسلطنت - دارُالعلوم - دارو -
داروغہ - دارومدار - داس - داعی -
داغ - دال دلیا -

دال دلیا جب اُسے بھایا نہیں
کی ضیافت ہیں نے اس کی کھیر سے
فضل صدیقی

دالان - دام - داماد - دامان - دامن -
دان - دانت - دانہ - داؤ - داور - داؤں

مؤنث

خیر و عافیت - خیرات - خیریت خیفا -

دال مہملہ - د

د - داب (دباؤ) داد - دادی -
دار (سولی) - داستان - داعیہ - دال -
دانتی - دانست - دانش - دانگ - دایہ -
دائی - دُرخ - دُخت - دُختر - درآمد -
درانتی - درزن - درگاہ - درماندگی -
دری - دریافت - دستار - دستک - دستگاہ -
دِقّت - دکان - دُکھیا - دَلدل - دلق
دُنیا - دوا - دوات - دوائی - دوخت -
دوڑ - دولائی - دولت - دون - دُہائی -
دھاپ - دھات - دھار - دھاڑ -

مذکر

داؤں پیچ - دائرہ - دباؤ - دبدبہ - دبیر
دجّال - دچھنا - دخان - دخل - دخول -
دَر - دُر - دراج - درانداز - دربار -
درباری - دربان - درج - درجات -
درجہ - درخت - دَرد - دُرد - درزی
درس - درشن - درخش - درفش کاویانی -
درک - درم - درمان - درمیان - درندہ
دروازہ - درود - دروغ - درویش -
درّہ - دُرّہ - درہم - دریا - دریچہ - دریغ
دریوزہ - دربا - دزد - دُساد - دست -
دستانہ - دسترخوان - دستور - دستہ - دسہرا
دشت - دُشمن - دُشنام - دشنہ - دعویٰ
دغدغہ - دف - دفتر - دفن - دفینہ -
دقاق - دقائق - دُکھ - دُکھڑا - دکھاوا -
دکھن - دُگانہ - دَل - دِل - دُلدل - دلمہ
دم - دم بخود - دُم - دماد - دماغ - دمامہ
دمدمہ - دن - دندان - دنڈ - دنگا -
دنگل - دوآبہ - دوام - دوباز - دوپٹہ -
دوپہر - دوشالہ - دود - دودہ - دودھ -
دور - دوران - دوزخ - دوست -
دوش - دولار - دولھا - دِہ - دھارا -
دھاگا - دھان - دہان - دہانہ - دھتورا -
دھر - دھرم - دھرنا - دھڑ - دہقان -
دھکا - دُھل (ڈھول) دَھن - دہن -

مؤنث

دھاک - دھت - دھج - دھجی - دھرتی -
دھڑام - دھڑک - دہش - دہشت -
دھمک - دھل (دھلنا) - دھم - دھماچوکڑی
دہلیز - دھمال - دھن - دھند - دھنک -
دھوبن - دھوپ - دھوتی - دھول -
دھوم - دھوم دھام - دھونس - دھوتی -
دھونکنی - دھیر - دَیا - دیانت - دید -
دیر - دیکھ بھال - دیگچی - دیگ - دَین -
دیوار - دیوی -

مذکر

دھندا - دھندلکا - دھواں - دھوبی - دھوکا
دہی - دھیان - دھیلا - دے - دیا -
دیار - دیان - دیباج - دیپ - دیدار -
دیدہ - دیر - دیس - دیگ - دین (قرض)
دین (مذہب) دینار - دیو - دیوان - دیوا
دیوتا - دلیور - دیہیم -

ڈال ثقیلہ یا دال ہندی - ڈ

ڈاب - ڈابر - ڈاک خانہ - ڈاکا -
ڈاکٹر - ڈائجسٹ - ڈائرکٹر - ڈبا - ڈپو -
ڈر - ڈلا - ڈنڈ - ڈنڈا - ڈنک - ڈنکا -
ڈول - ڈوم - ڈونگا - ڈھاک - ڈھب -
ڈھڈھا - ڈھلوان - ڈھنگ - ڈھول -
ڈھیر - ڈیرہ - ڈیگ - ڈیل - ڈیل ڈول

ذال معجمہ یا منقوطہ - ذ

ذائقہ - ذبح - ذبیحہ - ذخائر -
ذخیرہ - ذرا - ذراغ - ذرہ - ذریعہ -
ذعاف - ذقن - ذکا - ذکر - ذِکر - ذکور
ذمائم - ذمہ - ذمی - ذنب - ذوق -
ذہل - ذہن - ذیابیطس - ذیل -

رائے مہملہ - ر

رابطہ - راتب - راج - راجا - راج بھوگ
راجف - راز - راس (سر) راستہ - راشن -

مؤنث

ڈال ثقیلہ یا دال ہندی - ڈ

ڈ - ڈانٹ - ڈار - ڈاڑھ - ڈاک -
ڈال - ڈالی - ڈانٹ - ڈانٹھ - ڈانڈ -
ڈاہ - ڈائن - ڈبکی - ڈبیا - ڈپٹ -
ڈس - ڈکار - ڈگڈگی - ڈگر - ڈنڈی -
ڈور - ڈومنی - ڈھارس - ڈھال - ڈھالی -
ڈھنڈو - ڈھولک - ڈھیل - ڈینگ - ڈیوڑھی -

ذال معجمہ یا منقوطہ - ذ

ذ - ذات - ذریت - ذکاوت -
ذلت - ذم - ذہانت -

رائے مہملہ - ر

ر - راب - رابڑی - رات - راجدھانی -
راحت - رادھا - راس (مہ موافق) ۲ -

مذکر	مؤنث
راشی - راعی - راقم - راکشس - راگ - راگ رنگ	آسمان کے بارہ برج) راستی - راکھ - راکھی -
رام - رام رام - ران - راون - راوی - راہ گیر	راگنی - رال - رام کہانی - رانڈ - رانی - راہ -
راہب - راہن - راہی - رب - رباب -	راہ داری - رائے - رباعی - رپٹ - رپورٹ
رباط - ربڑ - ربط - ربع - ربع مسکون -	رَت - رُت - رتی - رٹ - رجعت - رجوع
ربیع - ربیع الاول - ربیع الثانی - رتبہ - رتھ	رَج - رحمت - رخصت - رڈی - ردیف -
رت جگا - رجال - رجب - رجسٹر - رجل -	رزائی - رزم - رسالت - رسائی - رسد -
رَجل - رُجل - رحیل - رحم - رخ - رخت -	رسم - رسوئی - رسی - رسید - رشوت - رعنائی -
رخسار - رخش - رخنہ - رد - رز - رزق -	رعونت - رطوبت - رعایا - رعایت - رعیت -
رس - رسائل - رسالہ - رستہ - رسل - رسوخ	رغبت - رفاقت - رفاہ - رفتار - رفعت
رسول - رشتہ - رشک - رشی - رصد - رضاع	رقابت - رقت - رقم - رکاب - رکابی -
رضوان - رطب - رعب - رعد - رعشہ - رغم -	رکعت - رکھ رکھاؤ - رگ - رگڑ - رمز - رمق
رفقا - رفو - رفیق - رقبہ - رقص - رُقعہ	رمل (عروض کی بحر) - رنجش - رَو - رو رعایت
رقیب - رقیم - رکاؤ - رکن - رگ ریشہ - رم -	روائت - روباہ - روئی - روح - روداد
رمال - رمضان - رمل (ایک علم) رمنا - رموز -	روزی - روش - روشنائی - روک - روک تھام -
ران - رنج - رند - رنگ - رُو (چہرہ) رواج -	روک ٹوک - روئی - رویت - رونق -
روافض - رواں - روپ - روپے - روپیہ -	رہائش - رہزنی - ریا - ریاح - ریاست -
رود - روڑا - روز - روزن - روش - روزگار	ریاضت - ریاضی - ریت - ریت رسم -
روزنامچہ - روزن - روزینہ - روضہ - روغن	ریڑھ - ریز - ریزش - ریس - ریش - ریگ -
روکھ - روگ - رول - روم - رومال - رویہ -	ریل - ریم -
رونگٹا - روئے سخن - رہزن - رہن - رہین -	
ریچھ - ریختہ - ریشم - ریشہ - ریعان - ریوڑ	

زائے ہوز یا زائے معجمہ - ز

مذکر	مؤنث
زاب - زاج - زاجر - زاد - زاد بوم -	ز - زبان - زبور - زحل - زجر - زچہ

مذکر

زار - زاغ - زانو - زاویہ - زاہد - زائچہ - زباد - زبان - زبرجد - زجاج - زجاف - زحل - زخارف - زخرف - زخم - زخمہ - زر - زربفت - زرتشت - زردہ - زرگر - زکام - زلال - زلزلہ - زلہ - زلہ ربا - زماں - زمانہ - زمرد - زمرہ - زمزمہ - زمزم - زمستان - زمن - زمہریر - زمیندار - زنا - زنات - زنار (مذکر و مؤنث) زنانیر - زنبور - زنجیرا - زنخا - زنداں - زندقہ - زنگ - زنیم - زواد - زوار - زوال - زوج - زور - زورشور - زہار - زہر - زہرمہرہ - زہرہ (پتا - صفرہ کی تھیلی) -

گھر سے بازار میں نکلتے ہوئے
زہرہ ہوتا ہے آب انساں کا
غالب

زیاد - زیاں - زیر (جر - کسرہ) زیر و بم - زبردست - زیرہ - زین - زینہ - زیور -

زائے عجمی - ژ

ژاژ - ژالہ - ژند - ژندہ - ژیاں -

سین مہملہ - س

س - سابر - سابقہ - سابل - ساتھ

مؤنث

زحمت - زد - زدوکوب - زراعت - زرہ - زعفران - زفاف - زک - زکات - زکوٰۃ - زلف زمام - زمین - زن - زناخ - زنارہ - (مذکر و مؤنث) - زنانہ - زنبیل - زنجیر - زنخ - زنخداں - زندگی - زوجہ - زہ - زہرا - زُہرہ (ناہید)

دم رقص اس نے جو کی زلف وا
تو زہرہ اسیر سلاسل ہوئی
صبا

زیارت - زیارت گاہ - زیافت - زیب - زیباکش - زیر (آواز) زیست - زیل - زینت -

زائے عجمی - ژ

ژ - ژند (زرتشت کی کتاب)

سین مہملہ - س

ساباط - سات پشت - ساچق -

مذکر

ساتھی۔ساٹا۔ساٹن۔ساٹھا۔ساج۔
ساجن۔ساجور۔ساجھا۔ساحر۔ساحل۔
ساربان۔سارجنٹ۔سارس۔سارق۔
سارنگ۔ساز۔سازباز۔ساعات۔
ساعد (مذکر و مؤنث)۔

صبح واعظ نے بیاں کی روشنی شمع طور کے
خواب میں دیکھا تھا میں نے شب کو ساعد یار کا
قربان علی سالک

ساعی۔ساغر۔ساقی۔ساگ۔ساگر۔ساگو۔
ساگوان۔سال۔سالا۔سالار۔سالک۔
سالن۔سامان۔سامراج۔سامع۔سامنا۔
سان گمان۔سانپ۔سانچا۔سانحات۔
سانحہ۔سانڈ۔سانڈا۔سانس (مذکر دہلی)
سانگ۔ساون۔ساون بھادوں۔سائبان
سائن بورڈ۔سایہ۔سائیس۔سباط۔
سباع۔سبب۔سبحہ۔سبزہ۔سبق۔سبھاؤ۔
سپاہی۔سپنڈ۔سپوت۔سپیر۔ست۔
ستار۔ستارہ۔ستم۔ستمبر۔ستو۔ستور۔
ستھراؤ۔ستیز۔سٹا۔سجادہ۔سجدہ۔سجع۔
سجن۔سچ۔سحاب۔سحر۔سخرہ۔سخن۔
سخن ساز۔سد۔سدا سہاگ۔سداب۔
سدس۔سر۔سُر۔سہر۔سرپوش۔سرتاج۔
سراپا۔سراج۔سراغ۔سرانجام۔سرخاب۔
سرخیل۔سرداب۔سردار۔سررشتہ۔سرسام۔

مؤنث

ساحت۔ساحرہ۔ساخت۔سادات۔
سادگی۔سارنگی۔سارس۔ساعت۔
ساقی۔ساکھ۔ساگ پات۔سانبھی۔سان۔
سانس (لکھنؤ) سبت۔سبزی۔سبقت۔
سبھا۔سبیل۔سپاری۔سپاس۔سپاہ۔
سپر۔سپرد۔ستر۔ستی۔سج دھج۔سجاوٹ۔
سچائی۔سخا۔سخاوت۔سختی۔سدھ۔سدھ بدھ
سرحد۔سرا۔سرائے۔سرخی۔سردی۔سرزنش۔
سرشت۔سرعت۔سرکار۔سرگذشت
سرنگ۔سڑک۔سزا۔سطح۔سطر۔سطوت۔
سعادت۔سعی۔سفارت۔سفارش۔
سفال۔سفاہت۔سفل۔سقاہت۔
سقف۔سقوف۔سکت۔سکرات۔سکنجبین۔
سکوت۔سکینت۔سکینہ۔سل۔سلاخ۔
سلاست۔سلاسل۔سلام علیک۔سلام علیکم۔
سلامت۔سلامت روی۔سلائی۔سلخ۔
سلطنت۔سلطانہ۔سلوٹ۔سماج۔سماجت۔
سمبت۔سمت۔سمجھ۔سمدھن۔سمن۔
سمدم۔سمیٹ۔سن بہری۔سنارن۔سنان۔
سنت۔سند۔سنسناہٹ۔سنگت۔
سنوار۔سو۔سواری۔سوانحمری۔سوت
(منبع۔چشمہ) سوت (ایک خاوند کی کئی
بیویاں) سوتن۔سوجھ۔سوجھ بوجھ۔سوجی۔
سوخت۔سوزش۔سوزن۔سوزنی۔سوسن۔

مؤنث	مذکر
سوغات۔ سر مرا کاٹ کے اے نامہ رساں لیتا جا گرچہ بیکار سہی پر ہے یہ سوغات نئی داغ سوکن۔ سوگند۔ سولی۔ سونف۔ سوئی۔ سوئیاں۔ سہاگن۔ سہولت۔ سہیلی۔ سیاحت۔ سیاست۔ سیاہی۔ سیپ۔ سیتا۔ سیٹی۔ سیج۔ سیخ۔ سیر۔ سیئر۔ سیرت۔ سیڑھی۔ سیف۔ سیم (ترکاری) سیم (چاندی) سیندھ۔ سینی۔	سرشک۔ سرطان۔ سرغنہ۔ سرف۔ سرقہ۔ سرکہ۔ سرکار۔ سرگم۔ سرا۔ سرمایہ۔ سرمہ۔ سرو۔ سردر۔ سروساماں۔ سردشس۔ سردکار۔ سریر۔ سُرین۔ سُسر۔ سسرال۔ سعد۔ سود۔ سفت۔ سفر۔ سفرا۔ سفرہ۔ سفوف۔ سفیدہ۔ سفیر۔ سفین۔ سفینہ۔ سقا۔ سقات۔ سقام۔ سقر۔ سقط۔ سقم۔ سقوط۔ سقیفہ۔ سکاف۔ سکاک۔ سکان۔ سکتہ۔ سکر۔ سکوت۔ سکون۔ سکہ۔ سکھ۔ سُکھ۔ سگ۔ سگنل۔ سلاجیت۔ سلاح۔ سلاطین۔ سلاف۔ سلام۔ سلام پیام۔ سلب۔ سلجھاؤ۔ سلسلہ۔ سلطان۔ سلف۔ سلفا۔ سلک۔ سلما۔ سلوک۔ سلوٹی۔ سلیپر۔ سلیقہ۔ سم۔ سُم۔ سُمّ۔ سماع۔ سماق۔ سماں۔ سمدھی۔ سمر۔ سمع۔ سمند۔ سمندر۔ سمور۔ سموسا۔ سَن۔ سن۔ سُن۔ سناٹا۔ سُنار۔ سُنبل۔ سنجاب۔ سنجاف۔ سنجوگ۔ سنڈاس۔ سنکھ۔ سنگ۔ سنگسار۔ سنگار۔ سنگم۔ سنگھاڑا۔ سُنن۔ سنہ۔ سنہ۔ سنی۔ سنی۔ سنیاس۔ سنیچر۔ سوئے اتفاق۔ سوظن۔ سوا۔ سواحل۔ سواد۔ سوار۔ سوال۔ سوال وجواب۔ سوالات۔ سواغ۔ سوانگ۔ سوپ۔ سُوت (دھاگا)۔ سوٹ۔ سوچ۔ سوچ بچار۔ سود۔ سودا۔ سودا سلف۔ سوڈا۔ سُور (شر) سُور (خوک)

مذکّر

سوراخ ۔ سورج ۔ سورج گہن ۔ سورہ ۔
سوز ۔ سوزاک ۔ سوس ۔ سوت ۔ سوفار ۔
سوختہ ۔ سوق ۔ سوگ ۔ سولہ سنگار ۔ سوم
سونا ۔ سوہان ۔ سویدا ۔ سویرا ۔ سہاگ ۔
سہاگا ۔ سہرا ۔ سہم ۔ سہو ۔ سہیل ۔ سیاح ۔
سیار ۔ سیاق ۔ سیال ۔ سیب ۔ سیٹھ ۔
سیّد ۔ سیل ۔ سیماب ۔ سیندور ۔ سینگ ۔
سینہ ۔

شین معجمہ یا منقوطہ ۔ ش

ش ۔ شاب ۔ شارح ۔ شارع ۔ شاست
شاطر ۔ شاعر ۔ شاگرد ۔ شامہ ۔ شامیانہ ۔
شاہ ۔ شاہ بلوط ۔ شاہ زادہ ۔ شاہد ۔
شاہین ۔ شائبہ ۔ شبخون ۔ شباب ۔ شبستان
شتر ۔ شتربان ۔ شترگاؤ ۔ شترمرغ ۔
شترنال ۔ شحنہ ۔ شر ۔ شرار ۔ شرارہ ۔ شربت
شرر ۔ شرف ۔ شرک ۔ شروع ۔ شریفہ ۔
شش و پنج ۔ ششدر ۔ شعار ۔ شعائر ۔
شعب ۔ شعبان ۔ شعبدہ ۔ شعبہ ۔ شعر ۔
شعرا ۔ شعلہ ۔ شعور ۔ شغار ۔ شغال ۔
شغب ۔ شغفت ۔ شغل ۔ شفتالو ۔ شفعہ ۔
شفہ ۔ شک ۔ شکار ۔ شکال ۔ شُکر ۔ شکرقند ۔
شکرکند ۔ شکرہ ۔ شکم ۔ شکنجہ ۔ شکوہ ۔ شکیب ۔
شگاف ۔ شگوفہ ۔ شگون ۔ شلجم ۔ شلغم ۔ شلوکا ۔

مؤنث

شین معجمہ یا منقوطہ ۔ ش

شاخ ۔ شاخسانہ ۔ شادی ۔ شاعرہ ۔
شال ۔ شام ۔ شامت ۔ شان ۔ شان نزول ۔
شاہ زادی ۔ شب ۔ شب برات ۔ شب قدر ۔
شباہت ۔ شبنم ۔ شبہ ۔ شبیہ ۔ شجاعت ۔
شدت ۔ شراب ۔ شرارت ۔ شرافت ۔ شراکت ۔
شرح ۔ شرط ۔ شرع ۔ شرکت ۔ شرم ۔ شروط ۔
شریعت ۔ شست و شو ۔ شطرنج ۔ شطرنجی ۔
شعاع ۔ شفا ۔ شفاعت ۔ شفق ۔ شق ۔ شکایت ۔
شکر ۔ شکررنجی ۔ شکست ۔ شکن ۔ شلوار ۔ شماتت ۔
شمشیر ۔ شمع ۔ شمیم ۔ شناخت ۔ شورش ۔ شوکت ۔
شہ رگ ۔ شہادت ۔ شہامت ۔ شہرت ۔
شہربانو ۔ شہرپناہ ۔ شہلا ۔ شہوت ۔ شے ۔
شیخوخت ۔ شیخی ۔ شیطنت ۔

مذکر

شمار۔ شمال۔ شمس۔ شمشاد۔ شملہ۔ شمول۔ شمہ۔ شنبہ۔ شنجرف۔ شنگرف۔ شو۔ شورہ۔ شوارع۔ شوارق۔ شوال۔ شوب۔ شودر۔ شور۔ شوربا۔ شوشہ۔ شوفر۔ شوق۔ شوہر۔ شہ (شاہ) شہتوت شہاب۔ شہاب ثاقب۔ شہد۔ شہدا۔ شہدہ۔ شہر۔ شہر آشوب۔ شہرہ۔ شہود۔ شہید۔ شیخ۔ شیر۔ شیرازہ۔ شیرمال۔ شیشم۔ شیشہ۔ شیطان۔ شیعہ۔ شیفہ شیورخ۔ شیوع۔ شیون۔ شیوہ۔

صاد مہملہ۔ ص

ص۔ صابن۔ صاحب۔ صاع۔ صانع۔ صائم۔ صباغ۔ صبر۔ صحاب۔ صحابہ۔ صحابی۔ صحرا۔ صحف۔ صحن۔ صحیفہ۔ صخر۔ صدر۔ صدق۔ صدقات۔ صدقہ۔ صدمات۔ صدمہ۔ صدور۔ صراف۔ صرف۔ صفار۔ صفحہ۔ صفر۔ صفرا۔ صلب۔ صلب۔ صلہ۔ صنادید۔ صنائع۔ صنائع بدائع۔ صندل۔ صندوق۔ صنم۔ صنوبر۔ صواب۔ صواعق۔ صوامع۔ صوبہ۔ صور۔ صوف۔ صوفی۔ صوم۔ صیاد۔ صید۔ صیغہ۔

ضاد معجمہ یا منقوطہ۔ ض

ض۔ ضابطہ۔ ضاحک۔ ضامن

مؤنث

صاد مہملہ۔ ص

صاحب سلامت۔ صاعقہ (مذکر و مؤنث) صباحت۔ صبح۔ صبوح۔ صحاح۔ صحبت۔ صحت۔ صدا۔ صدارت۔ صداقت۔ صدری۔ صدف۔ صراحت۔ صراحی۔ صراط۔ صرصر۔ صرع۔ صعوبت۔ صف۔ صفات۔ صفت۔ صفیر۔ صلابت۔ صلاح۔ صلاحیت۔ صلوٰت صلوات۔ صلیب۔ صنعت۔ صنف۔ صوت۔ صورت۔ صولت۔ صہبا۔ صیقل۔

ضاد معجمہ یا منقوطہ۔ ض

ضخامت۔ ضد۔ ضرب۔ ضرب المثل۔

مذکر

ضبط۔ ضرر۔ ضعف۔ ضفدع۔ ضلال۔
ضلع۔ ضم۔ ضمہ۔ ضماد۔ ضمار۔ ضمن۔ ضمہ۔
ضمیر (دل۔ قلب) ضمیمہ۔ ضوابط۔ ضیغم۔ ضیف

مؤنث

ضریح۔ ضلالت۔ ضمانت۔ ضمائر۔ ضمیر
(قائم مقام اسم) ضو۔ ضیا۔ ضیافت۔ ضیق۔

طائے مہملہ۔ ط

مذکر

طارق۔ طارم۔ طاس۔ طاسہ۔
طاعون۔ طاق۔ طاقچہ۔ طالب۔ طالع۔
طاؤس۔ طائر۔ طائفہ۔ طباخ۔ طباق۔ طبق
طبقہ۔ طبلہ۔ طبیب۔ طراح۔ طرارہ۔ طرز
(دہلی) طرہ۔ طریق۔ طریقہ۔ طشت۔
طعام۔ طعم۔ طعن۔ طعنہ۔ طغرا۔ طفل۔ طفیل۔
طلا۔ طلبار۔ طلسم۔ طلسمات۔ طلوع۔ طمانچہ۔
طمطراق۔ طنبو۔ طنطنہ۔ طواف۔ طوائف۔
طور۔ طوطی۔ طوف۔ طوفان۔ طوق۔ طول۔
طومار۔ طویلہ۔ طیب۔ طیر۔ طیش۔ طیور۔

مؤنث

ط۔ طاعات۔ طاعت۔ طاقت۔ طب۔
طبابت۔ طباشیر۔ طباعت۔ طبع۔ طبیعات۔
طبیعت۔ طپش۔ طحال۔ طراوت۔ طرب۔
طرح۔ طرف۔ طریقت۔ طشتری۔ طعن و
تشنیع۔ طفولیت۔ طلاق۔ طلاقت۔ طلب۔
طلب۔ طلعت۔ طمع۔ طناب۔ طنز۔ طوالت۔
طوبیٰ۔ طہارت۔

ظائے معجمہ یا منقوطہ۔ ظ

مذکر

ظالم۔ ظاہر و باطن۔ ظرف۔ ظروف
ظریف۔ ظل۔ ظلم۔ ظن۔ ظہار۔ ظہر۔
ظہور۔

مؤنث

ظ۔ ظرافت۔ ظفر۔ ظلمات۔ ظلمت۔

عین مہملہ۔ ع

مذکر

ع۔ عابد۔ عاج۔ عاد۔ عارض۔
عارف۔ عازم۔ عاشق۔ عاشور۔ عاشورہ
عاصم۔ عاصی۔ عاطف۔ عاقل۔ عالم۔ عامل

مؤنث

عادات۔ عادت۔ عار۔ عاریت۔
عاطفت۔ عافیت۔ عاقبت۔ عبادت۔
عبارت۔ عبدیت۔ عبرانی۔ عبرت۔

مؤنّث	مذکّر
عبیر - عترت - عجلت - عدالت - عداوت -	عامی - عبا - عباد - عبد - عبر - عبور -
عدت - عَرض (التماس) عرضداشت -	عبیر - عتاب - عجائب - عجب - عجز -
عرضی - عِرق النسا (ایک مرض) عروس -	عجم - عجوبہ - عدد - عدل - عدم - عدو -
عزت - عزلت - عزیمت - عسرت - عشا -	عدول - عذاب - عذار - عذر - عراق -
عشرت - عصبیت - عصمت - عطا - عطوفت -	عرائض - عرب - عربستان - عرس - عرش -
عظمت - عفت - عفونت - عقل - عقوبت	عرصہ - عَرض (نقیض جوہر) عرض البلد -
عقیدت - عقیمہ - علالت - علامات -	عرض و طول - عرف - عرفان - عرفہ -
علامت - علت - علل - عمارات - عمارت -	عرق - عروج - عرش - عریضہ - عزازیل -
عمر - عنان - عنایات - عنائت - عندلیب -	عزرائیل - عزم - عساکر - عسس - عسکر -
عنکبوت - عورات - عورت - عیادت -	عسل - عشاق - عشر - عشرہ - عشق -
عید - عید الضحیٰ - عید الفطر - عینک -	عشوہ - عصا - عصافیر - عصب - عصر -
	عصفر - عصفور - عصیان - عضو - عضو تناسل
	عطار - عطارد - عطر - عطردان - عطریات
	عطف - عطیہ - عظم - عفو - عقاب - عقاید
	عقب - عقد - عقدہ - عقرب - عقلا -
	عقول - عقیدہ - عقیق - عقیقہ - عکاس -
	عکس - علاج - علاقہ - علامہ - علائق -
	علف - علق - علم - عَلَم - علماء - علو - علوم -
	عم - عماد - عمار - عمال - عمالقہ - عمامہ -
	عمائد - عمد - عمرہ - عمل - عملہ - عمود - عموم -
	عناب - عناد - عنادل - عناصر - عنبر -
	عندیات - عندیہ - عنصر - عنقا - عنوان -
	عوارض - عواطف - عوام - عوام الناس -
	عوامل - عود - عوض - عہد - عہدہ - عیار -

مذکر

عیال ۔عیب ۔عیسائی ۔عیش ۔عین ۔عیوب

غین معجمہ یا غین منقوطہ ۔ غ

غ ۔غار ۔غارتگر ۔غازہ ۔غازی ۔
غاشیہ ۔غالیچہ ۔غالیہ ۔غبار ۔غبن ۔غٹ ۔
غثبان ۔ غدر ۔ غدود ۔ غدیر ۔ غرارہ ۔
غرائب ۔ غرب ۔غربا ۔غرفات ۔ غرفہ ۔
غروب ۔غرور ۔غرہ ۔ غزال ۔غزوات ۔غزوہ
غسال ۔غسل ۔غش ۔غصب ۔غصہ ۔غضب
غضنفر ۔غل ۔غلاف ۔ غلام ۔غلبہ ۔غلط العام
غلمان ۔غلو ۔غلہ ۔غم ۔غماز ۔غمزہ ۔غنا
(راگ ۔نغمہ) غنائم ۔غنچہ ۔غنم ۔غنہ ۔غنیم ۔
غواص ۔غوامض ۔غوث ۔غور ۔غوط ۔غوطہ ۔
غوغا ۔غوک ۔غول ۔غیار ۔غیب ۔غیر ۔
غیظ ۔

فائے سعفص ۔ ف

فاتح ۔فاتحہ ۔فاجر ۔فاحش ۔فاختہ
فار ۔فاران ۔ فارس ۔ فارم ۔ فارمولا ۔
فازہ ۔فاسق ۔ فاصلہ ۔فاعل ۔فاقہ ۔
فاکہہ ۔ فالج ۔فالسہ ۔فالودہ ۔ فانوس ۔
فائدہ ۔ فتاوی ۔فتحہ ۔ فتراک ۔فتن ۔فتنہ ۔
فتور ۔فتوی ۔فتیل ۔ فتیلہ ۔فٹ ۔فٹ بال
فجار ۔فجور ۔فحاش ۔فحش ۔ فخر ۔ فدام ۔
فدیہ ۔ فر ۔ فرات ۔فرار ۔فرانہ ۔ فراش ۔

مؤنث

غین معجمہ یا غین منقوطہ ۔ غ

غارت ۔ غایت ۔غباوت ۔غبغب ۔
غپ شپ ۔ غذا ۔غربال ۔غربت ۔غرض ۔
غزل ۔غفلت ۔ غلاظت ۔غلامی ۔غلیل ۔
غنا (توانگری) غنیمت ۔غواصی ۔غور وفکر ۔
غیاث ۔ غیبت ۔ غیرت ۔غیریت ۔

فائے سعفص ۔ ف

ف ۔فاجرہ ۔ فاحشہ ۔ فال ۔فائل ۔
فتح ۔فتوح ۔فتوحات ۔فٹن ۔فجر ۔ فراست ۔
فراغت ۔ فرج ۔ فرح ۔ فرحت ۔فرد ۔
فرضیت ۔ فرط ۔ فرع ۔ فرغل ۔ فرقت ۔
فرم ۔ فرمائش ۔ فرنی ۔ فروتنی ۔ فروخت ۔
فروگذاشت ۔ فرہنگ ۔فریاد ۔ فزع ۔
فصاحت ۔ فصد ۔ فصل ۔ فصل ربیع ۔
فصل خریف ۔فصیل ۔فضا ۔ فضیحت ۔

مذکر

فراغ - فراق - فراک - فرانس - فرائض - فردبشر - فردوس - فرزند - فرزین - فرس - فرسخ - فرسنگ - فرش - فرشتہ - فرض - فرعون - فرق - فرقان - فرقہ - فرلانگ - فرما - فرمان - فرنٹ - فرنگ - فردری - فردع - فروغ - فرہاد - فریب - فریضہ - فریق - فریم - فساد - فسادات - فسانہ - فسخ - فسق - فسوق - فسون - فشار - فصول - فضائل - فضل - فضلہ - فطر - فطرہ - فعال - فعل - فغفور - فقدان - فقر - فقرا - فقرہ - فقہا - فقیر - فقیہ - فلاسفہ - فلس - فلسفہ - فلک - فلیتہ - فن - فنون - فوارہ - فواکہ - فوائد - فوٹو - فوطہ - فولاد - فیشن - فیصل - فیصلہ - فیل - فیل - فیلسوف -

مونث

فضیلت - فطانت - فطرت - فغاں - فقہ - فک - فک اضافت - فکر - فلاح - فلاحت - فلفل - فلم - فنا - فندق - فوت - فوج - فوفل - فہرست - فہم - فہمائش - فیس -

قاف قرشت - ق

ق - قاآن - قاب - قابض - قابو - قارب - قارعہ - قارورہ - قاصد - قاضی - قاعدہ - قاف - قافلہ - قافیہ - قاق - قاقم - قال - قالب - قامت - قبائل - قبچ - قبرستان - قبض - قبضہ - قبدا - قبطی - قبلہ - قاموس - قانون - قبالہ - قبلہ گاہ - قبلہ نما - قبلہ وکعبہ - قبور - قبول - قبہ - قبیل - قبیلہ - قتال - قتل - قحط - قد - قدح - قدریہ - قدرانداز - قدم - قدما - قدوم - قذف - قرابہ - قرار - قرارداد - (دھلی) - قیران - قرآن - قرادل - قرب - قربان - قرص - قرض - قرضہ - قرطاس - قرعہ - قرق - قرقرا -

قاف قرشت - ق

قابلیت - قاز - قاش - قبا - قباحت - قبر - قبولی - قبولیت - قحبہ - قدامت - قدر - قدرت - قدغن - قرابت - قرابین - قرائت - قرارداد - (لکھنو) قرآن خوانی - قربانی - قربت - قرولی - قزح - قساوت - قسط - قسم - قسیم - قسمت - قضا - قطار - قطامہ - قطع و برید - قفا - قلت - قلعی - قلفی - قلقل - قمری - قمیص - قنات - قناعت - قندیل - قنوت - قو - قوت - قوم - قے - قیادت - قیامت - قید - قیر - قیمت - قینچی -

مذکر

قرقف - قرمیز - قرمساق - قرن - قرنا
قرنفل - قرون - قریش - قرینہ - قریہ - قزاق
قسر - قشقہ - قصاب - قصار - قصاص -
قصبات - قصبہ - قصد - قصر - قصور - قصہ
قصیدہ - قضات - قضیب - قضیہ - قط - قطب
قطر - قطرہ - قطعات - قطعہ - قطمیر - قعر - قعود
قفس - قفل - ققنس - قل - قلاب - قلابہ
قلادہ - قلاقند - (مؤنث و مذکر) قلب - قلبہ -
قلزم - قلع - قلع و قمع - قلعہ - قلق - قلم
قلمران - قلندر - قلوب - قلہ قند - قلی - قلیہ - قمار -
قماش - قمر - قمع - قمقمہ - قند - قنطار - قنطال -
قواعد - قوالب - قوام - قوانین - قولی - قورمہ
قوس - قول - قولنج - قومہ - قہر - قہرمان -
قہقہہ - قہوہ - قیاس - قیافہ - قیام - قیس -
قیف - قیل - قیلولہ - قیمہ - قیود -

کاف تازی - ک

ک - کابوس - کابینہ - کاتب - کاتک - کاٹھ -
کاج - کاجل - کاخ - کار - کارڈ - کارتوس - کارخانہ - کارد
کارساز - کارکن - کارنامہ - کاروان - کاریگر -
کاسہ - کاشتکار - کاغذ - کاف - کافر - کافور -
کال - کالج - کالم - کام - کان - (عضو بدن)
کانٹا - کاندھا - کاوا - کاہ - کباب - کبار - کباڑ - کبائر
کبت - کبد - کبر - کبریا - کبڑا - کبک - کبوتر -

مؤنث

کاف تازی - ک

کاپی - کاٹ - کارچوبی - کارروائی -
کاشت - کاکل - کالک - کان - (معدن)
جہاں سے دھات یا جواہر نکلے - کانچ -
کانس - کانفرنس - کانگریس - کاؤ -
کاؤ کاؤ - کاوش - کہکشاں - کائی - کایا -
کبڈی - کبریت - کبڑن - کپاس - کپٹ -
کتاب - کتابت - کتربیونت - کترن - کتھا

مذکر

کبود ۔ کیسہ ۔ کپّا ۔ کپڑا ۔ کپوت ۔ کتّا ۔ کتابہ ۔ کتان ۔ کتّاں ۔ کتبہ ۔ کتب خانہ ۔ کتب ۔ کتخدا ۔ کتف ۔ کتھ ۔ کٹار ۔ کٹرا ۔ کٹورہ ۔ کٹہرا ۔ کٹھل ۔ کجاوا ۔ کجکول ۔ کچالو ۔ کچول ۔ کچومر ۔ کچھار ۔ کچھوا ۔ کچال ۔ کحل ۔ کدم ۔ کدو ۔ کذب ۔ کردار کرب ۔ کرتوت ۔ کرتہ ۔ کار کوس ۔ کردار ۔ کردگار ۔ کرشمہ ۔ کرفت ۔ کرکٹ ۔ کرکٹ ۔ کرگس ۔ کرم ۔ کرن پھول ۔ کروبی ۔ کروندا ۔ کرہ ۔ کریاکرم ۔ کربلا ۔ کڑا ۔ کڑاکا ۔ کس نہ کس بل ۔ کسان ۔ کسب ۔ کسرئی ۔ کسل ۔ کش ۔ کشت و خون ۔ کشف ۔ کشکول ۔ کشور ۔ کعب ۔ کعبتین ۔ کعبہ ۔ کف ۔

ہے جو صاحب کے کفِ دست پہ یہ چکنی ڈلی
زیب دیتا ہے اسے جس قدر اچھا کہیے
غالب

کفار ۔ کفارہ ۔ کفاف ۔ کفر ۔ کفران نعمت ۔ کفن ۔ کلا ۔ کلابتون ۔ کلال ۔ کلام ۔ کلاوہ ۔ کلب ۔ کلجگ ۔ کلچہ ۔ کلس ۔ کلسا ۔ کلمات ۔ کلمہ ۔ کلنک ۔ کلنگ ۔ کلوار ۔ کلوخ ۔ کلہ ۔ کلیجا ۔ کلیسا ۔ کلیہ ۔ کمال ۔ کمبل ۔ کمپا ۔ کمرا ۔ کمّل ۔ کمہار ۔ کمیشن ۔ کن کھجورا ۔ کنایہ ۔ کنبہ ۔ کنٹھ ۔ کنج ۔ کندا ۔ کندن ۔ کندھا ۔ کنڈ ۔ کنڈا ۔ کنڈل ۔ کنشت ۔ کنکر ۔

مؤنث

(قصہ) کیٹا ۔ کثافت ۔ کثرت ۔ کجری ۔ کجلوٹی ۔ کچری ۔ کچنال ۔ کچوری ۔ کچہری ۔ کدّ ۔ کدال ۔ کدورت ۔ کر ۔ کرامات ۔ کرامت ۔ کراہت ۔ کراہیت ۔ کربلا ۔

مرتے تھے یوں نہ تشنۂ دیدار آن کر
قاتل گلی تھی آگے تیری کربلا نہ تھی
رند

کرچھل ۔ کردھنی ۔ کرسی ۔ کرن ۔ کروٹ ۔ کروفر ۔ کریا ۔ کرید ۔ کریلی ۔ کڑاھی ۔ کڑک ۔ کڑھن ۔ کساد ۔ کسالت ۔ کستوری ۔ کسر ۔ کسرِ شان ۔ کسر مرکب ۔ کسر مضاف ۔ کسرت ۔ کسک ۔ کسوت ۔ کسوٹی ۔ کسوف ۔ کشاکش ۔ کشت ۔ (کھیتی) کشتی ۔ کشتی ۔ کشش ۔ کشمکش ۔ کشود ۔ کشیدگی ۔ کفِ پا ۔

آج ہمرنگ حنا ہے گریہ
کل دو آنکھیں کفِ پا سے تیری
مومن

کفالت ۔ کفایت ۔ کفش ۔ کگڑی ۔ کل ۔ کلاس ۔ کلائی ۔ کلفت ۔ کلک ۔ کل کل ۔ کلھیا ۔ کلی ۔ گلّی ۔ کلیل ۔ کمان ۔ کمانی ۔ کمائی ۔ کمپاس ۔ کمخواب ۔ کمر ۔ کمک ۔ کمند ۔ کمیت ۔ کمیٹی ۔ کمین ۔ کنایت ۔ کنجشک ۔ کنجی ۔ کنگھی ۔ کنیا ۔ کنیت ۔ کنیز ۔ کوٹھی ۔ کود ۔ کود پھاند ۔ کور ۔ کوڑی ۔ کوشش ۔ کوفت ۔ کوک ۔ کوکو ۔ کوکھ ۔ کوند ۔ کونسل ۔ کھاٹ ۔ کھال ۔ کہانی ۔

مذکر

کنگن - کنگورہ - کنوان - کنول - کوا -
کواکب - کوائف - کوتل - کوتوال - کوٹ -
کوٹھا - کوتر - کوچ - کورٹ - کورس - کوڑا -
کوڑا کرکٹ - کوڑھ - کوزہ - کوش کوشک
کوکب - کوکنار - کولھو - کون - کون ومکاں
کونڈا - کوہ - کوہان - کوئلہ - کہار - کھانچا -
کھانڈ - کھٹکا - کھٹمل - کھجلا - کھجور - کھجاو -
کھر - کہرام - کہف - کھلونا - کھلیان - کھنڈ -
کھنڈر - کھوا - کھوج - کھیت - کھیل - کھیوا -
کیچوا - کیڑا - کیس - کیش - کیف - کیفر -
کیکر - کیکڑا - کیلا - کیموس - کینڈا - کیوڑا -
کینہ -

کاف عجمی - گ

گ - گاب - گابھ - گارد - گاذر - گال -
گام - گانجا - گاؤدں - گاھک - گٹا - گج -
گجرا - گچ - گچھا - گدّ - گدا - گدام - گدڑیا -
گدھا - گڈا - گر - گرام - گرداب - گردوں -
گردہ - گرموفون - گریہ - گرز - گرزک - گرگٹ
گروپ - گروہ - گڑ - گڑاہ - گڑھا - گز - گزارہ -
گزٹ - گزر - گزیر - گشت - گف - گل -
(ڈھول) گلا - گلاب - گلاب پاش - گلاس -
گلال - گلخن - گلشن - گلگشت - گلنار - گلو -
گلوبند - گلہ - گلہ - گماشتہ - گمان - گملا - گن -
گنا - گناہ - گنبد - گنج - گنجفہ - گنجیفہ - گنجینہ

مؤنث

کہاوت - کھائی - کھیت - کھپریل - کھٹاس
کھلائی - کھٹک - کھجلی - کھچاوٹ - کھچڑی -
کھدائی - کھرچی - کھرچن - کھر - کھرل -
کھرٹادں - کھڑکی - کھسوٹ - کہکشاں
کھلی - کھنک - کہنی - کھوٹ - کھونچ - کھوہ
کھیپ - کھیر - کھیل - کھینچ - کیچڑ -
کیفیت - کیل - کیمیا -

کاف عجمی - گ

گاجر - گاد - گاڑی - گالی - گانٹھ - گانڈ -
گارڈ - گاؤ - گائے - گاہ - گپ - گپ شپ
گت - گج بج - گدڑی - گرانٹ - گربہ - گرج
گرد - گردش - گردن - گرفت - گرمی -
گرہ - گریز - گرہمر - گڑبڑ - گڑیا - گزارش
گزشت - گزک - گزند - گفتار - گفتگو -
گفت وشنید - گگریا - گل - (مٹی) گلاب جامن
گلٹی - گلوری - گلہری - گلی - گگی - گلیم -
گنجائش - گنجلک - گنجی - گندھک -
گنڈیری - گنگا - گوبھی - گوٹ - گود - گور -
گوریا - گوشمال - گول مرچ - گولی - گوں -

مذکر	مؤنث
گندم - گنڈا - گنوار - گنہ - گو - گوبر - گوٹا - گودنا گور غریباں - گور کفن - گورکن - گورستان --- گورکھ دھندا - گورکھا - گوانر - گودان - گوز - گوسالہ گولوچن - گوش - گوشت - گوشوارہ - گوکھرو - گولر - گوں - گوند - گوہر - گویا - گھاٹ - گھاؤ گھٹّا - گھٹاٹوپ - گھٹاور - گھٹنا - گھٹنتا - گھر - گہر - گھرا - گھرامی - گھروندا - گھڑا - گھڑیال گھاؤ - گھماؤ - گھمسان - گھمنڈ - گہن - گھن - (ایک کیڑا) گہنا - گھنٹہ - گھنگرو - ہوارہ - گھوڑا - گھول - گھونٹ - گھونسا - گھونسلا - گھونگا - گھونگھٹ - گھی - گھیرا - گیان - گیت - گیدڑ - گیسو - گینڈا - گیہوں -	گونج - گوہ - گہر - گھات - گھاس - گھانی - گھاٹی - گھبراہٹ - گھٹا - (ابر) گھٹی - گھرنی - گھرنی - گھڑدوڑ - گھڑی - گھس بیٹھ - گھگی - گھلاوٹ - گھن - (نفرت) گھنڈی - گیتی - گنبد -

لام - ل

مذکر	مؤنث
ل - لاجورد - لاڈ - لازم - لازمہ - لاسا - لاشہ - لاکھا - لال - لال بجھکڑ - لالچ - لالہ - لام - لام کاف - لاہوت - لب لباب - لبادہ - لباس - لپکا - لتّا - لشکن - لٹو - لٹھ - لٹھا - لچکا - لچھا - لحاظ - لحاف - لحظہ - لحم - لحن - لخت - لخلخہ - لڈو - لذائذ - لرزہ - لڑکپن - لزوم - لشکر - لطائف لطائف الحیل - لطف - لطمہ - لطیفہ - لعاب - لعاق - لعان - لعب - لعبت - لعل - لغات - لغت - لقلق - لقلقہ - لقمہ - لقوہ - لک - لکچر - لکّہ - لگا - لگام - لگان - لگاؤ - لگن	لات - لاٹ - لاٹھ - لاٹھی - لاج - لاش - لاف - لاف گزاف - لاکھ (ایک قسم کی گوند) لاگ - لاگت - لالٹین - لبنی - لپٹ - لپک - لپیٹ - لت - لتاڑ - لٹ - لٹک - لٹیا - لجاجت - لچک - لحد - لذات - لذت - لرزش - لڑائی - لزوجت - لسان - لسان الغیب - لسّی - لطافت - لعن - لعنت - لغزش - لکر - لکڑی - لکیر - لگاوٹ - لگن (نسبت - تعلق - دھیان) لگن (شادی کی تاریخ کا تقرر) للک - للکار - لن ترانی - لو - لواطت - لوتھ - لوٹ پوٹ - لوٹ - لوح -

مذکّر

(بڑا طشت) آٹا گوندھنے یا پاؤں دھونے کا
ظرف)۔ لمحہ۔ لمس۔ لمعہ۔ لنج۔ لنگ۔ لنگر۔
لنگوٹ۔ لنگور۔ لنگھن۔ لوا۔ لواحق۔ لوازم
لوازمات۔ لوازمہ۔ لوبان۔ لوبھ۔ لوٹ۔
لوح وقلم۔ لوز (مٹھائی) لوزینہ۔ لوگ۔ لوہا
لوہار۔ لُہار۔ لہجہ۔ لہسن۔ لہو۔ لہو ولعب
لیپ۔ لیمو۔ لیموں۔

میم۔ م

م۔ ماں باپ۔ ماحصل۔ ماحضر۔
مار۔ مارالعجم۔ مآثر۔ ماتم۔ ماتھا۔ ماجرا۔
ماجو۔ ماخذ۔ مادّہ۔ مار (سانپ) مارپیچ
ماس۔ ماش۔ ماشہ۔ ماضی۔ ماکول۔ ماکولات
مال۔ مآل۔ مالی۔ مالیخولیا۔ ماما (ماں کا بھائی)
مامن۔ ماموں۔ ماں باپ۔ ماں۔ مانجھا۔
مانس۔ ماوا۔ ماہ۔ ماہتاب۔ مائدہ۔ مباحث
مباحثہ۔ مبادلہ۔ مبالغ۔ مبالغہ۔ مباہلہ۔
مبتدا۔ مبتدی۔ مبدع۔ مبرز۔ متاعب۔
متعلق۔ متعلقین۔ متعہ۔ متن۔ متنبجن۔
متوالا۔ مٹکا۔ مٹھ۔ مٹھا۔ مٹھولا۔ مثاب۔
مثابہ۔ مثانہ۔ مثلث۔ مثمن۔ مجادلہ۔
مجاز۔ مجاز مرسل۔ مجامعت۔ مجاور۔
مجذوم۔ مجرا۔ مجرم۔ مجمر۔ مجمع۔ مجموعہ۔ مجنوں
مجیرا۔ مچان۔ مچلکا۔ مچھر۔ مچھندر۔ مچھوا۔

مونث

لوری۔ لومڑی۔ لونگ۔ لہر۔ لہک۔ لے۔
لیاقت۔ لیت ولعل۔ لیچی۔ لید۔ لیس۔
لیل۔ لیلۃ القدر۔

میم۔ م

مات۔ مادر۔ مادہ (نر کا نقیض)۔ مار۔
مار پیٹ۔ مار دھاڑ۔ مالا۔ مالش۔ مالن۔
مالیت۔ ماما۔ (پکانے والی عورت) مامتا۔
ماں۔ مامی۔ مانجھ۔ ماند۔ ماندگی۔ مانگ۔
ماہی۔ ماہیت۔ مبادی۔ مبادی الحساب۔
مباذرت۔ مباشرت۔ مباہات۔ مبتدا و
خبر۔ مت۔ متابعت۔ متاع۔ متانت۔
متلی۔ مٹر۔ مٹک۔ مٹھاس۔ مٹھائی۔ مٹھی
مٹی۔ مثال۔ مثل۔ مثل۔ مثنوی۔ مجال۔
مجالس۔ مجالست۔ مجلس۔ محک (مؤنث و
مذکر) مچھلی۔ محافظت۔ محافل۔ محال۔ محبت۔
محبوبہ۔ محراب۔ محرمات۔ محلسرا۔ محفل۔
محن۔ محنت۔ محویت۔ مخاصمت۔ مخالطت۔
مخالفت۔ مخلوق۔ مخلوقات۔ مخمل۔ مد۔
مداخلت۔ مدارات۔ مدافعت۔ مداومت

مذکر

محابا - محاذ - محاسن - محاصل - محاصرہ -
محافہ - محاکمہ - محاورات - محاورہ -
محبوب - محتسب - محدث - محذر -
محرر - محرم - مُحرّم - محشر - محصّل - محصول - محضر -
محک (مذکر و مؤنث) محکمہ - محل - محلّہ -
محمل - محور - محیط - مخارج - مخاطب -
مخاطرہ - مخالف - مخبر - مخرج - مخزن -
مخمس - مخمصہ - مخنث - مخیلہ - مدمقابل
مداد - مدار - مدارا - مدارج - مدارس -
مداری - مداوا - مدرس - مدرسہ - مدعا -
مدعی - مدفن - مدکی - مُدن - مدینہ -
مذابح - مذاق - مذاکرہ - مذکور - مذہب -
مرات - مراتب - مراحل - مرادف - مراسلات
مراسلہ - مراسم - مرافعہ - مراق - مراقبہ -
مراکب - مرام - مربع - مربی - مرتاض -
مرتبان - مرتبہ - مُرتد - مرتضیٰ - مرثیہ -
مرجع - مرجان - مُرچنگ - مرحلہ - مرد -
مردار - مُردار سنگ - مردک - مردم - مرزا -
مُرشد - مرض - مُرغ - مُرغا - مرغزار - مرغن -
مرغنہ - مرقد (مؤنث و مذکر) مرقع - مرکب -
مرکب - مرکز - مرگھٹ - مرمرہ - مردہ - مرہم -
مریخ - مریض - مزا - مزاج - مزار - مزارع -
مزامیر - مزدور - مزہ - مژدہ - مس (تانبا)
مس خام - مسّ (لمس) مساس - مسافر -

مؤنث

مُدّت - مدح - مدحت - مدخولہ - مدد - مدک -
مذلّت - مذمت - مراجعت - مراد - مراسلت -
مراعات - مراعات النظیر - مرتبت - مرج - مرحمت -
مردانگی - مردمک - مردنگ - مرضی - مرغابی - مرغی - مرگ -
مرگی - مرمّت - مرن - مروّت - مروڑ - مرہٹی - مزاح -
مزاحمت - مزاولت - مزد - مزدوری - مزرع -
مزلت - مژگاں - مژہ - مس (مونچھوں کا رواں)
مسا (شام) مساجد - مساحت - مساعدت - مساعی -
مسافت - مسافرت - مسامحت - مساوات - مسک -
مستورات - مستی - مسجد - مسرت - مسک - مسکراہٹ -
مسکنت - مسکینی - مسل - مسلمانی - مسمار - مسند - مسواک -
مسوڑ - مسہری - مستی - مسیحائی - مسیں -
مشابہت - مشارکت - مشاطہ - مشاورت -
مشائعت - مشتری (ستارہ) - مشرق -
مشعل - مشق - مشقت - مَشک (پانی بھرنے
کی کھال) مشکل - مشکوٰۃ - مشکیں - مشورت -
مشیت - مشین - مصاحبت - مصالح -
مصالحت - مصائب - مصری - مصلحت -
مصیبت - مضراب - مطابقت - معادلت -
معاون - معاش - معاشرت - معاطفت -
معافی - معاونت - معجون - معدلت - معدنیات
معذرت - معراج - معرفت - معصیت -
معقولات - معلومات - معیشت - مغائرت
مغرب - مغفرت - مغلانی - مغنیہ - مفتاح -

مذکر

مسافرخانہ - مساکن - مساکین - مسالا - مسالک - مسام - مسان - مسائل - مستان - مستری - مستزاد - مستطیل - مستغاث - مستقر - مستول - مسح - مسخرہ - مسدس - مسطر - مسقط - مسکا - مسکن - مسکہ - مسلخ - مسلک - مسلمان - مسئلہ - مسماۃ - مسودہ - مسوڑا - مُسہل - مسیح - مسیحا - مشاجرہ - مشارب - مشاعرہ - مشاغل - مشام - مشاہدہ - مشاہرہ - مشاہیر - مشائخ - مشت (مذکر و مؤنث) مشتری (خریدار) مُشتری (ایک ستارہ - اہل دہلی) مشرب - مشغلہ - مُشک (کستوری ایک قسم کی خوشبو) مشکیزہ - مِشن - مشورہ - مشہد - مشیر - مصاحب - مصادر - مصارف مصافحہ - مصالحہ - مصحف - مصداق - مصدر مصر - مصراع - مصرعہ - مصرف - مصلا - مصنف - مصور - مضارع - مضاف - مضافات مضامین - مضامین - مضائقہ - مضحکہ - مضغہ - مضمار - مضمون - مطالب - مطالبہ - مطالعہ - مطب - مطبخ - مطبع - مطرب - مطلب - مطلع - مظالم - مظاہر - مظاہرہ - مظہر - معابد - معاد - معارضہ - معالج - معالجہ - معاملات - معاملہ - معاند - معانقہ - معانی - معاون - معاہدہ - معائب - معبد - معبود - معترض - معرف - معتقد - معتکف - معجزات - معجزہ -

مونث

مقاومت - مقبولیت - مقدار - مقراض - مکاتبت - مکارہ - مکاشفت - مکافات - مکرمت - مکروہات - مکڑی - مکھی - مکئی - مگس - ملازمت - ملاطفت - ملاقات - ملامت - ملائمت - ملت - ملخ - مِلک (جائداد) مَلِکہ (سلطانہ) ملکیت - ململ - ملن - ممات - مماثلت - ممانعت - مناجات - منازعت - منازل - منازل قمر - مناکحت - منت - مُنت منجدھار - منڈی - منڈیر - منزل - منزلت - منطق - منفعت - منقبت - منگنی - منگیتر - منہدی - منی - مواصلت - موافقت - مواکلت - موانست - موت - موج - موچ - موچھ - موری - موزونیت - موسیقی - مولسری - مولی - مومیا - مونگ - مونگ پھلی - موہ - مویشی - مہابت - مہارت - مہر - مُہر (چھاپ) مہک - مہلت - مُہم - مہمات - مہمیز - مہندی - مے - مئی - میت - میٹنگ - میخ - میراث - میراثن - میرزائی - میز - میزان - میش - میعاد - میمنت - مینا (ایک خوش آواز پرند) مینگنی -

مذکّر	مؤنث
معدن ۔ معدہ ۔ معرفہ ۔ معرکہ ۔ معشوق ۔ معلم ۔ معما ۔ معنیٰ ۔ معیار ۔ مغ ۔ مغبچہ ۔ مغار ۔ مغاک ۔ مغالطہ ۔ مغائر ۔ مغز ۔ مغفر ۔ مغل ۔ مغنی ۔ مغیلاں ۔ مفاد ۔ مفعول ۔ مفہوم ۔ مقابر ۔ مقابلہ ۔ مقایہ ۔ مقاتلہ ۔ مقاصد ۔ مقاطعہ ۔ مقالات ۔ مقالہ ۔ مقامات ۔ مقام ۔ مقبرہ ۔ مقتل ۔ مقدر ۔ مقدم ۔ مقدمات ۔ مقدمہ ۔ مقدور مقسوم ۔ مقصد ۔ مقطع ۔ مقناطیس ۔ مقنعہ ۔ مقولہ ۔ مقیاس ۔ مقیش ۔ مکّا ۔ مکاتیب ۔ مکار ۔ مکارم ۔ مکاشفہ ۔ مکالمہ ۔ مکان ۔ مکانات ۔ مکتب ۔ مکتوب ۔ مکحل ۔ مکر ۔ مکھ ۔ مکّہ ۔ مکھڑا ۔ مکھن ۔ مکھیا ۔ مکین ۔ مگدر ۔ مگر (نہنگ) مگرمچھ ۔ ملّا ۔ ملاپ ۔ ملّاح ۔ ملاحظہ ۔ ملازم ۔ ملال ۔ ملائکہ ۔ ملایک ۔ ملبہ ۔ ملبوس ۔ ملبوسات ۔ ملجا ۔ ملح ۔ ملحد ۔ ملفوظ ۔ ملفوظات ۔ مَلک (فرشتہ) مُلک (کشور) مَلِک (بادشاہ) ملکات (جمع ملکہ) مَلِکہ (قوت حصول شے) ۔ ملل ۔ ملمع ۔ ملنگ ۔ ملوک ۔ ملیدہ ۔ ملیریا ۔ ممالک ۔ مملوک ۔ ممولا ۔ ممیرا ۔ مَن (وزن) مَن (مارمہرہ) منّ (احسان) من وسلویٰ ۔ منات ۔ منار ۔ منارہ ۔ مناسک مناصب ۔ مناظر ۔ مناظرہ ۔ منافق ۔ مناقب ۔ منال ۔ منبر ۔ منبع ۔ منتر ۔ منتری ۔ منٹ ۔	

مذکر	مؤنث
منجم۔ منجن۔ منجنیق۔ منجیرا۔ مندر۔ منڈپ۔ منڈل۔ مُنسک۔ منش۔ منشا۔ منشی۔ منشور۔ منصب۔ مُنصیف۔ منصوبہ۔ منطقہ۔ منطقہ باردہ وغیرہ۔ منظر۔ منظر عام۔ منفند۔ منکا۔ منکر نکیر۔ منگل۔ منوال۔ منہ۔ منہاج۔ مُو۔ مواجب۔ مواخذہ۔ مواد۔ موازنہ۔ مواعظ۔ موال۔ موانع۔ مُوباف۔ مُوت (پیشاب) موتی۔ موجب۔ موجد۔ موجیرس۔ موچی۔ موحد۔ مودی۔ مور۔ مورچھل۔ مورچہ۔ مورخ۔ موڑ۔ موزہ۔ موسل۔ موسم۔ موش۔ موضوع۔ موقع۔ موقف۔ موکل۔ موگرا۔ مول۔ مولانا۔ مولد۔ مولف۔ مولود۔ مولود شریف۔ مولیٰ۔ موم۔ مومن۔ مونڈھا۔ مونڈن۔ مونس۔ مونگا۔ مہاجر۔ مہاجن۔ مہاوت۔ مہبط۔ مہتاب۔ مہد۔ مَہر (حق زوجیت) مِہر (سورج) مُہر کن۔ مہرہ۔ مہمان۔ مہوا۔ مہورت۔ مہینہ۔ میان۔ میاں۔ میانا۔ میخ۔ میدان۔ میدہ۔ میر۔ میرزا۔ میزبان۔ میغ۔ میقات۔ میکا۔ میگزین۔ میل۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ میلا۔ میلاد۔ میلان۔ میم (م) رمینا	

مذکر

(آبگینہ) - مینار - مینڈک - مینو - مینڈھا - مینہ - میوہ -

نون - ن

نون - ناتا - ناٹک - ناچ - ناخن - نارنج - نارنگ - ناریل - ناڑا - ناز - ناز و نعمت - ناسوت - ناسور - ناشتا - ناصیہ - ناطقہ - ناظر - ناظم - ناقوس - ناقہ - ناکا - ناگ - نالا - نالہ - نام - ناموس اکبر - نامہ - نامہ بر - نان و نفقہ - نانا - نانہیال (دہلی) ناوک - ناو نوش - نایک - نباہ - نبی - نبیرہ - نتیجہ - نٹ - نثار - نثار - نجار - نجد - نجم - نجوم - نجومی - نچوڑ - نچھاور - نخچیر - نخرا یا نخرہ - نخل - نخلستان - نداف - ندوہ - نر - نر مادہ (طبلے کا دایاں اور بایاں) نرخ - نرسنگا - نرغہ - نروان - نزدیک - نزلہ - نزول - نسب - نستعلیق - نسخ - نسخہ - نسر - نسرین - نسق - نسیان - نشاستہ - نشان - نشیب و فراز - نشیمن - نصاب - نصاریٰ - نصب - نصرانی - نصیب - نطفہ - نطق - نظارہ - نظام - نظم و نسق - نعرہ - نعل - نغمات - نغمہ - نقاد - نقاش - نفاق - نفقہ - نفخ - نفر - نَفَس - نُفس - نفع -

مؤنث

نون - ن

ناب - ناپ تول - ناتوانی - نادعلی - نار - نارنجی - نارنگی - ناصیہ سائی - ناف - ناک - نالش - نال - ناموس - نان - ناند - نانی - ناؤ (کشتی) نایکا - نبات - (مصری - ترترکاری) نباتات - نبرد - نبض - نبوت - نبیذ - نتھ - نثر - نجابت - نجات - نجاست - نحو - نحوست - نخ - نخوت - ندا - ندامت - ندرت - ندی - نذر - نرد - نرگس - نزاع - نزاکت - نزاہت - نزع - نزہت - نژاد - نس - نسار - نسبت - نسترن - نسل - نسوان - نسیم - نشاط - نشست - نشو - نشو و نما - نص - نصائح - نصر - نصرت - نصیحت - نضارت - نظارت - نظامت - نظائر - نظر - نظم - نظیر - نعت - نعش - نعم - نعمت - نفاست - نفرت - نقاب - نقاہت - نقب - نقل (تبدیلی) نکبت - نکسیر - نکوحش - نکہت - نکمیل - نگارش - نگاہ - نگہ - نماز - نمائش - نمود - نند - نوا - نوادر - نوازش - نوبت - نوشت - نوع - نوک - نوم - نوید - نہاد -

مذکر

نفقہ - نفل (دہلی) نقارہ - نقاش - نقاط -
نقال - نقائص - نقد - نقرس - نقرہ -
نقد و جنس - نقش - نقش پا - نقش و نگار -
نقشہ - نقص - نقصان - نقض - نقط -
نقطہ - نُقل (گزک - بدرقہ شراب) نقوش -
نقیب - نکتوڑا - نکات - نکاح - نکاس
نکتہ - نکرہ - نکھار - نکیر - نکیرین - نگ -
نگار - نگر - نگم (ہندوؤں کی مقدس کتاب) -
نگوڑا - نگیں - نگینہ - نل - نم - نمازی - نمبر -
نمد - نمدہ - نمط - نمک - نمک دان -
نگیرہ - نمو - نمونہ - ننگ - نورتن - نوروز
نوشاہ - نوشہ - نواب - نوافل - نوالہ -
نوٹ - نوحہ - نور - نور العین - نور باف -
نور بصر - نوش - نوش دارو - نوشابہ - نوکر -
نون - نہار - نہال - نہج - نہنگ - نیاز -
(اظہار محبت - ملاقات) نیام - نیبو - نیر -
نیرنگ - نیزہ - نیش - نیشکر - نیفہ - نیل -
نیلوفر - نیم - نیچہ - نیمہ - نین - نینو - نیولا -

مؤنث

نہاری - نہر - نے - نیاز (حاجت - آرزو)
نیت - نیکی - نیند - نیو -

واؤ - و

مذکر

وابستگان - واجبات - وادی -
وادیٔ ایمن - وار - وارا نیارا - وارث -
وارنٹ - وارنش - واسط - واسطہ - واسطے -
واسوخت - واعظ - واقعات - واقعہ -

مؤنث

و - واردات - واشد - واقفیت -
والدہ - والی - (والا کی تانیث) واہیات -
وبا - وتر (تین رکعتیں جو نماز عشا کی
پڑھی جائیں) وجاہت - وجب - وجوہ -

مذکر

والد - والدین - والی (مالک) وام - واہمہ
وبال - وتر (کمان) وتیرہ - وثائق - وثوق
وثیقہ - وجد - وجدان - وجع - وجوب -
وجود - وحش - وحوش - ورثا - ورثہ -
ورد - ورطہ - ورق - ورم - ورود -
وزن - وزیر - وسائل - وسط - وسمہ -
وسواس - وسیلہ - وصال - وصف -
وصل - وصلہ - وصول - وصی - وضع حمل -
وضو - وطن - وظائف - وظیفہ - وعدہ -
وعظ - وعید - وفاق - وفق - وفد -
وقار - وقائع - وقت - وقر - وقف -
وقفہ - وقوع - وقوعہ - وقوف - وکیل -
ولد - ولولہ - ولی - ولی عہد - ولی نعمت -
ولیمہ - ووٹ - وہم - وید - ویرانہ -

ہائے ہوز یا ہائے مدورہ - ہ

ہاتف - ہاتھ - ہاتھی - ہاجی - ہار -
(پھولوں کی مالا) ہارسنگار - ہارمونیم -
ہاڑ - ہاضمہ - ہال - ہالہ - ہاون - ہاون دستہ
ہبیل - ہبوط - ہبہ - ہتھوڑا - ہتھ کھنڈا -
ہتھیار - ہجا - ہجر - ہجڑا - ہجے - ہچکولا -
ہوایا - ہدف - ہدہد - ہدیہ - ہڈا -
ہذیان - ہراول - ہرکارہ - ہرج - ہرجانہ
ہرن - ہرنیہ - ہڑکا - ہزار پا - ہزار چشم -
ہزار داستان - ہزار ستون - ہشت باغ -

مونث

وجہ - وجہ تسمیہ - وحدانیت - وحدت -
وحشت - وحی - وداع - ودیعت -
وراثت - وردی - ورزش - ورع -
ورید - وزارت - وساطت - وسعت -
وصلت - وصیت - وضع - وغا - وفا -
وفات - وقاحت - وقعت - وکالت -
ولا - ولادت - ولایت - ولدیت -

ہائے ہوز یا ہائے مدورہ - ہ

ہ - ہاٹ - ہار (شکست) ہار جیت -
ہامی - ہانڈی - ہانگ - ہانک پکار - ہائے -
ہیب - ہتک - ہتوٹی - ہتوڑی - ہتھکڑی -
ہتھیلی - ہٹ - ہجرت - ہجو - ہچر مچر - ہچکی -
ہدایت - ہڈی - ہراس - ہرنی - ہڑپ -
ہڑتال - ہڑک - ہزل - ہزیمت - ہست -
ہست و بود - ہستی - ہفت اقلیم - ہفت ہشت -
ہفتاد و دو ملت - ہلاکت - ہلچل - ہلدی -
ہمت - ہم - ہندی - ہنڈی - ہنڈیا -

مذکر

ہشت بہشت - ہضم - ہفت اندام - ہفت ہزاری - ہفتہ - ہل - ہلال - ہلاہل - ہلڑ - ہمسایہ - ہما - ہمزہ - ہمن - ہندسہ - ہندو - ہندوستان - ہنر - ہنس (آبی پرند) ہنگام - ہنگامہ - ہنود - ہُو (اسم ذات باری تعالیٰ - اللہ ہو کا مخفف) - ہوّا - ہوٹل - ہودج - ہود - ہوش - ہول - ہول دل - ہونٹ - ہیاؤ یا ہواؤ - ہیجان - ہیرا - ہیرو - ہیضہ -

مؤنث

ہنسلی - ہنسی - ہُو (شوق و مستی میں جو آہ منہ سے نکلے) ہو حق - ہوا - ہوس ہوک - ہولی - ہیبت - ہیئت - ہیرا پھیری ہیزم - ہیکل - ہینگ -

یائے معروف - ی

یاجوج - یاجوج ماجوج - یار - یارا - یاقوت - یاور - یاہو - یتیم - یثرب - ید - ید بیضا - یرغمال - یزداں - یسار - یقین - یل - یم - یمن - یمین و یسار - یورپ - یوم - یوم الحساب - یومیہ - یہودی -

یائے معروف - ی

یاترا - یاد - یادداشت - یاری - یاس - یاسمن - یاسمین - یاسین - یافت - یخ - یخنی - یغما - یگانگت - یلغار - یورش - یونیورسٹی -

ضرب الامثال

الف ممدودہ

آب آب کر گئے سرہانے دھرا رہا پانی۔ یہ مثل وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی قومی محاورہ یا روزمرہ کے خلاف بولنے سے زبان نقصان اُٹھائے۔ ایک بنئے نے کابل میں فارسی زبان سیکھی اتفاق سے گھر میں آکر بیمار پڑا۔ نزع میں آب آب کہہ کر پانی مانگتا تھا۔ پانی سرہانے رکھا رہا۔ گھر والے زبان نہ سمجھنے کی وجہ سے پانی نہ دے سکے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ بنیا پیاسا مر گیا۔

آب آمد تیمم برخاست۔ اصل موجود ہے تو فرع کی کیا ضرورت ہے اور کبھی مذاق میں بغیر لحاظ اصلیت کے بولتے ہیں۔

آبیل مجھے مار۔ اپنے ہاتھوں مصیبت میں پڑنا

آپڑوسن لڑ (عو) ہر کس و ناکس سے لڑنے پر آمادہ ہو جانا۔

آپڑوسن مجھ سی ہو (عو) اپنی مصیبت میں دوسروں کے لئے دُعا کرنا کہ وہ بھی مجھ سا ہو جائے۔

آب چو از سر گذشت چہ یک نیزہ چہ یک دست (ف) (جب سر سے پانی اونچا ہو گیا تو چاہے ہاتھ بھر چاہے بانس بھر) جب مصیبت یا بدنامی حد سے بڑھ گئی تو اس کا اتنا ہونا یا اس سے زیادہ ہونا دونوں برابر ہیں۔

آپ بھولے تو اُستاد کو لگائے۔ غلطی تو خود کرے اور الزام دوسرے پر دھرے۔

آپ دھاپ اپنا مُنہ اپنا ہی ہاتھ۔ جو شخص اپنا ہی بھلا چاہے اور دوسرے کا خیال نہ کرے۔

آپ ڈال ڈال تو میں پات پات۔ میں آپ سے زیادہ ہوشیار ہوں۔

آپ ڈوبے جگ ڈوبا۔ خود تباہ ہو گئے تو یہ فرض کر لیا گویا تمام جہان تباہ ہو گیا۔

آپ ڈوبے تو ڈوبے اور کو بھی لے ڈوبے۔ اپنے ساتھ دوسروں کو بھی نقصان یا مصیبت میں مبتلا کرنا۔

آپ راہ راہ دُم کھیت کھیت۔ ایسا ریاکار شخص جو بظاہر نیک اور بباطن نہایت مکّار و عیّار ہو۔

آپ روپ مہاروپ۔ جلوۂ باری تعالیٰ ہی

تمام جلووں کا منبع ہے۔ جب کسی کامل فقیر یا شیخ کی تعریف کی جائے تو مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ کا جلوہ در پردہ تجلّیٔ الٰہی کا مظہر ہے۔

آپ سُنیں اپنا کمربند سُنے۔ کوئی اس قدر آہستہ بات کہے کہ دوسرا سُن نہ سکے۔

آپ کو فضیحت اور کو نصیحت۔ کوئی شخص خود تو بُرا کام کرے لیکن دوسرے کو اس فعل سے روکے۔

آپ کاج مہا کاج۔ اپنے کام کو دوسروں کے کاموں پر ترجیح دینا۔

آپ کھائے بلّی کو بتائے۔ خود تو خطا کرے لیکن الزام دوسرے پر رکھے۔

آپ میاں صوبہ دار گھر میں بی بی جھونکے بھاڑ۔ مفلسی میں امیرانہ ٹھاٹھ بنانا اور دون کی لینا۔

آپ ہی بی بی آپ ہی باندی۔ جس کا ہاتھ بٹانے والا کوئی نہ ہو۔

آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ۔ جو کچھ بھی حاصل ہوا آپ ہی کی بدولت حاصل ہوا۔

آئے کا مُنھ دیکھتی تھی جائے کی پیٹھ (عو) جب انتظار کی حد بے قراری تک پہنچ جائے۔

آتی ہے ہاتھی کے پاؤں جاتی ہے چیونٹی کے پاؤں بیماری کے آنے اور ترقّی کرنے میں دیر نہیں لگتی لیکن شفا پانے میں بہت دن لگ جاتے ہیں۔

آتما میں پڑے تو پرماتما کی سوجھے۔ پہلے پیٹ میں کچھ پڑے (طعام خوراک وغیرہ) تو عبادت کی طرف آدمی متوجہ ہو۔

آٹا نبڑا بوچا سٹکا (بوچا کان کٹے کو کہتے ہیں یہاں کُتّے سے مُراد ہے۔ اس لئے کہ اکثر کُتّے کے کان کاٹ ڈالے جاتے ہیں۔ یہاں خوشامدی کو کُتّے سے تشبیہ دی ہے) جب مالدار مفلس ہوگیا تو خوشامدی بھی چل دیئے)

آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کوّا لے جائے (عو) جب کسی کام میں ہر طرح سے نقصان ہی نقصان ہو۔

آٹے کے ساتھ گُھن بھی پس جائے۔ جب سزاوار کے ساتھ بے خطا بھی مجرم بن جائے۔

غیروں کے ساتھ مجھ پہ بھی ہونے لگا ستم
آٹے کے ساتھ گُھن بھی پسا اور دیکھنا
شوق قدوائی

آٹھ جولاہے نو حقّہ تس پر بھی ٹھکم ٹھکا۔ جہاں سامان ضرورت سے زیادہ ہو پھر بھی جھگڑا باقی رہے (مشہور ہے ایک محفل میں آٹھ جولاہے اور نو حقّے تھے پھر بھی ایک دوسرے سے حُقّہ لینے میں جھگڑا ہوتا تھا۔

آٹھ گاؤں کا چودھری اور بارہ گاؤں کا راؤ۔ کسی شخص کا امیر ہونا۔ بیکار ہے جبکہ اُس کی امارت سے لوگ فیضیاب نہ ہو سکیں۔

آج کے بنئے کل کے سیٹھ - زمانے کا انقلاب کل جو امیر تھا آج غریب ہے

آج مرے کل دوسرا دن - آج جو عزیز تھا مرجانے کے بعد کل یعنی آیندہ کل لوگ اس کو بھول گئے -

آدمیاں گم شدند ملک خدا خر گرفت - نالائق صاحب اختیار ہو جاتا ہے اور لائق منہ دیکھتا رہ جاتا ہے -

آدھ پاؤ آٹا چوپال میں رسوئی - وہ شخص جو کم مقدور ہو لیکن شیخی اور دون کی زیادہ لے -

آدھا تیتر آدھا بٹیر - (۱) بے جوڑ - بے میل (۲) جب کوئی کام قاعدہ اور انتظام کے ساتھ نہ ہو -

آدھی رات جماہی آئے شام سے منہ پھیلائے (عو) کسی کام کو قبل از وقت کرنا -

آدھے قاضی قدوا اور آدھے باوا آدم - (یعنی آدھے میں قاضی قدوہ اور اُن کی نسل یا چوراسی اولاد اور آدھے میں اولاد آدم) یہ مثل اس وقت بولی جاتی ہے جب کوئی اپنے کو سب سے بڑھ کر سمجھے اور بڑے حصے کا مستحق جانے -

آدھے کا ساجھی برابر کی چوٹ - نفع میں برابر کے شریک کو فائدہ ہوتا ہے نقصان میں بھی وہی حساب ہوتا ہے -

آدھی کو چھوڑ ساری کو دوڑ آدھی رہی نہ ساری - جو شخص تھوڑے پر کفالت نہیں کرتا اور زیادہ کی خواہش میں تگ ودو کرتا ہے انجام کار دونوں سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے -

آدھے گاؤں دیوالی آدھے گاؤں ہولی - کسی کیفیت یا صفت میں اختلاف ہو یا ایک جماعت میں کچھ لوگ تو ایک رائے رائے رکھتے ہوں اور کچھ لوگ اُس کے برخلاف دوسری رائے -

آرے سر پر چل گئے تو بھی مدار ہی مدار - باوجود نہایت مصیبت اور پریشانی کے پائے استقامت میں تزلزل پیدا نہ ہو -

آزمودہ را آزمودن جہل است - (ف) جس کو ایک بار آزما چکے اس کا پھر جائزہ یا امتحان لینا فعل عبث ہے -

آس پاس برسے دلی پڑی ترسے - کسی کی ذات سے اغیار تو فیض یاب ہوں لیکن حق دار بیچارے محروم رہ جائیں -

آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا - ایک مصیبت سے خلاصی نہ ہوئی تھی کہ دوسری مصیبت میں گرفتار ہوا -

آغا میر کی دائی سب سیکھی سکھائی (عو) وہ عورت جو تمام گنوں میں پوری ہو -

آفت کا پر کالا - بلائے روزگار - ہمہ تن

شرارت۔

آگ جانے لہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے۔ حاکم کے حکم کا لحاظ رکھا جائے اور نقصان سے اغماض کیا جائے۔

آگ کھائے انگارہ ہگے۔ بُرے کام کا بُرا انجام ہوتا ہے۔

آگ کھائے منہ جلے ادھا کھائے پیٹ۔ آگ اگرچہ خطرناک چیز ہے لیکن اس سے بھی زیادہ خطرناک قرض ہے۔

آگ کہتے مُنہ نہیں جلتا۔ بُری چیز کا نام لینے سے بُرا اثر نہیں ہوتا۔

آگ لگاؤن دیا بجھاون۔ وہ منافق جو فتنہ برپا کرے اور لوگوں کو دکھانے کے لئے اس کو فرو کرنے کی بھی کوشش کرے۔

آگے کنواں پیچھے کھائی۔ کسی کام کو اگر کیا جائے تو بھی خرابی اور اگر نہ کیا جائے تو بھی خرابی۔

آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا سب سے بھلا کمہار کا گدھا۔ (ناتھ نکیل پگھا۔ جوتی کا تسمہ) لاوارث اور لاولد کے متعلق بولتے ہیں جس کا کوئی پوچھنے والا نہ ہو۔

آم بوؤ آم کھاؤ املی بوؤ املی کھاؤ۔ جیسا کروگے ویسا پاؤگے۔

آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے۔ کام سے کام ہے بے فائدہ حجت سے کیا فائدہ۔

آم کے آم گٹھلیوں کے دام۔ جس تجارت یا جس کام میں دُگنا چوگنا فائدہ ہو۔

آنانکہ غنی تر اند محتاج تر اند۔ جو لوگ زیادہ سیر چشم ہوتے ہیں وہی لوگ زیادہ محتاج ہوتے ہیں۔

آں قدح بشکست واں ساقی نماند (وہ پیالہ ٹوٹ گیا اور وہ ساقی نہ رہا) کسی گذشتہ جلسے کی یاد میں یہ مصرع پڑھنا۔

آنت بھاری تو مات بھاری (مات۔ ماتھا) معدے کے فساد سے دردسر ہوتا ہے پیٹ کے بگاڑ سے بیماری پیدا ہوتی ہے

آنتیں قل ہو اللہ پڑھنے لگیں۔ شدت کی بھوک لگی۔

آندھی آئے بیٹھ جائے مینھ آئے بھاگ جائے۔ تھوڑی سی مصیبت جو جھیل سکے جھیل لے ورنہ الگ ہوجائے۔

آندھی حضرت بی بی کے دامن میں بندھی۔ جب آندھی زوروں سے چلتی ہے تو عورتیں اور بچے چلاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اُن کے اس قسم کے اعتقاد سے آندھی رُک جائے گی۔

آنکھ پھڑکے بائیں پیر ملے یا سائیں } شگون
آنکھ پھڑکے دہنی ماں ملے یا بہنی } کیا جاتا

کہ مرد کی دہنی آنکھ یا عورت کی بائیں آنکھ

پھڑکے تو کسی عزیز یا دوست سے ملاقات ہوتی ہے۔
آنکھ کا گلہ بھوؤں سے۔ کوئی عزیز یا دوست کو اس کے سامنے برا بھلا کہے۔
آنکھ لجائی دھی پرائی۔ دولھن کے عزیز اور وارث دولھا کے عزیز اور وارث کے سامنے شرم سے سر جھکا لیں۔
آنکھ نہ دیدہ کاڑھے کشیدہ (عو) دعوے تو بہت بڑے بڑے لیکن لیاقت دیکھو تو کچھ بھی نہیں۔
آنکھ پھوٹی بھوؤں سے کیا کام۔ جو امر باعث تعلق ہو جب وہ نہ رہے تو پھر دوسروں سے کیا مطلب۔
آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں۔ جو چیز باعث محبت ہو وہ دل پر گراں نہیں
آنکھوں کے اندھے نام شیخ روشن۔ یا آنکھوں کے اندھے نام نین سکھ۔ وہ نادان جو دانا بنے۔
آدے میں ناند کھو گئی۔ (آدہ - وہ بھٹی جس میں کمھار کچے برتن پکاتے ہیں) جہاں کوئی صریح خیانت کرے اور تاویلات سے چاہے کہ الزام اپنے سر سے دفع ہو جائے۔
آیا بندہ آئی روزی گیا بندہ گئی روزی۔ آدمیوں کی کمی بیشی کے ساتھ رزق میں کمی بیشی ہوتی ہے۔ رزق ہر شخص کا اس کے ساتھ ہے۔
آیا رمضان بھاگا شیطان۔ کسی نیک کے تشریف لانے سے بد اور شریر اٹھنے لگتے ہیں۔
آیا کتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا (عو) ایسی پھوہڑ اور غافل عورت کے متعلق بولتی ہیں کہ چیز ضائع اور برباد ہو گئی مگر اسے مطلق خبر نہ ہوئی۔
آئی تو نوش نہیں تو فراموش۔ توکل پر گذارہ کرنا۔ اگر کچھ مل گیا تو کھا پی لیا اور صبر و شکر کرنا۔
آئی تھی آگ کو رہ گئی رات کو۔ بدچلن عورت جس کے لئے ذرا سا حیلہ کافی ہے۔
آئی موج فقیر کی دیا جھونپڑا جلا۔ آزاد منش اپنی چیز برباد کرنے میں افسوس نہیں کرتا۔
آئی نہ گئی کون نا تے بہن (عو) جب کوئی عورت بغیر جان پہچان کے اپنا رسوخ ظاہر کرے۔
آئی ہے جان کے ساتھ جائے گی جنازے کے ساتھ۔ وہ شخص جس کی بری عادت نہ بدلے۔
آئے بیر بھاگے پیر۔ (بیر۔ خبیث روح)

جہاں بُروں کا جمگھٹا ہو وہاں نیک لوگ جانے سے پرہیز کرتے ہیں۔
آئے گا گُتّا تو پائے گا ٹکّا۔ کوئی چیز بغیر محنت کے حاصل نہیں ہوتی۔
آئیں بی بی عاقلہ سب کاموں میں داخلہ۔ (عو) ایسی عورت کے متعلق بولتی ہیں جو باوجود ناواقفیت کے ہر کام میں دخل دے۔

الف مقصورہ - ا

اب پچھتاوے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چُگ گئیں کھیت۔ جب موقع ہاتھ سے نکل جائے تو پچھتانے سے کیا حاصل
اب رنگ لائی گلہری۔ جب کسی کی چھپی ہوئی شوخیاں اور چالاکیاں ظاہر ہوں۔
اب سے آئے گھر سے آئے۔ تو یہ ہے جو کچھ نادانستگی میں ہو گیا معاف کیا جائے۔
ابھی چھٹی کا دودھ نہیں سوکھا۔ کسی کی نادانی ظاہر کرنے کو طنزاً کہتے ہیں۔
ابھی دلّی دور ہے۔ ابھی مقصد پورا ہوتا ہوا نظر نہیں آتا۔
اپنا رکھ پرایا چکھ۔ جب کوئی ہوشیاری سے اپنی چیز حفاظت سے رکھے مگر دوسرے کی چیز بے دریغ استعمال کرے
اپنا کُتّا باندھو ہم بھیک سے باز آئے۔

اُس شخص کی نسبت جس سے تھوڑے نفع کے ساتھ بڑے نقصان کا اندیشہ ہو۔
اپنا لال گنواکے در در مانگے بھیک۔ وہ صرف جو اپنا مال و متاع برباد کر کے گداگری پر آمادہ ہو جائے۔
اپنا ہی مال جائے آپ ہی چور کہلائے۔ اپنا ہی نقصان ہو اور اپنی ہی بدنامی بھی۔
اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ۔ جہاں اختلاف ہو جائے اور ہر شخص اپنی اپنی جدا جدا رائے رکھے۔
اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل۔ کوئی کسی کا ساتھ نہیں دیتا۔ ہر شخص کے اعمال و افعال اس کے ساتھ ہیں۔

آسماں پہ روح، تن زیرِ زمیں کیونکر نہ جائے
اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل چاہیے
آتش

اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنانا۔ سب سے الگ ہو کر کوئی کام کرنا۔
اپنی ٹانگ کھولے آپ ہی لاجوں مرے (عو) جب اپنے کسی دوست میں کوئی عیب ہو تو بولتی ہیں یعنی یہ بھی ایک قسم کی توہین ہے کہ اپنے کا عیب بیان کیا جائے۔
اپنی کرنی اپنی بھرنی۔ اپنے ہی اعمال سے بیڑا پار ہوتا ہے۔ اپنے ہی اعمال کام آتے ہیں۔

اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے۔ اپنے مکان میں نامرد بھی مرد بن جاتا ہے۔ حمایتوں کے بھروسے ہمت کا کام کرنا۔
اپنے پاؤں میں آپ کلھاڑی مارنا۔ دیدہ و دانستہ مبتلائے آفت ہونا۔ اپنا آپ برا کرنا۔
اپنے دام کھوٹے پرکھنے والے کو کیا دوس۔ (عو) جب کوئی کسی کے عزیز کو برا بھلا کہے اور واقعی وہ ایسا ہی ہو تو سننا ہی پڑتا ہے۔
اپنے منہ میاں مٹھو (طوطا کو جب پڑھایا جاتا ہے تو وہ اپنے آپ کو میاں مٹھو کہتا ہے) اپنی تعریف اپنے منہ سے کرنا۔
اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودنا۔ اپنے ہی قول و فعل سے اپنے کو نقصان پہنچانا۔
اتنی سی جان سو گز کی زبان }
یا اتنی سی جان گز بھر کی زبان } اپنی حد سے بڑھ کر بولنا۔
اٹھاؤ میرا کھنا (مقنع) گھر سنبھالوں اپنا (عو) وہ بے شرم عورت جو بیاہ ہوتے ہی اپنے شوہر کو لے کر الگ ہو جائے۔
احسان لیجئے جہان کا نہ لیجئے شاہ جہان کا (عو) کسی کا احسان نہ لینا چاہئے مگر اپنوں کا احسان پرائے احسان سے بدتر ہے۔
احمد کی پگڑی محمود کے سر (احمد اور محمود دونوں فرضی نام ہیں) کسی کی چیز کسی کو دیدیں کسی کا مواخذہ کسی سے کریں۔
اڑھائی ہاتھ کی لکڑی نو ہاتھ کا بیج۔ جو بچہ تیزی اور شرارت میں اپنی ماں سے بھی بڑھ جائے۔
اڑی ڈوری قاضی جی کے سر پڑی۔ دوسرے کی بلا اپنے سر آئی۔
اڑی اڑی طاق بیٹھی۔ رفتہ رفتہ مشہور ہو گئی۔
اس کے دینے کے ہزاروں ہاتھ۔ جو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہے اس کو اگر ملنے کا ایک ذریعہ بند ہو جائے تو دوسرے ذریعے کھل جاتے ہیں۔
اسی برس کی عمر نام میاں معصوم۔ جو شخص باوجود پیرانہ سالی کے بچوں کی سی حرکت کرے اور بھولا بنے۔
اشرفیوں کی لوٹ کوئلوں پر مہر۔ ضرورت کی جگہ بخالت اور بے جگہ اسراف۔
اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں۔ شریف برائی نہیں کرتا اور کمینے سے بھلائی کی امید نہیں۔
اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ تنہا آدمی سے وہ کام سرانجام نہیں پا سکتا جو بہت سے آدمیوں سے انجام پائے۔
الا بلا بر گردن ملا۔ سارا وبال ملا کی گردن پر (جب مشتبہ چیز استعمال کی

جاتی ہے تو لوگ یہ جملہ استعمال کرتے ہیں)

اُلٹے پاؤں پہاڑ چڑھے ۔ برعکس معاملہ اور اُلٹی بات ہونے کی جگہ بولتے ہیں۔

اللہ یار تو بیڑا پار ۔ اگر خدائے تعالیٰ کی مہربانی شریکِ حال ہو تو تمام مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔

اُلّو کی دُم فاختہ ۔ وہ شخص جو نہایت بے وقوف ہو۔

اندھا کیا جانے بسنت کی بہار ۔ جس شخص میں قدردانی کا مادہ ہی نہیں ہوگا وہ کسی چیز کی قدر کیا جانے۔

اندھا کیا چاہے دو آنکھیں ۔ حاجتمند ہمیشہ اپنی حاجت روائی چاہتا ہے۔

کیوں نہ یوسف کو چاہتے یعقوب
اندھا کیا چاہتا ہے دو آنکھیں
داغ

اندھا گائے بہرا بجائے ۔ جب کسی کام میں ناقابل ہی ناقابل لوگ جمع ہو جائیں۔

اندھوں میں کانا راجا ۔ بے وقوفوں میں جو ذرا بھی فہمیدہ ہو وہی ان کا سردار مقرر ہوتا ہے۔

اندھی پیسے کُتّا کھائے ۔ بدسلیقگی اور پھوہڑپن کی جگہ بولتے ہیں

اندھے کے آگے روئے اپنے دیدے کھوئے

یا اندھے کے آگے روئے اپنی آنکھیں کھوئے ۔ نااہل کو نصیحت کرنا بیکار ہے۔

اندھی نگری چوپٹ راج

یا اندھیر نگری چوپٹ راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا ۔ جہاں حاکم وقت کی غفلت سے بدنظمی اور بدعنوانی پھیلے۔

انڈے سیوے فاختہ کوّے میوے کھائیں ۔ مشقت کوئی کرے اور مزے دوسرے لوگ اُڑائیں۔

اوکھلی میں سر دیا تو دھماکوں سے کیا ڈر ۔ خوف و ہراس کے موقع پر جرأت اور دلیری سے کوئی کام کرنا۔

اول خویش بعدہٗ درویش ۔ پہلے اپنے اعزہ کے ساتھ سلوک کرنا چاہئے پھر غیروں کو دیکھنا چاہئے۔

اونٹ جب بھاگتا ہے تو پچھم کو ۔ ہر ایک اپنی اصل کی طرف رجوع کرتا ہے۔

اونٹ چڑھے بونٹ مانگے ۔ کوئی بے موقع اور بے محل گفتگو ہو۔

اونٹ کس کل بیٹھے ۔ کسی معاملے کی نسبت کہا جائے کہ دیکھنا چاہئے اس کا نتیجہ کیا ہو۔

اونٹ رے اونٹ تیری کون سی کل سیدھی (یعنی) بے ڈھنگے آدمی کی نسبت کہتے ہیں جس کے قول و فعل کا کوئی ٹھکانا نہ ہو۔

اونٹ سے بڑے اور نام چھوٹے خاں۔ دیکھنے میں تو ذرا سے ہیں مگر بڑے بڑوں کے کان کاٹتے ہیں۔

اونٹ کے منہ زیرہ۔ حاجت اور ضرورت زیادہ ہو مگر چیز بہت کم ہو یا بڑے پیٹ والے کو ذرا سا کھانا ملے۔

اونچی دوکان پھیکا پکوان۔ نام اور شہرت پائے جانے کی جگہ بطور طعن و تشنیع بولتے ہیں۔

اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ۔ کسی کا کوئی کام کرنے کا جی نہ چاہے اور منع کرنے پر ایک عمدہ موقع ہاتھ آئے۔

اے روشنی طبع تو بر من بلا شدی۔ اپنی ذہانت، لیاقت اور تجربہ ضرر اور مصیبت کا باعث ہو۔

اے زر تو خدا نہ ولیکن بخدا۔ ستار عیوب و قاضی الحاجاتی (روپیہ اور دولت کی تعریف میں مبالغہ ہے نہیں ہر عیب اس سے چھپ جاتا ہے (معنیٰ۔ اے دولت تو خدا تو نہیں لیکن خدا ہی کی قسم تو عیبوں کو چھپانے والی اور حاجتوں کی پوری کرنے والی ہے۔

ایاز قدر خود بشناس۔ (اے ایاز تو اپنی قدر پہچان) ایاز محمود غزنوی کا غلام تھا۔ انسان اپنی حیثیت اور حالت کا خیال کرے اور بری بات منھ سے نہ نکالے۔

ایجاد بندہ اگرچہ گندہ۔ جب کوئی اپنے بیہودہ ایجاد کی تعریف کرے تو طنزاً کہتے ہیں۔

ایسے گئے جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ (گدھے کے سر پر سینگ نہیں ہوتے، معدوم محض ہو جانا۔ نشان تک باقی نہ رہنا۔

ایک انڈا وہ بھی گندہ۔ ایک بیٹا وہ بھی نالائق اور اسی طرح ہر شے کے متعلق جو ایک ہی ہو۔

ایک اینٹ کے لئے مسجد ڈھانا۔ تھوڑے سے فائدے کے لئے بہت بڑا نقصان گوارا کرنا۔

ایک بات ہزار منھ۔ کسی امر میں ہر شخص اپنی اپنی کہے۔

ایک پر کے سنو کوے بنانا۔ ایک بات میں سنو باتیں پیدا کرنا۔

ایک پنتھ دو کاج۔ جہاں ایک تدبیر میں دو کام سرانجام پائیں۔

ایک تو تھا دیوانہ اس پہ آئی بہار۔ آوارہ کے لئے آوارگی کا سامان مہیا ہوگیا۔

ایک تو چوری اس پر سینہ زوری۔ کوئی قصور بھی کرے اور بجائے اس پر نادم ہونے کے ڈھٹائی پر قائم رہے۔

ایک تو کانی جائی دوسرے پوچھنے والوں نے جان کھائی (جائی بیٹی کو کہتے ہیں) ایک تو عیب دوسرے لوگوں کا عود کر پوچھنا

دوہری مصیبت اور صدمہ۔

ایک تو کڑوا کریلا دوسرا نیم چڑھا۔ ایک تو بُرے تھے ہی اس پر طرہ برائی کے مزید اسباب بھی پیدا ہو گئے۔

ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی۔ ایک خاندان یا ایک نسل کے لوگ ایک ہی نظر کے دیکھے جاتے ہیں اگرچہ ان کی حیثیتیں مختلف اور متضاد ہی کیوں نہ ہوں۔

ایک تھیلی کے چٹے بٹے۔ ایک آوے کے برتن ہیں۔

ایک جان دو قالب۔ کمال اتحاد اور انتہائی دوستی کی جگہ بولتے ہیں۔

ایک جان ہزار مان۔ جب تک انسان زندہ ہے ہزاروں خواہشیں ہیں مرنے کے ساتھ تمام چیزیں ختم ہو گئیں۔

ایک چُپ ہزار بلا ٹالتی ہے۔ خاموشی بہت سی آفتوں سے نجات دلاتی ہے۔

ایک چُپ ہزار چُپ۔ خاموشی ایسی چیز ہے کہ سب کے مُنھ بند کر دیتی ہے۔

ایک حمام میں سب ننگے۔ سبھوں کا ایک حال ہے کون کس کو بُرا کہے۔

ایک در بند ہزار در کُھلے۔ خدائے تعالیٰ مسبب الاسباب ہے اگر ایک ذریعۂ آمدنی بند ہو جائے تو دوسرے ذریعے نکل آتے ہیں۔

ایک دن خُدا کو مُنھ دکھانا ہے۔ یعنی انسان کو عدل وانصاف سے کام لینا چاہیئے۔ کل کے دن خُدا مواخذہ کرے گا۔

ایک کو سائی ایک کو بدھائی (عو) ہر ایک سے وعدہ کرنا۔ فریب اور مکاری سے لوگوں کو مختلف اُمیدوں پر لگا رکھنا۔

ایک کی لاٹھی دس کا بوجھ۔ جہاں ایک سائل بہت سے لوگوں سے اپنا سوال پورا کرالے۔

ایک میان میں دو تلواریں۔ ایک چیز کے دو برابر کے خواستگار مل کر نہیں رہ سکتے۔ مثلاً ایک عورت کے دو یاروں کا ایک ملک کے دو بادشاہوں میں نہیں بن سکتی۔

ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی۔ راہ و رسم کا نباہ طرفین کی جانب سے ہوتا ہے ایک طرف سے ممکن نہیں۔

ایں خانہ تمام آفتاب است۔ (یہ پورے کا پورا گھر آفتاب ہے) یعنی فلاں خوبی یا فلاں بُرائی گھر کے تمام لوگوں میں موجود ہے۔

بائے موحدہ۔ ب

با دوستاں تلطف بادُشمناں مدارا۔ (دوستوں کے ساتھ مہربانی اور دُشمنوں کے ساتھ نرمی) یعنی دوست تو دوست دُشمنوں کو بھی اپنانا چاہیئے۔

بازی بازی باریش بابا ہم بازی۔ سر کھیلتا ہے

کھیلتا ہے باپ کی داڑھی سے کھیلتا ہے) یعنی وہ جو بزرگوں سے تمسخر کرے۔

بیک بینی و دو گوش (ایک ناک اور دو کانوں کے ساتھ) یعنی تن تنہا۔ بغیر کسی ساز و سامان کے خالی ہاتھ۔

با مسلماں اللہ اللہ با برہمن رام رام۔ جیسا دیس ویسا بھیس۔

باپ بھکاری پوت بھنڈاری۔ یعنی شیخی باز کی نسبت بولتے ہیں۔

بنیا پوت نواب۔ بے اصل شیخی بگھارنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

باپ پر پوت پتا پر گھوڑا کچھ نہیں تو تھوڑا تھوڑا۔ عربی میں اس کے ہم معنی مثل الولد سر لابیہ یعنی نسلوں میں اپنے بزرگوں کی خو بو تھوڑی بہت پائی جاتی ہے۔

باپ سے بیر پوت سے سگائی۔ دشمن کے یگانوں سے دوستی کی جائے۔

باپ نہ دادا سات پشت حرام زادہ۔ یعنی پشتہا پشت مفسد اور بدذات ہوں۔

باپ نہ مارے بدڑی بیٹا تیر انداز۔ جو اپنے خاندان سے بڑھ کر فخر و غرور کرے۔

بات منہ سے نکلی پرائی ہوئی }
یا بات منہ سے نکلی ہزار میں پڑی } راز زبان سے نکلتے ہی مشہور ہو جاتا ہے۔

باتوں چکنا کاموں خوار۔ وہ شخص جو باتیں تو خوب بنائے مگر جس کام میں ہاتھ لگائے خراب کر دے۔

باندی کو باندی کہا رو دی، بی بی کو باندی کہا ہنس دی۔ واقعی عیب کا اظہار ناگوار ہوتا ہے۔

باندی کے آگے باندی مینھ گنے نہ آندھی۔ کمینے پر کمینے کا حکومت کرنا گویا بلا کا نازل ہونا ہے۔ کمینے کو دوسرے کی تکلیف کا احساس نہیں ہوتا۔

بانس چڑھے گرٹ کھائے۔ بے حیائی کے ذریعے مطلب حاصل کرے۔

باہر کے کھائیں گھر کے گائیں۔ محنت کوئی کرے اور فائدہ کوئی اٹھائے۔

بتھوے کا ساگ کن ساگوں میں خلیا ساس کن ساسوں میں۔ (خلیا ساس۔ ساس کی بہن) ادنیٰ چیز کی کچھ قدر و منزلت نہیں ہوتی۔

بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے۔ حمایتی کے بھروسے تقویت ہوتی ہے۔

بخشو بی بلّی چوہا لنڈورا ہی بھلا۔ دوسرے سے بہبودگی کی توقع نہیں ہم جیسے بھلے برے ہیں اچھے ہیں۔

بدنام کنندۂ نکو نامے چند (نیک ناموں کو بدنام کرنے والا) کسی اچھے خاندان میں

نالائق پیدا ہو جائے۔

بر سر فرزند آدم ہر چہ آید بگزرد (آدم زاد پر جو مصیبت پڑتی ہے آخر گزر جاتی ہے) یعنی مصیبت ہمیشہ باقی نہیں رہتی۔

برعکس نہند نام زنگی کافور۔ (لوگ کیا الٹی بات کرتے ہیں حبشی کا نام کافور رکھتے ہیں) حبشی سیاہ فام ہوتا ہے اور کافور بالکل سفید۔ یعنی شخص مذکور کو ایسے اوصاف سے متصف کرنا جس کے برعکس صفتیں اس میں موجود ہوں۔

بر مختث سلاح جنگ چہ سود۔ (ہجڑے کو ہتھیار لگانے سے کیا حاصل) جو آدمی جس کام کا ہو اس سے اسی کام کی توقع ہو سکتی ہے۔

برات عاشقاں بر شاخ آہو (برات اس تحریر کو کہتے ہیں جس کے ذریعہ تنخواہ ملے۔ برشاخ آہو جھوٹ بولنے اور جھوٹے وعدہ کو کہتے ہیں کنایہ یہ ہے جو ہنڈی شاخ آہو یعنی ہوا پر بھیجی جائے گی وہ وصول نہیں ہوگی یا یہ کہ شاخ آہو میں سینگوں کے سوا برگ و بار نہیں اور وہ بے فائدہ اور بے حاصل ہے

بُرے وقت کا اللہ بیلی۔ بُرے وقت میں کوئی ساتھ نہیں دیتا مگر ذات باری تعالیٰ کی مدد شامل حال رہتی ہے۔

بڑے بول کا سر نیچا۔ فخر اور غرور کا انجام بُرا ہوتا ہے۔

بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی۔ ایک نہ ایک دن بدی کی سزا مل ہی جاتی ہے

بگلا مارے پنکھ ہاتھ۔ بے سود کام کی نسبت بولتے ہیں۔ بگلے کو مارنے سے سوائے پروں کے اور کیا ملتا ہے۔

بلّی بھی لڑتی ہے تو منہ پر پنجہ رکھ لیتی ہے۔ حیوان بھی لڑنے سے شرماتے ہیں مگر بے لحاظ پشیمان نہیں ہوتے۔

بلّی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا۔ جس چیز کے ملنے کا سان گمان نہ ہو اور وہ اتفاقیہ طور پر مل جائے یا جس چیز پر دسترس نہ ہو اور وہ کام سرانجام ہو جائے

بلّی کے خواب میں چھیچھڑے ہی چھیچھڑے۔ جو آدمی جس مذاق کا ہوتا ہے وہ انہیں میں مگن رہتا ہے۔

بن مانگے موتی ملیں مانگے ملے نہ بھیک۔ سوال کرنے کی مذمت ہے۔ جو کچھ ملنا ہوتا ہے مل جاتا ہے۔ قناعت کے موقع پر بولتے ہیں یا اتفاقیہ مل جانے کے موقع پر۔

بندر کو ملی ہلدی کی گرہ پنساری بن بیٹھا۔ چھچھورا آدمی ذرا سی چیز پر بہت اتراتا ہے۔

بندر کیا جانے ادرک کا سواد۔ جو آدمی جس مذاق کا نہ ہو اس میں اس کو

لطف نہیں آتا اور اُس کی قدر نہیں کرتا

بندر کے ہاتھ ناریل - جس چیز کی حفاظت منظور ہو خاطر خواہ نہ ہو

بُور کے لڈو کھائے تو پچھتائے نہ کھائے تو پچھتائے - (بور کے لڈو گیہوں کی بھوسی سے بنتے ہیں کم قیمت ہونے کے سبب لوگ خریدتے ہیں اور پچھتاتے ہیں لیکن دیکھنے سے لالچ معلوم ہوتا ہے اور کھانے کو جی چاہتا ہے - یعنی کسی کام کے کرنے سے پشیمانی بھی ہو اور نہ کرنے کا بھی افسوس ہو -

بُوڑھا چو چلا جنازے کے ساتھ - جو آدمی بڑھاپے میں جوانوں یا بچوں کی سی حرکت اختیار کرے -

بھات چھوڑا جاتا ہے ساتھ چھوڑا نہیں جاتا (بھات مجازاً کھانا پینا) باوضع لوگ نقصان گوارا کر لیتے ہیں مگر مروت کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوٹتا -

بھات ہوگا تو کوے بہت آئیں گے - دولت ہوگی تو بہت خوشامدی مل جائیں گے -

بھاگتے بھوت کی لنگوٹی سہی - جب کسی چیز کا کامل طور سے حاصل ہونا دشوار ہو تو جس قدر مل جائے غنیمت سمجھنا چاہیے -

بھری تھالی میں لات مارنا - آرام و آسائش کو چھوڑنا - یا نوکری سے مستغنی ہونا - یا بغیر جائز وجوہ کے بیوی کا خاوند کو چھوڑنا -

بھڑ کے چھتے کو چھیڑنا - فسادی کو چھیڑنا - یا فتنہ و فساد میں شریک ہونا -

بھڑ بھونجے کی لڑکی کیسر کا تلک - غریب آدمی کے امیرانہ ٹھاٹھ -

بھلے آدمی کو ایک بات بھلے گھوڑے کو ایک چابک - سمجھ دار آدمی کو فہمائش کافی ہے -

بھوک میں گولر پکوان - اشتہا کے وقت بدمزہ چیز بھی مزیدار ہوتی ہے -

بھولے بامن گائے کھائی اب کھائے تو رام دُہائی - جب ایک بار انسان فریب کھا جاتا ہے پھر متنبہ ہو جاتا ہے

بھیڑیا کھائے تو نہ کھائے تو مُنھ لال - الزام ہمیشہ بدنام کے سر پر آتا ہے چاہے بُرائی کرے یا نہ کرے -

بھینس کے آگے بین بجائے بھینس کھڑی پگرائے - بے ہنر کے سامنے ہنر کا اظہار بے سود ہے -

بی بی وارے باندی کھائے گھر کی بلا گھر میں جائے - جو شخص از راہ بخالت دوسروں کے ساتھ سلوک نہ کرے -

بیل نہ کودا کودی گون یہ تماشا دیکھے کون - جسے شکایت کرنی چاہیے وہ تو خاموش

رہے لیکن مدعا علیہ ٹپک پڑے

پانچوں انگلیاں گھی میں اور چھٹا سر کڑھائی میں۔ (۱) کسی کا مختار کل ہو جانا (۲) مزے اڑانا۔ عیش کرنا۔

پانڈے جی پچھتاویں گے وہی چنے کی کھائیں گے ضدی کی ضد چلتی نہیں اور بعد میں خسارہ اٹھانا پڑتا ہے۔

پانی پیجے چھان کر پیر کیجے جان کر انسان کو جو کام بھی کرنا چاہئے نہایت غور و خوض کے بعد کرنا چاہئے۔

پٹھان کا پوت گھڑی میں اولیا گھڑی میں بھوت۔ تلون مزاج کا اعتبار نہیں نازک مزاج سے دوستی کا نباہ مشکل ہے۔

پرانا ٹھیکرا اور قلعی کی بھڑک۔ وہ ضعیف عورت یا مرد جو جوانوں کی وضع اختیار کرے۔

پڑوسن کے مینھ برسے گا تو اپنی بھی اولتی ٹپکے گی۔ جہاں دوسروں کا بہت زیادہ فائدہ یا نقصان ہوگا اپنا بھی تھوڑا بہت ہوگا۔

پڑھیں فارسی بیچیں تیل یہ دیکھو قدرت کے کھیل۔ بدقسمت ہنرمند کی نسبت بولتے ہیں۔

پھٹے میں پاؤں دفتر میں ناؤں۔ دخل در معقولات کرنا۔ دون کی لینے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

پیا جسے چاہے وہی سہاگن۔ خدا جس کو چاہے عزت و وقعت دے

پیاسا کنوئیں کے پاس جاتا ہے۔ طالب مطلوب کے پاس جاتا ہے

پیٹ میں پڑا چارہ تو کودنے لگا بچارا۔ (۱) جو امارت کی وجہ سے افلاس کو بھول جائے (۲) کسی کی حمایت سے شرارت پر آمادہ ہونا۔

تائے قرشت۔ ت

تازی پر بس نہ چلا ترکی کے کان اینٹھے۔ جو کسی زور آور سے مجبور ہو جائے اور غصہ اُتارنے کے لئے کسی عاجز کو ستائے۔

تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے۔ رفاقت یا عداوت دونوں طرف سے ہوتی ہے ایک طرف سے نہیں ہوتی۔

تانت باجی راگ بوجھا۔ انداز سخن سے حرف مدعا کو پا جانا۔

تختی پر تختی میاں جی کی آئی کم بختی۔ کسی کی شامت آئے (لڑکے تختی پر تختی رکھنا منحوس سمجھتے ہیں)۔

تربیت نااہل راچوں گردگاں بر گنبد است۔ نالائق کی تعلیم کرنی گنبد پر اخروٹ رکھنا ہے۔ یعنی جس طرح

گنبد پر اخروٹ ٹھہر نہیں سکتا اسی طرح نا اہل کی تربیت نہیں ہو سکتی۔

تصنیف را مصنف نیکو کند بیاں۔ مصنف اپنی تصنیف کو اچھی طرح بیان کر سکتا ہے۔

تعریف المجهول بالمجهول۔ کسی نا معلوم بات کو اس انداز سے پیش کرنا کہ وہ خود بھی نا معلوم ہو۔

تلوار مارے ایک بار احسان مارے بار بار۔ احسان کی شرمندگی نا قابل برداشت ہوتی ہے۔

تم ڈال ڈال میں پات پات (عو) کسی کی چال بازی کو خوب سمجھنا۔ اگر تم مجھ سے چال کر سکتے ہو تو میں تم سے زیادہ چال کر سکتا ہوں۔

تم نے اُڑائیں میں نے بھون کھائیں تم اگر چالاک ہو تو میں تمھارا بھی اُستاد ہوں (یہ مثل اس طرح لی گئی ہے کہ ایک نے پنجرے کو کھول دیا۔ چڑیاں اُڑنے لگیں دوسرے نے دو ایک کو پکڑ لیا اور بھون کر کھا گیا)

تمھارے مُنہ کا اُگال ہمارے پیٹ کا اَدھار۔ تھوڑی سی مدد بھی ضرورت مند کے لئے بہت ہوتی ہے۔

تمھارے مُنہ میں گھی شکر۔ خُدا تمھارا کہنا درست کرے۔

تو کبھی رانی میں بھی رانی کون بھرے پنگھٹ میں پانی۔ جہاں تمام لوگ جی چرائیں وہاں کوئی کام کیونکر ہو۔

تولہ بھر کی آرسی نانی بولی فارسی (عو) سلوک تو تھوڑا کرنا مگر احسان بہت جتانا۔

تھالی پھوٹی تو پھوٹی جھنکار تو سنی۔ جب کوئی بے غیرت آدمی اپنے فعل پر نادم نہ ہو بلکہ خوش ہو۔

تیسرا آنکھوں کا ٹھیکرا۔ باہم صلاح کرنے والوں کو اجنبی کا آنا ناگوار معلوم ہوتا ہے۔

تیل دیکھو تیل کا دھار دیکھو۔ زمانے کی حالت دیکھو۔ زمانے کا رنگ دیکھو یعنی جو کام کرنا چاہئے دیکھ بھال کر کرنا چاہئے۔

تین پیڑ بکائین کے میاں باغباں۔ جو شخص تھوڑی سی چیز پر بہت اترائے۔

تائے ہندی یا تائے ثقیلہ

ٹ

ٹاٹ میں مونج کا بخیہ۔ جیسی چیز ویسا ساز و ساماں۔

ٹکڑے کھائے دل بہلائے کپڑے پھٹے گھر کو آئے۔ (عو) وہ شخص جو نکما ہو اور بیٹھے بیٹھے کھائے۔

ٹکے کی نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا۔ سستی چیز میں کچھ نہ کچھ ضرور نقص یا نقصان ہوتا ہے۔

ٹکے کی بڑھیا نو ٹکے سر منڈھائی۔ (عو) وہ شخص جو تھوڑے سے فائدے کیلئے زیادہ خرچ کرنے پر آمادہ ہو۔

ٹوٹی بانہہ گل جندرے۔ وہ بُری چیز جس کو ترک نہ کیا جاسکے (جب بانہہ ٹوٹ جاتی ہے تو گلے سے پٹی باندھ کر لٹکا لیتے ہیں اس پٹی کو جس میں ہاتھ ڈالتے ہیں گل جندرا کہتے ہیں)۔

ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے۔ نرم مزاج تند مزاج پر غالب آجاتا ہے۔

جیم عربی۔ ج

جاٹ مرا تب جانئے جب تیرہویں ہو جائے۔ بد ذات گو معدوم ہو جائے پھر بھی اسکی شرارت کا اندیشہ رہتا ہے۔

جادو وہ جو سر چڑھ کے بولے۔ وہی تدبیر کامیاب ہوتی ہے جس کا اقرار حزب مخالف کو ہو۔

جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام (عو) وہ عورت جو ناحق تپاک اور گرم جوشی ظاہر کرے۔

جان بچی اور لاکھوں پائے خیر سے بدھو گھر کو آئے۔ جان ہے تو جہان ہے۔ جیتا رہنا بہت بڑی دولت ہے۔

جان ہے تو جہان ہے۔ یعنی جیتے جی کا سب لطف ہے۔

میر عمداً بھی کوئی مرتا ہے
جان ہے تو جہان ہے پیارے
میر تقی میر

جائے اُستاد خالیست۔ اُستاد کی جگہ خالی ہے۔ جب کسی کام میں نقص ظاہر ہوتا ہے تو اصلاح کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

جائے تنگ است مرد ماں بسیار۔ (آدمیوں کا ہجوم ہے اور جگہ تنگ ہے) ایک انار اور صد بیمار۔ چیز تو تھوڑی ہے لیکن چاہنے والے بہت ہیں۔

جب اوڑھ لی لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ بے حیا اپنی بے شرمی پر نادم نہیں ہوتا۔

جب کا لیپا دو بہا، اب کا لیپا دیکھو آج۔ (عو) پچھلی باتوں کو درگذر کرنا چاہیے اور موجودہ حالت کو دیکھنا چاہئے۔

جتنا زمین کے اوپر اُتنا زمین کے نیچے۔ مُفسد اور فتنہ پرداز کے متعلق استعمال کرتے ہیں۔

جتنا گڑ ڈالو اُتنا ہی میٹھا۔ جس چیز پر زیادہ خرچ ہوگا وہ اتنی ہی اچھی ہوگی۔

جتنی چادر دیکھئے اُتنا ہی پاؤں پھیلائیے۔

جو کام بھی کرنا چاہئے اپنی حیثیت اور اپنے استعداد کو دیکھ کر کرنا چاہئے۔

جتنا منھ اتنی باتیں - کسی ایک مسئلے پر لوگوں کی الگ الگ رائیں ہوتی ہیں۔

جدھر جلتا دیکھیں اُدھر تاپیں - خود غرض صرف اپنا ہی فائدہ دیکھے دوسرے کے نقصان کا غم نہ کرے۔

جدھر رب اُدھر سب - جب خدائے تعالیٰ مہربان ہوتا ہے تو مدعی کے بُرا چاہنے سے کیا ہوتا ہے۔

جڑ سے بیر پتّوں سے یاری - بزرگوں سے تو دُشمنی ہو لیکن ان کی اولاد سے اخلاص رکھا جائے۔

جس برتن میں کھائے اسی میں چھید کرے - جس شخص یا چیز سے فائدہ اُٹھائے اُس کو نقصان یا گزند پہنچانے کی کوشش کرے مُحسن کُش اور نمک حرام کو کہتے ہیں۔

جس راہ نہ چلنا اس کے کوس کیا گننا - جس معاملے سے تعلق نہ ہو اس کا مذکور کیوں ہو۔

جس کا بنیا یار اُس کو دُشمن کیا درکار - بنئے کی چالبازی اور عیاری مشہور ہے یعنی مُفسد اور فتنہ پرداز سے بھلائی کی اُمید رکھنی فضول ہے۔

جس کا کام اسی کو چھاجے اور کرے تو ٹھینگا باجے (عو) جو شخص جس فن میں مہارت رکھتا ہو وہ اس کام کو بہتر طور پر انجام دے سکتا ہے۔ ورنہ دوسرے لوگ اگر کریں تو تضحیک کا اندیشہ ہے۔

جس کے پاؤں نہ جائے بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی (عو) بوائی - خاص کر جاڑوں میں ایڑی کے پھٹ جانے سے جو دراریں پڑ جاتی ہیں ان کو بوائی کہا جاتا ہے۔ چنانچہ ہماری زبان میں ایک محاورہ بن گیا ہے۔ (بوائی پھٹنا) جو شخص کسی مرض یا تکلیف میں مبتلا نہ ہو وہ دوسرے کی تکلیف کا اندازہ بخوبی نہیں کر سکتا۔

جس کی دیگ اُس کی تیغ - جو کوئی کھلاتا ہے سب اسی کی گاتے ہیں۔

جس کی گود میں بیٹھنا اُس کی داڑھی کھسوٹنا - وہ شخص جو احسان فراموشی کرے۔

جس کی لاٹھی اُس کی بھینس - زبردست کمزوروں پر غالب آتا ہے۔

جس نے کی شرم اُس کے پھوٹے کرم - بے شرم اور بے حیا کے متعلق بولتے ہیں۔

جگ کی ماں جہاں کی خالہ (عو) وہ عورت جو گھر گھر پھرتی ہو۔

جماعت سے کرامت ہے - اتحاد اور اتفاق سے تمام مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔

جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا - کسی کی سخاوت سے اقربا محروم رہیں۔

جو بوؤ گے وہی کاٹو گے۔ جیسے اعمال و افعال ہوں گے ویسی ہی جزا یا سزا بھی ہوگی۔

جو جو مُرغی موٹی وہ وہ دُم چھوٹی۔ دولت کے اضافے کے ساتھ بخل بھی بڑھ جاتا ہے

جو خال حد سے بڑھا مستا ہوا۔ جو چیز حد سے تجاوز کر جاتی ہے بد نما معلوم ہوتی ہے

جو نہ بھائے آپ کو دے دے بھوکے باپ کو (عو) جو اپنے لئے تو ناپسند تو ہو مگر دوسروں کے لئے تجویز کیا جائے۔

جو ہانڈی میں ہوگا وہی رکابی میں نکلے گا۔ جو بات دل میں ہوتی ہے وہی زبان تک آتی ہے۔

جورو نہ جاتا اللہ میاں سے ناتا۔ (جاتا جانتا کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔ یہ سنسکرت لفظ ہے جس کے معنی اولاد کے ہیں) وہ شخص جو تمام ذمہ داریوں سے بے نیاز ہو

جہاں دیکھے توا پرات وہاں گاوے ساری رات۔ غرض مند آدمی اپنے فائدے کو دیکھتا ہے۔

جیم فارسی - چ

چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی۔ (عقلمند آدمی ایسا کام کیوں کرے کہ بعد میں پچھتائے) یعنی انسان کو آغاز سے پہلے انجام سے باخبر ہونا چاہئے۔

چراغ میں بتی پڑی لاڈو مری سیج چڑھی (عو) سرِ شام سے سونے کی تیاری کرنی کاہل عورت۔

چشم ما روشن دل ما شاد (ہماری آنکھیں روشن ہمارا دل خوش) اکثر کسی بات پر رضامندی کے موقع پر بولتے ہیں۔

چکنے گھڑے پر بوند پڑی اور پھسل پڑی۔ بے غیرت اور کم ظرف پر کسی بات کا اثر نہیں ہوتا۔

چکنے مُنھ کو سب چومتے ہیں۔ اچھے کی خاطر مدارات ہر جگہ ہوتی ہے۔

چمار کو عرش پر بھی بیگار۔ غریب آدمی کی ہر جگہ کم بختی ہے۔

چمڑی جائے دمڑی نہ جائے۔ وہ بخیل جو جسمانی اذیت برداشت کرنے کے لئے تیار رہے لیکن مال کی محبت ایسی ہو کہ خرچ کرنے سے پرہیز کرے۔

چنے چبالو یا شہنائی بجالو۔ دو دو کام یک وقت نہیں ہو سکتے۔

چور چوری سے گیا تو کیا ایرا پھیری سے گیا۔ بُری عادت چھوٹنے کے باوجود بھی کچھ نہ کچھ رہ جاتی ہے۔

چور کی داڑھی میں تنکا۔ ملزم یا مجرم ہمیشہ اپنے افعال بد سے شرمندہ رہتا ہے۔

چولھے آگ نہ گھڑے پانی - وہ مفلس جس کو پکانے کھانے کی بھی توفیق نہ ہو
چولھے کی تیری توے کی میری - اچھا تو اپنے لئے اور برا دوسروں کے لئے۔
چونی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ - ادنیٰ آدمی بڑوں کی برابری کرے - لیاقت سے بڑھ کر دعویٰ کرنا۔
چوہے کے ہاتھ ہلدی لگی وہ بھی پنساری بن بیٹھا - تھوڑی سی پونجی یا دولت پر اترانا۔
چھب گٹھڑی میں اور صورت طباق میں - عزت عمدہ پوشاک اور رنگ روپ عمدہ غذا سے ہوتا ہے۔
چھوٹا گھر بڑا سمدھیانہ - نام بڑا اور حیثیت کچھ بھی نہیں۔
چھوٹا منھ بڑی بات - بزرگوں کا عیب تلاش کرنا - کم رتبہ ہو کر اپنی حیثیت سے بڑھ چڑھ کر بولنا۔
چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں - مسرف ہمیشہ تہی دست رہتا ہے۔

درم و دام اپنے پاس کہاں
چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں
غالب

چیونٹی کے پر نکلے - شامت یا موت کے دن قریب آئے۔

حائے حطی - ح

حاکم کے تین اور شحنہ کے نو - جب حکومت کے اہل کار ضرورت سے زیادہ رعیت کو لوٹیں۔
حرام زادے کی رسّی دراز - شریر اور بدمعاش جلدی مرتا نہیں۔

پہنچا ہے شب کمند لگا کر وہاں رقیب
سچ ہے حرام زادے کی رسّی دراز ہے
ذوق

حیلے رزق بہانے موت - روزی کے لئے کوئی ذریعہ چاہئے اور موت کے لئے کوئی وجہ۔

خائے معجمہ - خ

خارشی کتیا مخمل کی جھول - بدشکل آدمی عمدہ لباس اختیار کرے۔
خاک نہ دھول بکائین کا پھول - شیخی ہی شیخی ہو اور کچھ نہ ہو - نکما اور فضول آدمی۔
خان خاناں، کھانے میں بطانہ (بطانہ - راز نہانی - پوشیدہ چیز -) خان خاناں عبدالرحیم خاں جب کسی کو کھانا بھیجتا تو اس میں پوشیدہ طور پر اشرفیاں رکھ دیتا) - کسی کے ساتھ پوشیدہ طور پر

احسان کرنا۔

خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے۔ خدائے تعالیٰ کی مہربانی کسی ذریعہ پر موقوف نہیں۔

خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ خدا کمینہ اور کم حوصلہ کو صاحب اختیار نہ بنائے۔

خرِ عیسیٰ اگر بمکہ برند۔ گر بیاید ہنوز خر باشد۔ (حضرت عیسیٰ کے گدھے کو اگر مکہ لے جائیں واپسی پر وہی گدھا رہے گا) نااہل اور کمینے کی اصلاح نہیں ہوسکتی۔

خربزے کو دیکھ کر خربزہ رنگ پکڑتا ہے۔ آدمی کو دیکھ کر آدمی رنگ ڈھنگ اختیار کرتا ہے۔ صحبت کا اثر بہت زیادہ ہوتا ہے خواہ اچھا ہو خواہ بُرا۔

خطائے بزرگاں گرفتن خطاست۔ (بزرگوں کی غلطی پر انگشت نمائی کرنا بھی خطا ہے) بزرگوں کا ہر حال میں ادب کرنا چاہیے۔

خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا۔ یا

خوان پوش پاک کھول کے دیکھو تو خاک ہی خاک۔ باوجود استطاعت کم ہمتی۔

خود کردہ را علاج نیست۔ اپنے کئے کا کوئی علاج نہیں۔ ایسے موقع پر مستعمل ہوتا ہے جب اپنے ہی کسی کام سے گزند یا نقصان ہو۔

دال مہملہ ۔ د

داتا دے بھنڈاری کا پیٹ پھولے۔ دینے والے کو دینے میں تو خوشی حاصل ہو مگر دیکھنے والے کو جلن پیدا ہوجائے۔

داشتہ آید بکار (رکھی ہوئی چیز کام آتی ہے) کوئی چیز اگر حفاظت سے رکھ دی جائے تو کبھی کام آہی جاتی ہے۔

دانہ نہ گھاس کھریرا تین تین بار۔ نمائشی خاطر داری۔

دانہ نہ گھاس گھوڑے تیری آس۔ دینا نہ لینا مفت میں کام لینا۔ بیگاری کرانا۔

دائی کے آگے پیٹ کا پردہ۔ واقف کار کے آگے بات نہیں چھپتی۔

دُبلے ماریں شاہ مدار۔ زبردست زیردست ہی کو ستاتا ہے۔

دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے مجبور ہوکر کمزور بھی حملہ کر بیٹھتا ہے۔

دو ہیل گائے کی دو لاتیں بھی بھلی۔ جو نفع پہنچائے اس کی سختی بھی گوارا ہے۔

دُرِ یتیم را ہمہ کس مشتری بود (دُرِ یتیم۔ جب سیپ سے صرف ایک ہی موتی

نکلتا ہے تو وہ دُرِ یتیم کہلاتا ہے۔ دُرِ یتیم کے سبھی لوگ خریدار ہوتے ہیں) اچھی چیز کے تمام لوگ طالب ہوتے ہیں۔

دروغ گو حافظہ نباشد (جھوٹے کو بات یاد نہیں رہتی) یعنی جھوٹا خود اپنے بیان کی تکذیب کرتا ہے۔

دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز (جس جھوٹ میں کوئی مصلحت پوشیدہ ہو وہ اس سچ سے بہتر ہے جس سے فتنہ و فساد کی بو آئے) یعنی اگر جھوٹ سے بھی فتنہ فرو ہو جائے تو یہ اچھی بات ہے۔

دریا کا پھیر کس نے پایا۔ دانا کی بات کسی کی سمجھ میں نہیں آتی۔

دس کی لاٹھی ایک کا بوجھ۔ سب مل کر سلوک کریں تو ایک کی حاجت رفع ہو جاتی ہے۔

دست خود دہان خود (اپنا ہاتھ اور اپنا منھ) اپنا کام آپ کرنا چاہئے۔

دشمن چہ کند چو مہرباں باشد دوست (جب دوست مہربان ہو تو دشمن کیا بگاڑ سکتا ہے) اگر فضل الٰہی شامل حال ہو تو مدعی کیا نقصان پہنچا سکتا ہے۔

دکھ بھریں بی فاختہ اور کوّے میوے کھائیں تکلیف کوئی اٹھائے اور لطف کوئی حاصل کرے۔

دکھتے چوٹ کٹونڈے بھینٹ۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ چوٹ پر چوٹ لگا کرتی ہے اور جس سے شرم و لحاظ ہوتا ہے اکثر ملاقات ہو جاتی ہے۔ یعنی جس چیز کا دغدغہ ہوتا ہے اکثر پیش آتی ہے۔

دن کو اونی اونی رات کو چرخہ پونی۔ وہ کام جو بے وقت اور بے موقع ہو۔

دن کو اونٹ نظر نہیں آتا۔ وہ شخص جو بالکل اندھا ہو یا نہایت کم عقل ہو۔

دو میں تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا۔ اجنبی آدمی مخل صحبت ہوتا ہے۔

دودھ اور چھاچھ دونوں سفید ہوتے ہیں۔ ظاہر حالت کا اعتبار نہیں۔

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک کر پیتا ہے۔ جس شخص یا جس چیز سے کسی کو گزند پہنچتا ہے وہ اس شخص یا چیز سے خوف زدہ رہتا ہے۔

دودھ کا دودھ پانی کا پانی۔ جہاں پورا پورا انصاف ہو۔

دور کے ڈھول سہانے۔ غائبانہ تعریف دل خوش کن ہوتی ہے۔

دہن سگ بہ لقمہ دوختہ بہ (کتے کے منھ کو لقمے سے سی دینا ہی اچھا ہے) کسی کو کچھ دے کر اگر جان بچائی جا سکے تو دے دینا ہی اچھا ہے۔

دھوبی سے بس نہ چلے گدھے کے کان کاٹے زبردست سے جب زور نہ چلا تو زیردست کو دبا لیا۔

دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔ وہ شخص جو کسی کام کا نہ ہو۔

دیے کا چراغ نہیں بڑھتا۔ جود و بخشش سے ہمیشہ یادگار باقی رہتی ہے۔

دیے کی روشنی محشر تلک۔ مخیر کا نام ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔

دلیس چوری پردیس بھیک۔ بے غیرت کو بے شرمی کے کام سے کہیں عار نہیں۔

دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں۔ (دیوار ہم گوش دارد کا ترجمہ) راز کو چھپانے میں بہت احتیاط چاہیئے۔

دیوانہ بکار خویش ہشیار۔ (دیوانہ اپنے کام میں ہشیار ہے) بعض لوگ دیکھنے میں بے وقوف معلوم ہوتے ہیں مگر اپنے کام میں ہشیار ہوتے ہیں۔

ڈال ہندی۔ ڈ

ڈال کا چوکا بندر بانس کا چوکا نٹ (نٹ جو بانس پر چڑھ کر کرتب دکھائے) موقع پر چوکنے سے آدمی خطا پاتا ہے

ڈائن کھائے تو منھ لال نہ کھائے تو منھ لال۔ ظالم ظلم کرے یا نہ کرے ہر حال میں بدنام رہتا ہے۔

ڈولی میں بیٹھ کر اُپلے چننے گئے۔ کوئی کام خلاف وضع یا خلاف عادت کرنا۔

ڈولی نہ کہار بی بی بیٹھی ہیں تیار۔ سامان تو کچھ نہیں مگر ارادے بڑے بڑے ہیں۔

ڈوم کا گلا عطار کا شیشہ۔ (ڈوم۔ مغنی۔ گانے والا) یعنی دونوں برابر ہیں۔ ڈوم کے گلے سے ہر طرح کی آواز نکلتی ہے اور عطار کے شیشے سے ہر طرح کا عرق تیار ہوتا ہے۔

ڈھاک کے تین پات۔ (۱) مفلس اور نادار (۲) وہ شخص جو اپنی ضد پر اڑا رہے اور دلیلوں سے قائل نہ ہو۔

ڈھائی پیڑ بکائن کے میاں باغ میں۔ (بکائن۔ ایک جنگلی پھل) حالت تو نہایت غیر ہو مگر مرتبہ نہایت بلند۔

ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں۔ جب کوئی چیز پاس ہو اور دُور دُور ڈھونڈیں۔

ڈھول کے اندر پول۔ ظاہری نمائش بہت مگر اصلیت کچھ نہیں۔

رائے مہملہ۔ ر

راجا رکھے رانی کھائے۔ کوئی کمائے اور کوئی اُڑائے۔

راجا کے گھر موتیوں کا کال۔ جو جس لیاقت کا

آدمی ہو اس سے اُس باب میں مقابلہ مشکل ہے۔

رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔ ظاہر میں پارسا باطن میں خود غرض

رائی بھر ناتا اور گاڑی بھر آشنائی۔ خون کا تھوڑا سا تعلق بھی بہت سی آشنائی پر فوقیت رکھتا ہے۔

رسی جل گئی بل باقی ہے۔ دولت و عزت جاتی رہی مگر غرور نہ گیا۔

رویش بیں حالش مپرس۔ (اس کی صورت دیکھ اس کا حال مت پوچھ) یعنی جب چہرے سے حال ظاہر ہو تو پوچھنے سے کیا فائدہ۔

رہیں جھونپڑوں میں خواب دیکھیں محلوں کا مفلسی میں تونگری کی اُمنگ۔

ز

زبان شیریں مُلک گیری۔ (اصل میں ملک بالضم ہے مگر زبانوں پر بضم اول و بفتح دوم ہے)۔ اگر شیریں دھن ہو تو دلوں کو موہ سکتا ہے۔

سین مہملہ ۔ س

ساجھے کی ہانڈی چوراہے پر پھوٹی حصہ داری کے کاموں میں اکثر نزاع ہو جاتی ہے

اور اس کی وجہ شرکا کی عدم اعتمادی ہے

سات ماموؤں کا بھانجا بھوک بھوک پکارے۔ وہ بدنصیب جس کے بہت سے اقربا ہونے کے باوجود بھی در در کی ٹھوکریں کھاتا پھرے۔

ساتھ کے لئے بھات چھوڑا جاتا ہے۔ یار آشنا کے لئے آدمی ہر قسم کا نقصان برداشت کر سکتا ہے۔

ساری خُدائی ایک طرف جورو کا بھائی ایک طرف۔ وہ شخص جو زن مُرید ہو۔

سارے شہر میں اونٹ بدنام۔ جس پر ایک مرتبہ بدنامی کا الزام عائد ہو جائے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بدنام ہو جاتا ہے

سارس کی سی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی۔ وہ لوگ جو نکمے ہوں۔

سالیکہ نکوست از بہارش پیداست۔ ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔

سانپ کے مُنہ میں چھچھوندر نگلے تو اندھا اُگلے تو کوڑھی۔ ایسا فعل جس کا کرنا اور نہ کرنا دونوں مشکل ہو۔

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔ دفع شر بھی ہو جائے اور گزند بھی نہ پہنچے حکمت اور چالاکی سے کام کرنا۔

سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کر۔ جب موقع ہاتھ سے جاتا رہے پھر تدبیر بیکار ہے۔

خیال زلف دوتا میں نصیر پیٹا کر
گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر
شاہ نصیر دہلوی

سانچ کو آنچ نہیں - سچ کو کوئی ضرر نہیں - سانچ کو آنچ کیا۔
جلنے سے شوق دل کے سبب بچ گئے رخلیل
وہ بات سچ ہے سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ
مصحفی

ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے - وہ شخص جس کی حالت ہمیشہ ایک ہو۔

سب دن چنگے تہوار کے دن ننگے - (عو) وہ شخص جو وقت پر عمدہ پوشاک اور زیور استعمال نہ کرے۔

سب دھان بائیس پسیری - جہاں اچھے اور بُرے کی تمیز نہ ہو۔

سخی سے سوم بھلا جو ترت دے جواب - انسان کو انتظار میں رکھنا بُرا ہے۔

سر سہلائے بھیجا کھائے - وہ شخص جو دوست بن کر نقصان پہنچائے۔

سر مُنڈاتے ہی اولے پڑے - یہ مثل اس وقت استعمال ہوتی ہے جب کوئی کام شروع ہوتے ہی رخنہ پڑ جائے۔

سگ باش برادرِ خرد مباش (کُتّا ہو جا مگر چھوٹا بھائی نہ بن) عموماً بڑے بھائی چھوٹے بھائیوں سے بیجا کام لیا کرتے ہیں۔

سوپ تو سوپ چھلنی کیا بولے جس میں بہتر چھید - (عو) عورتیں عموماً کسی مبتذل آدمی کے دخل در معقولات کے موقع پر بولتی ہیں۔

سونا جانے کسے آدمی جانے بسے - سونے کو جب تک محک پر نہ لگائیں اور آدمی کے ساتھ صحبت نہ رکھیں دونوں کی صحیح حالت کا اندازہ نہیں ہو سکتا۔

سونے سے گڑھاون مہنگی - اصل قیمت سے لاگت زیادہ۔

سہاگ بھاگ ارزانی چولھے آگ نہ گھڑے پانی - ظاہرا خاطرداری تو بہت مگر لینا دینا کچھ نہیں۔

سئیاں بھئے کوتوال اب ڈر کاہے کا - جان پہچان یا دوست کے صاحبِ اختیار ہونے سے خوف جاتا رہتا ہے۔

سیدھی انگلیوں سے گھی نہیں نکلتا - نرمی اور ملائمت سے کام نہیں چلتا۔

سیر پر سوا سیر - زبردست کی سرکوبی کیلئے اس سے زیادہ زبردست موجود ہوجاتا ہے

شین معجمہ - ش

شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن - (خوش رہ کر زندہ رہنا چاہیے یا ناخوش رہ کر زندہ رہنا چاہیے) یعنی زندگی کے

دن تو کاٹنے ہی ہیں چاہے خوشی سے کاٹو یا رنج سے۔

شکر خورے کو شکر اور موذی کو ٹکر۔ اچھے کو اچھا بدلہ اور بُرے کو بُری سزا۔

شکل چڑیوں کی سی مزاج (یا دماغ) پریوں کا سا۔ وہ بدشکل عورت جو اپنے حُسن پر ناز کرے (عموماً دیکھا جاتا ہے کہ بدشکل عورتیں اپنے کو نہایت حسین سمجھتی ہیں)۔

شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں۔ کسی کے عدل اور انصاف کی تعریف کی جائے۔

صاد مہملہ - ص

صبح کا بھولا شام کو گھر آئے تو بھولا نہیں کہتے۔ بُرے کاموں سے اگر آدمی توبہ کرے تو غنیمت ہے۔

ضاد معجمہ - ض

ضرورت کے وقت گدھے کو باپ بناتے ہیں۔ جب چارہ کار نہ ہو تو انسان کو سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔

طائے حطی - ط

طاقت مہماں نداشت خانہ بہ مہماں گذاشت۔ (مہمان کو جب گھر پر رکھنے کی طاقت نہ رہی تو گھر ہی کو مہمان پر چھوڑ دیا) جب میزبان مہمان کو چھوڑ کر کہیں چلا جائے اور آنے میں دیر لگائے تو یہ مثل بولتے ہیں۔

عین مہملہ - عین

عصمت بی بی از بے چادری (بی بی کی آبرو چادر نہ ہونے کی وجہ سے) بُرے کاموں سے پرہیز کرنا اور وہ کسی مجبوری یا نیک کام کی طرف مجبوراً راغب ہونا۔

عید کے پیچھے چاند مبارک۔ کسی بات یا کام کا جب موقع گزر جائے تو اُس کا ذکر کرنا۔

غین معجمہ - غ

غرض کے لئے گدھے کو باپ بنانا پڑتا ہے۔ حاجت مند کو ذلیل ترین کام کرنا پڑتا ہے۔

غریبوں نے روزے رکھے تو دن بڑے ہو گئے۔ کوئی نیک کام کی طرف راغب ہو اور اُسے جا و بیجا مشکلوں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے۔

غلہ چوں ارزاں شود امسال سیّد می شوم۔ (اگر اس سال غلہ سستا ہو جائے تو میں سیّد بن جاؤں) وہ شخص جو موقع بہ موقع

اپنی وضع بدلتا رہے۔ ابن الوقت۔

ف

فاتحہ نہ درود مر گیا مردود۔ شریر اور بد ذات کی موت پر بولتے ہیں

فکر ہر کس بقدر ہمت اوست۔ (ہر شخص اُس کی ہمت کے مطابق ہوتا ہے) جس کا جتنا حوصلہ ہوتا ہے اس کی فکر کی رسائی بھی اتنی ہی ہوتی ہے۔

فوج کا آگا اور برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے۔ فوج کے مہرے کا روکنا اور شادی کے بعد کے خرچ کا بند و بست کرنا اور اختتام تک پہنچانا دشوار کُن ہے

فوج کی اگاڑی اور آندھی کی پچھاڑی۔ فوج کا اگلا حصّہ اور آندھی کا پچھلا حصّہ زور شور کا ہوتا ہے۔

قاف قرشت۔ق

قاضی کے گھر میں چوہے بھی سیانے۔ چالاک کے بال بچے بھی چالاک ہی ہوتے ہیں۔

قبل از مرگ واویلا۔ (مرنے سے پہلے شور و غوغا) کسی آفت کے آنے کے پہلے اثر لینا

قدر گوہر شاہ داند یا بداند جوہری (موتی کی قدر بادشاہ جانتا ہے یا جوہری) کسی چیز کی پہچان اسی کو ہوتی ہے جو اُس کی خوبیوں سے واقف ہو۔

قرعۂ فال بنام من دیوانہ زدند (فال کا پانسہ مجھ دیوانے کے نام پھینک دیا)۔ کسی شخص کو کوئی کام اس کی مرضی کے خلاف کرنے کو کہا جائے۔

قہر درویش بر جانِ درویش۔ (فقیر کا غصّہ اس کی جان پر) یعنی غریب آدمی بے بس ہوتا ہے تو کچھ نہیں کر سکتا اپنی جان پر غصّہ کرتا ہے۔

کاف تازی۔ک

کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے۔ جہاں اچھے لوگ ہوتے ہیں وہاں بُرے لوگ بھی ہوتے ہیں۔

کاتنا تو آتا نہیں پونی بنانے لگی (عو) (پونی۔ وہ روئی کی بتی جو کاتنے کے لئے بنائی جائے) بے جانے بوجھے کام میں دخل دینے والی عورت۔

کاٹے بارٹھ نام تلوار کا لڑے فوج نام سردار کا۔ کارندوں کی کارگذاری سے رئیس کی نیک نامی ہوتی ہے۔ جب چھوٹوں کی کارگذاری سے بڑوں کی نیک نامی ہوتی ہے تو اس وقت بولتے ہیں۔

کاٹے ہاتھ نام تلوار کا۔ دیکھو کاٹے بارٹھ

کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی۔ جعل سازی اور فریب بار بار نہیں چلتا۔

کاجل کی کجلوٹی اور پھولوں کا سنگار۔ جب بدشکل آدمی بناؤ سنگار کرتا ہے تو طنزاً بولتے ہیں۔

کاجل کی کوٹھری میں دھبے کا ڈر۔ بدنام جگہ میں قدم رکھنے سے بدنامی ہوتی ہے۔

کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی۔ بے اعتبار اور ناپائیدار چیز کا کوئی بھروسہ نہیں۔

کاغذ کی ناؤ میں کون پار اترا۔ ناپائیدار سہارے سے کار براری نہیں ہوتی۔

کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا }
یا کالے کا کاٹا نہ جنتر نہ منتر } ۱ سانپ کا کاٹا

۲ دغا باز سے رہائی کی صورت نہیں۔

کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا۔ (سانپ کی پھنکار سے چراغ گل ہو جاتا ہے) زبردست کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی۔

کام پیارا ہے چام پیارا نہیں (چام یعنی چمڑا) انسان انسان کے کام سے خوش ہوتا ہے۔ اس کا حسن کچھ فائدہ نہیں دیتا۔

کام چور نوالے حاضر۔ وہ شخص جو کام کے وقت تو ٹل جائے مگر نوالے کے وقت حاضر رہے۔

کانے چوٹ کنونڈے بھینٹ۔ جس بات کا خطرہ ہو وہی درپیش آئے جس سے ملاقات کرنے میں شرم معلوم ہو اسی سے ملاقات ہو جائے۔

کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہاں سے کھائے۔ اعمال جب بُرے ہوں تو اچھے نتیجے کی اُمید فضول ہے۔

کانڑا مجھے بھائے نہیں کانڑا بن سہائے نہیں۔ (اکانڑا۔ کانا) جس سے نفرت ہو اس کے بغیر چین بھی نہ پڑے۔

کبھی گاڑی پر ناؤ کبھی ناؤ پر گاڑی۔ انقلاب آتا ہی رہتا ہے کبھی ترقی ہے کبھی تنزلی۔

کبھی گھورے کے دن بھی پھرتے ہیں۔ کبھی بُروں کا زمانہ بھی موافق ہوتا ہے۔

کُتّا نہ دیکھے گا نہ بھونکے گا۔ دشمن کے سامنے سے ہٹ جانا چاہیئے۔

کچھ گیہوں گیلے کچھ جندر ڈھیلے۔ (جندر کی جگہ جانگر بھی کہتے ہیں دونوں کے معنی چکّی کے پُرزے کے ہیں) بہانہ کرنے والے کی نسبت کہتے ہیں۔

کچھ لوہا کھوٹا کچھ لُہار۔ جانبین کی خطا ہے۔ دونوں کا قصور ہے۔

کچّی رینڈی دسترخوان کا ضرر۔ داناؤں میں نادان آجائے اور انھیں افشائے راز کا خوف ہو۔

کرنے کی سب بدّیا ہے۔ عمل کرنے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

کرگا چھوڑ تماشے جلائے ناحق چوٹ

جُلاہا کھائے۔ اکر گا۔ کپڑا بننے کی جگہ) دوسروں کی ریس میں کوئی کام کرنا نقصان اور گزند کا باعث ہوتا ہے۔

کرے ایک پکڑے جائیں سب۔ ایک کی بُرائی سے تمام قوم پر الزام عاید ہوتا ہے (ہندوستان میں فرقہ وارانہ فساد اس کی قریب ترین مثال ہے۔

کریلا اور نیم چڑھا (یہ مثل ایک کے یا کڑوا کریلا نیم چڑھا۔ ساتھ مستعمل ہے) وہ بد مزاج جو کسی وجہ سے اور زیادہ بدمزاج ہو جائے۔

کس نمی پرسد کہ بھیا کون ہو ڈھائی ہو یا تین ہو یا پون ہو۔ ایسی جگہ جہاں کوئی کسی کا پوچھنے والا نہ ہو۔

کس کھیت کی مولی۔ جس کی کوئی قدر نہ ہو۔

گگڑی کے چور کو گردن نہیں مارتے۔ ادنیٰ قصور پر بڑی سزا نہیں دی جاتی

کل کے جوگی کندھے پر جٹا۔ جب تک کمال حاصل نہ ہو صرف وضع اختیار کرنے سے کچھ نہیں ہوتا۔

کمانے کو بھیڑ کھانے کو شیر۔ مجہول اور نکمے آدمی کے متعلق بولتے ہیں۔

کمادیں میاں خانخاناں اڑادیں میاں فہیم۔ اکبری دور کی مشہور ہستی عبدالرحیم خانخاناں اور فہیم اس کا غلام تھا جس کو صرف کرنے کا اختیار تھا) یعنی کوئی دولت پیدا کرے اور کوئی صرف کرے۔

کمّل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا بھیس کے ساتھ ذاتی کمال بھی چاہیے۔

کمہار کہنے سے گدھے پر نہیں چڑھتا۔ خود تو وہی کام کرے لیکن جب لوگ کہیں تو از راہ شرم نہ کرے۔

کنواری ارمان بیاہی پشیمان۔ باوجود کامیاب ہونے کے نفع نہ اُٹھانا۔

کنوئیں کی مٹی کنوئیں کو لگتی ہے۔ جس قدر آمد ہوتی ہے اسی قدر خرچ بھی ہوتا ہے۔

کنوئیں کے پاس پیاسا جاتا ہے کنواں پیاسے کے پاس نہیں جاتا۔ طالب مطلوب کے پاس جاتا ہے۔

کوا اڑ ٹرّاتا ہی ہے دھان پکتے ہی ہیں۔ دشمن کے بُرا چاہنے سے بُرا نہیں ہوتا۔

کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھولا۔ دوسرے کی ریس کرنے سے اپنی قابلیت بھی جاتی رہتی ہے۔

کودوں کا بھات کن بھاتوں میں میاساس کن ساسوں ہیں۔ دور کے رشتہ داروں کا کیا اعتبار۔

کوڑی پاس نہیں چلے باغ کی سیر کو۔ مفلسی میں حوصلہ مندی۔

کہوں کھیت کی سنے کھلیان کی۔ سوال کچھ جواب کچھ۔

کھائے تو منہ لال نہ کھائے تو منہ لال۔ وہ شخص جو کچھ جرم کرے یا نہ کرے ہر حال میں ملزم سمجھا جائے۔

کھایا منہ نہائے بال نہیں چھپتے۔ خوشحالی اور بدحالی نہیں چھپتی۔

کھسیانی بلی کھمبا نوچے۔ وہ شخص جو اپنا غصہ دوسروں پر اتارے۔

کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر۔ اولاد کی تادیب کے لئے بولتے ہیں۔

کھلائے کا نام نہیں رلائے کا نام۔ حسن خدمت کا لحاظ نہ رکھا جائے لیکن کوئی قصور ہو جائے تو فوراً گرفت کیا جائے۔

کہنے سے بات پرائی ہوتی ہے۔ اگر راز ہو تو چھپانے کی کوشش کی جائے۔

کہوں دن کی سنے رات کی۔ (عو) سوال کچھ ہو جواب کچھ۔

کہوں تو ماں ماری جائے نہیں تو باپ کتا کھائے۔ (عو) گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل کسی بات کے کہنے یا نہ کہنے دونوں حالت میں خطرہ ہو۔

کھوٹا پیسا بھی کام آتا ہے۔ ضرورت کے وقت نکمی چیزیں بھی کام آتی ہیں۔

کھول کیسہ کھا ہریسہ۔ دولت خرچ کرنے سے لطف حاصل ہوتا ہے۔

کہیں اوس سے پیاس بجھتی ہے۔ قلیل چیز بجائے کثیر کافی نہیں ہوتی۔

کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا۔ بھان متی نے رشتہ جوڑا۔ وہ لوگ جو بے میل رشتہ جاتے ہیں۔

کہیں ناخن بھی گوشت سے جدا ہوتا ہے۔ اپنے اپنوں سے چھوٹ نہیں سکتے۔ خون کا تعلق بہت مضبوط ہوتا ہے۔

کے آدمی کے پیر شدی۔ (کب آئے اور کب بڈھے ہو گئے) وہ ناتجربہ کار جو تھوڑے سے تجربے پر ناز کرے۔

کیا ادھار کی ماں مری ہے۔ قرض دار جب قرض ادا کرنے میں حیلہ حوالہ کرے۔

کیا دال بھات کا نوالہ ہے۔ وہ مشکل کام جو آسانی سے انجام نہ پا سکے۔

کیا کرے دولہ جسے دے مولیٰ۔ خدائے تعالیٰ کی دین میں کسی کو دخل نہیں۔

کیا گومتی کا پانی پیا ہے۔ (گومتی لکھنؤ کی ایک ندی کا نام ہے) وہ شخص جس کے اقوال و افعال سے زنانہ پن ظاہر ہو۔

کیا گونگے کا گڑ کھایا ہے۔ جب کوئی کسی کے سوال کا جواب نہ دے۔

کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے (عو) مفلس کے پاس ہے کیا۔

کاف فارسی ۔ گ

گاڑی بھر آشنائی نہ جو بھر ناتا۔ بُرے وقت میں رشتہ دار ہی کام آتے ہیں۔ یار آشنا مُنہ پھیر لیتے ہیں۔

گال والا جیتے مال والا ہارے۔ زبان دراز سے پار لگنا مشکل ہے۔

گانے والے کا مُنہ چُپ نہیں رہتا۔ محنتی اور کام کرنے والے سے بیکار بیٹھا نہیں جاتا۔

گاؤ بجاؤ کوڑی نہ پاؤ۔ ہزار خدمت کرنے پر بھی کوئی فائدہ نہیں۔

گانٹھ کا پورا عقل کا اندھا۔ وہ مالدار جو بے وقوف ہو۔

گدھا کیا جانے زعفران کی قدر۔ بیوقوف اچھی چیز یا اعلیٰ مرتبے کی قدر نہیں جانتا۔

گدھوں سے ہل چلیں تو بیل کیوں بسائیں۔ نادانوں سے کام نہیں ہو سکتا۔

گدھے کو خشکہ گدھے کو گل قند۔ بے وقوف کو اعلیٰ درجہ مل جائے۔

گدھے کے سر سے سینگ غائب۔ کسی چیز کا نام و نشان نہ ہونا۔

گر قبول اُفتد زہے عزّ و شرف (اگر قبول ہو جائے تو عزت اور بزرگی کا کیا کہنا) کسی کی خدمت میں کوئی چیز پیش کرتے وقت کہتے ہیں۔

گُربہ کشتن روزِ اوّل۔ (بلی کو پہلے ہی دن مار ڈالنا چاہیئے) شروع میں اگر رُعب قائم کیا جائے تو وقار باقی رہتا ہے

گِر پڑے کی ہر گنگا۔ ہندوؤں میں کوئی گر جاتا ہے تو ہر گنگا کہتا ہے۔ مجبوری اور عاجزی ظاہر کرنا۔

گرہ کی دیجیئے پر ضامن نہ ہوئیے۔ ضمانت کی ذمہ داری بہت بُری ہوتی ہے۔

گُڑ سے مرے تو زہر کیوں دیجیئے۔ جو کام نرمی سے ہو سکتا ہے اُس میں سختی کیوں کی جائے۔

گذر گئی گذران کیا جھونپڑی کیا میدان۔ جب زندگی کسی طرح گذر گئی تو اچھا بُرا برابر ہے۔

گندم از گندم بروید جو ز جو۔ گیہوں سے گیہوں نکلتا ہے اور جو سے جو) جیسے اچھے بُرے افعال ہوتے ہیں ویسے ہی نتیجہ سامنے آتا ہے۔

گندم نما جو فروش۔ (گیہوں دکھانا اور جو بیچنا) جس شخص کا ظاہر اچھا ہو اور باطن بُرا۔ مکّار۔ فریبی

گندی بوٹی کا گندہ شوربا۔ بُرا بُرے

لوگوں کی اولاد بھی بُری۔ ۲۔ بُرے کام کا بُرا انجام۔

گِنی بوٹی نپا شوربا۔ جہاں بات بات میں حساب کیا جائے۔ نہایت کفایت شعاری سے کام لیا جائے۔

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ (مشہور ہے کہ رامچندر جی کو راون کے بھائی نے راز کی باتوں سے آگاہ کر دیا تھا کہ اُسی کی وجہ سے رام جی نے راون پر فتح پائی) یعنی راز دار کی دُشمنی بہت خطرناک ہوتی ہے۔

گھر کی کھانڈ کرکری چوری کا گُڑ میٹھا۔ لوگ کسب حلال کی طرف کم مائل ہوتے ہیں اس کے برعکس حرام کی طرف زیادہ۔

گھر کی مُرغی دال برابر۔ اپنے یگانوں میں کمال کی قدر نہیں ہوتی۔

گھر گھوڑا نخاس مول۔ بے دکھلائے کسی چیز کی تعریف کرنا۔

گھر میں دھان نہ پان بیٹی کو بڑا گمان۔ مفلسی میں غرور کرنے والی عورت کی نسبت بولتے ہیں۔

گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ۔ وہ شخص جو متلون مزاج اور غیر مستقل ہو۔

گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے گا تو کھائے گا کیا۔ معاملے کی جگہ مروّت برتنے سے نفع کی توقع نہیں رہتی۔

گھوڑا گھر سال ہی میں قیمت پاتا ہے۔ ہر چیز اپنی ہی جگہ پر قابل قدر ہوتی ہے۔

گھوڑوں کو گھر کتنی دُور۔ کام کرنے والے کے لئے سب آسان ہے۔

گھوڑے کو لات آدمی کو بات۔ بدذات کو مار پیٹ کرکے ہی ٹھیک کیا جا سکتا ہے۔ مگر دانا کے لئے ایک بات کافی ہے۔

گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے۔ کوئی کرے کوئی بھرے۔

گئے نماز بخشوانے روزے گلے پڑے۔ ایک آفت سے بچنے کی تدبیر کی تو دوسری فوراً سامنے آگئی۔

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔ جو موقع ہاتھ سے نکل گیا پھر میسر نہیں ہوتا۔

گیہوں کے ساتھ گھُن بھی پِس گیا۔ زبردست کے ساتھ کمزور بھی مارا گیا۔

لام ۔ ل

لاٹھی مارنے سے پانی جُدا نہیں ہوتا۔ بدخواہ عزیزوں میں تفرقہ ڈالنا چاہیں تو بھی وہ ناکام رہتے ہیں۔

لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری۔ حیا کی آنکھ اُٹھائے اُٹھ نہیں سکتی۔

لاد دے لدا دے لادنے والا ساتھ دے۔

وہ شخص جو اپنا کام خود تو نہ کرے مگر دوسرے سے اُمید رکھے کہ وہ اس کو انجام تک پہنچائے گا۔

لُٹے کو ماریں شاہ مدار۔ کمزور کو ہر شخص دباتا ہے

لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی۔ جنگ سے سوائے نقصان کے فائدہ نہیں۔

لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل۔ وہ جاہل جس کو اپنے عالم ہونے کا زعم ہو۔

لگا تو تیر نہیں تو تکا۔ آدمی کو باہمت ہونا چاہیے۔

لگی تو روزی نہیں تو روزہ۔ اگر رزق کا انتظام ہوگیا تو ہو ہی گیا نہیں تو کل بھی افلاس میں گزرا ہے آج بھی گزرے گا۔

لنکا میں چھوٹے سے چھوٹا باون گز کا۔ جہاں چھوٹے بڑے سب کے سب فتنہ انگیز ہوں۔

لونڈی کو لونڈی کہا رو دی بی بی کو لونڈی کہا ہنس دی۔ شریف اور رذیل میں یہی فرق ہے کہ شریف کا ظرف بہت بڑا ہوتا ہے۔

لوہا جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے۔ (ع) جس کا معاملہ ہو وہ جانے غیر متعلق لوگوں کو کیا خبر۔

لیلیٰ را بچشم مجنوں باید دید (لیلیٰ کو مجنوں کی آنکھ سے دیکھنا چاہیے) جو جس چیز کا قدرداں ہے وہی اس کی قدر و قیمت کو سمجھتا ہے۔

ما در چہ خیالیم و فلک در چہ خیال۔ (ہم کس خیال میں ہیں اور فلک کس خیال میں) یعنی انسان کچھ چاہتا ہے اور ہوتا کچھ اور ہے

مار دِل گھٹنے پھوٹے آنکھ۔ بے جوڑ اور بے اصل بات بول اُٹھنا

مارے اور رونے نہ دے۔ ظلم بھی کرے اور فریاد بھی کرنے نہ دے

مالِ حرام بود بجائے حرام رفت (حرام کا مال تھا حرام کی طرف گیا) حرام کی کمائی میں برکت نہیں ہوتی۔

مالِ مُفت دلِ بے رحم۔ (مفت کا مال ہے بے رحمی سے خرچ کرو) پرایا مال خرچ کرنے میں لوگ دریغ نہیں کرتے۔

مالِ عرب پیشِ عرب (عرب کا مال عرب کے سامنے) جب کوئی شخص حفاظت کے طور پر اپنا مال اپنے سامنے رکھے۔

مالِ موذی نصیب غازی (موذی کا مال غازی کی قسمت میں ہے) بخیل کا مال سخی کھاتا ہے۔

ماں بیٹوں کی لڑائی ہوئی لوگوں نے جانا بَیر پڑے۔ اپنوں کی لڑائی اور خفگی دیرپا نہیں ہوتی۔

ماں ٹینی باپ کلنگ بچے نکلے رنگ برنگ۔

نالائق خاندان کی اولاد بھی بُری ہوتی ہے۔

ماں فقیرنی پوت فتح خاں۔ کم اصل خاندان کے معزز آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔

ماں کا پیٹ کُمھار کا آوا۔ جس طرح کُمھار کے آوے سے سُرخ و سیاہ اور کچے پکے برتن نکلتے ہیں اسی طرح ایک ہی ماں باپ سے بعض بچے خوبصورت ہوتے ہیں اور بعض بدشکل۔

مان کا پان بہت ہوتا ہے۔ عزت کے ساتھ تھوڑی خاطرداری بھی بہت ہوتی ہے۔

محتسب را درون خانہ چہ کار (محتسب کو گھر کے اندر کیا کام) محتسب بمعنی حساب لینے والا یا داروغہ خمر۔ کسی کے نجی معاملے میں دوسرے کو دخل دینے کا کیا اختیار۔

مُرغی کی جان گئی کھانے والے کو سواد نہ آیا۔ کوئی شخص کسی کے لیے جاں فشانی کرے لیکن وہ اُس کی پرواہ نہ کرے۔

مُفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے مُفت کی چیز لینے میں لوگ حرام حلال کا خیال نہیں کرتے۔

مُلّا کی ماری حلال۔ بڑے آدمیوں کا بُرا کام بھی بھلا ہوتا ہے۔

ملک خُدا تنگ نیست۔ پائے مُرا لنگ نیست۔ (خدا کا ملک تنگ نہیں ہے اور میں لنگڑا نہیں ہوں) جب کسی کو کسی کی نوکری یا خدمت کی ضرورت نہ ہو تو شعر پڑھتا ہے۔

من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا۔ اگر دل درست ہے اور اعتقاد سلامت تو ہر جگہ خدا ہے۔

من تُرا حاجی بگویم تو مُرا حاجی بگو۔ (میں تجھ کو حاجی کہوں اور تو مجھ کو حاجی کہہ) خوبی تو جب ہے کہ تمام لوگ تعریف کریں نہ کہ ایک ٹولی بنالی اور اسی میں خوش ہو رہے۔

مُنھ پر کہے سو مونچھ کا بال۔ مرد اسی کو کہتے ہیں جو مُنھ پر سچ بات کہدے۔

مُنھ چومتے ہی گال کاٹا۔ ابتدا ہی میں نقصان پہنچایا۔

مُنھ کا میٹھا پیٹ کا کھوٹا۔ بظاہر دوست بباطن دُشمن۔

مُنھ کی گئی جو لوئی تو کیا کرے گا کوئی (عو) جو کوئی جان بوجھ کر بے حیائی کرے اور دوسروں کا لحاظ نہ رکھے۔

مُنھ لگائی ڈومنی گائے تال بے تال۔ کوئی ذرا سی مہربانی کے سبب بہت سر چڑھ جائے۔

مُنھ نکلی کوٹھوں چڑھی۔ مُنھ سے بات نکلی اور ہوا کی طرح پھیل گئی۔

مونگ موٹھ میں چھوٹا بڑا کون۔ برادری میں سب برابر ہوتے ہیں۔

موئے بیل کی بڑی بڑی آنکھیں۔ مرے ہوئے رشتہ دار کی مبالغے کے ساتھ تعریف ہوتی ہے۔

میٹھا میٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا تھو تھو۔ پسند کی چیز لے لینا اور ناپسند سے نفرت کرنا۔

میٹھے کے لالچ جھوٹا کھاتے ہیں۔ نفع اور فائدے کی ہوس میں درشتی اور تکلیف برداشت کی جاتی ہے۔

میری بلی مجھ ہی سے میاؤں۔ مطیع یا احسان مند اپنے آقا یا محسن سے مقابلہ کرے۔

میراثِ پدر خواہی علم پدر آموز (باپ کی میراث چاہتا ہے تو باپ کا علم بھی سیکھ) کوئی بیٹا باپ کی طرح ہونا چاہیے تو اچھی بات ہے لیکن جو باپ میں خوبیاں ہیں اُنھیں اپنانا چاہیے۔

میں بھی رانی تو بھی رانی کون ڈالے سر پر پانی۔ جہاں تمام لوگ احدی اور کاہل ہوں وہاں کا کام چلنا مشکل ہو جاتا ہے۔

میڈکی چلی مداروں کو۔ کم ظرف نے بھی عالی حوصلگی دکھانی شروع کی۔

ساتھ لے دے کے اپنے یاروں کو
میڈکی بھی چلی مداروں کو

مرزا شوق

نون – ن

نادان بات کرے دانا قیاس کرے۔ نادان بے تامل بولتا جاتا ہے مگر دانا ہر بات کو پرکھ لیتا ہے۔

نادان کی دوستی بالو کی بھیت (بھیت۔ دیوار - ریتو) بے وقوف کی دوستی کا کوئی اعتبار نہیں۔

نامرد ہاتھی اپنے ہی لشکر کو مارتا ہے۔ جب کوئی کم ہمت آدمی اپنے ہی لوگوں پر بیجا ظلم کرے۔

ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔ جب کسی سے کوئی کام نہ ہو مگر اُس کا الزام خود پر نہ رکھے بلکہ دوسرے کو ملزم قرار دے۔

ناچنے نکلے تو گھونگھٹ کیسا۔ جب کوئی کام کرنا ہی ہے تو شرم و لحاظ عبث ہے۔

ناؤ کس نے ڈبوئی، خواجہ خضر نے۔ جب رہبر و رہنما ہی کسی خرابی اور نقصان کا باعث ہو۔

نائی کی برات میں سب ہی ٹھاکر۔ جہاں تمام لوگ امتیازی ہوں اور کام کرنے والا کوئی نہ ہو۔

نائی نائی کتنے بال ججمان جی کے آگے آتے ہیں۔ کوئی بات یا واقعہ عنقریب ہی درپیش ہو۔

نقل کفر کفر نہ باشد (کفر کی نقل کرنی کفر نہیں ہے) بُری بات کی نقل بُری نہیں سمجھی جاتی۔

نکٹے کا کھائے اوچھے کا نہ کھائے۔ کم ظرف اور کمینے کا احسان مند نہیں ہونا چاہئے۔

نکٹے کی ناک کٹی سوا گز اور بڑھی۔ بے غیرت اپنی بے عزتی کو بھی باعث توقیر و نیک نامی جانتا ہے۔

نکلے دانت پھر اندر نہیں جاتے۔ جو بھید ظاہر ہو گیا پھر اُس کو چھپایا نہیں جا سکتا۔

ننگوں کو بھوکوں نے لوٹ لیا۔ دغا باز اور فریبی کے متعلق کہتے ہیں۔

ننگی کیا نہائے گی کیا نچوڑے گی۔ مفلس کو کسی بات کی جرأت نہیں ہوتی۔

نو سو چوہے کھا کے بلّی کو حج کو چلی۔ عمر بھر فسق و فجور میں کاٹا اور مرتے وقت توبہ کی سوجھی۔

نو نقد تیرہ اُدھار۔ بہت ملنے کی اُمید سے سردست تھوڑا ہی مل جانا غنیمت ہے۔

نوش کے بعد نیش در پیش۔ ہر خوشی کے بعد رنج و غم ہے۔

نوکر کے آگے چاکر چاکر کے آگے نوکر۔ وہ نوکر جو خود خدمت نہ کرے بلکہ دوسرے پر اپنا رُعب جمائے۔

نوکری ارنڈ کی جڑ ہے۔ (ارنڈ۔ ایک درخت کی لکڑی جو نہایت بودی ہوتی ہے) یعنی نوکری کا بھروسہ نہیں کرنا چاہئے۔

نوکری برطرف روزی ہر طرف۔ ملازمت کے موقوف ہونے پر دل شکستہ نہیں ہونا چاہئے۔ خدائے تعالیٰ رزّاق ہے۔

نوکری خالہ جی کا گھر نہیں ہے۔ نوکری میں آرام طلبی نہیں ہوتی۔

نوکری کی جڑ زبان پر ہے۔ نوکری کا کوئی بھروسہ نہیں۔

نہ اینٹ ڈالے نہ چھینٹ کھائے۔ نہ بُرا کہو نہ بُرا سنو۔

نہ باسی بچے نہ کتا کھائے۔ (عو) نہ زیادہ ہو نہ ضائع ہو۔

نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن۔ (نہ چلنے کے لئے پاؤں نہ رہنے کے لئے جگہ) جہاں ہر طرح کی مجبوری ہو۔

نہ جنتی نہ ڈھول بجتا۔ (عو) وہ بُرا آدمی جسے اس کی ماں نہ جنتی تو رُسوائی اور بدنامی نہ ہوتی۔

ساون سوکھے نہ بھادوں ہرے۔ وہ شخص جو برابر یکساں حالت میں ہو۔

نہ منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ وہ شخص جو بالکل خاموش رہے۔

نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی۔ نہ اس قدر سامان فراہم ہو سکے گا نہ کام انجام پائے گا۔

نیکی بر باد گناہ لازم۔ جہاں نیکی کے بدلے برائی ملے۔

نیکی کر کنوئیں میں ڈال۔ (نیکی کردن و در آب انداختن) نیکی کر کے بھول جانا چاہیے۔

واؤ - و

وقت پڑے تو گدھے کو باپ بناتے ہیں۔ ضرورت یا مصیبت پڑنے پر ادنیٰ سے ادنیٰ کی خوشامد کرنی پڑتی ہے۔

وقت نہیں رہتا بات رہ جاتی ہے۔ کسی کا کام نہیں رکتا۔ مگر بد سلوکی دل پر نقش ہو جاتی ہے۔

ولی کے گھر شیطان۔ نیک اور ثقہ آدمی کی نالائق اولاد۔

وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ اُڑایا کرتے تھے۔ اقبال کا زمانہ نہیں رہتا۔

وہی ڈھاک کے تین پتّے۔ جہاں مقررہ رقم سے زیادہ نہ ملے۔

ہائے ہوز - ہ

ہاتھ کا دیا ساتھ کھانے لگا۔ کمینہ برابری کرنے لگا۔

ہاتھ کشیدہ آسمان پر دیدہ (عو) جس کے ذمے کوئی کام سپرد کیا جائے وہ اس کام میں دل نہ لگائے بلکہ کسی اور خیال میں رہے۔ نہائت شوخ چشم۔

ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے۔ قرض خواہ کو مقروض جانتا ہے۔

ہاتھ کو ہاتھ سُجھائی نہیں دیتا۔ گھٹا ٹوپ اندھیرا۔

ہاتھ کی لکیریں نہیں مٹتیں۔ اپنے غیر نہیں ہوتے۔

ہاتھ میں سمرنی اور بغل میں کترنی۔ وہ شخص جو بظاہر نیک اور بباطن دغا باز ہو۔

ہاتھ نہ گلے ناک میں پیاز کے ڈلے۔ (عو) کم ظرف اور ذرا سی چیز پر اترانے والی عورت کی نسبت بولتی ہیں۔

ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں جس کا ہاتھی اس کا ناؤں۔ جس کی جو چیز ہوتی ہے اسی کی طرف منسوب ہوتی ہے۔

ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی اٹھاتا ہے۔ بڑے کام کا حوصلہ حوصلے والا ہی کرتا ہے۔

ہاتھی کے پاؤں سب کے پاؤں۔ بڑے

آدمی کے سب مطیع اور فرماں بردار ہوتے ہیں۔

ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور۔ دکھانے کی چیز اور ہوتی ہے کام کرنے کی اور۔

ہاتھی نکل گیا دُم اٹکی رہ گئی۔ سارا کام تو ہو جائے مگر تھوڑا سا کام رہ جائے۔

ہرچہ بادا باد۔ (جو کچھ بھی ہو جائے) کام شروع کرنا اور نتیجے سے بے خبر رہنا۔

ہر کسے را بہر کارے ساختند (ہر آدمی کو ایک ہی کام کے لئے بنایا گیا ہے) یعنی آدمی مختلف خوبیوں سے متصف نہیں ہو سکتا۔

ہر کہ در کانِ نمک رفت نمک شُد (جو بھی نمک کی کان میں جاتا ہے نمک ہو جاتا ہے) جو جس صحبت میں رہتا ہے اسی کے اثر سے متاثر ہوتا ہے۔

ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است۔ (ہر پھول کا رنگ اور بُو جُدا جُدا ہے) ہر ایک کا انداز جُدا گانہ ہے۔

ہرّے لگے نہ پھٹکری رنگ لائے چوکھا بغیر کچھ خرچ کئے اُمید دار ہو کر کام اچھی طرح بن جائے گا۔

ہمچو من دیگرے نیست۔ (میری طرح کوئی دوسرا نہیں) شیخی اور خود ستائی کرنے والا۔

ہم خرما ہم ثواب۔ (خرما بھی اور ثواب بھی) وہ کام جس میں لذّت بھی ہو اور ثواب بھی۔

ہماری بلّی ہمیں سے میاؤں۔ محسن پر خفا ہونا۔

ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔ ہونہار شے کے آثار پہلے ہی سے اچھے نظر آتے ہیں۔

یائے تحتانیہ۔ ے

یکے نقصان مایہ و دیگرے شماتتِ ہمسایہ (ایک تو پونجی کا گھاٹا اور دوسرے ہمسائے کا خوش ہونا) خسارہ تو ہوا ہی ملامت خلق کا بھی احتمال ہے۔

یہ وہ گُڑ نہیں جو چیونٹے کھائیں۔ (عو) ہر ایک کو یہ بات نصیب نہیں ہوتی۔

بار اوّل　　　　ایک ہزار

سنہ ۱۹۷۲ء

قیمت　　　　۵۰ — ۷ روپے

عثمانیہ بک ڈپو
۱۰۴ لور چیت پور روڈ
کلکتہ ۱

مطبوعہ
تاج آفسٹ پریس الہ آباد